

الحمد لله على طبع الكتاب المبارك القديم

رسن الدارمي

تعطرت بنفحات حقائق اخباره ريار مشام الحار شين
وتفتحت بنسيمات دقائق اثاره ازهار قلوب مفسرين
للامام الجليل والحافظ النبيل شيخ الاسلام قدوة اعلام
مكاد علوم الدين منبع روض اليقين آبي محمد عبد الله
ابن عبد الرحمن بن الفضل بن بهرام بن عبد الصمد
القيمي السمرقندي الدارمي ولد سنة احدى
وثمانين ومائة وتوفي يوم الجمعة
سنة خمس وخمسين و
مائتين رحمه الله
نقالي

في المطبع المطاوعة ببلدة كاشغور

خبر راست تار برقی

۱۔ اکتیسویں سالگرہ شہزادہ ولید کے ایوان
 شل بین آج برسے دعوم و دعوم ہے
 روگیم خانکار اور شہزادہ کی ہر بھی ہر خوشی
 ماخیزنا عرف ظاہر کرنے ہیں کہ زمین گلستا
 ہے زیادہ حصے بڑھاکر بالکل غرس و برپا
 کا گاہ لکھتے ہیں کہ انگلستان کو تو ہر سو پر
 چاہیے روسی اخبارات اسس بابین

شہزادہ گروٹس کاٹ وزیر اعظم روس
 برگ سے یہاں داخل جھے کہ در بڑی تکر
 ن و شہزادہ بمارک سے گفتگو کرتے ہے۔
 قلم کا قادی۔ جب ترین برسے شہزادہ ول
 ۷ تو ایک اور یس مینوسیل کی پیش کی جانب
 اسکا جواب شہزادہ نے اسی وقت زبان
 دیا۔ شہزادہ ولید نے اس جواب میں اس
 پاتھا کہ میں سیلون کے استقبال سے متیا
 ہوا۔ اسٹیشن سے گزرتے ہوئے ایک سہ
 لی سے آراستہ کیا گیا تھا۔ صاحبان درواز
 گئے تھے غرض کہ ہر کارروائی میں کاڈے کے
 یابی کی کارروائیوں کو دیا جس طرف
 بگڑے تھے اس طرف کے لوگوں نے شہزاد
 ہ مبارک دیکھ کر خوشی کاغہ مارا تھا۔ تمام کاڈی
 کاڈی کے لوگ بھی تھے۔

۲۔ کوئٹہ سینٹ میکس اور سینٹ جارج کا خطاب
 یا۔
 ۳۔ کل ۴۔ دسمبر شہزادہ ولید کا مقام کون ول
 ہو گئے اور ۵۔ کوئٹہ میں ۱۰۔ کوئٹہ میں کا
 ان کے۔ کوئٹہ میں ۱۰۔ کوئٹہ میں کا
 گاہ میں جلسہ ہوا۔ گاہ۔ گاہ کو بہان کاڈر
 جاسے گا۔ اور ۴۔ شام کو مقام می کورن کو
 گئے۔ گاہ اور کاڈے میں آئی گواگرمی اور

دعوم و دعوم سے حضور شہزادہ الشان کا استقبال کیا گیا
 کہ سر بارکی فرمایا جب اور جو صاحبان حضور میں اور کیا
 حیرت طاری ہو گئی۔ اور شہزادہ صاحب دہائی سیر اور
 استقبال کی کیفیت دیکھ کر نہایت خوش ہوئے۔
 ۲۔ دسمبر مقام کاڈی۔ حضور شہزادہ ولید اور ۳۔ یون
 سے جو نہایت ررق برق پوشاک پہنے تھے کل شام کو
 ملاقات ہوئی۔ ایک کمر بند شہزادہ کے تھے اور ان کی
 غور تین بھی تھے۔ سفید پوشاک اور تیس برسے اپر تھیں
 رو سائے درجہ اول کو تھے اور گلستا یان شہزادہ ولید نے
 عطا فرمایا۔
 جو جلسہ بغرض عطا کرنے خطاب نایت گورنر سیلون کے ہوا تھا
 وہ نہایت عظیم الشان جلسہ تھا۔ مشریت صا سکر تری
 جاز اور شہر نگس صاحب انٹیرنل کو کیا میں نایت کاغہ
 دیا گیا بعد رو سائے جاز نے ایک ملائی کس بجایا تری
 میں پانچ ہزار پورٹ ہونے تھے شہزادہ ولید کو بطور فرزا
 حضور شہزادہ ولید فیلا شل کی درمی پہنے ہوئے تھے
 بعد حضور شہزادہ مدوح پہر ہی گورنر اور لوک آف ہر
 کے مقام رون دل کو روانہ ہوئے۔

۴۔ دسمبر مقام ایٹا حضور شہزادہ ولید آج صبح کو ماٹھی
 شہزادہ کے لیے روانہ ہوئے۔ بعد شکار کھیلنے کے کلب کو
 تشریف لے جا دیں گے۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوا کہ کل
 سے کہاں کو جاویں گے کیونکہ ابھی تک مدرس میں ہند کی
 چھتر چار چلی جاتی ہو اگر در اس کو جاویں گے تو می کوٹین
 خشک کے راستہ سے ہو کر بخا دیں گے بلکہ تری کے راستہ
 سے جا دیں گے۔

جب گورنر گری صاحب کو خطاب نایت کا عطا ہوا چکا تو
 شہزادہ ولید نے ایک اسپچ کی تھی اور اوسیکے ذریعہ سے
 حضور گورنر جنرل شہزادہ کو مبارکباد دی تھی اور یہی
 بیان فرمایا کہ مجھے نہایت خوشی ہوئی کہ میں نے آپکو
 ایوان شاہی کاڈی میں خطاب عطا کیا۔ اس کے بعد
 حضور مدوح الشان بدھ کے مندر میں گئے یہاں
 جو شخص کو جاری ہو اوس نے پودہ کا دانت دیکھ لایا

شہزادہ ولید نے اوس کو برسے غور کے ساتھ ملا
 کیا اور پوچھا اوس کو جاری سے کہا اوسکو بخوبی شہزادہ
 کاڈے میں پوجا اور حضور مدوح کے جابجا لگ کے تھے
 الاؤ لگائے گئے تھے مگر افسوس ہو کہ ترشی کی وجہ سے کہ
 کیفیت جالی بری۔

۵۔ دسمبر اندر اس۔ آخر کار حضور شہزادہ ولید نے فیص
 کیا جو کہ کسی قدر حد پر پڑی تھی مدرس کی سیر کیا
 شہزادہ ولید کا برسے سندھ میں ہو کر تری کورن کو جاوا۔
 اور رہاں ہو کر بخوبی مدرس میں برسے کو جاری فرمایا
 اور وہاں سے مدرا اور ترچا ملی ہوئے تھے خاص میں
 میں داخل ہوئے۔ مدرس میں آ۔ دسمبر کو وقت ہم
 شام کے ہو چکے۔

۶۔ دسمبر میں پور حضور ولید کے اجلاس سے سوا گیا
 روانہ ہوئے اور بعد ملاحظہ سانہ کے ۵ بجے کے
 جو پور میں داخل ہوئے۔

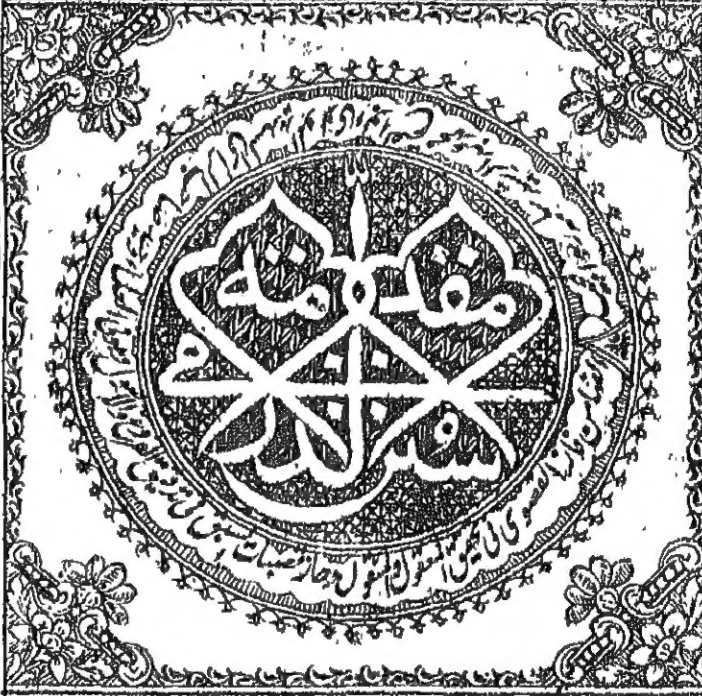
حضور مدوح کے استقبال کے واسطے اسٹیشن پر عالیجا
 صاحب صاحب ہمار دالی تھے پور اور دیگر فیلڈن پور
 تشریف لے گئے تھے شہزادہ کاڈیوں کا جاکو س رہا
 شہزادہ اندر ہاتھ میں کا جاکو س ہوا اور وہ شکر کے
 صاحب صاحب ہمار دالی تھے پور اور دیگر فیلڈن حضور
 صاحب جھے چھتے تھے مذہبی میں پونچے تھے۔ شہزادہ
 دور وہ چار ہا آدمیوں کا ہجوم تھا۔ حضور ولید کے
 خاطر تو انصاف اور استقبال سب پور میں برسے دعوم
 سے کیا گیا۔

۷۔ دسمبر کلکتہ۔ کپتان سی بی ہنٹر صاحب اکثر الیڈ
 حضور ولید کے آج گریٹ الیڈن ہونٹ میں کو
 کی شام کو صاحب متونی مدون ہو گئے۔

۸۔ دسمبر لندن۔ روس اور چین نے آؤن انتظام
 پسند کیا جو اسٹراٹگی میں کرنا چاہتی جواب صرف کا
 بات کا اعتبار ہو کہ شہزادہ گروٹس کاٹ وزیر روس
 سینٹ پتربرگ میں جا میں اور وہاں سے کلکتہ
 انتظام کا عملہ رہا ہو۔

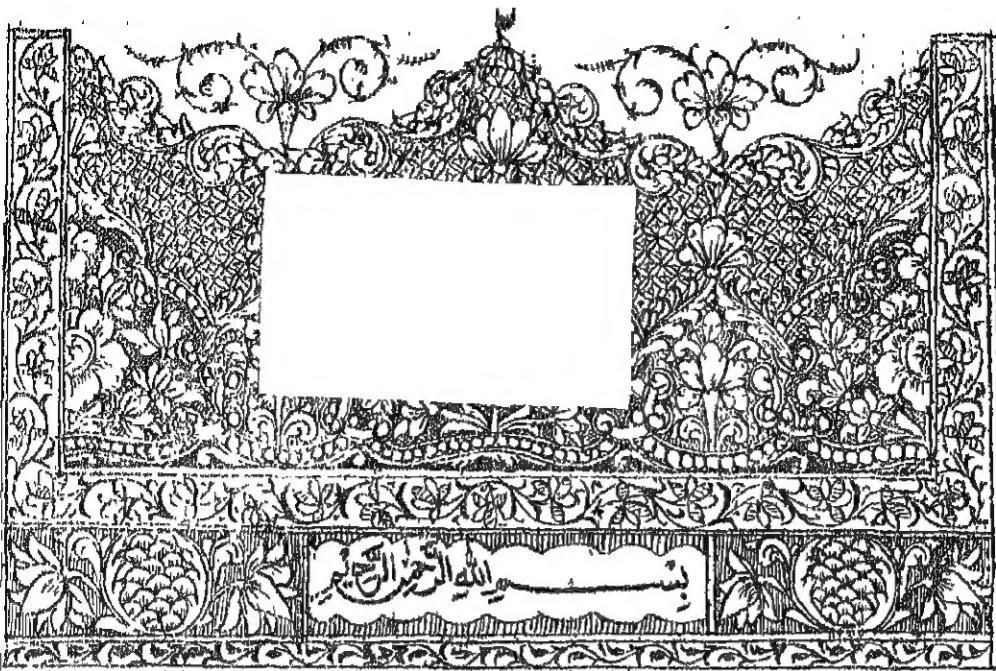
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

محمد بن عبد الله الذي وفقنا بطبع هذه الرسالة الشريفة والمقاتلة الشريفة



وقد عني بها الكراخي الى الغفران محمد بن عبد الرحمن بن الكاظم محمد بن عثمان بن أحمد الله بالرضوان

المطبع في المطبع النظار العامة في كابل



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي جعل دين الاسلام صراطاً مستقيماً واختم المناجم ومكة اهل الحديث حنيفية سمحة سهل لا يشترط
نقبة بئير الولاة والصلوة والسلام على سيدنا محمد المؤيد من الله ذي المعارج الراقى الى اعلى المدايح وعلى اله
صالح المبادي وحسان النتائج واصحابه سوابق المداخل وصوادق الخارج مما سعى سابع القضاء الكواكب
وجتاداع عند الصفي والعراق وبعد فيقول العبد المنيب لا اله الا هو الفخر محمد المدعو بعبد الرشيد بن محمد شاه
الكشمير وطناً والسنى ملهياً نزيل بلدة بون قال الحجة صان الله واياها من كل رتبة وبليته هذه عند سطوة
خبرية المينة بطينة المعنيسفر عن ترجمة الامام الدارمي رحمه الله ضياءً وبقية باحوال سنة الشرفه مصححاً
جمعها تذكرة لمن يستحصل هذا السفر الكريم وتبصرة لمن يتذكر دار النعيم رتبة على مقدمة وثلاثة فصول وخاتمة
فأقول وبالله احوال واجمل المقدمات في فضل العلم الذي جمع له هذه السنن وتشرف اهله الذين سلكوا في
مسالك تلك السنن فقد روي عن ابن مسعود رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه واله وسلم
نظر الله امرئ ستم مقالتين فحفظها ووعاها وادها فرب حامل فقه الى من هو افقه منه واه الشافعي والبيهقي وشيوخ
الابن اودود الترمذي وصحبه ولهذا الحديث طرق عند الزايد بن جهمان حسنة صحيحة وعنه ابن عباس رضي الله تعالى
عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه واله وسلم اللهم ارحم خلفائي قلنا يا رسول الله ومن خلفائك قال الذين
ابروا واحد بي واحد ويعلمون بها الناس واه الطبراني في الاوسط قال في القسط لاني لا ارب السادة السنن للسيد بن جهمان
لهم ومن وظائف الانبياء ومن قام بذلك كان خليفة لمن يبلغ عنه وكالا يلقى بك الانبياء ازيهوا اعداءهم
ولا ينصحهم كرك ذلك لا يحسن الطالب الحديث وناقل السنن ان ينصح صدقيه ويمنعهم اعداءه فعمل العالم بالسنن ان
يجعل كبره نشر الحديث وقدايم النبي صلى الله عليه واله وسلم بالتبليغ حيث قال بلغوا عني ولو اية قالوا انظر
اي بلغوا عني احاديثي ولو كانت قليلة قال سفيان الثوري لا اعلم احداً افضل من علي بن الحسين من الاربعة ربه الله

تأليف
في سنة ١٢٩٠
مخرج من سواد
لا مرشد
والله اعلم

ان الناس يتكلمون اليه حتى في صلواتهم وشرايعهم فيه وافضل من الطلوع بالصلاة والصيام لانه فرض كفاية
ومن شرف اهل البيت كما في حديث اسامة بن زيد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم انه قال يحمل هذا العلم من كل خلف
عنه ينفعون عنه تحريف الغالين وانتحال المبطلين وتأويل الجاهلين فهذا الحديث من الجماعة من الصحابة
باسناد يتقوى بتعدد طرقه ويكون حسنا كما جزم به ابن كثير في الصلاة وفيه تخصيص حلة السنة بهذه المنقبة
العلوية وتعليم هذه الامة المحمدية وبها ان الجلالة قد اقرت الحديثين وعلو مرتبة هؤلاء العالين قال النووي هذا
قد روي بعد الامة بما لم يرد في كل عصر وهكذا وقع والله المحمود هو من اعلام النبوة شرفا لالقطط لاني ولعصر
ان هذا الشان من اقوى الالكان الذين واوثق عري اليقين لا يرغب في نشره الا صادقا قد علم لا يري هذا الا منافق
شقي قال ابن القطان ليس في حديثه الذي يراه بذلك الا وهو في هذا الحديث وقال صلى الله عليه وآله وسلم احملوا هذه الآية على ما ترونها في
عالمكم واسموا ذلك فهو فضل واه ابو داود وابراجه عن ابن عمر بن الخطاب قال القسط لاني قوله فهو فضل اي لا يدخل في اصل
عالمهم الذين يلزم بما يستوعب منه شيئا كقوله صلى الله عليه وآله وسلم اعوذ بك من علم لا ينفع ومن شرف اهل
البيت كما روينا من حديث ابراهيم بن فضال الله تعالى عنه قال قل سوا الله صلى الله عليه وآله وسلم ان اولي الناس شيئا القيا
اكثرهم على مساواة ثم انه التزم بما وسع منه قال ابن عباس في صحيحه في هذا الحديث بيان صحيح على ان اولي الناس
برسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في القيامة اصحاب الجحيم وليس من هذه الا ما تقوم اكثر صلوات عليه منها وقال غير المخصوص
بهذا الحديث نقله الاخبار الذين يكتبون الاحاديث فيذجون عنها الكذب انما الدليل اطراف النهار قال الخطيب في
كتابته شرف اهل البيت قال لنا ابو سعيد هذه منقبة شريفة تخص بها في اة الآثار ونقلتها لانه لا يبرهن بصحة من
العلماء من الصلوة على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان شرايعت بهذه العصابة فليس في ذلك او قال ابو اليسر بن
عساكر يهت اصبحاب الحديث اكثرهم الله تعالى بهذه البشرية فقلنا لا الله تعالى نعمه عليهم يوم يوم القضاة انهم في
فانهم اولي الناس بنبيهم صلى الله عليه وآله وسلم واقربهم اليه ان الله تعالى وسبيل يوم القضاة انهم اولي الناس بنبيهم
واله وسلم فانهم يجادلون ذكره في طريقهم ويجادلون الصلوة والتسليم عليه في هذه الاوقات في هذا الاكثر انهم
وتحسينهم في ذكره وهو انشاء الله تعالى القدر الناجية به جملنا الله منهم وحسن فافهم نعمه والله دراني بكره ان يبد

الفرطى فقد احسنوا ما جيت قال	نور الحديث صبيح فادب واقتبس	واحد ان كان له نحو الرضوى لندرس
واطلب به بالصبر في العلم ان نعمت	اعلامه برهايا ابن اندلس	فلا تضيع في تحصيله وشكره
فرايفرتا بدين الجحفا والنفس	ونقل سمعك عن بلوى اني جلد	شغل اللبيب بها خرب من الله ورس
ما ان يبت باي بكر ولا عسر	ولا انت اعز انهم ولا انس	الا حق وخصومات صلفته
ليس به طسا اذا عذرت ولا ييس	فلا يغتر من اربابها كهدر	اجتهد وجد ان منها نفعه الجوس
انهم اذا نادى انما اذا انطقوا	وكان اسماء الواعظ الى خرس	مرالعلم الا كتاب الله او انشور
تجانب ونور هذا ان كل صلتك	نور القبط ليس به خسر	من يفتخر به في القبط ليس

فأعكف بياضها على طالابها	تحو العصى بها عن كل ملتقى	وردد بقلبك عن بياضها
تفسد بقاء الهدى ما فيه من جنس	واقف النبي واتبع النبي وكن	من هدى يهر ابدل نارا الى قيس
والزم بها السهم واحفظ بها السهم	والزم بها السهم بالاربع الدرس	واسلك طريقهم واتبع فريقهم
تكن رفيقهم في حضرة القدس	تلك السعادة ان تلم بساحتها	فحط رحلك قد عوفيت من قيس

الفصل الاول فأنواع كتب هذا العلم كثر الله تعالى أهلها وما يتصل بذلك ولها طرق متنوعة منها الجامع وهو ما يوجد فيه جميع أقسام الحديث من العقائد والأحكام والرقائق وأدب الأكل والشرب والسفر والقيام وما يتعلق بالتفسير والتاريخ والسيرة والفتن والمناسبات والمنازل ومنها المسند وهو ذكر الأحاديث على ترتيب الصحابة بحيث يوافق حروف الهجاء أو السوابق الإسلامية أو الشرافة النسبية ومنها المجموع وهو ما تكرر فيه الأحاديث على ترتيب الشيوخ والغالب هو الترتيب على حروف الهجاء ومنها المجموع هو تأليف الأحاديث للمروية عن رجل واحد من الصحابة أو من بعدهم وقد يختار من المطالبين كورق صفه الجامع مطلباً جزيئياً يصنفون فيه بمسوماً ومنها السنن وهو الكتاب المرتب على أبواب لفقه من الأيمان والطهارة والصلوة والصيام والأخلاق ومنها المستخرج وهو استخراج الآثبات أحاديث كتاب أخر من غاية ترتيبه ومتونه وطرق استناده ومذهبه سنداً إلى الشيخ ذلك المصداق شيخه وهلم جرا بحيث لا يحول لمصنف بينه وبين هذا السند ومنها المسند لك وهو ما فات من كتاب آخر على شرطه وأما طبقات كتب هذا العلم فالأولى منها المؤطا والصحيحين أما الصحيحان فقد اتفقا لمحدثون على أن جميع ما فيهما من المتصل بالفروع صحيح بالقطع وانهما متواترات إلى مصنفيهما وأنه كل من يهتدون أحدهما فهو بمنزلة من تتبع غير سبيل المؤمنين والمؤطا كالأدلة لها وأثار الصحابة والتابعين في المؤطا تزيد عليها والثانية منها كتب لم تبلغ مبلغ المؤطا والصحيحين ولكنها تلوهما في الوثوق كسنن أبي داود وجامع الترمذي وغيره الفساق وكذا مسند أهل يثرب من جملة هذه الطبقة والثالثة منها ما ساند وجوامع ومصنفات صنعت قبل الشيخين في زمانهما وبعدهما ولم يشتهر في العلماء ذلك الاشتهار وإن دال عنها اسم الكتاب المطلقة كـمسند أبي يعلى ومصنف عبد الرزاق ومصنف أبي بكر بن الشيبة ومسند عبد بن حميد والطيا السبي وكتب البيهقي والطحاوي والطبراني وكان قصدهم جمع ما وجدوا لا تلخيصه وتهذيبه وتقريبه من العمل وبين هذه الكتب تفاوت وتفاضل بعضها أقوى من بعض منها سنن ابن ماجه ومسند الدارمي وسنن الدار قسطنطين وصحيح ابن حبان ومستدرك الحاكم وأثر البعة منها كتب قصد مصنفوها بعد قرون متطاولة بهم ما لم يوجد في الطبقتين الأولىين وخلاطوا وخطوا فيها ومظنة هذه الكتب الضعفاء لابن حبان وكامل ابن عدي وكتب الخطيب أبي نعيم وأبو حنيفة وابن عساکر وابن بخارو الديلمي وكذا مسند الخوارزمي يكون من هذه الطبقة وأصل هذه الطبقة ما كان ضعيفاً محتلاً وأسوأها ما كان موضوعاً ومقلوباً شديد النكارة وهذه الطبقة مادة كتاب الموضوعات لابن الجوزي

قلبيست هذه الاحاديث صالحة للاعتقاد عليها حتى يتسلسل بها في اثبات عقيدة او
 اثبات عمل فمنها قليل فان كنت لا تدري في ذلك مصيبة وان كنت تدري فالمصيبة اعظم ومنها كانت
 الضعفاء للعقيل تصانيف الحكم وتصانيف ابن خلدويه وتصانيف ابن شاهين وفردوس الدليلي و
 تصانيف ابى الشيمر والخامسة منها ما اشتهر على السنية الفقهاء والصوفية والمؤرخين ومن نحو نحوهم
 وليس لها اصل في هذه الطبقات الاربع اما الطبقة الاولى والثانية فعليهما اعتماد المحدثين وحواسمها
 من تفهم واما الثالثة فلا يشارها العمل عليه والقول به الا النجاشية المجاهدة الذين يحفظون اسماء الرجال
 وعلى الاحاديث نعم ربما يؤخذ منها المتابعات والشواهد وقد جعل الله لكل شئ قدرا واما الرابعة
 فلا تشتغل بجمعها ولا سنباط منها نوع تعوق عن المتأخرين وان شئت الحق فطوائف المبتدعين من
 الرافضة والمعتزلة والمبتدعة وغيرهم خذلهم الله تعالى فيكونون بادى عنانية ان يلخصوا منها شواهد
 مذهبهم فالاعتقاد عليها غير صحيح في معارضة العلماء بالحديث هذا المختص في حجة الله البالغة وغيرها واما
 الاحتجاج في الاحكام فبالخبر الصحيح عليه وكذلك بالحسن لثباته عند عامة العلماء وهو ملحق بالصحيح في باب
 الاحتجاج وان كان دون في المرتبة والحديث الضعيف الذي بلغ بتعدد الطرق مرتبة الحسن ايضا يحتج به و
 هو احسن من الرأي وفيه مباحث كثيرة تصحك لبیانها العلماء في كتب اصول الحديث لا يطول بذكرها وكل
 قسم من هذه الاقسام الثلاثة انواع كثيرة تكفلت لشرحها كتب الحفاظ والمحدثين كالحفاظ ابن حجر وامثاله من بلاد
 الهند لم يكن بها هذا العلم الشريف الذي هو اصل اصول الدين منذ فتحها اهل الاسلام بل كان غريبا جدا وانما صنف
 اهلها من قديم الزمان فنون الفلسفة وحكمة اليونان مع اضراب عن علوم السنة والقرآن الا ما يذكر من الفقه
 الخفي الى ان سارح على ذلك زمن كثير ودمر طويل حتى من الله عليها بافاضة هذا العلم على بعض علمائها كالشيخ والى الله
 المحدث الدهلوى واوكاداه الاجداد فاقص بهم بعض هذا العلم غضا طرا بعد ما صار نسبيا منسيا وقد نعم الله تعالى
 بعلومهم كثير من عبادة المؤمنين فاليسر يخاف على احد من العالمين وانما معدن ذلك بلاد الخوارزمية فخر الدين
 وما يليه كما ورد في الحديث الايمان يمان والحكمة يمانية ومن ثم ظهر به جمعهم من العلماء الاعلام والمجتهدين الكرام
 الى هذا اليوم وكذا فمن بنى اليهم ويعول عليهم كما يتضمن ذلك بالعتقاد على تليفهم وهم الذين ينطبق عليهم
 التعديل النبوي الواحد في الاحاديث الصحيحة لذلك قال صاحب التقييمات واقرّب الناس الى المحدثين
 المحدثون القدراء كالبخاري ومسلم واشباههم انهم في هو كما قال قال ايضا المحدث درجل رزقه الله سبحانه حظا
 من علم القرآن الحديث ثم البس لباسا لسكنية فحصل بضم التحليل والتحريم والوجوب والكرهية والاستحباب
 والاباحة موضوعها وينقح الشريعة عن الاحاديث الموضوعية واقيسة القائلين وعن كل فراط وقفرية والدين
 انهم في الله التوفيق **الفصل الثاني** في ذكر نسب الداعي ونسبته وولده وبنو واهله وطلبه للعلم و
 ذكر بعض شيوخه ومن اخذ عنه ورحلته وسعة تحفظه وثناء الناس عليه بهذه وورعه وعبادته

اليوم ومحمد بن اسلم ورواههم والداد في التتبع وانما في تراجم النوف في شرح مسلم الداد في صاحب المسند المعروف في كتيبتهم
ابن محمد بن اسلم في كتابه في حاشية ابن مالك بن حفظة بن زيد مناة بن تميم وكان ابو محمد الداد في
احسن حفاظ المسلمين في زمانه قل من كان يدانيه في الفضيلة والحفظ قال رجاء بن حيوة ما علم اسما اعلم من محمد بن
رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من الداد في وقال ابو حاتم هو امام اهل زمانه وقال ابو حامد بن الشرفي انما
انتهت خيراتنا من ائمة الحديث خمسة رجال محمد بن يحيى محمد بن اسمعيل وعبد الله بن عبد الرحمن
ومسلم بن الحجاج وابراهيم بن ابي طالب وقال محمد بن عبد الله بن الداد في الحفظ والورع انتهى الفصل
الثالث في مرتبة هذا المسند الشريف والسفر الى مكة كتاب قد يومض ان في رواية عليه ومؤلفه لطيف عال
المسند المحتاج اليه اصل في بابيه وقر في كتابه قال القاري في الاثر في رياض وديقة وعلوم متفقه رشيقة
وفيه حلاوة منقطع ولطافة مترعة ورواية مشرحة وهو مرتب على الابواب جامع للاحاديث النبوية وآثار
الاصحاب وحققه ان يسمى بالسنن دون المسند وهو الاقرب الى الصواب لكن اشتهر بالمسند على خلاف
اصطلاح الحديث في حق ابن الصلاح من المسانيد على وجه اليقين وهذا هو من ابن الصلاح كما مر
به شارح الالفية الا ان شرف بين السنن والاصحاح قال السيوطي في تذييل الراوي بشرح ترتيب النواوي
قليل في مسند الداد من ليس بمسند بل هو مرتب على الابواب وقد سماه بعضهم بالاصحاح قال شيخ الاسلام
ولم ابلغ لفظي سلفاني تسميته للداد في صحيحه الا قوله انه رأي بخط المنذري وكذا قال شيخ الاسلام
دون السنن في المرتبة بل يوضع في الحاشية لكان اول من ابن ماجه فانه امثل منه بكثير وقال العراقي في
الكتك اشتهر تسميته بالمسند كما سمي البخاري كتابه بالمسند لكون احاديثه مسندة قال كان فيه من
والعضل في المنقطع والمقطوع كثيرا على انه ذكر في ترجمة الداد من له الجامع والتفسير والمسند وسير
ذلك قل هو الوجود لان هو الجامع والمسند فقد انتهى قال الحافظ الامام ابن حجر رحمه الله تعالى واول
من اضرب ابن ماجه الى الخمسة الفضل بن طاهر فتابعه اصحاب الاطراف والرجال والناس جعل غير
واحد لسادس السوط او مسند الداد في تهمي قلت وما الحق بالضم الى الخمسة بدل ابن ماجه فانه
احسن منه صحة ومؤلفه اقدم من مؤلفه زمانا وفضلا ورجال روايته اقل ورواياته اكثر وما
الفضل عند الرجال الا بالسند العال وذكر الشيخ محمد بن عبد الله السندي في تفتحه عن الشيخ الامام صلاح الدين
العال في انه قال لو قدم مسند الداد في بدل ابن ماجه فكان سادسا لكان اول تهمي قلت وقد عد
الشيخ محمد بن عبد العزيز الدهلوي طيب الله ثراه في الطبقة الثالثة من طبقات كتب الحديث المحتج بها
في التذييل لخير الحديث واليه فحوا والدة الشيخ ولى الله رحمه الله في مؤلفاته وقال الشيخ عبد الحق الدهلوي قال
بعضهم كتاب الداد في اخرى واليق يجعله سادسا لكان رجاله اقل ضعفا ووجود الاحاديث المنكرة
والشاذة المرفوعة ولا اساسا لعالية وثلاثياته اكثر من ثلاثيات البخاري كذا في مقدمة المشكوة قال الفاضل

سید احمد علی

ان جماعة اطلقوا على مسند الدارمي بكونه صحيحا فتعقبه الحافظ ابن حجر ياني لم يذكر في كلام احد من يعتمد
 عليه كيف ولو اطلق ذلك من يعتد به لكان الواقع بخلافه ومع ذلك فليست اسلم ان الدارمي تصنف كتاب قبل
 تصنيف البخاري الجامع لتعاصرها ومن ادعى ذلك فعليه البيان وتعقبه السيد العلامة هجر بن اسمعيل
 الامير في شرحه توضيح الافكار على تفهيم الانظار بان من ادعى تقدم تصنيف البخاري على تصنيف الدارمي
 فعليه البيان ايضا وذكر المغالطة التي ينبغي ان يجعل مسند الدارمي سادسا لخمس بدلان بن ماجة فانه قليل
 الرجال الضعفاء فليس فيه الاحاديث المنكرة والشاذة وان كان فيه احاديث من سلة موقوفة فهو مع ذلك
 اولى من سنن ابن ماجة الى اخر كلامه قلت ويحتمل انه اراد تفضيله على ابن ماجة بخصوصه وان ابن ماجة فيها
 الضعفاء اكثر والاحاديث الشاذة والمنكرة غير نادرة فيه كما صرح به السيد العلامة هجر بن اسمعيل الامير
 في الشرح المذكور **خاتمة** في ذكر طبع هذا الكتاب بالديار الهندية ومن جاء به الى بواقي الحجية وعطر
 الارحاء بنشرة وارفع سرادق النقاب عن عجايب طبعه بامره ومن صحى وقابله ونقى فاعلم انه لم يكن هذا الكتاب
 في بلادنا هذا متيسرا ولا احد من علمائنا له من ذكر او كاد اسمه ان ينسى كانسى للناس سماه وتسميه عناكب النسيان
 على لفظه كالنسيان على معناه وكان مولانا الامام السيد اسد الشريعة العلم الخبير من اجري جداول العلوم
 بعد ان اصبح مأوئا غورا وابرز كنف المعارف غيبا ان لم يستطع عليه احد خبر انجمنه على المعاني الصوفية
 فصورته وحبر تتلى عليه آيات المحاسن سورة فسورة هو الذي اوضح مناهج السلف بعد ما نسبت عليه عجايب
 النسيان واجرى مراسم التحقيق بعد ما دخلت في خبر كان سبل على المنكرات رحمة الاعلام وانوار السنة من
 اشعة الخابر والافلام جليل المفاسد والمكارم جميل المآثر والمراحم صاحب العلوم والفنون خلت الافادة
 المتهنوت الامير نواب ولاجاه امير الملك سيد **هجر صديق حسن** خان صاحب بهادر لان الت بقال
 بهمنه بتجرحه عا سنها ومآثرها وتوقاى عليها من سمائب مكارمه سواكم يا هو واطرها صار فاجل غنايته
 في جلالة ومنطقها عنه عند قيام العلم وطلابه متقطعا شجرة الاجتهاد ومجتادا باطراف ذكره وكل ناد فلم يطفر
 به الى ان ساقه سائق التوفيق الى يارقة بيت الله الحرام العتيق فوجد نسخة ضعيفة القوم كثيرة الزك من كتب الشيوخ
 هجر اسحاق الذي برع في هذه الصناعة على اهل الهند وفاق فخصها بالاستعادة واعتنم وجودها عند ثالث
 البشارة فاذا هي نسخة مسترحفة لمحات انظار الشاه ولي الله الدارلوى رحمه الله تعالى في عليها هامش يسير
 ونصحيح زك فاخذها عن خات الشيوخ من امير بيك سبل الله تعالى نسخها بيد بهمنه العليين وذلك عند
 المعاهدة من الحرمين الشريفين الى بلدة بواقي الالهية وكان مبد اكتبها في بلاد الله الحرام وخصاها
 لدى الوصول الى باب اسكندر المشتهر عن الخاوص العام فكتب منها شيئا يسيرا بجهالة بالعلوم الهامة وجعل
 بها **الحج** شغفا باقها المنقول عن المنقول وشوقا لبيت حكيم الرسول بيده الاصل لا يمكن عن ثبات النص الناسخ
 والناسخ في هذا الامر قدم ذكر اسنخ فلما تم النسخ قبلها بالاصل وبالف في تصحيحها بالمكر بالوصل الفصل الثامن

والاتباع المجتنبين عن الشرك والابتداع كما اجازته بروايته العلية الاعلام والمشايع الكرام على وجهه
 المثبت في شتته سرادقنا الله بركات انفسهم هو وجمعنا بهم في دار السلام وانور دعوات الحمد لله
 رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله المرسلين شفيع المذنبين وعلى آله الطيبين
 وصحبه الاكرمين الى يوم الدين

فهرست ابواب المسند المبارك للامام ابو محمد الدار محمد بن عبد الله

١	٢	٣	٤
٥	٦	٧	٨
٩	١٠	١١	١٢
١٣	١٤	١٥	١٦
١٧	١٨	١٩	٢٠
٢١	٢٢	٢٣	٢٤
٢٥	٢٦	٢٧	٢٨
٢٩	٣٠	٣١	٣٢
٣٣	٣٤	٣٥	٣٦
٣٧	٣٨	٣٩	٤٠
٤١	٤٢	٤٣	٤٤
٤٥	٤٦	٤٧	٤٨
٤٩	٥٠	٥١	٥٢
٥٣	٥٤	٥٥	٥٦
٥٧	٥٨	٥٩	٦٠
٦١	٦٢	٦٣	٦٤
٦٥	٦٦	٦٧	٦٨
٦٩	٧٠	٧١	٧٢
٧٣	٧٤	٧٥	٧٦
٧٧	٧٨	٧٩	٨٠
٨١	٨٢	٨٣	٨٤
٨٥	٨٦	٨٧	٨٨
٨٩	٩٠	٩١	٩٢
٩٣	٩٤	٩٥	٩٦
٩٧	٩٨	٩٩	١٠٠

موسم

اصح
اصح
اصح

اصح

[illegible]

[illegible]

[illegible]

٢٢٣	الرجل يروح وعليه موسم	٢٢٣	في فضل الصيام	٢٢٣	في فضل الصيام	٢٢٣	في فضل الصيام
٢٢٣	في فضل العمل في العشر	٢٢٣	في فضل شهر رمضان	٢٢٣	في فضل شهر رمضان	٢٢٣	في فضل شهر رمضان
٢٢٣	اعطاف النبي صلى الله عليه وسلم	٢٢٣	في ليلة القدر	٢٢٣	في ليلة القدر	٢٢٣	في ليلة القدر
١٢٥	المناسك						١٢٥
٢٢٥	من اراد الحج للبيت	٢٢٥	من اراد الحج للبيت	٢٢٥	من اراد الحج للبيت	٢٢٥	من اراد الحج للبيت
٢٢٤	كيف وجب الحج	٢٢٤	المواظبات في الحج	٢٢٤	المواظبات في الحج	٢٢٤	المواظبات في الحج
٢٢٤	في فضل الحج والعمرة	٢٢٤	اي الحج افضل	٢٢٤	اي الحج افضل	٢٢٤	اي الحج افضل
٢٢٤	الطيب عن الاحرام	٢٢٨	انفسا ما في فضل اذا ارادنا الحج	٢٢٨	انفسا ما في فضل اذا ارادنا الحج	٢٢٨	انفسا ما في فضل اذا ارادنا الحج
٢٢٨	في التلبية	٢٢٨	في رشف الصوت بالتلبية	٢٢٨	في رشف الصوت بالتلبية	٢٢٨	في رشف الصوت بالتلبية
٢٢٩	في انسداد الحج	٢٢٩	في الاذان	٢٢٩	في الاذان	٢٢٩	في الاذان
٢٢٩	في فضل الحرم في احرامه	٢٣٠	الحجامة الحرم	٢٣٠	الحجامة الحرم	٢٣٠	الحجامة الحرم
٢٣٠	في اهل الحرم الصبي والمسلم	٢٣١	في الحج من الصبي	٢٣١	في الحج من الصبي	٢٣١	في الحج من الصبي
٢٣١	في اسلام الحج	٢٣١	القاتل في اسلام الحج	٢٣١	القاتل في اسلام الحج	٢٣١	القاتل في اسلام الحج
٢٣١	الاغتسل في الرمل	٢٣١	طهارة القارن	٢٣١	طهارة القارن	٢٣١	طهارة القارن
٢٣١	في الاغتسل اذا كانت حائضا	٢٣١	الكلام في الطواف	٢٣١	الكلام في الطواف	٢٣١	الكلام في الطواف
٢٣١	في سبعة احوال	٢٣١	في اليوم اذ كانت الشمس	٢٣١	في اليوم اذ كانت الشمس	٢٣١	في اليوم اذ كانت الشمس
٢٣١	في منع الحج	٢٣١	من اعتمر في غير الحج	٢٣١	من اعتمر في غير الحج	٢٣١	من اعتمر في غير الحج
٢٣١	في فضل العمرة في رمضان	٢٣١	المواظبات في العمرة	٢٣١	المواظبات في العمرة	٢٣١	المواظبات في العمرة
٢٣١	الصلوة في الكعبة	٢٣١	الحج من البيت	٢٣١	الحج من البيت	٢٣١	الحج من البيت
٢٣١	حكم صلوة يصلي بها حتى يغدو الى مكة	٢٣١	نحر الصلوة في مكة	٢٣١	نحر الصلوة في مكة	٢٣١	نحر الصلوة في مكة
٢٣١	الوقوف بعرفة	٢٣١	معرفة كتاب الوقوف	٢٣١	معرفة كتاب الوقوف	٢٣١	معرفة كتاب الوقوف
٢٣١	الحج بين الصفا والمروة	٢٣١	الرفقة في اعتمر من جبل	٢٣١	الرفقة في اعتمر من جبل	٢٣١	الرفقة في اعتمر من جبل
٢٣١	وقت الفرج من المزدلفة	٢٣١	الوقوف في اذواحي	٢٣١	الوقوف في اذواحي	٢٣١	الوقوف في اذواحي
٢٣١	في حجة العقبه اى سائرته	٢٣١	في كرمه بقل حصى المزدلفة	٢٣١	في كرمه بقل حصى المزدلفة	٢٣١	في كرمه بقل حصى المزدلفة
٢٣١	الرفقة بين المزدلفة والبيت	٢٣١	البقرة في حرمه من البيت	٢٣١	البقرة في حرمه من البيت	٢٣١	البقرة في حرمه من البيت

٢٣٣	في نقل الحلق من التصغير	٢٣٣	في من قديم سكة فينا قبل في	٢٣٣	في سكة الحلق من التصغير
٢٣٣	في من قال انشاء جرح في اليد	٢٣٣	في الاشعار كيف يشعر	٢٣٣	في زلزال اليد
٢٣٥	في حرق اليد في ما	٢٣٥	في نظيرة الموسم	٢٣٥	في انطية يوم اخر
٢٣٥	في امرأة تجرح اليد الزائدة	٢٣٦	في لا يلبس بالبيت عريان	٢٣٦	في اذاد وقع البيت لا يرفع يديه
٢٣٦	في حرته المسلم	٢٣٦	في السبعين الصفا والمروة	٢٣٦	في القوران
٢٣٦	في طواف في غير وقت الصلوة	٢٣٦	في دخول البيت من خارج	٢٣٦	في اكل طريق يديك
٢٣٦	في حيل الرجل	٢٣٦	في ما يبيع الحرام اذا استعمله غيره	٢٣٦	في ان يبيع الرجل يده الطواف
٢٣٦	في طواف الوازع	٢٣٨	في الذي يبيع يده في غير وقت الصلوة	٢٣٨	في كراهية يديك في البيت
٢٣٨	في دخول مكة بغير احرام حج ولا عمره	٢٣٨	في لا يبيع الرجل يده من الهدى	٢٣٨	في جوارحه الصنيع
		٢٣٩	في من يبيع يده في مال من علة		

الافاضات

٢٣٩	في السنة في الاضحية	٢٣٩	في ما يشترط في البيوع	٢٣٩	في ما يشترط في البيوع
٢٥٠	في ما يشترط من الضحايا	٢٥٠	في البقرة عن مائة واربعة اشعة	٢٥٠	في حرم الاضحية
٢٥١	في الذبح قبل الامام	٢٥١	في الضرع والبركة	٢٥٢	في السنة في الاضحية
٢٥٢	في من الذبح	٢٥٢	في ما يجوز به الذبح	٢٥٢	في ذبيحة الشتر في البيوع
٢٥٢	في الذي يحرر من الحيوان	٢٥٣	في الحرام في البيوع	٢٥٣	في البيوع اذا كانت
٢٥٣	في من قال في البيوع	٢٥٣	في ذكاة الجنتين ذكاة امس	٢٥٣	في ما لا يجوز من السباح
٢٥٣	في الذي يحرر من الحيوان	٢٥٣	في الاستمتاع بجلود الميتة	٢٥٣	في لحوم الحمار والارلية
٢٥٥	في اكل لحوم الخيل	٢٥٥	في الذي عن الميتة	٢٥٥	في اكل الميتة للصنعة
٢٥٥	في اكل الميتة من العلب	٢٥٥	في الذي عن مثل الضفادع والسمكة	٢٥٥	في نقل الوزع
		٢٥٦	في الجواز وما جاز فيه من الشيء		

الصييد

٢٥٦	في القتل الكلاب	٢٥٦	في القتل الكلاب	٢٥٦	في القتل الكلاب
٢٥٦	في القتل الكلاب	٢٥٦	في القتل الكلاب	٢٥٦	في القتل الكلاب
٢٥٦	في القتل الكلاب	٢٥٦	في القتل الكلاب	٢٥٦	في القتل الكلاب

۳۰۸	بکثرت العمل فی القعود	۳۰۸	لا یقبل مسلم بکافر	۳۰۸	بالتوفیق بین الوالد والولد
۳۰۹	العقود بین العبریین سیده	۳۰۹	لم یوفو عن قاطره	۳۰۹	المتشبه فی فضل النفس المسلمه
۳۰۹	المتشبه علی من فعل منه	۳۰۹	کم الدیه من الورق والذهب	۳۱۰	کم الدیه من لابل
۳۱۰	کیت العمل فی اخذ دینه بخلاف	۳۱۰	العصا من بین العیبه	۳۱۰	فی حریه الاصابع
۳۱۱	فی الموضحة	۳۱۱	حریه الاستان	۳۱۱	فیمن یصل فافتراجه مقبول
۳۱۱	الجمادیه من الجبار	۳۱۱	فی دینه النجین	۳۱۲	دیه الخلاء علی من ی
۳۱۲	الدیه فی شبهه	۳۱۲	من اطلع فی دار قوم غیره	۳۱۲	لا یقبل من یصلی صعباً
		۳۱۳	لا یأخذ من یجانیة غیره		

کتاب الجهاد

۳۱۳	الجهاد فی سبیل الله افضل العمل	۳۱۳	بفضل الجهاد	۳۱۳	فی الجهاد افضل
۳۱۴	فی الاصل افضل	۳۱۴	من قاتل فی سبیل الله فوافقه	۳۱۴	بفضل النبی صلی الله علیه وسلم
۳۱۴	فی فضل شام الریل فی سبیل الله	۳۱۴	فی فضل الفیاء فی سبیل الله	۳۱۴	الغدوة فی سبیل الله فی سبیل الله والرویه
۳۱۵	فی فضل یوما فی سبیل الله یصل	۳۱۵	فی الذی یصل فی سبیل الله	۳۱۵	فی فضل المقتله فی سبیل الله
۳۱۵	من اقصی درون من ماله فی سبیل الله	۳۱۵	فی فضل الرسته الارض	۳۱۵	فی فضل من یج فی سبیل الله
۳۱۶	فی فضل من یصل فی سبیل الله	۳۱۶	فی فضل الشیبه	۳۱۶	فی فضل الشیبه من الرحمة الی النبی
۳۱۶	ارواح الشهداء	۳۱۶	فی صفه القتل فی سبیل الله	۳۱۶	فیمن قاتل فی سبیل الله صابر
۳۱۶	ما یصل من الشیبه	۳۱۶	ما یصل من الشیبه	۳۱۶	من غزاه فی شیطا فله بالکسبه
۳۱۸	العز و غزوات	۳۱۸	فیمن مات ولم یغز	۳۱۸	فی فضل من جهز غازیاً
۳۱۸	العذر فی التخلل عن الجهاد	۳۱۸	فی فضل غزاة البحر	۳۱۹	فی النساء یغزون مع الرجال
۳۱۹	فی خروج الی سبیل الله علیه وسلم من یج	۳۱۹	فی فضل من یطو نواولیه	۳۱۹	فی فضل من مات من الابل
۳۱۹	فی فضل الخیل فی سبیل الله	۳۱۹	ما یصل فی سبیل الله	۳۲۰	فی سبیل الله
۳۲۰	فی رمان الخیل	۳۲۰	فی جاد الشیبه لسان الیه	۳۲۰	فی فضل من یصل فی سبیل الله
		۳۲۰	فی فضل الخراج		

کتاب السیر

۳۲۱	بکثرت العمل فی سبیل الله	۳۲۱	فی فضل من یصل فی سبیل الله	۳۲۱	فی فضل من یصل فی سبیل الله
-----	--------------------------	-----	----------------------------	-----	----------------------------

٣٣٨	في فضل الفرس	٣٣٩	في الحج	٣٣٩	في النسي عن بيع الماء
٣٣٩	في الذي لا يمل منه	٣٣٩	أن النبي صلى الله عليه وسلم قال خير	٣٣٩	في النسي عن التجارة
٣٣٩	في النسي عن المرأة بالشرك والرجل	٣٥٠	في النسي عن بيع الارض من سلعين	٣٥٠	في الرخصة في كراهة الارض من النسي
٣٥٠	في الخوص	٣٥٠	في النسي عن كسب الباتة	٣٥٠	في النسي عن كسب الحمام
٣٥٠	في الرخصة في كسب الحمام	٣٥٠	في النسي عن حساب العمل	٣٥٠	في النسي عن ما قام به من ثمن في شئ ما
٣٥١	في حريم اليه	٣٥١	في النسي	٣٥١	في النسي
الاستيذان					
٣٥١	الاستيذان ثلاث	٣٥١	كيفية الاستيذان	٣٥١	في النسي ان يطرق الرجل على المرأة
٣٥٢	في نظام السلام	٣٥٢	في من اسلم على المسلم	٣٥٢	في تسليم الركب على الماشي
٣٥٢	في رد السلام على اهل الكتاب	٣٥٢	في تسليم على الصبيان	٣٥٢	في التسليم على النساء
٣٥٢	اذا فرغ من الرجل على سلام كيف	٣٥٢	في رد السلام	٣٥٢	في فضل التسليم ورد
٣٥٢	اذا اسلم على الرجل ويومئ	٣٥٢	في النسي عن الرجل على النساء	٣٥٢	في لظرة العنق
٣٥٢	في ذبول النساء	٣٥٢	في كراهة اكل الزينة	٣٥٢	في النسي عن الطبيب في استئذان
٣٥٢	في الوضوء والمستوى	٣٥٢	في النسي عن كراهة الرجل على المرأة	٣٥٢	في النسي عن المهرجانات
٣٥٥	في ان لظرة موهنة	٣٥٥	في النسي عن دخول المرأة الحمام	٣٥٥	في النسي عن احدكم فاه من حجاب
٣٥٥	اذا قام من محبة ثم خرج فواتق	٣٥٥	في النسي عن كراهة في الطرقات	٣٥٥	في ريشة احدى الرجلين على الرجل
٣٥٥	لا ياتى من اكلان دون صاحبها	٣٥٥	في كراهة المجلس	٣٥٥	اذا جلس الرجل يقول
٣٥٥	اذا لم يجد الماء لا يمشي	٣٥٥	في كراهة المجلس	٣٥٥	في النسي عن النساء
٣٥٥	لا يمشي على الملاحة بين يديه فضاوة	٣٥٥	في النسي على السيل	٣٥٥	في الدابة يركب عليها ثلثا
٣٥٥	في صاحب الدابة احتج بصديق	٣٥٥	في النسي على كل ذرة لم يجد بها	٣٥٥	في النسي من ان ينفذ الدواب كركب
٣٥٥	اسفر للجنة من اكل ارب	٣٥٥	ما يقول اذا وقع رجلا	٣٥٥	في الدابة اذا سافر
٣٥٥	ما يقول من الصعود والهبوط	٣٥٥	في النسي عن الجرس	٣٥٥	النسي عن الدواب
٣٥٥	لا يمشي المرأة الا بعد احرم	٣٥٥	ان الواحد في السفر غدا	٣٥٥	ما يقول اذا نزل منزلا
٣٥٥	في الركبتين اذا نزل منزلا	٣٥٥	ما يقول اذا نزل من السفر	٣٥٥	الدعاء عند النوم
٣٥٥	في النسي عند النوم	٣٥٥	ما يقول اذا نزل من النوم	٣٥٥	ما يقول اذا نزل

ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٤١	ما يقول اذا دخل المسجد او خرج	٣٤١	ما يقول اذا دخل السوق	٣٤١
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٤٢	في حسن الاسماء	٣٤٢	ما يستحب من الاسماء	٣٤٢
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٤٣	في اختيار الاسماء	٣٤٣	ما يستحب من الاسماء	٣٤٣
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٤٤	في المزاج	٣٤٤	ما يقول لعن الكرم	٣٤٤
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٤٥	في ان من الشعر حكمة	٣٤٥	ما يقول لعن الكرم	٣٤٥
الوقا					٣٤٦
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٤٦	في الصفة والمصراع	٣٤٦	ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٤٦
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٤٧	في الصفة	٣٤٧	ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٤٧
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٤٨	في حفظ اليد	٣٤٨	ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٤٨
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٤٩	في ذهاب الصالحين	٣٤٩	ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٤٩
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥٠	في قيام الليل	٣٥٠	ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥٠
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥١	في الفقرات	٣٥١	ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥١
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥٢	في الامل والاميل	٣٥٢	ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥٢
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥٣	في اذنه من شجرة الاقربان	٣٥٣	ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥٣
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥٤	لوقولوا ما علم	٣٥٤	ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥٤
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥٥	لا يؤمن احدكم حتى يشهد بالاثنية	٣٥٥	ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥٥
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥٦	في كتاب القرآن	٣٥٦	ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥٦
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥٧	من رأى راءى راءى الله	٣٥٧	ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥٧
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥٨	ان الله كره لكم مثل وقال	٣٥٨	ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥٨
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥٩	الدين النبوة	٣٥٩	ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٥٩
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٦٠	في المتقين في الله	٣٦٠	ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٦٠
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٦١	في قول النبي صلى الله عليه وسلم	٣٦١	ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٦١
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٦٢	عن النبي صلى الله عليه وسلم	٣٦٢	ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٦٢
ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٦٣	عن النبي صلى الله عليه وسلم	٣٦٣	ما يقول اذا لم يجد صاحبه	٣٦٣

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَنْ شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

مُسْنَدُ الدَّارِمِيِّ

بِإِسْنَادِهِ إِلَى أَهْلِ الْإِسْلَامِ

مَطْبَعُ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ

۱۶۵
بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم وبه نستعين

الحمد لله رب العالمين أكمل الحمد على كل حال والصلوة والسلام الأتمان الأكملان على
سيد المرسلين محمد وآله وأصحابه وسائر النبيين يقول أقل الخليفة بل لا شيء في الحقيقة إلا
رحمة ربه الصمد الطاهر الجليل محمد بن محمد بن محمد بن أبي الطاهر الملقب بأصيل بصره
الله بعبود نفسه وجعل يومه خيراً من اسمه أخيراً نا شيخنا الإمام استاذ المحدثين
بين الأنام الداعي إلى سنن سيد المرسلين عفيف الملة والدين إبراهيم بن محمد مباركة
بن أبي الحرب الخنفي بقراءتي عليه في الجامعة العتيق بشيراني شهر سنة ثلثين وثمانين
وقال أخيراً نا شيخنا الإمام قاضي قضاة الأناام محراب سيد المرسلين
فخر الحفاظ والمجاهدين زين الملة والدين عبد الرحيم بن الحسين المشتهر
بابن العراقي وقال أخيراً نا الإمام قاضي قضاة الاسلام عز الدين عبد العزيز
بن محمد الكتاني أخيراً نا جماعة منهم علي بن محمد بن هارون أخيراً نا
عبد الله بن عمر الخزيي أخيراً نا عبد الأول بن عيسى أخيراً نا عبد الرحمن
بن محمد الراودي أنا عبد الله بن أحمد أنا عيسى بن عمر السمرقندي أنا الأمام
أبا محمد عبد الله بن عبد الرحمن الحافظ الدارمي المؤلف رضى الله عنه وأرضاه قال



بسم الله الرحمن الرحيم

أبواب

باب ما كان عليه الناس قبل مبعث النبي صلى الله عليه وسلم
 من الجاهل والضلالة **حدثنا** محمد بن يوسف عن سفيان عن الأعمش
 عن أبي وائل عن عبد الله قال جاء رجل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فقال يا رسول الله أيها الرجل بما عمل في الجاهلية قال من أحسن في
 الإسلام لم يؤخذ بما كان عمل في الجاهلية ومن أساء في الإسلام أخذ بالذي
 والآخر **أخبرنا** الوليد بن النضر الرضائي عن سيرة بن مقبل عن بني الحارث
 ابن أبي الحرام من نخم عن الوضين أن رجلاً أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال
 يا رسول الله أنا كنا أهل جاهلية وعبادة أوثان فكنا نقتل الأولاد وكانت
 عندي ابنة لي فلما اجابت وكانت مسرورة بدعائي إذا دعوتها فدعوتها
 يوماً فابعتني فمريت حتى أتيت بئراً من أهلي غير بعيد فأخذت بيد هاتفت
 بها في الميتر وكان آخر عهدى بها أن تقول يا ابتاه يا ابتاه فيك رسول الله صلى
 الله عليه وسلم حتى وكف دم عيني ففقال له رجل صر به لسان رسول الله صلى
 الله عليه وسلم أحزنت رسول الله صلى الله عليه وسلم وسأله أن له كفت فانه يسأل

أخبرنا

عما أهله ثم قال له أريد عليّ حديثك فاعاده فبكي حتى وكعت الدمع من عينيه على محبته ثم قال له ان الله قد
وضع عن الجاهلية ما علموا فاستأنف عملك اني قد اهاوتني معاوية عن ابراهيم بن سليمان المؤدب عن
الاعمش عن مجاهد حدثني مولاى ان اهله يعشوا معه فقد فيه زيد ولين الى الهتهم قال فتسنى
ان اكل الزيد لمخافتها قال فجاءه كلب فاكل الزبد وشرب اللبن ثم ربال على الصنم وهو اساقف وثالثة قال
هارون كان الرجل في الجاهلية اذا سافر حل معه اربعة اشجار ثلاثة يقدره والرابع يعيده ويريك كلبه
ويقتل ولده حل ثلثا مجاهد بن موسى ثلثا يحيى بن سعيده السامي ثلثا عباد هو ابن منصور
عن ابي الربيع قال كنا في الجاهلية اذا اصبنا حجرا احسنا عبدناه وان لم نصب حجرا جمعنا كسبته من
رمل ثم جئنا بالناقة الصفي فتفاجر عليها فنحلبها على الكسبة حتى نرويها ثم نعبد تلك الكسبة ما اتينا
بذلك المكان قال ابو محمد ان الصفي الكثيرة الالبان فتفاجر يعني الناقة اذا فرجت بين رجلها والحلب والفرج
الطريق الواسع وجمع في الجاهلية **ف** صفة النبي صلى الله عليه وسلم في الكتب قبل ميله اخبرنا
الحسن بن الربيع ثنا ابو الاخوص عن الاعمش عن ابي صالح قال قال كعب بن جندب فوجد مكتوبا عن محمد رسول
صلى الله عليه وسلم لا فظ ولا غليظ ولا صخاب بالاسواق ولا يجزى بالسبيبة السبيبة ولكن يعفون ويغفرون
وامته الاحياء ويكبرون الله عز وجل على كل نجد ويجدون له في كل منزلة ويتأذرون على انصافهم
ويؤمضون على اطرافهم مناديهم ينادي في جوف السماء صفهم في القتال وصفهم في الصلوة سواء لهم
بالليل ودون كلبى النخل ومولده بمكة ومهاجرة بطيبة وملكه بالشام حل ثنا عبد الله
ابن صالح حدثني الليث حدثني خالد بن ابي زيد عن سعيد بن ابي هلال عن هلال بن ابي
عن عطاء بن يسار عن ابن سلام انه كان يقول انا نجد صفة رسول الله صلى الله عليه وسلم
انما امر سلكناك شاهدا او قبيضا او كذبرا وحزرا الا يمين انت عبدى ورسولى سميت به المتوكل
ليس بفظ ولا غليظ ولا صخاب بالاسواق ولا يجزى بالسبيبة مثلها ولكن يعفون ويغفون واذا اقبلته
حتى نقبلهم الملة المتعوجة بان تشهد ان لا اله الا الله يفتخر به اعيانهم واذا اناضلوا قلوبهم اظلموا
قال عطاء بن يسار واخبرني ابو واقد الليث انه سمع كعبا يقول مثل ما قال ابن سلام اخبرنا زيد
ابن عوف ثنا ابو عوانة عن عبد الملك بن عمير عن ذكوان بن ابي صالح عن كعب في السطر الاول
محمد رسول الله عبدى المختار لا فظ ولا غليظ ولا صخاب في الاسواق ولا يجزى بالسبيبة السبيبة
ولكن يعفون ويغفون مولده بمكة وهجرته بطيبة وملكه بالشام وفي السطر الثاني محمد رسول الله
امته الاحياء ويكبرون الله في السر والنجوى ويكبرون الله في كل منزلة ويتأذرون على كل شئ

الربيع
ثنا
قوله

قوله

قوله

الربيع
ثنا
قوله

الربيع
ثنا
قوله

الربيع
ثنا
قوله

دُعَاةُ الشَّمْسِ يَصِلُونَ الصَّلَاةَ إِذَا جَاءَ وَقْتُهَا وَلَوْ كَانُوا عَلَى رَأْسِ كُنَاسَةٍ وَيَأْتِرُونَ عَلَى أَوْسَاطِهِمْ وَيُؤْتِرُونَ
 أَطْرَافَهُمْ وَأَصْوَاتُهُمْ بِاللَّيْلِ فِي جَوِ السَّمَاءِ كَصَوْتِ النُّجْلِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَاهِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ شَيْخٍ عَنْ
 شَيْخٍ عَنْ مَعْرُوفٍ عَنْ أَبِي قُرَّةٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَأَلَ كَعْبَ الْأَحْبَارِ كَيْفَ تَجِدُ نَفْتَ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّوَرَاتِ فَقَالَ كَعْبٌ نَجْدَةٌ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يُولَدُ بِمَكَّةَ وَيُهَاجِرُ إِلَى طَابَةَ وَيَكُونُ
 مَلِكًا بِالشَّامِ وَلَيْسَ بِفَخَّاشٍ وَلَا صُنْبَابٍ فِي الْأَسْوَانِ وَلَا يَكُونُ بِالسَّيْتَةِ السَّيْتَةِ وَلَكِنْ يَغْفُو وَيَغْفَرُ مَعَهُ
 الْحَمَادُونَ يُحْمَدُونَ اللَّهَ فِي كُلِّ سَرَّاءٍ وَضُرٍّ وَيُكَبِّرُونَ اللَّهَ عَلَى كُلِّ نَجْدٍ يَوْضُونَ أَطْرَافَهُمْ وَيَأْتِرُونَ فِي
 أَوْسَاطِهِمْ يَصِفُّونَ فِي صَلَاتِهِمْ كَمَا يَصِفُّونَ فِي قِتَالِهِمْ دَوَّيْتُهُمْ فِي مَسَاجِدِهِمْ كَدَوَّى النُّجْلِ يَسْتَمِعُونَ مَنَاقِبَهُمْ
 فِي جَوِ السَّمَاءِ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ شَرِيحٍ شَيْخُ بَقِيَّةِ بْنِ الْوَلِيدِ الْقَيْمِيِّ شَيْخُ أَبِي جَبْرِ عَنْ سَعْدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَعْلَانَ
 عَنْ جَبْرِ بْنِ زُهَيْرٍ الْخَضِرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ جَاءَ كَرَمُ رَسُولِ الْيَكْمِ لَيْسَ
 بِهِ هَرَجٌ وَلَا كَسَلٌ لِيُخْتَنَ قُلُوبُنَا عُلْفًا وَيَفْتَحَ أَعْيُنُنَا عَمِيًّا وَيُسَبِّحَ أَذَانُنَا مَا وَيُقِيمُ السَّنَةَ الْعُرُوجَ حَتَّى يَقَالَ اللَّهُ
 أَلَا اللَّهُ وَجَدَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَرَامِيُّ شَيْخُ اسْتَحْقَ بْنِ سَيْلَمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ
 عَامِرٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ الْبَيْتُ حَاجَةً فَمَشَى مَعَهُ حَتَّى دَخَلَ قَالَ
 فَاحْدَى رَجُلِيهِ فِي الْبَيْتِ وَالْآخَرَى خَارِجَةً كَأَنَّهُ يَنْجُو فَالتَفَتَ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنْ كُنْتُ أَكَلِمَ أَنْ
 هَذَا مَلَكٌ لَمْ أَسِرْهُ قَطُّ قَبْلَ يَوْمِي هَذَا اسْتَأْذَنَ رَبِّي أَنْ يَسْلُمَ عَلَيَّ قَالَ إِنْ أَلَيْكَ أَنْ تَزِلْنَا الْقُرْآنَ
 فَضَلَا وَالسَّكِينَةَ صَبْرًا وَالْفِرْقَانِ وَضَلَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى شَيْخُ أَبِي حَنَانٍ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ شَيْخُ
 عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَنصُورٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي سَلَامَةَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَطِيَّةٍ أَنَّهُ سَمِعَ رُبَيْعَةَ الْجَرَشِيَّةَ
 يَقُولُ أَيْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ لَسْتُمْ عَيْنَكُمْ وَلَسْتُمْ إِذْ نَظَرْتُكُمْ وَلَقِيلَ قُلُوبُكُمْ قَالَتْ فَنَامَتْ
 عَيْنَايَ وَسَمِعْتُ إِذْ نَادَى وَعَقَلَ قُلُوبِي قَالَ فَقِيلَ لِي سَيِّدُ بَنِي دَارِ فَصَنَعْتُ مَادَّةً وَأَرْسَلْتُ دَاعِيًا فَمَنْ
 أَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَآكَلَ مِنَ الْمَادَّةِ وَرَضِيَ عَنِ السَّيِّدِ وَمَنْ لَمْ يَجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ
 الدَّارَ وَلَمْ يَطْعَمْ مِنَ الْمَادَّةِ وَنَخَطَ عَلَيْهِ السَّيِّدُ قَالَ فَاللَّهُ السَّيِّدُ وَمُحَمَّدٌ الدَّاعِيَ وَالْإِسْلَامُ
 وَالْمَادَّةُ الْمَجْنُونَةُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ شَيْخُ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونِ الْقَيْمِيِّ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ
 التَّمِيمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْبَلْحَا وَمَعَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ فَاقْعَدَهُ وَخَطَّ
 عَلَيْهِ خَطًّا ثُمَّ قَالَ لَا تَبْرَحْ فَإِنَّهُ سَيَبْتَغِي إِلَيْكَ رِجَالٌ فَلَا تَكَلِّمْهُمْ فَإِنَّهُمْ لَنْ يَكُونُوا قَمَضِي رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ ارْتَدَّ ثُمَّ جَعَلُوا يَتَهَمُونَ إِلَى الْخَطِّ لِيُجَاوِزُوهُ ثُمَّ يَصُدُّونَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ جَاءَ إِلَيَّ فَتَوَسَّدْتُ فَنُحْدِي وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ فِي النُّومِ نَفْخًا

عن علي بن عثمان

فبينما رسول الله صلى الله عليه وسلم متوسدا فخذى لاقدا ذاتا في رجل كان منهم الجبال عليه
 ثياب بيض الله أعلم ما بهم من الجمال حتى قعد طائفة منهم عند رأسه وطائفة منهم عند رجليه
 فقالوا بينهم ما رأينا عبدا أوق مثل ما أوق هذا النبي صلى الله عليه وسلم حديثا لا تشاؤون قلبا لميتة
 اضربوا له مثلا سبيل بني قحط لم يجعل مكانه قد عال الناس إلى طعامه وشربه فقاموا ففعلوا واشتدوا
 رسول الله صلى الله عليه وسلم عند ذلك فقال اتلوني من هذه فقلت الله ورسوله أعلم قال
 هم الملائكة قال وهل تدري ما المثل الذي ضربوه قلت الله ورسوله أعلم قال الرحمن بن الحنفية
 فدعا اليها عبادا فمن أجابه دخل جنته ومن لم يجيب عافيه وعذبه **وفي**

كيف كان أول شأن النبي صلى الله عليه وسلم **أخبرنا** أنعم بن حماد ثقات بنية عن يحيى بن خالد
 ابن معدن ثقات عبد الرحمن بن عمر والسلي عن حنيفة بن عمار السلمي أنه حدثهم وكان من حديث
 رسول الله صلى الله عليه وسلم أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال له رجل كيف كان أول
 شأنك يا رسول الله قال كانت حاضرتي من بني سعد بن بكر فأنطلقت أنا وابن لها في قوم لنا ولم
 معنا نراذ فقلت يا أخي اذهب فأتنا نراذ من عندنا فأنطلق أخي فكشيت عندي إياهم فاقبل طائفة
 ابضيان كانوا نسرا فقال أحدهما لصاحبه أهو هو قال لا نعم فاقبل بيدينا فإنا كنا في
 للقفا فتنفقا بطني ثم استخف جأ قلبي فشقنا فخرجنا منه علقبتين سوداوين فقال أحدهما لصاحبه ايتني
 بهاء فخرج فغسل به جوفي ثم قال ايتني بهاء يرد فغسل به قلبي ثم قال ايتني بالسكينة فذكرت في قلبي بهاء
 قال أحدهما لصاحبه حضة فحاجه فحضر عليه فحاجته النبوة ثم قال أحدهما لصاحبه ابعده في كفة
 واجعل النعام من أمته في كفة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا نزلت إلى الأرض فإني
 أن أخرج علي بعضهم فقال إنا من أمته ونزلت به لئلا بهم ثم نزلنا وتركاني قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 وفريق قرقاشيد لما انطلقت إلى أمي فأخبرت بها الذي لقيت فاشتفقت أن يكون قد أتيتني
 فقلت لا عيب لك بالذلة فرحلت بعير لهما فجلستني على الرحل وركبت خلفي حتى بلغتنا إلى أمي فقلت

عن عثمان بن عمر

أدبت أمانتي وذمتي وحدتهما بالذي لقيت فلم يرعها ذلك وقالت لي رايت حين خرج مني يعني
 نوراضاعت منه فصور الشام **أخبرنا** عبد الله بن عمران ثقات أنه حدثهم جعفر بن عثمان القرظي
 عن عثمان بن عمر وعمر بن الزبير عن أبيه عن أبي ذر الغفاري قال قلت يا رسول الله كيف علمت أنك
 نبي حين أسبغت نبتك فقال يا أبا ذر لم أتني ملكا وإنما بعض بطحاء مكة فوقفتم على شجرة وكان
 أخضر بين السهام والبرص فقال أحدهما لصاحبه أهو هو قال نعم قال فبذل ذمتك فقاموا ففعلوا واشتدوا

فوزله بعشرة فوزنت بهم فخرجت من ثوبه قال زينة بمائة فوزنت بهم فخرجت من ثوبه ثم قال زينة بالف فوزنت بهم فخرجت من ثوبه
 كاني انظر اليه يمشي بثوبه على من خفاه الى ان قال فقال احدهما الصالح له لو وزنته بامتة لرجعها اليه
 اسمعيل بن خليل ثم اعل بن مسعود ثم اعمش عن ابي صالح قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يمشي في ثوبه
 الناس انما انا حجة مكية **باب** ما اكرم الله به نبيه من ايمان الشجرية واليهما نحو الجف
 اخبرنا محمد بن طريف ثنا محمد بن فضيل ثنا ابو يحيى عن عطاء عن ابن عمر قال كنا مع رسول الله
 صلى الله عليه وسلم في سفر فاقبل اعرابي فلما ادنا منه قال له رسول الله صلى الله عليه وسلم
 ابن تزييل قال اهل في خير قال وما هو قال يشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له
 وان يحول احدهما وسواه قال ومن يشهد على ما تقول قال هذه السبيل فمد يدها رسول الله
 صلى الله عليه وسلم وهي بشاطئ الوادي فاقبلت فخلت لارض خلد حتى قامت بين يديه
 فاستشهدت بها ثلثا فشهدت ثلثا انه كما قال ثم رجعت الى منبتها وارجع اعرابي الى قومه
 قال انما اتبعوني اني كنت بهم والامر جئت مكثت معك اخبرنا عبد الله بن موسى عن سمعيل
 ابن عبد الملك عن ابي الزبير عن جابر قال خرجت مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر وكان
 كايالي البراز حتى يتغيث فلا يرى فنزلنا فقلنا من لا رخص ليس فيها شجرة ولا طير فقال يا جابر
 اجعل في اداوتك ما كنت تخرج نطق بنا قال فانطلقنا حتى لا نرى فاذا هو شجرتين بينهما ارجح اذرع
 فقال يا جابر انطلقوا في هذه الشجرة فقل قول الحق لصاحبك حتى اجلس خلفكما فوجهت
 اليهما فجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم خلفهما ثم رجعتا الى مكانهما فركبنا مع رسول
 الله صلى الله عليه وسلم ورسول الله بيننا كما نأكلنا الطير وتظللنا فعرضت لاهلتهما فوجهت
 فقال يا رسول الله ان انبي هذا ياخذ الشيطان كل يوم ثلث هرا قال فتناول الصمسي
 فوجهت بنيه وبينهم تقدم الرجل ثم قال اخسأعد والله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
 اخسأعد والله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثا ثم دفعه اليها فلما قضينا سفرنا
 سرنا بابل الى مكان فخرجت لنا المرأة معها صبيها ومعها كدشكان تسوقهما فالتفت اليها
 الله اخبرني هذا الذي بعثك بالحق ما عاد اليه بعد فقال خذوا منه ما اريدوا وطروا
 سائرهم اهلهم قالوا قد سارنا ورسول الله صلى الله عليه وسلم بيننا كما نأكلنا الطير فقال
 اخبرنا الناس من اصحابنا انهم قالوا فاذنيتي من الله ما راقوا هولاء رسول الله قال فاذنيتي

العطش فدعا يميني فصب فيه ماء ووضعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يده فيه قال فجمعت
أنظر إلى الماء يلعب عيوننا من بين أصابع رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس يستقون حتى
استنقوا الناس كلهم أخبرنا عبيد الله بن موسى عن أسباط بن محمد عن منصور عن إبراهيم عن علقمة
عن عبيد الله قال سمع عبيد الله بن عيسى يقول قال كنا أصحاب محمد صلى الله عليه وسلم نعد الآيات بركة واتممت بها
تخويفا لنا بيننا نحن مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وليس معنا ماء فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم اطلبوا من معه فقبل ماء فأتى بماء فصبه في الأناء ثم وضع كفه فيه فجعل
الماء يخرج من بين أصابعه ثم قال حي على الطهور المبارك والبركة من الله تعالى فشرهنا قال
عبيد الله كنا نسمع تسبيح الطعام وهو يؤكل أخبرنا أحمد بن عبد الله بن ميثم ثنا أبو الجواب عن عمار
بن زريق عن الأعمش عن إبراهيم عن علقمة عن عبيد الله قال نزلت الأرض على عهد عبيد الله
فأخبر بذلك فقال أما كنا أصحاب محمد صلى الله عليه وسلم نرى الآيات بركات وإنتم ترونها تخويفا بيننا
نحن مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفرنا فحضرت الصلوة وليس معنا ماء إلا يسير فأتى
رسول الله صلى الله عليه وسلم بماء في صحفة ووضع كفه فيه فجعل الماء ينحس من بين أصابعه
ثم نادى حي على الوضوء والبركة من الله فاقبل الناس فتوضؤوا وبعثت لأهلهم إلى الأما أدخلهم بطن
لؤلؤ والبركة من الله فحدثني به سالم بن أبي الجعد فقال كانوا خمس عشرة مائة فحدثني
ما أكرم النبي صلى الله عليه وسلم بمجنيين المنبر أخبرنا عثمان بن عمر إذا معاذ بن العلاء عن نافع عن
ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يخطب إلى جذع فلما اتخذ المنبر حيي الجذع حتى
أتاه فمسكه أخبرنا أحمد بن حميد ثنا أكثم بن عبيد المؤمن ثنا صالح بن حي أن حدثني
ابن جبريدة عن أبيه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا خطب قام فاطال القيام فكان يشق
عليه قيامه فأتى بجذع نخلة فحفر له واقليم إلى جنبه قائما للنبي صلى الله عليه وسلم فكان النبي
صلى الله عليه وسلم إذا خطب فطال القيام عليها استند إليه فانكأ عليه فجبر به رجل كان ورج
المدينة فقرأ قائما إلى جنب ذلك الجذع فقال لمن يليه من الناس لو أعلم أن همدا يحبهم في
في شيء يرفق به لصنعت له مجلسا يقيم عليه فان شاء جلس ما شاء وإن شاء قام فبلغ ذلك النبي
صلى الله عليه وسلم فقال أيتوني به فأتوني به فامر أن يصنع له هذه المراكب الثلاث أو الأربع هي الآن
في منبر المدينة فوجد النبي صلى الله عليه وسلم في ذلك راحة فلما فارق النبي صلى الله عليه وسلم
وسلم الجذع وعهد إلى هذه التي صنعت له جزع الجذع فحين كما تحن الناقة حين فارقها النبي

عن

عن

عن

عن

عن

عن

عن

عن

فلما رأيت ذلك من رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت يا رسول الله ائذن لي قال
 فاذن لي فجيئت امرأتى فقلت لكلماتك أمك فقلت قد رأيت من رسول الله صلى الله عليه وسلم
 شيئا لا صبر لي عليه فهل عندك من شيء فقالت عندي صاع من شعير وعناق قال فطحننا
 الشعير وذبحنا العناق وسلمناها وجعلناها في البرومة وعجنت الشعير ثم رجعت إلى النبي صلى الله
 عليه وسلم فلبثت ساعة ثم استأذنته الثانية فاذن لي فجيئت فاذا العجين قد أمكن فلم يبق
 بالخبز وجعلت القدر على الأثافي قال أبو عبد الرحمن إنما هي الأثافي ولكن هكذا قال ثم جيئت
 النبي صلى الله عليه وسلم فقلت إن عندنا طعم النافان رأيت أن تقوم معي أنت ورجل أو رجلان
 معك فقال وكه هو قلت صاع من شعير وعناق فقال أرجع إلى أهلك وقل لها لا تنزع القدر من
 الأثافي ولا تخرج الخبز من التنور حتى آتي ثم قال للناس قوموا إلى بيت جابر قال فاستنجيت جبا
 لا يعمل إلا الله فقلت لامرأتى فكلماتك أمك قد جاءك رسول الله صلى الله عليه وسلم
 بأصحابه اجمعين فقالت أكان النبي صلى الله عليه وسلم سألكم الطعام فقلت نعم فقالت الله
 ورسوله أعلم قد أخبرني بما كان عندنا قال فذهب عني بعض ما كنت أجده وقلت لقد صدقت
 فيما النبي صلى الله عليه وسلم قد غل ثم قال لأصحابه لا تضاعفوا ثم لي على التنور وعلى البرومة
 قال فجعلنا نأخذ من التنور الخبز ونأخذ اللحم من البرومة فنشرد ونفترق لهم وقال النبي صلى الله
 عليه وسلم ليجلس على العصفرة سبعة أو ثمانية فاذا أكلوا كشفنا عن التنور وكشفنا عن البرومة
 فاذا هما أصلا ما كان فلم نزل نفعل ذلك كلما فتحنا التنور وكشفنا عن البرومة وجدناهما أصلا ما كان
 حتى شبع المسلمون كلهم وبقي طائفة من الطعام فقال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الناس
 قد أصابهم منحة صفة فكلوا أو اطعموا فلم نزل يومنا ذلك نأكل ونطعم قال واخبرني أنهم كانوا
 ثمانمائة أو ثلثمائة قال أيمن لا أدري أيهما قال أخبرنا زكريا بن عدي ثم أعيد الله هو ابن
 عن عبد الملك بن عمير عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن أنس بن مالك قال أمر أبو طلحة أم سلمة
 أن تجعل لرسول الله صلى الله عليه وسلم طعاما يأكل منه قال ثم بعثني أبو طلحة إلى رسول الله
 صلى الله عليه وسلم فأتيته فقلت يعثني إليك أبو طلحة فقال للقوم قوموا فانطلقوا وانطلق
 القوم معه فقال أبو طلحة يا رسول الله إنما صنعت طعاما لنفسك خاصة فمتا
 لا عليك انطلق قال فانطلقوا وانطلق القوم قال فجاء بالطعام فوضع رسول الله صلى الله عليه
 وسلم يده وسهر عليه ثم قال ائذن لشركاءة إلى فاذن لهم فقال كلوا باسم الله فاكلوا حتى

الأثافي جمع
 الكثرة
 جمع النافان
 جمع الشعير
 جمع العناق
 جمع البرومة
 جمع العصفرة
 جمع النافان
 جمع الشعير
 جمع العناق
 جمع البرومة
 جمع العصفرة

الأثافي جمع
 الكثرة
 جمع النافان
 جمع الشعير
 جمع العناق
 جمع البرومة
 جمع العصفرة

الأثافي جمع
 الكثرة
 جمع النافان
 جمع الشعير
 جمع العناق
 جمع البرومة
 جمع العصفرة

نمان

شبعوا ثم قاموا ثم وضع يده كما صنع في المرة الأولى وسمى عليه ثم قال ايذن لعشرك فاذن لهم فقال
كلوا باسم الله فاكلوا حتى شبعوا ثم قاموا حتى فعل ذلك بشمانيين رجلا قال واكمل رسول الله
صلى الله عليه وسلم واهل البيت وتركوا سورة اخيرا فاما مسلم بن ابراهيم فتنا ابا ان هو العطار
ثنا قتادة عن شهر بن حوشب عن ابي عبيد انه طهر للنبي صلى الله عليه وسلم قد راى فقال له
ناولني الذراع وكان يعجبه الذراع فناوله الذراع ثم قال ناولني الذراع فناوله ذراعا ثم قال ناولني
الذراع فقلت يا نبي الله وكبر للشاة من ذراع فقال والذي نفسي بيده ان لو سكت
لاعطيت اذراعا ما دعوت به اخيرا فابو النعمان ثنا ابو عوانة عن الاسود عن نبيته العنزي عن
جابر بن عبد الله قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم الى المشركين ليقاتلهم فمستال
ابي عبد الله يا جابر لا عليك ان تكون في نظاري اهل المدينة حتى تعلم الى ما يصير امرنا فاني
والله لو لا ابي التريعات لي بعدى لاصيبت ان تقتل بين يدي قال فبينما انا في الناظرين اذا
جاءت عمتي باني وخالتي ففهما في مقابرنا فقلت يا نبي الله صلى الله عليه وسلم يا محمد
ان تردوا القتل فتد ففوها في مضاجعهم احيى قتلت فردناهما ففهما في مضاجعهم احيى
قتلا فبينما انا في خلافة معاوية بن ابي سفيان اذ جاءني رجل فقال يا جابر بن عبد الله لقا
ابا بكر عظمي معاوية فبدا يخبر طائفة منهم فانطلقت اليه فوجدته على الخو الذي دفنته
لهم يتغير الا ما لم يدع القتل قال فواريته وترك ابي عليه دين من القمرا شتد علي بعض غرمائه في
اللقاضى فاتي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله ان ابي اصيب لي ضرر
كن او كن وان ترك عليه دين من القمرا وانه قد اشتد علي بعض غرمائه في الطلح فاجابني
عليه لعله ان ينظر في طائفة من قرة الى هذا الضمير لم يقل قال نعم ان شاء الله قريبا من
وسط النهار قال فجاء ومعه حواشيوه قال فجلسوا في الظل وسلم رسول الله صلى الله عليه وسلم
واستأذن ثم دخل علينا قال وقد قلت لامرأتى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء اليوم وسط
النهار فلا يرينا ولا تؤذى رسول الله صلى الله عليه وسلم في شيء ولا تكلميه ففرشت فرشا
ووسادة فوضعت راسه فقلت لمولى لي اذبح هذه العناق وهي اخن سميتة فالوحا والعجل
افرح منها قبل ان يستيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا معك فلم نزل فيها حتى فرغنا
منها وهو نائم فقلت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حين يستيقظ يدعو بظهوره و
انا انما اذ افرغ ان يقوم فلا يفرغ من ظهوره حتى يوضع العناق بين يديه فلما استيقظ

قوله

قوله

قوله

قوله

قوله

لجاء

قال يا جابر ابني بظهر رقال نعم فلم يفرغ من وضوئه حتى وضعت العناق بين يديه قال فنظرت
 فقال كانت قد علمت حبنا اللحم اذ عرايا بكرتم دعا حواييه قال فجي بالطعام فوضع قال فوضع
 يده وقال بسم الله كلوا فاكلوا حتى شبعوا وفضل منها لهم كثير وقال والله ان مجلس
 بني سيلة لينظرون اليهم هو احب اليهم من اعيانهم ما يقر بونه فخافة ان يؤذوه فقام وقتام
 اصحابه فخرجوا بين يديه وكان يقول خلوا اظهري للملائكة قال فاتبعتهم حتى بلغت سقفه
 الباب فاخرجت امرأتى صدرها وكانت ستيرة فقالت يا رسول الله صل على علي وروحي
 قال صلى الله عليه وعلى زوجك ثم قال ادعوا فلانا للغريم الذي اشتد علي في الطلب فقال انس
 جابر انا ثقة من دينك الذي على ابيه الى هذا الصبر ام المقبل قال ما انا بفاعل قال واعتل فقال
 انما هو مالي يتياحي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ابن جابر قال قلت انا ذاك يا رسول الله قال
 ككل له من العجوة فان الله تعالى سوف يوفيه رفعة راسه الى السماء فاذا الشمس فتد
 دلكت قال الصلوة يا ابا بكر قال فاندفعوا الى المسجد فقلت لغريمي قريبا وعيتك فكلت له
 من العجوة فوفاه الله وفضل لنا من التمر كن او كن اقال فجيئت اسعى الى رسول الله تعالى
 صلى الله عليه وسلم في مسجد كاني شراقة فوجدت رسول الله تعالى صلى الله عليه وسلم
 قد صلى فقلت له يا رسول الله اني قد كذبت لغريمي ثم وفاه الله وفضل لنا من التمر
 كذا وكذا فقال رسول الله تعالى صلى الله عليه وسلم ابن عمر بن الخطاب قال فجاء يهرق
 قال سل جابر بن عبد الله عن غريمه وتمره قال ما انا بسائله قد علمت ان الله سوف
 يوفيه اذ اخرجت ان الله سوف يوفيه فردك عليه وردد عليه هله الكبر ثلاث مرات كل ذلك
 يقول ما انا بسائله وكان لا يرجع بعد المرة الثالثة فقال ما فعل غريمك وتمره قال قلت
 وفاه الله وفضل لنا من التمر كن او كن افرجعت الى امرأتى فقلت لم اكن نهيتك ان تكلمى
 تعالى صلى الله عليه وسلم في بيتي فقالت تظن ان الله تعالى يوفيه في بيتي ثم يخرجهم ولا سألهم
 الصلوة على وعلى زوجي **س** ما اعطى النبي صلى الله عليه وسلم من الفضل فليولوا
 اسحق بن ابراهيم انا يزيد بن ابي حكيم حدثني الحكم بن ابان عن عكرمة عن ابن عباس قال
 ان الله فضل محمد صلى الله عليه وسلم على الانبياء وعلى اهل السماء فقالوا يا ابن عباس
 فضل على اهل السماء قال ان الله قال لاهل السماء ومن يقل منهم ان الله من دونه قد لى
 تجر به جهمه كذ ليه تجر به الدالين الاية وقال الله لم يصلي الله عليه وسلم انا فحق ما لك

ع

فَتَحَاكَمُنَا لِغَيْرِكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّرَ مِنْ ذُنُوبِكَ وَمَا نَأْتِيهِ قَالُوا قَدْ فَضَّلَهُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ قَالَ قَالَ
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رُسُلٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الْآيَاتِ وَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
 مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ فَارْسِلْهُ إِلَى الْيَمَنِ وَالْأَنْسِ أَخْبَرَنَا
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيدِ ثَنَا زُمَعَةُ عَنْ سُلَيْمَةَ عَنْ عُرْقَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَلَسَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَظِرُونَ فَخَرَجَ حَتَّى إِذَا وَانْتَهَمَ سَمِعَهُمْ يَتَذَكَّرُونَ فَتَسَمِعُ حَيْثُ
 فَازَ ابَعْضُهُمْ يَقُولُ عَجَبًا إِنَّ اللَّهَ اتَّخَذَ مِنْ خَلْقِهِ خَلِيلًا قَابِرًا هَلِيمًا خَلِيلَهُ وَقَالَ آخَرُ مَاذَا بَا عَجَبٍ
 مِنْ وَكَلَهُ اللَّهُ مُوسَى نَكِيْبًا وَقَالَ آخَرُ فَعَيْسَى كَلِمَةً اللَّهُ وَرُوحَهُ وَقَالَ آخَرُ وَادَمَ اصْطَفَاهُ اللَّهُ
 فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ فَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ سَمِعْتُ كَلَامَكُمْ وَعَجَبُكُمْ أَنْ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ اللَّهِ وَهُوَ كَذَلِكَ وَمُوسَى
 نَجِيْبُهُ وَهُوَ كَذَلِكَ وَعَيْسَى رُوحَهُ وَكَلِمَتَهُ وَهُوَ كَذَلِكَ وَادَمَ اصْطَفَاهُ اللَّهُ تَعَالَى هُوَ كَذَلِكَ وَأَنَا
 حَبِيبُ اللَّهِ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا حَامِلُ لُؤَاءِ الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَهُ أَدَمُ فَمَنْ دُونَهُ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ
 وَأَوَّلُ مُشَفِّعٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يَخْرُجُ لِخَلْقِ الْجَنَّةِ وَلَا فَخْرَ فَيَفْتَحُ اللَّهُ قَيْدَ خَلْقِهِمَا وَمَقِيْلُ
 الْمُؤْمِنِينَ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ عَلَى اللَّهِ وَلَا فَخْرَ حَسْبُ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَفْيَانَ
 عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَوَّلُكُمْ خَرَجُوا وَإِنَّا قَائِمٌ هَمَزًا وَفَدَرًا وَإِنَّا خَطِيبُهُمْ إِذَا انْصَهَتْ أَوَّلُكُمْ مُشَفِّعُهُمْ
 إِذَا احْبَسُوا وَإِنَّا مُبَشِّرُهُمْ إِذَا بَسَّوْا الْكِرَامَةَ وَالْمَقَاتِلَ يَوْمَئِذٍ بِيَدِي وَإِنَّا أَكْرَمُ وَلَدِ أَدَمَ عَلَى رِجْلِي
 يَطُوفُونَ عَلَى الْعَتَادِ مَا كَانَ مِنْهُمْ بَيْضٌ مَكْنُونٌ أَوْ ثَوَلٌ مَنُوشٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمَصْرِيُّ
 ثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ صَالِحِ هَوَّابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ مَوْلَى بَنِي الدُّلَّ عَنْ عَطَاءِ
 بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا قَائِدُ الْمُرْسَلِينَ وَلَا فَخْرَ
 وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفِّعٍ وَلَا فَخْرَ حَسْبُ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَادٍ ثَنَا
 سَفْيَانُ هَوَّابٍ عَنْ عِيْبَةَ عَنْ ابْنِ جَدْعَانَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا أَوَّلُ
 مَنْ يَأْخُذُ بِحُلَّةِ بَابِ الْجَنَّةِ فَاقْعَقْعُهَا قَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يَحْمِلُهَا وَصَفْتُ لَنَا سَفْيَانَ كَذَلِكَ أَوْجَعَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَصَابِعُهُ وَحَرَّكَهَا قَالَ وَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ
 حَسْبُكَ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ لَقَدْ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْظِمْنَهَا أَقْبِلْهَا أَخْبَرَنَا
 أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ قُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا أَوَّلُ شَافِعٍ فِي أَيْمَنَةِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَسْبُكَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُجِيدِ

ثَنَا

عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ

ثَنَا

عَنْ

فاجد الجبار مستقبل فاستجاب له

الليث حدثني يزيد هو ابن عبد الله بن الهاد عن عمرو بن أبي عمرو عن انس بن مالك قال سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اني لاول الناس تنشق الارض عن جثتي يوم القيامة
ولا فخر ولا فخر ولا فخر واناسيد الناس يوم القيامة ولا فخر وانا اول من يدخل الجنة
يوم القيامة ولا فخر واني باب الجنة فاخذ بجملتهم فيقولون من هذا فاقول انا محمد فيفتحون لي
فادخل فاجد الجبار مستقبل فاستجاب له فيقول ارفع راسك يا محمد وتكلم ليسمعي منك وقل
يقبل منك واشفع تشفع فارفع راسي فاقول امتي امتي يا رب فيقول اذهب الى امتك فمن
وسدت في قلبه مثقال حبة من شحير من الايمان فادخله الجنة فاذهب فمن وجدت في قلبه
مثقال ذلك ادخله الجنة فاجد الجبار مستقبل فاستجاب له فيقول ارفع راسك يا محمد وتكلم
ليسمع منك وقل يقبل منك واشفع تشفع فارفع راسي فاقول امتي امتي يا رب فيقول اذهب
الى امتك فمن وجدت في قلبه مثقال حبة من خذل من الايمان فادخله الجنة فاذهب فمن
وجدت في قلبه مثقال ذلك ادخله الجنة وفرغ من حساب الناس وادخل من بقي من امتي
في النار مع اهل النار فيقول اهل النار ما آخى الله بينك وبينك كذا ثم تعبدون الله ولا تشكركون به
شيئاً فيقول الجبار فبعزتي لا اعتقنهم من النار فيرسل اليهم فيخرجون من النار وقد امتحسوا
فيلخلون في نهر الحيوة فينبئون فيه كما تنبت الحبة في غطاء السيل ويكتب بين ايديهم هؤلاء
عتقاء الله فيذهب يوم فيدخلون الجنة فيقول لهم اهل الجنة هؤلاء اجرهم فيقول الجبار
بل هؤلاء عتقاء الجبار اخبرني عبد الله بن صالح حدثني معاوية عن يونس بن ميسرة عن
ابي ادريس الخفائي عن ابن عمر قال نزل جبريل على رسول الله صلى الله عليه وسلم فشق
بطنه ثم قال جبريل قلب وكنية اذنان سميعتان وعينان بصيرتان فمجد رسول الله المقش
الحاشد فقلت فيم ولما لك صادق ونفسك مطمئنة قال ابو محمد وكيع يعني شديداً اخبرنا
عبد الله بن صالح حدثني معاوية عن عروة بن ربيعة عن عمرو بن قيس ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم قال ان الله ادمرك في الاجل المرخوف واخترته في الاختصار افنح الاخرين وشن
السابقون يوم القيامة واني قاتل قولا غير فخر ابراهيم خليل الله وموسى صفى الله وانا حبيب الله
ومعى لواء الحمد يوم القيامة وان الله عز وجل وعدني في امتي واجارهم من ثلث لايعهم بسنة
ولا يستأصلهم عد ولا يجمعهم على ضلالة **س** ما اكرم النبي صلى الله عليه وسلم
بنزول الطحام من السماء **م** اخبرني محمد بن المبارك ثنا معاوية بن يحيى ثنا اسحاق بن المنذر

الى الكرام محمد بن عبد الله بن صالح

صلى الله عليه وسلم ولا وجدت ريحا قط أو عرقا كان أطيب من عرق أو ريح رسول الله تعالى صلى
الله عليه وسلم أخيرا هجر بن يزيد الرضائي ثنا أبو بكر عن حبيب بن خديشة حدثني رجل
من بني حريش قال كنت مع أبي حنيفة رَجُلٌ رَسُولُ اللَّهِ تَعَالَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَرَفْتُ
مَالِكٌ فَلَمَّا اخْلَدَتْهُ الْحَجَارَةُ أُرْعَيْتُ فَعَمِنْتُ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ تَعَالَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَسَأَلَ عَنِّي مِنْ عَرَقِ ابْطَاهُ مِثْلَ رِيحِ الْمَسْكِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ ثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ
الْبَرَاءِ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ أَرَأَيْتَ كَانَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ السَّيْفِ
قَالَ لَا مِثْلَ الْقَمَرِ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا شَرِيكَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرِفُ بِاللَّيْلِ بِرِيحِ الطَّيِّبِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا اسْحَقُ بْنُ الْفَضْلِ
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَاشِمِيُّ أَنَا الْمَغِيرَةُ بْنُ عَطِيَّةٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَمْ يَسْلُكْ طَرِيقًا وَلَا يَسْلُكْ طَرِيقًا فَبِتَبَعِي أَحَدًا لَا عَرَفْتُ أَنَّهُ قَدْ سَلَكَهُ مِنْ طَيْبِ عَرْقِهِ
أَوْ قَالَ مِنْ رِيحِ عَرْقِهِ **ب** مَا أَكْرَمَ اللَّهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَلَامِ الْمُؤْمِنِينَ
جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ أَنَا هَجَرُ بْنُ عَمْرٍو اللَّيْثِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ
الْهَدْيَةَ وَلَا يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ فَاهْتَدَتْ لَهُ امْرَأَةٌ مِنْ يَهُودٍ خَيْرُ شَاةٍ مَصْلِيَّةٍ فَتَنَاولَتْهَا وَتَنَاوَلَهَا مِنْهَا
بِشَرِّينَ الْبَرَاءِ ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذِهِ تُخْبِرُنِي أَنَّهَا مَسْمُومَةٌ فَمَاتَتْ
بِشَرِّينَ الْبَرَاءِ فَارْسَلِ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ فَقَالَتْ إِنْ كُنْتُ
نَبِيًّا لَمْ يَضُرَّ شَيْءٌ وَإِنْ كُنْتُ مَلَكًا ارْحَمْتَ النَّاسَ مِنْكَ فَقَالَ فِي مَرْضَاهُ مَا ذَلَّتْ مِنَ الْأَكْلَةِ النَّبِيُّ
أَكَلْتُ تُخْبِرُ فَبَدَأَ أَنْ يَقْطَعَ أَهْمِي أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَزْمَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ
كَانَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَخْرُجُ أَنْ يَهُودِيَّةً مِنْ أَهْلِ خَيْبَرَ سَمَّيْتُ شَاةً مَصْلِيَّةً ثُمَّ أَهْدَتْهَا إِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا الذَّرْعَ فَأَكَلَ مِنْهَا وَأَكَلَ الرَّهْطَ مِنْ أَصْحَابِهِ
مَعَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ وَأَرْسَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَهُودِيَّةِ
فَدَعَاهَا فَقَالَ لَهَا اسْمُكِ هَذِهِ الشَّاةُ فَقَالَتْ نَعَمْ وَمِنْ أَخْبَرِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَخْبَرْتُ فِي هَذِهِ فِي يَدِي لَمْ أَعْرِفْ فَقَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَمَاذَا ارْدَدْتِ إِلَى ذَلِكَ قَالَتْ قُلْتُ إِنْ كَانَ نَبِيًّا لَمْ يَضُرَّ
وَإِنْ لَمْ يَكُنْ نَبِيًّا اسْتَرْحَمْنَا مِنْهُ فَعَفَا عَنْهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَعَاقِبْهُمَا وَتَوَفَّى بَعْضُ
أَصْحَابِهِ الَّذِينَ أَكَلُوا مِنَ الشَّاةِ وَأَحْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كَاهِلِهِ مِنْ أَجْلِ الَّذِي
أَكَلَ مِنَ الشَّاةِ تَحْمِيهِ أَبُو هَنْدٍ مَوْلَى بَنِي بَيَاضَةَ بِالْقُرْنِ وَالشُّقْرِ وَهُوَ مِنْ بَنِي ثَمَامَةَ وَهُوَ مِنْ الْأَنْصَارِ

ما عرفت
نا عرفت
نا عرفت
نا عرفت
نا عرفت

أخبرني
أخبرني
أخبرني
أخبرني
أخبرني

أخبرني
أخبرني
أخبرني

١٢٣

١٢٤

١٢٥

١٢٦

أخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني سعيد بن أبي سعيد المقبري عن أبي هريرة قال لما
 فتحنا خير أمة أخرجت للناس رسول الله صلى الله عليه وسلم شاة فيهم ما سئمت فقال رسول الله صلى الله تعالى
 عليه وسلم اجعلوا لي من كان ههنا من اليهود فجعلوا له فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم
 اني سائلكم عن شيء فهل انتم صادقي عنه فقالوا نعم يا ابا القاسم فقال لهم رسول الله صلى الله عليه
 وسلم من ابوكم قالوا ابو ناذلان فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم كذبتم بل ابوكم فلان الواصد
 وبرت فقال لهم هل انتم صادقي عن شيء ان سائلكم عنه فقالوا نعم ان كن بنا لا نعرفت كذبنا كما عرفت في
 ابائنا فقال لهم رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فارجعوا اليهم فقالوا لا فيهم ايسر انهم يخلفوننا فقال لهم رسول
 صلى الله تعالى عليه وسلم انتم وافيهما والله لا تخلفكم فيها ايد انتم قال لهم هل انتم صادقي عن شيء ان سائلكم عنه قالوا نعم قال لهم
 في هذه الشاة ما قالوا نعم قال لهم صلى الله تعالى عليه وسلم ان كان كذبا ان نستخرج منك وان كنت نبيا لم يضر
سبب في سبأ النبي صلى الله عليه وسلم اخبرني احمد بن محمد بن يوسف عن سفيان عن ابن المنكر
 عن جابر قال ما سئل النبي صلى الله عليه وسلم شيئا قط فقال لا قال ابو حميل قال ابن عيينة اذ لم يكن
 وعنه اخبرني فاعيد الله بن عمران ثنا ابو اؤد الطيالسي عن زبعة عن ابي حازم عن سهل بن سعيد
 قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحكي الايسال شيئا الا اعطاه اخبرنا احمد بن احمد
 بن ابي مخنف ثنا عبد الرحمن بن محمد عن محمد بن اسحق حدثني عبد الله بن ابي بكر عن
 رجل من العرب قال رجعت رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يوم خيبر وفي رجل فعل كذا فنفته
 فوطيت بها على رجل رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فنحنى فنفته بسوط في بيته وقال بسم الله
 او جعلت قال فبنت لنفسه لا عما اقول او جعلت رسول الله صلى الله عليه وسلم فبنت لبيلة فجايع الله
 فلما اصبحنا اذا رجل يقول اين فلان قال قلت هذا والله المذي كان مني بالامس قال فانطلقت
 وانا متخوف فقال لي رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم انك وطيت بنتك على رجل بالامس
 فاوجعتني فنفحتك نفحة بالسوط فمدا ثمانون نفحة فخذها بها اخبرنا يعقوب بن حميد ثنا
 عبد العزيز بن محمد عن ابن اخي الزهري عن الزهري قال ان جدي قال ما في الارض اهل عشرة
 ابيات الا قلبيهم فما وجدت احدا اشد انفا قال هذا المال من رسول الله صلى الله عليه وسلم
سبب في تواضع رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبرني احمد بن محمد بن حميد ثنا الفضل
 بن موسى ثنا الحسين بن واقد عن يحيى بن عفييل عن عبد الله بن ابي اوفى قال كان النبي صلى
 الله عليه وسلم يكثر الذكر ويقل اللغو ويكثي الصلوة ويقصر الخطبة ولا يأنف ولا يستنكف ان يمشي

سبأ

سبأ

١٢٧

الأكثر ملة والمسكين فيقضي لها حاجتهما **سبب** في وفاة النبي صلى الله عليه وسلم
 شهد ثنا سليمان بن حرب أنا حماد بن زيد عن أيوب عن عكرمة قال قال العباس
 رضي الله تعالى عنه لا علم مما بقى رسول الله صلى الله عليه وسلم قينا فقال يا رسول
 الله اني رأيتهم قد أدركوا ذلك غير أنهم قتلوا اتخذت عني شيئا تكلمهم منه فقال لا زال
 بين أظهرهم يطون عقي وبناز عوني رفا حتى يكون الله هو الذي يرحمني منهم قال فقلت
 ان بقاء لا فينا قليل اخبرنا الحكم بن موسى ثنا يحيى بن حمزة عن الأوزاعي عن داود بن
 علي قال قيل يا رسول الله لا تحببك فقال لا أدعوهم يطون عقي واطأ أعقابهم حتى يرضي
 الله منهم اخبرنا زكريا بن عدي ثنا اخبرنا بن اسمعيل عن أنيس بن أبي يحيى عن أبيه عن
 أبي سعيد الخدري قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم في حرصه الذي مات
 فيه ونحن في المسجد عاصبارا سه بخرقة حتى أهوى نحو المنبر فاستقى عليه واتبعناه فقال
 والذي نفسي بيد لا اني لا نظرت الى الخوض من مقامى هذا ثم قال ان عبدا أعرضت عليه
 الدنيا وزينتها فاختار الآخرة قال فلم يقطن لها احد غيري بكن فذكرت عينا فيك ثم
 قال بل نعتيك يا أبا ثناء وامهاتنا وانفسنا واموالنا يا رسول الله قال ثم هبط فما قام عليه
 حتى الساعة اخبرنا حليفة بن خياط ثنا بكر بن سليمان ثنا ابن اسحق حدثني عبد الله
 بن عمر بن علي بن عدي عن عبيد مولى الحكم بن أبي العاص عن عبد الله بن عمرو عن ابي
 مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اني قد
 أمرت ان استغفر لاهل البقيع فانطلق معي فانطلقت معه في جوف الليل فلما وقعت عليهم
 قال السلام عليكم يا اهل المقابر لم تسموا ما أصبحتم فيه مما أصبح فيه الناس اقبلت القفن
 كقطع الليل المظلم يتبع آخرها اولها الآخرة أشد من الاولى ثم اقبل علي فقال يا أبا موهبة
 اني قد اوتيت بمفاتيح خزائن الدنيا والخلد فيهما ثم الجنة فخيرت بين ذلك وبين لقاء ربى
 قلت يا ابي انت راى خذ مفاتيح خزائن الدنيا والخلد فيهما ثم الجنة قال لا والله يا أبا موهبة
 لقد اخترت لقاء ربى ثم استغفر لاهل البقيع ثم انصرف فبدرى رسول الله صلى الله تعالى
 عليه وسلم في وجعه الذي مات فيه اخبرنا سعيد بن سليمان عن عباد بن العوام
 عن هلال بن خباب عن عكرمة عن ابن عباس قال لما نزلت اذ جاء نصر الله والفتح
 دعاه رسول الله صلى الله عليه وسلم فاطمة فقال قد نعتت الي نفسي فبكت فقال لا تبكى

فانك اول اهلي فضحكت فزاهي انفعض انزعوا من النبي صلى الله تعالى عليه وسلم فقلن
يا فاطمة رأينا لك بكيت ثم ضحكت قالت انه اخبرني انه قد تعبت اليه نفسه فيكيت
فقال لي لا تبكي فانك اول اهلي لاحق يا فضحكت وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اذا جاء نصر الله والفتح وجاء اهل اليمن هم ارق افئدة والايمان يمان والحكمة يمانية
اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا محمد بن سبلة عن ابن اسحق عن يعقوب بن عتبة عن
ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن عائشة قالت رجع الى النبي صلى الله
عليه وسلم ذات يوم من جنازة من البقيع فوجدني وانا احمد صديقا ارايت اقول
واراساه قال بل انت يا عائشة واراساه قال وما فعلت لولمست قبلي ففعلت ذلك
وصليت عليك ودفنتك فقلت لك اني بك والله لو فعلت ذلك لرجعت الى بيتي ففعلت فيه
بعض نسائك قالت فتبسم رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ثم ردت في وجهه الذي ردت
فيه اخبرنا فروة بن ابى المعرئ ثنا ابراهيم بن مختار عن محمد بن اسحق عن محمد بن كعب عن
عروة عن عائشة قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم في مرضه صبيوا علي سبعة فربح من
سبع ابارشني حتى اخرجني الى الناس فاعهد اليهم قال فاقعدناه في رخصت فحفظت
فصببنا عليه الماء صببا وشكنا عليه شكا الشك من قيل محمد بن اسحق فوجد راحة فخرج
فصعد المنبر فحمد الله واشفي عليه واستغفر للشهداء من اصحاب اهدود والهم ثم قال اما
بعد فان الانصار عيبتني التي اويت اليها فاكروا كرمهم وتجاوزوا عن مسيئتهم الا في حالي الا
ان عبيدا من عباد الله قد خير بين الدنيا وبين ما عند الله فاختارها عند الله فيك ابوبكر
وظن انه يعني نفسه فقال النبي صلى الله عليه وسلم علي راسك يا ابا بكر محمد واهله
الابواب الشوارع الى المسجد الا باب ابى بكر فاني لا اعلم من الا افضل عندي يدا في الصحبة من
ابي بكر اخبرنا سعيد بن منصور ثنا اقليم بن سليمان بن عبد الرحمن عن القسم بن محمد
عن عائشة قالت اودن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم بالصلوة في مرضه فقال من
ابا بكر يصلي بالناس ثم اغم عليه فلما سري عنه قال هل امرتن ابا بكر يصلي بالناس فقلت
ان ابا بكر رجل رقيق فلو امرت عمر فقال انتن صواحب يوسف مر و ابا بكر يصلي بالناس
فرب قائل متم وباب الله والمؤمنون اخبرنا قاسم بن سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ابى
عن عكرمة قال توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الاثنين فحسب بقية يومه وليته والغدا

ص ١٠

ص ١١

ص ١٢

ص ١٣

ص ١٤

ناجی

ناجی

حتى دخلت ليلة الايام قالوا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يميت ولكن عرج بروجه
كما عرج بروجه هو فاذن انهم فقال ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم لم يميت ولكن عرج
بروجه كما عرج بروجه مني والى الله لا يشك رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم حتى يقطع
ايدي القوم والسنة فيهم فلم يزل عرجهم حتى انهم شهدوا له من ابي عبد الله يقول فقال العباس
فقال ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قد مات وانه لبشر وانه يا بشن كما يأسن
البشر اي قوم فاذنوا صاحب كبر فانه اكرم على الله من ان يميت اماتين ايئيت احدكم
امانة ويميته اماتين وهو اكرم على الله من ذلك اي قوم فاذنوا صاحبكم فان يلك كما
تقواون فليس ينزل على الله ان يميت عنه التراب ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
والله ما مات حتى تزل السبيل فمما فاحل الحلال وحرم الحرام ولكي يطلق وجا رب
وسالوا ما كان راعي عنهم فيبعدها فمما روي الجبال فيحيط عليهم بالفضة فيحيط به ويحيط
حوضها يبيده يا نصيب ولا اد اسب من رسول الله صلى الله عليه وسلم كان
فيكم اي قوم فاذنوا صاحبكم قال وجعلت ام ائمن تبكي فليل لها يا ام ائمن تبكي على رسول
الله صلى الله تعالى عليه وسلم قالت اني والله ما ابكي على رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
الا ان اكون اعلم انه قد ذهب الى ما هو خير له من الدنيا ولكن ابكي على غبر السماء انقطع قال
حماد بن عثمان العنق ثمة ابو جعفر بن محمد بن عبد الوهاب بن سعيد الدمشقي ثمة
شمس بن هلال بن اسحق ثمة ابو زرعي حدثني يعقوب بن الوليد حدثني مكحول ان النبي صلى الله
صلى الله عليه وسلم قال اذا اصاب احدكم مصيبة فليذكر مصيبة في فاتها من اعظم المصا
اخبار في ابوالبحر ثمة فطر عن عطاء قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم اذا اصاب
احدكم مصيبة فليذكر مصابة في فاتها من اعظم المصائب حدثني احمد بن احمد بن
ابي خلف ثمة اسفيان بن عمار بن محمد بن ابيه قال ما سمعت ابن عمر يذكر النبي قط الا بكي
اخبرني ابو النعمان ثمة احمد بن زيد عن ثابت عن انس بن مالك ان فاطمة قالت يا انس
كيف طابت انفسكم ان تحبوا على رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم التراب وقالت يا ابتاه
من ربه ما اذناه وابتاه جنة الفردوس ما واه وابتاه الى جبريل نعمناه وابتاه احياء
مر بادعاه قال حماد بن محمد بن ثابت بكي وقال ثابت بن حنبل ثمة انس بكي حله ثمة
عقان ثمة احمد بن سلمة عن ثابت عن النبي صلى الله عليه وسلم قال شهدته

الوصف باللسان
عظيم شدة
وصلة عنقه وعظم

الوصف باللسان
عظيم شدة
وصلة عنقه وعظم

ما

ما

ما

ما

ما

يوم دخل المدينة فما رأيت يوماً قط كان أحسن ولا أشقأ من يوم دخل علينا فيه رسول
الله تعالى صلى الله عليه وسلم وشهدت يوم موته فما رأيت يوماً كان أجمل ولا أظلم من
يوم مات فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم حال ثنا عبد الله بن مطيع ثنا
هشام بن أبي عبد الجليل عن أبي حريز الأزدى قال قال عبد الله بن سلام للنبي صلى الله تعالى
عليه وسلم يا رسول الله أنا نجد اليوم القيامة قائماً عند ربك وانت محمداً وآل محمد
مستحي من ربك مما حدثت امتك من بعدك اخبرنا القسم بن كثير قال سمعت عبد الرحمن
بن شريح يحدث عن أبي الأسود القرشي عن أبي قرقمة مولى أبي جهل عن أبي هريرة عن النبي
صلى الله تعالى عليه وسلم ان هذه السورة لما انزلت على رسول الله صلى الله تعالى
عليه وسلم اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يبدخلون في دين الله اكلوا كفاً قال
رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ليخرجن منها افواجا كما دخلوا افواجا اخبرني
ابو بكر المصري عن سليمان بن ابيوب الخراعي عن يحيى بن سعيد الكوفي عن معروف بن
خمر بوزد المكي عن خالد بن معدان قال دخل عبد الله بن الأهمم على عمر بن عبد العزيز في مع
العامرة فلم يفتح عمر الا وهو بين يديه يتكلم فحمد الله واثنى عليه ثم قال اصابعد فان الله خلق
المخلوق غنيا عن طاعتهم آمننا المعصية منهم والناس يومئذ في المنازل والاراضي مختلفون فالعرب
بشيرة تلك المنازل اهل الحجاز واهل الوبور واهل الدبر يجتازونهم طيبات الدنيا وراعيتهما
لا يسألون الله جماعة ولا يتلون له كتابا ميتهم في النار وحيثهم اعصى نجس مع صالا يحصى من
المرغوب عنه والمن هو وفيه فلما اراد الله ان ينشر عليهم رحمة بعث اليهم رسولا من انفسهم
عزير بن علي مآتهم خير نص عليكهم بالمؤمنين رؤوف رحيم صلى الله تعالى عليه وعليه السلام
ورحمته الله وبركاته فلم ينعمهم ذلك ان جرحوه في جسمه ولقبوه في اسمه ومعه كتاب من الله
ناطق لا يقوم الا بامر ولا يرحل الا باذنه فلما امر بالعزمت وحمل على الجهاد انبسط لامر الله لوثة
فاظفر الله حجته واجاز كلمته واظهر دعوته وفارق الدنيا تقيا نقياً ثم قام بعد ابي بكر فسلك
سنته واخذ سبيله وارتدت العرب او من فعل ذلك منهم فاني ان يقبل منهم بعد رسول
الله صلى الله تعالى عليه وسلم الا الذي كان قابلاً لانتزع السيوف من اعقابها واوقد الكيل
في شملها ثم نكسب باهل الحق اهل الباطل فلم يبرح يقطع اوصالهم ويستقي الارض ماءهم
حتى اذ غلهم في الذي خرجوا منه وقهرهم بالذي نفروا عنه وقد كان اصاب من مال الله بكرة

١٠٩
١١٠
١١١
١١٢
١١٣
١١٤
١١٥
١١٦
١١٧
١١٨
١١٩
١٢٠
١٢١
١٢٢
١٢٣
١٢٤
١٢٥
١٢٦
١٢٧
١٢٨
١٢٩
١٣٠
١٣١
١٣٢
١٣٣
١٣٤
١٣٥
١٣٦
١٣٧
١٣٨
١٣٩
١٤٠
١٤١
١٤٢
١٤٣
١٤٤
١٤٥
١٤٦
١٤٧
١٤٨
١٤٩
١٥٠
١٥١
١٥٢
١٥٣
١٥٤
١٥٥
١٥٦
١٥٧
١٥٨
١٥٩
١٦٠
١٦١
١٦٢
١٦٣
١٦٤
١٦٥
١٦٦
١٦٧
١٦٨
١٦٩
١٧٠
١٧١
١٧٢
١٧٣
١٧٤
١٧٥
١٧٦
١٧٧
١٧٨
١٧٩
١٨٠
١٨١
١٨٢
١٨٣
١٨٤
١٨٥
١٨٦
١٨٧
١٨٨
١٨٩
١٩٠
١٩١
١٩٢
١٩٣
١٩٤
١٩٥
١٩٦
١٩٧
١٩٨
١٩٩
٢٠٠

لا يقدم الا بامر ولا يرحل الا بامر

يروي عليه وحشية ارضعت ولدا له فرائ ذلك عند موته غصنة في حلقه فادى ذلك الخليفة
 من بعد وفارق الدنيا تقبلا ثانيا على منهاجر صاحبه ثم قام بعد ايام من الخطاب فمصر الامصار
 وخطب الشدة بالين وحسن عن ذراعيه وشعر عن ساقيه وعدل لا هو اقرانها والحرب التي اهلها
 اصابه فتي المغيرة بن شعبة امر ابن عباس يسأل الناس هل يشيرون قاتله فلما قيل فتي
 المغيرة بن شعبة استعمل محمد بن ابي بكر ان لا يكون اصابه ذوق في القى فيحتج عليه بانه انما استحل
 دمه بما استحل من حقه وقد كان اصاب من مال الله بضعة وثمانين الفا فكسر لها ربا مائة و
 كره بها كماله اولاده فاذا اهل الخليفة من بعد وفارق الدنيا تقبلا ثانيا على منهاجر صاحبه ثم
 انك يا عمر بن الدنيا ولدتك ملوكها والتمتلك ثدييها ونبتت فيها التمسها مظانها فلما ولدتها
 القيت بها حيث القاها الله هجرتها وجفوتها وقدرتها الاماتت وودت منها فالحمد لله الذي جعل
 حوبنا وكشفه بآش كويتنا فامض ولا تلتفت فانه لا يعبر على الحق شيء ولا يدل على الباطل شيء
 اقول قولي هذا واستغفر الله لي وللمؤمنين والمؤمنات قال ابو ايوب فكان عمر بن عبد العزيز
 يقول في الشيء قال لي ابن اهلهم امض ولا تلتفت **سبب** ما اكرم الله تعالى نبيه
 صلى الله عليه وسلم بعد موته **سبب** ثانيا ابو النعمان ثانيا سعيد بن يزيد ثانيا عمر بن مالك
 النكري ثانيا ابو الجوزاء اوس بن عبد الله قال تخطيط اهل المدينة قطعوا شديدا فشدوا
 الى عايشة فقالت انظر اقتر النبي صلى الله عليه وسلم فاجعل احده كوا الى السماء حتى لا يكون
 بينه وبين السماء منقعت قال ففعلوا فطرقوا على اخي نبيته العشيبة وشدت الابل حتى فقتل
 من الشجر فسمى عام الفتق اخي بن اموان بن محمد بن سعيد بن عبد العزيز قال لما كان ايام
 لم يبق في مسجد النبي صلى الله عليه وسلم ثلثا والحقهم وله يوم سعيد بن عبد الله بن سعيد
 وكان لا يعرف وقت الصلوة الا بقرعة يسعون من قبر النبي صلى الله عليه وسلم فذكر مرة
 محمد بن عبد الله بن صاحب حدثنني الليث بن سعد قال قال ابو ايوب بن يزيد عن سعيد بن وهب
 ابي هلال عن ثوبان بن وهب ان كعبا دخل على عايشة فذكرها رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فقال كعب ما من يوم يطلع الا نزل سبعون الفا من الملائكة حتى يحرقوا بقبر النبي صلى الله عليه وسلم
 عليه وسلم يصرون باحسنتهم ويصيحون على رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ
 لا يسوا من يومه يطلع الا نزل سبعون الفا من الملائكة حتى يحرقوا بقبر النبي صلى الله عليه وسلم
 الزمان من الملائكة تزفونه **سبب** التابح السنة اخبرني ابو عاصم ان ابا ثور بن يزيد

الشيخ

الشيخ

الشيخ

الشيخ

الشيخ

الشيخ

الشيخ

الشيخ

الشيخ

الشيخ

١٥

ثنا حماد بن زريد عن ايوب قال سمعت القسم سئل قال اذا والله ما نعلم كل ما تسألون
 عنه ولو علمنا ما كنتم ناكم ولا هل لنا ان نكنتم حكم اخبرنا سعيد بن عامر عن ابن عوف قال
 سئل القسم عن شيء قد رآه الا فقال ما اضطر الى مشورة وما اتنا من ديني في شيء اخبرنا
 حماد بن كثير عن سفيان بن عيينة عن يحيى قال قلت للقسم ما اشد على ان تسأل عن الشيء
 لا يكون عندك وقد كان ابراهم اما قال ان اشد من ذلك عند الله وعند من عقل عن الله
 ان اوتي بغير علم او اروي عن غير ثقة اخبرنا عامر بن عون ان اهل شيلج عن القوام عن المسيب
 بن رافع قال كانوا اذا نزلت بهم قسمة التي ليس فيها من رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
 انما يتعمدوا لها واجمعوا فاقبض فيها سراوا الحق فيما راوا اخبرنا عبد الله ان ابا زيد عن القوام
 بهذا ان يحيى بن حسان ومحمد بن المبارك قال ثنا يحيى بن حمزة ثنا ابو سلمة الحكمي
 ان وهب بن عمرو الحمصي حدثه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تجلوا بالبلية قبل نزولها
 فانكم ان لا تجلوه قبل نزولها لا ينفك المسكون وفيهم اذ هي نزلت من اذ قال وفي
 سلك وانكم ان تجلوه تختلف بكم الهواء فتأخذوا هكذا وهكذا واشار بين يديه وعن
 يمينه وعن شماله اخبرنا محمد بن المبارك ثنا يحيى بن حمزة حدثني ابو سلمة ان النبي
 صلى الله تعالى عليه وسلم سئل عن الامر يبدل ليس في كتاب ولا سنة فقال ينظر في العبادين
 من المؤمنين اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا معاذ بن عمار عن ابن عوف قال قال القسم
 انكم تسألون عن اشياء ما كذا السائل عنهم وتنفرون عن اشياء ما كذا تنفرون عنهم وتسألون
 عن اشياء ما ادري ما هي ولو علمنا ما احل لنا ان نكلموها اخبرنا عبد الله بن مسعود
 حدثني الليث حدثني زيد بن واين ابني حبيب عن عمرو بن الأشجعي ان عمر بن الخطاب قال انه
 مسياق ناس يجادلونهم بشبهات القرآن فخذوهم بالسنة فان اصحاب السنن اعلم بكتاب الله
 اخبرنا محمد بن عيينة ثنا علي بن ميمون عن هشام بن عروة عن محمد بن عبد الرحمن
 بن نوفل عن عروة بن الزبير قال ما زال امر بني اسرائيل معتدلا ليس في شيء من شئ في هذا الزمان
 ابنا سببا يا ادم ابنا النساء التي سببت بنو اسرائيل من غيرهم فقالوا فيهم بالراي فاضلهم
 في كراهية الفتيا اخبرنا محمد بن ابراهيم ثنا حماد بن زيد المتقري حدثني ابني
 قال جاء رجل يوما الى ابن عمر فسأله عن شيء لا ادري ما هو فقال له ابن عمر لا تعلم انك لا تعلم
 عمر بن الخطاب يلحن من سأل عالمين اخبرنا الحكم بن نافع ان ابا شعيب عن الزهري قال بلغنا ان زيدا

هذا الحديث
 في نسخة
 من نسخة
 من نسخة

١٥

١٦

١٧

ابن ثابت الانصاري كان يقول اذا سئل عن لا حرام كان هذا فان قالوا نعم قد كان حدث في النبي صلى الله عليه وسلم والذي يروي
وان قالوا لا فذكر في حديثي اخبرنا اسحق بن ابراهيم قال قالوا انتم اخبروني ثنا وهيب ثنا داود عن عامر قال
سئل عمار بن ياسر عن مسألة فقال هل كان هذا بعد قالوا لا قال دعونا حتى تكون فانه اكان
تخشمناها لكم اخبرنا احمد بن احمد ثنا سفیان عن عمرو عن طاوس قال قال عمر بن الخطاب رضي الله عنه
بالله على رجل سأل عما لم يكن فان الله قد بين ما هو كائن اخبرنا عبد الله بن محمد بن ابي
ثنا ابو فضيل عن عطاء عن سعيد عن ابن عباس قال ما رأيت قوما كانوا خير من اصحاب
رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ما سألوه الا عن ثلث عشرة مسألة حتى قبض كل من
في القرآن فمن يسألونك عن الشهرة الحرام ويسألونك عن التحييف قال ما كانوا يسألون الا
عما ينفعهم ثنا عثمان بن عفان عن ابي اسحق قال لما دكرت من اصحاب رسول الله صلى
الله عليه وسلم اكثر من سبقني منهم فما رأيت قوما ليس سيرة ولا اقل تشديدا منهم اخبرني
العباس بن سفیان عن يزيد بن حباب اخبرني رجاء بن ابي سلمة قال سمعت عباد بن نسي
الكندي وسئل عن المرأة صانت مع قوم ليس لها ولي فقال ادركت اقواما كانوا يشدون
تشديدكم ولا يسألون مسائلكم اخبرنا العباس بن سفیان ان ابا زيد بن حباب اخبرني رجاء
ابن ابي نعيم عن شعبة خالده بن حازم عن هشام بن مسلم القرشي قال كنت مع ابن جابر بن عبد الله
فرايت منه خلوة فسألت عن مسألة فقال لي ما تصنع بالمسائل قلت لو لا المسائل لذهب العلم
قال لا تقل ذهب العلم انه لا يذهب العلم ما قرئ القرآن ولكن لو قلت يذهب الفقه اخبرنا
سليمان بن حرب ثنا احمد بن سلمة عن داود عن الشعبي ان عمر قال يا ايها الناس ان لا تدرى
لعلنا نأمركم باشياء لا تفلحكم ولعلنا نحرّم عليكم اشياء هي لكم حلال ان آخر ما نزل من القرآن
آية الرضا وان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يبينها لنا حتى مات فدعوا ما يريكم الى ما يريكم
باب من هاب الفتيا وكسر النظم والتدبر اخبرنا اسلم بن جنادة ثنا ادريس
عن عمه قال خرجت من عند ابراهيم فاستقبلني حماد فحملني ثمانية ابواب مسائل فسالته
فاجابني عن اربع وترك اربعا اخبرنا ابي بصير ان اسفیان عن عبد الملك بن ابيجر عن يزيد
قال ما سألت ابراهيم عن شيء الا عرفته كراهية في وجهه اخبرنا محمد بن احمد ثنا اسحق
ابن منصور عن عمرو بن ابي نائلة قال ما رأيت احدا اكثر ان يقول اذا سئل عن شيء لا علم لي به
من الشعبي اخبرنا ابو جابر عن ابن عوف قال سمعت يزيد كسر قال كان الشعبي اذا جاءه

ثنا

ثنا

ثنا

ثنا

ثنا

ثنا

ثنا

عبد الله بن سعيد ثنا أبو أسامة عن الأعمش قال كان إبراهيم إذا سئل عن شيء لم يجيب فيه
 إلا جواب الذي سئل عنه أخيراً الحسين بن منصور ثنا الحسين بن الوليد عن وهيب عن
 هشام عن محمد بن سيرين أنه كان لا يفتي في الفرج بشيء فيه اختلاف أخيراً مسلم بن
 إبراهيم ثنا حماد بن زيد ثنا الصلت بن راشد قال قال سألت طائوساً عن مسألة فقال
 لي كان هذا قلت نعم قال الله قلت الله ثم قال ان أصحابنا أخيراً نأخذ عن معاذ بن جبل أنه
 قال يا أيها الناس لا تجلوا بالباطل قبل نزوله فيذهب بكم هنا وهناك فانكم ان لم تجلوا بالباطل
 قبل نزوله لم يترك المسلمون ان يكون فيهم من اذا سئل بسؤال وادأ قال وفق هذا ما بشر
 بن الحكم ثنا عبد العزيز بن محمد عن عمرو بن ميمون عن أبيه عن ابن عباس قال سألت من
 رجل ادر كم رمضان فقال اكان اوله لم يكن قال لم يكن بعد قال اترك بليت حتى تنزل قال
 فلا تسبنا به رجلاً فقال قد كان فقال يطعم من الاول منهما الثلثين مسكيناً لكل يوم مسكين
 أخيراً عبد الله بن عمران ثنا اسحق بن سليمان ثنا العمري عن جبير بن جبير قال
 كنت اجلس بمكة الى ابن عمر يوم اوالى ابن عباس يوماً فما يقول ابن عمر فيما يسأل لا علم لي اكثر
 مما يفتي به أخيراً أحمد بن يوسف عن سفيان عن الأعمش عن أبي واثل قال قال عبد الله بن
 فان احدكم لا يدري متى يختلف اليه **باب** القنبا وما فيه من الشدة أخيراً
 إبراهيم بن موسى ثنا ابن المبارك عن سعيد بن ابى ايوب عن عبيد الله بن ابى جعفر
 قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم اجركم على القنبا اجركم على النار أخيراً
 ابو الغيث ثنا الاوزاعي عن عبد الله بن ابى لبابة عن ابن عباس قال من احدث ذأباً ليس
 في كتاب الله ولم تقض به سنة من رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يدر على ما هو منه
 اذ القي الله عز وجل أخيراً عبد الله بن يزيد ثنا سعيد بن ابى ايوب حدثني بكر بن عمر
 المعافري عن ابى عثمان مسلم بن يسار عن ابى هريرة عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم من افتى
 بفتيا من غير ثبوت فانما اثمه على من افتاه أخيراً أحمد بن محمد ثنا سفيان بن عيينة عن ابى سنان
 عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال من افتى بفتيا لم يدر على ما هو عليه أخيراً أحمد
 ابن الصلت ثنا زهير عن جعفر بن برقان ثنا ميمون بن مهران قال كان ابو بكر اذا ورد عليه
 نظري في كتاب الله فان وجد فيه ما يقضي بينهم قضى به وان لم يكن في الكتاب وعلم من
 رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم في ذلك الامر سنة قضى به فان اعياءه خرج فسأل

٧٦
 في كتاب الله
 ما يقضي بينهم
 قضى به

في كتاب الله
 ما يقضي بينهم
 قضى به

المسلمين وقال اثنان كذا وكذا فهل علمتم ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم شفى في ذلك بقضاء فريما اجتمع اليه النفر كله يريد كسر من رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم في قضاء فيقول ابو بكر اسجد لله الذي جعل فينا من يحفظ على نبينا فان اعياء ان يعيد فيه سنة من رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم جمع رؤس الناس وخيارهم فاستشارهم فاذا اجتمع رأيهم على امر قضوا به اخبروني ابراهيم بن موسى بن عمرو بن زرارة عن عبد الله بن عمر بن الخطاب عن ابي سهيل قال كان على امرأتي اعتكاف ثلاثة ايام في المسجد الحرام فسألت عمر بن الخطاب وعنده ابن شهاب قال قلت عليه ما يصيام قال ابن شهاب لا يكون اعتكاف الا بصيام فقال له عمر ابن عبد العزيز عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا قال فعن ابي بكر قال لا قال فعن عمر قال لا قال فعن عثمان قال لا قال عمر ما اري عليه ما يصيام فخرجت فوجدت طاوسا وعطاء ابن ابي رباح فسألتهم ما فقال طاوس كان ابن عباس لا يرى عليه ما يصيام الا ان تجعله على نفسه ما قال وقال عطاء ذلك رايتي حدثتكم مسلم بن ابراهيم ثنا ابو عقيل ثنا سعيد الجريسي عن ابي نضر قال لما قدم ابو سلمة البصرة انتبهت انا والحسن فقال للحسن انت الحسن ما كان احدا بالبصرة احب الي لقاء منك وذلك انه بلغني انك تقضي برأيك فلا تقضي برأيك الا ان تكون سنة عن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم او كتاب منزل اخبرنا عصمة بن الفضل ثنا زيد بن اسلم عن ابي زيد بن عقبة ثنا الضمالي عن جابر بن زيد ان ابن عمر لقيه في الطلوع فقال له يا ابا اليسر انت من فقهاء البصرة فلا تقضي الا بقرآن ناطق او سنة ما مضت فانك ان فعلت غير ذلك هلكك واهلكك اخبرنا احمد بن يوسف عن سفیان عن الاعمش عن عمارة بن محيّر عن حريث بن ظهير عن عبد الله بن مسعود قال اتى علينا زمان لسنا نقضي ولسنا هنالك وان الله قد قل من الامر ان قد بلغنا ما ترون فمن عمره من له قضاء بعد اليوم فليقض فيه بما في كتاب الله عز وجل فان جاءه ما ليس في كتاب الله فليقض بما قضى به رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فان جاءه ما ليس في كتاب الله ولم يقض به رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فليقض بما قضى به الصالحون ولا يقل اتى اخاف اني امرى فان الحرام بين الحلال وبين ذلك امور مشتبهة قد عصا نبيك الى ما لا يربك اخبرنا عبد الله بن محمد ثنا ابن عيسى عن عبد الله بن ابي زيد قال كان ابن عباس اذا سئل عن الامر فكان في القرآن اخبر به وان لم يكن في القرآن وكان عن رسول الله صلى الله

باب

باب

تعالى عليه وسلم اخبر به فان لم يكن فعن ابي بكر وعمر فان لم يكن قال فيه برأيه اخبرنا محمد
 ابن عبيدة عن علي بن مسير عن ابي اسحق عن الشعبي عن شريح بن عمار عن الخطاب كتب اليه
 ان جاءك شي في كتاب الله فاقض به ولا تفتك عند الرجال فان جاءك ما ليس في كتاب الله
 فانظر سنة رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فاقض بها فان جاءك ما ليس في كتاب الله
 ولم يكن فيه سنة من رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فانظر ما اجتمع عليه الناس فخذ به
 فان جاءك ما ليس في كتاب الله ولم يكن في سنة رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
 ولم يتكلم فيه احد قبلك فاختر اي الامرين شئت ان شئت ان تجد برأيك ثم تفكهم فتقد
 وان شئت ان تتأخر فتأخر ولا ترى التأخر الا خيرا لك **حك** ثنا يحيى بن حماد ثنا شعبة
 عن محمد بن عبيد الله الثقفي عن عمرو بن الحارث بن ابي المنيرة بن شعبة عن ناس من اهل
 حمص من اصحاب معاذ عن معاذ ان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم لما بعثهم الى اليمن قال رأيت
 ان عرض لك قضاء كيف تقضي قال اقض بكتاب الله قال فان لم يكن في كتاب الله قال في سنة
 رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال فان لم يكن في سنة رسول الله قال اجتهد رايتي
 ولا اقول قال فصر بصدرة ثم قال الحمد لله الذي وفق رسول الله لما يرضى رسول الله
 اخبرنا يحيى بن حماد ثنا شعبة عن سليمان عن عمارة بن عمير عن حريث بن ظهير قال احسبه
 ان عبدا لله قال قد اتى علينا زمان وما نسأل وما نحن هناك وان الله قال ان يلقى ما نزل
 فاذا سئلتم عن شيء فالظروا في كتاب الله فان لم تجدوا في كتاب الله ففي سنة رسول الله
 فان لم تجدوا في سنة رسول الله فما اجمع عليه المسلمون فان لم يكن فيما اجمع عليه المسلمون
 فاجتهد رأيك ولا تقل اني اخاف واخشى فان الحلال بين والحرام بين وبين ذلك امور مشبهة
 فدع ما يريبك الى ما لا يريبك **حك** ثنا يحيى بن حماد عن ابي عوانة عن سليمان عن عمارة
 ابن عمار عن عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله بن جهم اخبرنا عبد الله بن محمد ثنا جابر عن
 الاعمش عن القسم بن عبد الرحمن عن ابيه عن عبد الله بن جهم **حك** ثنا هارون بن معاوية
 عن حفص بن غياث ثنا الاعمش قال قال عبد الله ايها الناس انكم مستكملون ويجادلون
 لكم فاذا سألتم عن شيء فاعلموا بالامر الاول قال حفص كنت استن من حبيب عن ابي عبد الله
 ثم دخلت منه فقلت اخبرني احمد بن الصلت ثنا ابن المبارك عن ابن عون عن محمد قال
 قال عمر بن الخطاب ما انبأ او انبئت الا نفي ونفي باعير ولا ما لها من تولى قائلها

قوله
٧٩٣

قوله

ارقت
وقت
كثرة
رسول
وغيرهم
الخطيب

باب

باب

باب أخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن الأعمش عن أبي وائل عن ابن مسعود
 قال إن الذي يفتي الناس في كل ما يسئفني لجنون أخبرنا سعيد بن عامر عن هشام عن
 محمد عن حذيفة قال إنما يفتي الناس ثلاثة رجل إمام أو رجل يعرف ناسخ القرآن من الذكر
 قالوا يا حذيفة ومن ذلك قال عمر بن الخطاب أو أحق متكلم أخبرنا عبد الله بن سعيد
 أنا أبو سامية عن هشام بن حكيم عن محمد بن عبيدة بن حذيفة قال قال حذيفة
 إنما يفتي الناس أحد ثلاثة رجل علم ناسخ القرآن من منسوخه قالوا ومن ذلك قال عمر
 ابن الخطاب قال وأمير لا يخاف أو أحق متكلم ثم قال محمد فليست بواحد من هذين و
 أرجو أن لا يكون الثالث أخبرنا جعفر بن عون عن الأعمش عن مسلم عن مسروق عن
 عبد الله قال من علم منكم علما فليقل به ومن لم يعلم فليقل بما لا يعلم الله أعلم فإنا لنعلم
 إذا سئل عما لا يعلم قال الله أعلم وقد قال الله لرسوله قل لا أسألكم عليكم من أمر وما
 أنا من المتكلمين أخبرنا يزيد بن هارون ثنا حميد عن أبي سرجاء عن أبي أمية
 أن أبا موسى قال في خطبته من علم علما فليعلم الناس وإياه أن يقول ما لا علم له به
 فيمرق من الدين ويكون من المتكلمين أخبرنا عمر بن عون عن خالد بن عبد الله عن عطاء
 ابن السائب عن أبي الجحفي وثراذ أن قال قال علي وأبوه هاعلى الكيد إذا سئلت عما لا علم
 أن أقول الله أعلم أخبرنا أبو نعيم ثنا شريك عن عطاء بن السائب عن أبي الجحفي عن علي
 قال بأبوه هاعلى الكيد أن تقول لما لا تعلم الله أعلم أخبرنا محمد بن يوسف ثنا حميد بن عوف
 ثنا زر بن أبو النعمان عن علي بن أبي طالب قال إذا سئلت عما لا تعلم فاهربوا قال وكيف
 الهرب يا أمير المؤمنين قال تقولون الله أعلم أخبرنا محمد بن حميد ثنا جابر عن منصور
 عن مسلم البطين عن عروة التميمي قال قال علي وأبوه هاعلى الكيد ثلاث مرات قالوا وما
 ذلك يا أمير المؤمنين قال إن يسأل الرجل عما لا يعلم فيقول الله أعلم أخبرنا فروة بن
 أبي المغيرة أنا علي بن ميمون عن هشام بن عروة عن أبيه عن ابن عمر أن رجلا سأله عن مسألة
 فقال لا أعلم لي بها فلما أدبر الرجل قال ابن عمر نعم ما قال ابن عمر سئل عما لا يعلم فقال لا أعلم لي به
 حدث ثنا يحيى بن حماد ثنا أبو عوانة عن مغيرة عن الشعبي قال لا أدري نصحت أعلم
 أخبرنا عبد الله بن مسلم ثنا عبد الله العمري عن نافع بن ربيعة عن رجل أن ابن عمر يسأل عن
 شيء فقال لا أعلم لي ثم التفت بعد أن قفا الرجل فقال نعم ما قال ابن عمر يسأل عما لا يعلم

باب

باب

باب

باب

باب

فقال لا علي يعني ابن عمر نفسه أخبرنا أحمد بن محمد ثنا جريح عن مغيرة قال كان عامرا إذا
 سئل عن شيء يقول لا أدري فان ردوا عليه قال ان شئت كنت حلفت لك بالله ان كان لي
 به علم أخبرنا هارون بن معاوية عن حفص عن اشعث عن ابن سيرين قال ما أبالي سئلت
 عما أعلم او ما لا أعلم لاني اذا سئلت عما أعلم قلت ما أعلم واذا سئلت عما لا أعلم
 أخبرنا هارون عن حفص عن الأعشى قال ما سمعت ابراهيم يقول قط حلال ولا حرام
 انما كان يقول كانوا يتكلمون وكانوا يستحبون **سب** تغير الزمان وما يحدث فيه
 أخبرنا يعلى ثنا الأعشى عن شقيق قال قال عبد الله كيف انتم اذ اليستكم فتنتم بهم فيها
 الكبير ويؤوب فيها الصغير ويتخذها الناس سنة فاذا غيبت قالوا غيبت السنة قالوا ومتى
 ذلك يا ابا عبد الرحمن قال اذا كثرت قراؤكم وقلت فقهاؤكم وكثرت امراؤكم وقلت امناؤكم
 والتمست الدنيا بعمل الآخرة أخبرنا عمرو بن عوف عن خالد بن عبد الله عن يزيد بن ابي زياد
 عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال كيف انتم اذ اليستكم فتنتم بهم فيها الكبير
 ويؤوب فيها الصغير اذا ترك منها شيء قيل تركت السنة قالوا ومتى اذ قال اذا ذهبت علماءكم
 وكثرت جهلاءكم وكثرت قراؤكم وقلت فقهاؤكم وكثرت امراؤكم وقلت امناؤكم والتمست
 الدنيا بعمل الآخرة وثقفه لغير الدين أخبرنا ابو المغيرة ثنا الازداعي قال انبئت انه كان
 يقال ويل للتقهاء من غير العبادة والمستحلين للمحرمات بالشبهات أخبرنا صالح بن سويل
 مولى يحيى بن ابي زائدة ثنا يحيى عن محمد بن عمار عن الشعبي عن مسروق عن عبد الله قال لا يأت
 عليكم عامر الا وهو شر من الذي كان قبله اما اني لست اعني عاما اخصي من عام ولا امير
 خير من امير ولكن علماءكم وخياركم وفقهاءكم يذهبون ثم لا تجدون منهم خلفا ولا
 قوم يقيسون الا ضربا بهم أخبرنا محمد بن احمد بن ابي خلف ثنا يحيى بن سفيان قال سمعت
 داود بن ابي هند عن ابن سيرين قال اول من قاس ابليس وما عيكت الشمس والقمر
 الا بالمقاييس أخبرنا محمد بن كثير عن ابن شوذب عن مطر عن الحسن انه تلا هذه
 الآية خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ قال قاس ابليس وهو اول من قاس أخبرنا
 عمرو بن عون ثنا ابو عوانة عن اسمعيل بن ابي خالد عن الشعبي عن مسروق انه قال اني
 اخاف واخشى ان اقيس فتزل قدحي أخبرنا صدقة بن الفضل ثنا ابو خالد الاسمر عن
 اسمعيل عن الشعبي قال والله لئن اخذتم بالمقاييس لتحرم من الحلال وتعلن الحرام

٧٨

٧٩

٨٠

٨١

يوما خطا ثم قال هذا السبيل الله ثم خط خطوطا عن يمينه وعن شماله ثم قال هذه سبيل علي كل
 سبيل منها شيطان يدعوا اليه ثم تلا وان هذا صراط مستقيم فاذا اتبعوه ولا تتبعوا السبل
 فتفرق بكم عن سبيلهم اخبرنا احمد بن يوسف ثنا زرارة عن ابن ابي عمير عن شجاع بن وهب عن
 تتبع السبل قال البدر والشبهات اخبرنا الحكم بن المبارك ان ابا عمرو بن يحيى قال سمعت
 ابي محمد عن ابيه قال كنا نجلس على باب عبد الله بن مسعود قبل صلاة الغداة
 فاذا اخرج مشينا معه الى المسجد فجاءنا ابو موسى الاشعري فقال اخبرني اليكم ابو عبد الله
 بعد قلنا لا يجلس معنا حتى يخرج فلما خرج قلنا اليه جديا فقال له ابو موسى يا ابا عبد الرحمن
 اني رايت في المسجد انما امر النكته ولم ارا الحمد لله الاخير اقال فما هو فقال ان عشت
 فستراة قال رايت في المسجد قوما جلوسا ينتظرون الصلوة في كل حلقة رجل في
 ايديهم حصا فيقول كبيروا مائة فيكبرون مائة فيقول هلكوا مائة فيمهلون مائة ويقول
 سبحوا مائة فيسبحون مائة قال فماذا قلت لهم قال ما قلت لهم شيئا انتظروا رأيك او انتظروا
 امر الله قال افلا امرتهم ان يعدلوا سيئاتهم وضمت لهم ان لا يضيع من حسناتهم ثم مضى و
 مضينا معه حتى اتى حلقة من تلك الحلقة فوقف عليهم فقال ما هذا الذي اراكم تصنعون
 قالوا يا ابا عبد الرحمن حصانك به التكبير والتهيل والتسبيح قال فعلا وسيئاتكم فانا ضامن
 ان لا يضيع من حسناتكم شيئا ويحكم يا امة محمد ما اسرع هلكتكم هؤلاء صغاية نبيكم
 صلى الله عليه وسلم متوافرون وهذه ثيابه لم تبلى ولا ثيابه لم تكسر والذي نفسي بيده انكم
 لعل ملأه هي اهدى من ملأه محمد او مقتضى باب ضلالة قالوا والله يا ابا عبد الرحمن ما اردنا
 الا الخير قال وكمن من مريد الخير ان يصيبه ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم حدثنا ان
 قوما يقرءون القرآن لا يجاوز تراقيهم ورايم الله ما ادرى لعل اكثرهم منكم ثم تولى عنهم فقال عمر و
 ابو سلمة رأينا عامة اولئك الحلق يطاعوننا يوم النهر وان مع الخوارج استميرنا بعل ثلثنا
 الا عخش عن حبيب عن ابي عبد الرحمن قال قال عبد الله اتبعوا ولا تتبعوا فقد كفيتم
 اخبرنا احمد بن محمد بن ابي خلف ثنا يحيى بن سليم حدثني جعفر بن محمد عن ابيه عن جابر
 ابن عبد الله الانصاري قال خطبنا رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فحمد الله و
 اثني عليه ثم قال ان افضل الهدى هدى محمد صلى الله عليه وسلم وشر الامور بعد ثباتها
 وكل يدعة ضلالة اخبرنا محمد بن عيسى عن ابي اسحق الفزاري عن اسلم المنقري

ابن ابي عمير

ابن ابي عمير

ثنا عبد الرحمن بن مهدي عن سفيان عن واصل عن امرأة يقال لها عائذة قالت سألت رَأَيْتُ
 ابن مسعود يوصي الرجال والنساء ويقول من أدرك منكم من امرأة أزوجها فالسمت الأول
 السمت الأول فأنزلني الفطرة قال عبد الله السمت الطريق أخبرنا محمد بن محمد بن عبيدة أنا علي هو
 ابن مسهر عن أبي اسحق عن الشعبي عن زيار بن حكيم قال قال لي عمر هل تعرف ما يهدم الإسلام
 قال قلت لا قال يهدم من رآه العالم وجدال المناق بالكتاب وحكم الأئمة المضلين أخبرنا
 دارون عن حنظل بن غياث عن ليث عن الحكم عن محمد بن علي قال لا تجالس أصحاب الخصومات
 فانهم يخوضون في آيات الله أخبرنا الحسين بن منصور ثنا أبو أسامة عن ثوبان عن أبي بصير عن
 الحسن قال سنتكم والله لا اله الا هو بينهما بين الغالي والنجافي فاصبروا وعليها رحمكم الله
 فان اهل السنة كانوا اقل الناس فيما مضى وهم اقل الناس فيما بقي الذين لم يذهبوا مع اهل
 الاثر في اترافهم ولا مع اهل البدع في بدعهم وصبروا على سنتهم حتى لقوا بهم فذلك انشاء الله
 فكونوا اخبرنا موسى بن خالد ثنا عيسى بن يونس عن الاعمش عن حمارة ومالك بن النضر عن
 عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله قال الفصد في السنة خير من الاجتهاد في البدع عفا
 السبب الاقتداء بالعلماء اخبرنا منصور بن سلة المزاعي عن شريك عن ابن جهم عن
 ابراهيم قال لقد ادركت اقواما لو لم يجأوا احد منهم ظفر الما جاوزته كفى الرساء على قوم ان شئنا
 افعلهم اخبرنا يعلى ثنا عبد الملك عن عطاء اطيعوا الله واطيعوا الرسول واولي الامر منكم
 قال اولوا العلم والفقهاء وطاعة الرسول اتباع الكتاب والسنة اخبرنا محمد بن يوسف ثنا
 ابراهيم بن ادهم قال سألت ابن شبرمة عن شيء وكانت عندي مسألة شديدة فقلت
 رحمك الله انظر فيها قال اذا وصل الطريق ووجدت الاثر لم اجلس اخبرنا عثمان بن الحسين
 ثنا عوف عن رجل يقال له سليمان بن جابر من اهل كرك قال قال ابن مسعود قال لي رسول
 الله صلى الله تعالى عليه وسلم تعلموا العلم وعلوه الناس تعلموا الفرائض وعلوه الناس تعلموا
 القرآن وعلوه الناس فاني امر بمقبوض والعلم سيقبض وتظهر الفتن حتى يخذلنا ثنائان
 في فريضة لا يجلان احد ايفضل بينهما اخبرنا يعقوب بن ابراهيم ثنا محمد بن ابي خليفة قال
 سمعت زياد بن عرق ذكر عن عبد الله بن عمر قال ارسل رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
 معاذ بن جبل واياهم موسى الى اليمن قال تسألون تطاوعا وبسرا ولا شقرا فقل ما ليمن فخطب
 الناس معاذ فحضرهم على الاسلام وامرهم بالثقة في القرآن وقال اذا فعلتم ذلك فاسألوني

١٠

١١

١٢

١٣

١٤

١٥

١٦

باب

باب

باب

باب

باب

باب

باب

باب

اخبركم عن اهل الجنة من اهل النار فمكثوا ما شاء الله ان يمكثوا فقالوا لمعاذ قد كنت امرتنا
 اذا نحن تفقهنا وقرأنا ان نسألك فتخبرنا باهل الجنة من اهل النار فقال لهم معاذ اذا ذكر
 الرجل بخير فهو من اهل الجنة واذا ذكر بشئ فهو من اهل النار حمل ثنيا يعقوب بن ابراهيم
 ثنيا يحيى بن سعيد القطان عن عبيد الله قال سمعت سعيد بن ابي سعيد يحدث عن ابيه
 عن ابي هريرة قال قيل يا رسول الله اي الناس اكرم قال اتقاهم قالوا ليس عن هذا نسألك
 قال فيوسف بن يعقوب بن نبي الله بن نبي الله بن خليل الله قالوا ليس عن هذا نسألك قال
 فعن معاذ بن العرب نسألك في خيارهم في الجاهلية خيارهم في الاسلام اذا فقهوا اخبرنا
 عبيد الله هو ابن صالح حدثني الليث عن يزيد بن عبيد الله بن اسامة بن الهادي عن
 عبيد الله هو ابن شهاب عن ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن عن معاوية قال سمعت رسول الله
 صلى الله تعالى عليه وسلم يقول من يرد الله به خيرا يفقهه في الدين اخبرنا سعيد بن
 سليمان عن اسمعيل بن جعفر عن عبد الله بن سعيد بن ابي هند عن ابيه عن ابن عباس
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يرد الله به خيرا يفقهه في الدين اخبرنا
 يزيد بن هارون انا حماد بن سمية عن حبة بن عطية عن ابن هجر بن عن معاوية قال
 سمعت رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يقول من يرد الله به خيرا يفقهه في الدين
 اخبرنا سليمان بن داود الزهراني انا اسمعيل هو ابن جعفر ثنيا عمرو بن ابي عمرو عن عبد الله
 ابن الحويرث عن محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه انه شهد خطبة رسول الله صلى الله تعالى
 عليه وسلم في يوم عرفة في حجة الوداع ايها الناس اني والله لا ادري لعلي القاكم بعد
 يومى هذا امكنى هذا فرجما الله من سمع مقالتي اليوم فوعاها فرب حامل فقه ولا فقه
 له ورب حامل فقه الى من هو افقه منه واعلموا ان القلوب لا تغل على ثلث اخلاص العمل
 هذا اليوم في هذا الشهر في هذا البلد واعلموا ان القلوب لا تغل على ثلث اخلاص العمل
 لله ومناصحة اولي الامر وعلى لزوم جماعة المسلمين فان دعوتهم تحيط من وراءهم
 اخبرنا احمد بن خالد ثنيا محمد هو ابن اسحق عن الزهرى عن محمد بن جبير بن مطعم
 عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا خيف من من قال قال نصر الله عبيد
 سمع مقالتي فوعاها ثم اداها الى من لم يسمعها فرب حامل فقه ولا فقه له ورب حامل فقه
 الى من هو افقه منه فاني لا اقبل علم من قلب المؤمن اخلاص العمل لله وطاعة ذوى الامر

سمعتها من رسول الله صلى الله عليه وسلم أو قالها رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك
 أني سمعته يقول من كذب على متعمدا فليتبوأ مقعده من النار أخبرنا أحمد بن محمد بن عبد الله الثمالی
 أبو داود عن شعبة عن عبد العزيز عن حماد بن أبي سليمان وعن النعماني وعن عطاء بن مولى
 سمعوا الناس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال من كذب على متعمدا فليتبوأ
 مقعده من النار أخبرنا أحمد بن محمد بن خالد ثنا أحمد بن حنبل عن معمر بن كعب عن أبي قتادة
 قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول على المنابر يا أيها الناس إياكم وكثرة الحديث
 عني فمن قال علي فلا يقل إلا حقا أو الاصدقا ومن قال علي ما لم يقل متعمدا فليتبوأ مقعده
 من النار أخبرنا هارون بن معاوية عن إبراهيم بن سليمان عن عاصم الأحول عن محمد
 بن بشر عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كذب على متعمدا فليتبوأ
 مقعده من النار **باب** في ذهاب العلم أخبرنا جعفر بن عون أنا هشام بن عمار
 عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله لا يقبض العلم تارة
 ينتزعه من الناس ولكن يقبض العلم قبض العلماء فإذا هم مبترين عالمنا اتخذ الناس رؤسا
 جهالا فيسألون فافتوا بغير علم فضلوا وأضلوا أخبرنا موسى بن خالد أنا محمد بن سليمان
 عن أبي جابر عن عوف بن مالك عن القسري عن عبد الرحمن بن مولى عبد الرحمن بن يزيد عن أبي
 عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه قال خذوا العلم قبل أن يذهب قالوا وكيف يذهب
 العلم يا نبي الله وفيما كتاب الله قال نغضب لا يقبضه الله ثم قال تكلمتم أمها تكلموا ولم تتركوا
 والأرجل في بني إسرائيل فلم يبنينا عنهم شيئا أن ذهاب العلم أن يذهب ثم كثر أن ذهاب العلم أن
 يذهب ثم كثر أن ذهاب العلم أن يذهب ثم كثر أن ذهاب العلم أن يذهب ثم كثر أن ذهاب العلم أن يذهب
 سعيد بن جبيرة قلت يا أبا عبد الله ما علامة هلاك الناس قال إذا هلك علماءهم أخبرنا
 مالك بن اسمعيل ثنا مسعود بن سعد الجعفي عن عطاء بن السائب عن عبد الله بن يزيد
 عن سلمان قال لا يزال الناس بخير ما بقى الأول حتى يتعلموا ويعلموا الأنفان هلك الأول قبل
 أن يعلموا ويتعلموا الآخر هلك الناس أخبرنا محمد بن الصلت ثنا أبو كدينة عن قابوس عن أبيه عن
 ابن عباس قال هل تدرون ما ذهاب العلم قلت لا قال ذهاب العلماء أخبرنا محمد بن
 ثنا أبو بكر عن عاصم عن أبي وائل قال قال حذيفة أتدري كيف يتفهم العلم قال قلت كما
 ينقص الثوب وكما ينقص الدرهم قال لا وإن ذلك لربته قبض العلم قبض العلماء أخبرنا

ناظر

ناظر

ناظر

ناظر

ناظر

بش

محمد بن الصلت عن منصور بن عيسى عن الأسود عن حصين عن سالم بن أبي الجعد عن أبي الدرداء
قال ما لي أرى علماءكم يذنبون ويجهلون لا يتعلمون فتعلموا قبل أن يرفع العلم فإن رفع العلم
ذهاب العلماء أخبرنا أحمد بن أسد أبو عاصم ثنا عبد الله بن محمد عن سليمان بن موسى
عن أبي الدرداء قال الناس عالم ومتعلم ولا خير فيما بعد ذلك أخبرنا أحمد بن أسد أبو عاصم
ثنا عبد الله بن الأعمش عن سالم بن أبي الدرداء قال علم الخير والمتعلم في البحر سواء وليس لسائر
الناس بعد خير أخبرنا قتيبة أناسقين عن عطاء بن السائب عن الحسن بن عبد الله بن مسعود
قال اعتدوا ما أو متعلم أو مستقما ولا تكن الراية فتعلمك أخبرنا عمرو بن عون أن خالد بن عطاء
ابن السائب عن عبد الله بن شبيعة قال قال سلمان لا يزال الناس بخير ما بقي الأول حتى يتعلم الآخر
فاذا هلك الأول قبل أن يتعلم الآخر هلك الناس أخبرنا وهب بن جرير وعثمان بن عمر قال أنس
ابن عوف عن محمد بن الأحنف قال قال عمر تفقهوا قبل أن تسوءوا أخبرنا يزيد بن هارون
أن أبقية حدثني صفوان بن مسهر عن عبد الرحمن بن ميسرة عن قيس بن الدار قال تطاول
الناس في البناء في زمن عمر فقال عمر يا معشر العرب الأرض لا أرض إلا هذه لا أسلام إلا الجماعة
ولا جماعة إلا ما مارة ولا إمارة إلا بطاعة فمن سقى دمه قومه على الفقه كان حيوة له ولهم
ومن سؤده قومه على غير فقه كان هلاك له ولهم **باب العمل بالعلم وحسن النية**
فيه أخبرنا محمد بن المبارك أن أبقية ثنا صدقة بن عبد الله بن المهاجر بن صهيب أن
المهاجر بن حبيب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى إن كنت
كل كلام الحكيم أقبل ولكنني أقبل همه وهواه فان كان همه وهواه في طاعتي جعلت صمته
حمد إلى وقتنا وان لم يتكلم أخبرنا محمد بن مالك عن جابر بن محمد عن ليث بن سعد عن
معاوية بن صالح عن أبي الزاهرية يرفع الحديث أن الله قال أبت العلم في آخر الزمان حتى
يعلم الرجل والمرأة والعبد والحر والصغير والكبير فاذ فعلت ذلك فخذ منهم بحق عليهم أخبرنا
محمد بن مالك ثنا محمد بن حسين عن هشام عن الحسن قال من طلب شيئا من هذا العلم
فأراد به ما عند الله يدركه ان شاء الله ومن أراد به الدنيا فذلك والله حظه منه أخبرنا
يعل ثنا محمد بن عون عن إبراهيم بن عيسى قال قال ابن مسعود لا تعلموا العلم لثلاث لتمازوا
به السفهاء وتجادوا به العلماء وتشر فوا به ووجه الناس اليكم وابتغوا بقرانكم ما عند الله
فأدركهم ويقي وينقل ما سواه وبهذا الأسناد قال كوفنا يابيع العلم متبايع الهدى **باب العلم**

٢٢٣

٢٢٤

٢٢٥

٢٢٦

٢٢٧

٢٢٨

٢٢٩

٢٣٠

٢٣١

٢٣٢

٢٣٣

٢٣٤

٢٣٥

٢٣٦

٢٣٧

٢٣٨

٢٣٩

٢٤٠

٢٤١

٢٤٢

٢٤٣

٢٤٤

٢٤٥

٢٤٦

٢٤٧

٢٤٨

٢٤٩

٢٥٠

٢٥١

٢٥٢

٢٥٣

٢٥٤

٢٥٥

٢٥٦

٢٥٧

٢٥٨

٢٥٩

٢٦٠

٢٦١

٢٦٢

٢٦٣

٢٦٤

٢٦٥

٢٦٦

٢٦٧

٢٦٨

٢٦٩

٢٧٠

٢٧١

٢٧٢

٢٧٣

٢٧٤

٢٧٥

٢٧٦

٢٧٧

٢٧٨

٢٧٩

٢٨٠

٢٨١

٢٨٢

٢٨٣

٢٨٤

٢٨٥

٢٨٦

٢٨٧

٢٨٨

٢٨٩

٢٩٠

٢٩١

٢٩٢

٢٩٣

٢٩٤

٢٩٥

٢٩٦

٢٩٧

٢٩٨

٢٩٩

٣٠٠

٣٠١

٣٠٢

٣٠٣

٣٠٤

٣٠٥

٣٠٦

٣٠٧

٣٠٨

٣٠٩

٣١٠

٣١١

٣١٢

٣١٣

٣١٤

٣١٥

٣١٦

٣١٧

٣١٨

٣١٩

٣٢٠

٣٢١

٣٢٢

٣٢٣

٣٢٤

٣٢٥

٣٢٦

٣٢٧

٣٢٨

٣٢٩

٣٣٠

٣٣١

٣٣٢

٣٣٣

٣٣٤

٣٣٥

٣٣٦

٣٣٧

٣٣٨

٣٣٩

٣٤٠

٣٤١

٣٤٢

٣٤٣

٣٤٤

٣٤٥

٣٤٦

٣٤٧

٣٤٨

٣٤٩

٣٥٠

٣٥١

٣٥٢

٣٥٣

٣٥٤

٣٥٥

٣٥٦

٣٥٧

٣٥٨

٣٥٩

٣٦٠

٣٦١

٣٦٢

٣٦٣

٣٦٤

٣٦٥

٣٦٦

٣٦٧

٣٦٨

٣٦٩

٣٧٠

٣٧١

٣٧٢

٣٧٣

٣٧٤

٣٧٥

٣٧٦

٣٧٧

٣٧٨

٣٧٩

٣٨٠

٣٨١

٣٨٢

٣٨٣

٣٨٤

٣٨٥

٣٨٦

٣٨٧

٣٨٨

٣٨٩

٣٩٠

٣٩١

٣٩٢

٣٩٣

٣٩٤

٣٩٥

٣٩٦

٣٩٧

٣٩٨

٣٩٩

٤٠٠

٤٠١

٤٠٢

٤٠٣

٤٠٤

٤٠٥

٤٠٦

٤٠٧

٤٠٨

٤٠٩

٤١٠

٤١١

٤١٢

٤١٣

٤١٤

٤١٥

٤١٦

٤١٧

٤١٨

٤١٩

٤٢٠

٤٢١

٤٢٢

٤٢٣

٤٢٤

٤٢٥

٤٢٦

٤٢٧

٤٢٨

٤٢٩

٤٣٠

٤٣١

٤٣٢

٤٣٣

٤٣٤

٤٣٥

٤٣٦

٤٣٧

٤٣٨

٤٣٩

٤٤٠

٤٤١

٤٤٢

٤٤٣

٤٤٤

٤٤٥

٤٤٦

٤٤٧

٤٤٨

٤٤٩

٤٥٠

٤٥١

٤٥٢

٤٥٣

٤٥٤

٤٥٥

٤٥٦

٤٥٧

٤٥٨

٤٥٩

٤٦٠

٤٦١

٤٦٢

٤٦٣

٤٦٤

٤٦٥

٤٦٦

٤٦٧

٤٦٨

٤٦٩

٤٧٠

٤٧١

٤٧٢

٤٧٣

٤٧٤

٤٧٥

٤٧٦

٤٧٧

٤٧٨

٤٧٩

٤٨٠

٤٨١

٤٨٢

٤٨٣

٤٨٤

٤٨٥

٤٨٦

٤٨٧

٤٨٨

٤٨٩

٤٩٠

٤٩١

٤٩٢

٤٩٣

٤٩٤

٤٩٥

قال خرجت مع سعد الى مكة فلما سمعته يحدث حديثا عن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
 حتى رجعت الى المدينة اخبرني سهل بن حماد ثمة شعبية تشاكبان عن الشعبي عن فرطه بن كعب
 ان عمر شقيق الانصار حين خرجوا من المدينة فقال اندرون لمرشيعكم فكم قلنا الحق الانصار قال
 انكم تأتون قوما تهت السيفهم بالقرآن اهتزاز النخل فلا تصدوهم بالحديث عن رسول الله صلى
 الله تعالى عليه وسلم وانا شريككم قال فما حدثتكم بشئ وقد سمعتم كما سمع اصحابي اخبرني يزيد
 ابن هارون انما اشعث ابن سوار عن الشعبي عن فرطه بن كعب قال بعث عمر بن الخطاب رهطاً من
 الانصار الى الكوفة فبعثني معهم فيجعل شئ مني معنا حتى اني حين اوصرتهم في طريق المدينة فجلس
 لينفض الغبار عن رجله ثم قال انكم تأخذ الكوفة فتأتون قوما لهم كزياد القرآن فماتوا فيقولون
 قدم اصحاب محمد قدم اصحاب محمد فيأتونكم فيسألونكم عن الحديث فاعلموا ان انسج الوضوء
 ثلاث وثلاثون سجدة ثم قال انكم تأتون الكوفة فتأتون قوما لهم كزياد القرآن فيقولون قدم اصحاب
 محمد قدم اصحاب محمد فيأتونكم فيسألونكم عن الحديث فاقولوا الرواية عن رسول الله صلى الله تعالى
 عليه وسلم وانا شريككم فيه قال فرطه واكننت لاجلس في القوم فيذكرون الحديث عن رسول
 الله صلى الله عليه وسلم واني لم احقظهم له فاذا ذكرت وصية عمر سكنت قال ابو محمد معناه عندك
 الحديث عن ايام رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس السنن والفرائض اخبرني عمار بن موسى
 ثنا ابو بكر عن صالح بن مهران عن الشعبي عن حلقمة قال قال عبد الله قال رسول الله صلى الله
 تعالى عليه وسلم فارتعد ثم قال نحوة لك اوفوق ذالك اخبرني بشر بن الحكم ثنا سفيان عن
 ابن ابي عمير عن عمار بن محمد قال سمعت ابن عمر الى المدينة فلم اسمع يحدث عن رسول الله صلى
 الله تعالى عليه وسلم يحدث الا انه قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم فاني يجادل فقال
 ان من الشجر شجرة مثل الرجل المسلم فارقت ان اقول هي الخلة فتظرت فاذا انا اصغر القوم فسمكت
 قال عمر بن الخطاب قلت وعلى هذا اخبرني بشر بن الحكم ثنا خالد بن يزيد الهادي ثنا
 صالح الدهان قال ما سمعت جابر بن زيد يقول قط قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
 اعطوا ما اوتقوا ان يكذب عليه اخبرني محمد بن عبد الله انا سوار عن كهمس بن الحسن عن
 عبد الله بن شقيق قال جاء ابو هريرة رضي الله تعالى عنه الى كعب يسأل عنه وكعب في القوم
 فقال كعب ما تريد منه فقال اما اني لا اعرف لاحد من اصحاب رسول الله صلى الله تعالى عليه
 وسلم ان يكون احفظ لحديثهم مني فقال كعب اما انك تعلم ان تجد طاب ثيابي الا سيدي شيعة مني وما

على السلطان ولا يخلوون بالسوان ولا يجتمعن أصحاب الأهواء أشهر في سعيد بن عامر عن إسماعيل
 ابن إبراهيم عن يونس قال كتب إلى ميمون بن مهران أياك والمقصود والجدال في الدين ولا تجادل
 عالما ولا جاهلا أما العالم فإنه يحزن عنك علما ولا يخال ما صنعت وأما الجاهل فإنه يخشع بك
 ولا يطيعك أخبرني أبو الغيرة ثقات الأوزاعي عن يحيى بن أبي كثير قال قال سليمان بن داود عليه السلام
 لابنه دعه الرأفة فإن نفعه قليل وهو يفسد العدا بين الإخوان أخبرني يحيى بن حسان ثقات
 عبد الله بن إدريس عن إسماعيل بن أبي حكيم قال سمعت عمر بن عبد العزيز يقول من جعل دينه
 غرضا للتصومات أكثر التثقل أخبرني مروان بن محمد ثقات سعيد بن عبد العزيز قال كتب عمر
 ابن عبد العزيز إلى أهل المدينة أنه من تعبد بغير علم كان ما يفسد أكثر مما يقيل ومن عكك كلامه
 من عمله قل كلامه إلا فيما يعنيه ومن جعل دينه غرضا للتصومات أكثر تثقله أخبرني أحمد بن
 ابن يوسف عن سفيان عن جعفر بن برقان عن عمر بن عبد العزيز قال سأله رجل عن شيء
 من الأهواء فقال عليك يد بين الأعراب والغلام في الكتاب قال أبو محمد
 كثر تثقله أي يتثقل من رأي إلى رأي **باب في اجتناب الأهواء** أخبرني أحمد بن كثير
 عن الأوزاعي قال قال عمر بن عبد العزيز إذا رأيت قوما يتنجسون بأمور عامتهم فقم على تأسيس
 الضلالة أخبرني إبراهيم بن إسحاق عن ابن المبارك عن الأوزاعي قال قال بليل ولا ياتيه من أي
 شيء تأتوت بني آدم فقالوا من كل شيء قال فهل تأتونه من قبل الاستغفار فقالوا هي هات ذا الشيء
 فزود بالتوسيع قال لا بئس فيه شيء لا يستغفرون الله من قال فيهم الأهواء أخبرني إبراهيم
 ابن إسحاق عن أشجار عن الأعمش عن مجاهد قال ما أدى أي النهمتين علي أعظم أن هذا في الإسلا
 أو عافاني من هذه الأهواء أخبرني موسى بن خالد ثقات عيسى بن يونس عن الأعمش عن مسلم الكشي
 عن حبة بن جثوين قال سمعت عليا أوقال قال لو كان رجل أصام الدهر كله وقام الدهر كله ثم شغل
 بين الركبتين والمزام كحشرة الله يوم القيامة من يرى أنه كان على هدى أخبرني سيد بن حميد
 عن هارون هو ابن المغيرة عن شعيب عن سليمان بن كهيل عن أبي صادق قال قال سلمان لمؤذنه
 راجع رأسه على الحجر الأسود فصام النهار وقام الليل ليبحثه الله تعالى يوم القيامة من هو ابن
 محمد بن الصلت ثقات من هو ابن أبي الأسود عن الخثعم بن حنيفة عن أبي صادق الأشجعي
 عن أبيه بن ماجه قال قال علي كرم الله وجهه لو لم يفعلوا ذلك بهائنا أطوا الناس بالسنتكم وأجسادكم تروا
 ولو لم يملأوا بغير ما في أجوافهم من البركة لم يفعلوا ذلك بهائنا أطوا الناس بالسنتكم وأجسادكم تروا

عن

٦٠

٦١

٦٢

٦٣

وهيب بن منيه قال مجلسي تذاكر فيه العلم أحب إلي من قدركا صلواتي لعل أحد من سبيهم الكلمة
فيثقف بها سنة أو ما بقي من عمره أخيراً يعقوب بن إبراهيم إذا كبير قال قال سفين ما أعلم
عملاً أفضل من طلب العلم وحفظه لمن أراد الله به خيراً قال قال الحسن بن صالح إن الناس
يحتاجون إلى هذا العلم في دينهم كما يحتاجون إلى الطعام والشراب في دنياهم أخيراً أبو نعيم
وجعفر بن عون قال ثنا مسعر عن عمرو بن مَرْثَد عن سالم بن أبي الجعد قال قال أبو الدرداء تعلموا
قبل أن يقبض العلم فإن قبض العلم قبض العلم وإن العلم وإن العالم والمتعلم في الأجر سواء أخيراً أهارون
ابن معاوية عن حفص بن غياث عن أبي عبد الله الخراساني عن الصبيح ولكن كونوا أكثراً
يما كنتم تعلمون الكتاب قال حق على كل من قرأ القرآن أن يكون فقيهاً أخيراً أهارون بن
معاوية عن حفص عن أشعث بن سوار عن الحسن بن لوكة ما همموا بشيء من العلم ولا كتاب قال
الحكماء العلماء أخيراً أحمد بن محمد بن عبيدة عن أبي إسحق الفراء عن عطاء بن السائب عن سعيد بن
جبير قال كونوا يانين قال علماء فقهاء أخيراً عبد الله بن سعيد قال سمعت سابق بن عبيدة
يقول يراهم للعلم الحفظ والعمل والاستماع والانصات والنشر قال وأخيراً أحمد بن محمد بن عبد الله
عن سفين بن عبيدة قال اجعل الناس من ترك ما يعلم وأعلم الناس من عمل بما يعلم وأفضل الناس
أشدهم لله أخيراً عبد الله بن جعفر الرقي عن عبد الله بن عمرو بن يزيد هو ابن أبي أنيسة عن
يسار عن الحسن قال من هو مان لا يشبعان من العلم لا يشبع من منوع عنهم في الدنيا لا يشبع
منها فمن تكن أئمة الله ورسوله يكتفي الله ضيعته ويجعل غناه في قلبه ومن يكن الدنيا
هذه وبيت وسدده يفتش الله عليه منيعته ويجعل فقره بين عينيه ثم لا يصير إلا فقيراً
ولا يسو إلا فقيراً أخيراً جعفر بن عون إذا أبو عيسى عن عون قال قال عبد الله بن هومان
لا يشبعان صاحب العلم وصاحب الدنيا ولا يستويان أما صاحب العلم فيزداد من زاد الرحمن
وأما صاحب الدنيا فينماد في الطغيان ثم قرأ عبد الله كالأدب الإنسان كيطغى أن سراً
استغنى قال وقال الآخرى إنما يخشى الله من عباده العلماء أخيراً أحمد بن محمد بن حنبل ثنا
أبراهيم بن مختار ثنا عيسى بن الأزهري عن سفيان بن عيينة عن عكرمة عن ابن عباس إنما
يخشى الله من عباده العلماء قال من يخشى الله فهو عالم أخيراً اسمعيل بن أبان ثنا
عبد الله بن إدريس عن ليث عن طاوس عن ابن عباس قال من هو مان لا يشبعان ولا يعلم
وطالب الدنيا أخيراً محمد بن محمد بن يزيد بن زبيدة عن أبيه عن يزيد بن

١٢١

١٢٢

١٢٣

١٢٤

١٢٥

١٢٦

١٢٧

الامام ابو عبد الله

الامام ابو عبد الله

الامام ابو عبد الله

سمعت واثنان من الاثني عشر يقول قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم من طلب العلم فادركه
كان له كفلان من الاجر فان لم يدركه كان له كفل من الاجر اخبرنا عبد الله بن محمد بن ابي شيبه
ثنا مروان بن معاوية عن عون عن ابن عباس الغمي قال بلغني ان داود النبي صلى الله عليه وسلم كان
يقول في دعائه سبحانك اللهم انت رب تعاليت فوق عرشك وجعلت خشيتك على من في السموات
والارض فاقرب خلقك منك منزلة اشد هم لك خشية وما علم من لم يخشك وما حكمه من
لم يطع امره اخبرنا المعلى بن اسد ثنا سلام هو ابن ابي مطيع قال سمعت ابا الهيثم بن جابر عن
الضحاك قال قال عبد الله بن مسعود اعد عالما او متعلما ولا خير فيما سواهما اخبرنا الحكم
ابن المبارك ان الوليد بن مسلم ان الوليد بن سليمان عن حلي بن يزيد عن القاسم بن عبد الرحمن
عن ابي امامة عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال ستكونون قنن يصير الرجل فيها كصومنا
ويبسى كافر الا من احياها الله بالعلم اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي حدثني هارون بن رباب
عن عبد الله بن مسعود انه كان يقول اعد عالما او متعلما ولا تغفل فيما بين ذلك فان ما بين
ذلك جاهل وان الملائكة تيسر ان يفتحها للرجل غدا يبتغي العلم من الرضا بما يصنع اخبرنا
ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن الحسن قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن رجلين كانا في
بقي اسرائيل احدهما كان عالما يصلي المكتوبة ثم يجلس فيعلم الناس الخير والاخر يصوم النهار
ويقوم الليل ايها افضل قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فضل هذا العالم الذي يصلي
المكتوبة ثم يجلس فيعلم الناس الخير على العايد الذي يصوم النهار ويقوم الليل كفضل على ادناكم
رجلا اخبرنا الحسن بن الربيع عن عبد الله بن عبد الله عن الحسن بن ذكوان عن ابي
قال دخلت المسجد فاذا سمير بن عبد الرحمن يقف وحيد بن عبد الرحمن يذكروا العلم في جماعة
المسجد فمبيلت الى اليمين اجلس فتعست قاتاني آت فقال مبيلت الى ايمانها تجلس ان شئت
اكتبتك مكان جبرئيل من حميد بن عبد الرحمن اخبرنا نصر بن علي ثنا عبد الله بن داود عن
عاصم بن رجا بن حبيب عن داود بن جميل عن كثير بن قيس قال كنت جالسا مع ابي الدرداء
في مسجد دمشق فاذا رجل فقال يا ابا الدرداء اني اتيتك من المدينة مدبينة الرسول
صلى الله عليه وسلم كحديث بلغني عنك انك تحدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال فما جاء بك تجارة قال لا قال ولا جاء بك غيره قال لا قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول من سار في طريقا يلتمس به علما سهل الله به طريقا من طرق الجنة فان الملائكة

لتضعها تحتها رضا الطالب العلم وان طالب العلم ليستغفر له من في السماء والارض حتى الحيوان
 في الماء وان فضل العالم على العابد كفضل القمر على سائر النجوم ان العلماء هم ورثة الانبياء ان الانبياء الهاديون
 دينار اولادهم ما وانما تركوا العلم فمن احك به احدث بحظه او يحفظ واخرنا محمد بن عبيدة
 عن ابي اسحق الفراء عن الاعشى عن ثمر بن عطاء عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال علم
 الخبير ليستغفر له كل شيء حتى الحوت في البحر اخبرنا احمد بن عبد الله بن يونس ثنا زائدة عن العشرة
 عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من رجل يسلك طريقا
 يطلب فيه علما الا سهل الله له به طريقا الى الجنة ومن البطابة عمله امر كبير ع به نسبة
 اخبرنا اسمعيل بن ايان عن يعقوب هو القمي عن هارون بن عثمان عن ابيه عن ابن عباس
 قال ما سلك رجل طريقا يتبع فيه العلم الا سهل الله له به طريقا الى الجنة ومن لم يخط عمل
 الخبير به نسبة اخبرنا محمد بن كثير عن ابن شاذان عن مهران بن ابي اسحق عن ابي اسحق
 قال من سلك طريقا الى العلم عليه واخبرنا هارون عن صفوان قال طالب علم
 اخبرنا اسمعيل بن ايان ثنا يعقوب هو القمي عن عمار بن ابراهيم قال كان ابو الدرداء اذا اراد
 طلبية العلم قال من جاهد طلبية العلم وكان يقول ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اوصى ابا بكر
 اخبرنا اسمعيل بن يزيد ثنا عبد الرحمن بن زياد بن ابي نعيم عن عبد الرحمن بن مافع عن عبد الله
 بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم من عجاسين في مسجده فقال كلاهما على خير واحد هما
 افضل من صاحبه اما هو لاء في دعوت الله ويغيبون اليه فان شاء اعطاهم وان شاء منعهم
 واما هو لاء في تعلمي الفقه والعلم ويعلمون الجاهل فهم افضل وانما كسبت معي اقل من عيسى
 فيهم اخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا المسعودي عن عون بن عبد الله عن مهران بن عبد الله
 بن النخعي عن ابيه قال لا ينه يا بني ان العلم خير من العمل بلا علم اخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا جعفر
 اناسم بن حبيب بن شريك انه سمع ابا عبد الرحمن الحجلي يقول ليس هدية افضل من كلمة محكمة
 فخير بها لا خيبك اخبرنا عبد الله بن عمران ثنا يحيى بن يمان ثنا محمد بن سنان عن النضر بن
 قال فضل العالم على المجتهد مائة درجة ما بين الدرجتين خمس مائة سنة خفي الفرس
 المضمي السريخ اخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا جعفر قال اخبرني السكوني اني كنت عن كرمه فوجدت
 ابن عباس عن ابن عباس رفع الله الذين آمنوا منكم والذين اوتوا العلم درجات قال يرفع الله
 الذين اوتوا العلم على الذين آمنوا بدرجات اخبرنا بشر بن ثابت النرسي ثنا زائدة عن القسم

٥٤

٥٥

٥٦

٥٧

[illegible]

عن الحسن قال العلم علمان فعلم في القلب فذلك العلم النافع و تعلم على اللسان فذلك العلم الحجة الله
 علي ابن آدم اخبرنا عاصم بن يوسف عن فضيل بن عياض عن هشام عن الحسن عن النبي
 صلى الله تعالى عليه وسلم مثل ذلك اخبرنا عمر بن عون ان ابا خالد بن عبد الله عن يزيد
 ابراهيم بن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال تعلموا تعلموا فاذا علمتم فاعلموا اخبرنا
 ابو عبيد القاسم بن سلام ثنا ابو اسحق عيسى بن ابراهيم سليمان المؤدب عن عاصم الاحول
 عن من حدثه عن ابي وائل عن عبد الله قال من طلب العلم لا يدع دخل النار ونحو هذه
 الكلمة لئلا هي به العلماء اوليها رى به السفهاء وليصيرت به وجوه الناس اليه او ليأخذ
 به من الامراء اخبرنا سعيد بن عامر عن هشام صاحب الاستواء قال قرأت في كتاب
 بلغني انه من كلام عيسى تعلموا للدين وانتم تترقون فيما يغير عمل ولا تعملون الا لتزكوا وانتم
 لا تترقون فيما الا بالعمل وانكم علماء الا جزأ خذون والعمل تضيقون يوسف بن ابراهيم
 ان يطلب عمله وتوشكون ان تخرجوا من الدنيا العريضة الى ظلمة القبر ضيقة الله بين عالم
 من الخطايا كما امركم بالصلوة والصيام كيف يكون من اهل العلم من سخط طريقه واخفق في
 وقد علم ان ذلك من علم الله وقدرته كيف يكون من اهل العلم من انهم الله فيما قضى له فليس فيما
 شيئا اصابه كيف يكون من اهل العلم من دنياه اترعه من آخرته وهو في الدنيا افضل شئ
 كيف يكون من اهل العلم من مصيره الى آخرته وهو مقبل على دنياه وما يقضي الله اشمى اليه
 او قال احب اليه ما ينفعه كيف يكون من اهل العلم من يطلب الكلام ليخبر به ولا يطلب
 ليعمل به اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا جري عن حبيب بن عبيد قال كان يقال تعلموا
 العلم وانتفعوا به ولا تعلموا ليخبروا به فانه يوشك ان طال بكم عمر ان يتجملخ والعلم يعلمه
 كما يتجملخ والبركة ببرته اخبرنا نعيم بن حماد ثنا يقيية عن الاحوص بن حكيم عن ابي
 قال سأل رجل النبي صلى الله عليه وسلم عن الشر فقال لا تسألوني عن الشر اسألوني عن
 الخير يقولوا لك ان قال الا ان شر الشر شر العلماء وان خيرا الخير خيرا العلماء اخبرنا
 سعيد بن عامر ان به حميد بن الاسود عن عيسى قال سمعت الشعبي يقول انما كان يطلب
 هذا العلم من اجتمعت فيه خصلتان العقل والنسك فان كان ناسكا ولم يكن عاقل قال
 هذا امر لا يناله الا العقلاء فلم يطلبه وان كان عاقل ولم يكن ناسكا قال هذا امر لا يناله الا
 النسك فلم يطلبه فقال الشعبي ولقد مرهيت ان يكون يطلب اليوم من ليست فيه واحدة

عنهما لا عقل ولا نساك أخيراً أبو عاصم قال زعم لي سفيان قال كان الرجل لا يطلب العلم
 حتى يتعب قبل ذلك أربعين سنة أخيراً محمد بن يوسف عن سفيان عن محمد بن سنان
 أبي العلاء عن مكحول قال من طلب العلم ليما روي به السفهاء وليما هي به العلماء أوليه
 به وسوى الناس إليه فهو في نارجهم أخيراً يحيى بن بسطام عن يحيى بن حمزة حدثني النعمان عن
 مكحول قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب العلم ليما روي به العلماء أوليه
 السفهاء أو يريد أن يفهم بوجوه الناس إليه أدخله الله جهنم أخيراً اسمعيل بن إبان
 ثنا يحيى بن بيان عن المنهال بن علف عن مطر المولاني عن شهر بن حوشب عن ابن عباس
 قال إنما يحفظ حديث الرجل على قدر نيته أخيراً يعلى ثنا المسعودي عن القسوطي قال قال
 عبيد الله أن لا حسب الرجل ليس العلم كان يعمل للخطيئة كان يعملها أخيراً الحكم بن نافع
 أن شبيب بن أبي حمزة عن ابن أبي حنيفة عن شهر بن حوشب قال بلغني أن لقمان الحكيم كان
 يقول لابنه يا بني لا تعلم العلم لتبهاهي به العلماء أو لتأمرى به السفهاء أو ترواى به في المجالس
 لا تترك العار من هذا فيه ورعاً في الوجه الذي روي أخيراً الجالس على عيذك وإذا رأيت قوماً يذكرون
 الله فاجلس معهم فإنك إن تكلن عالماً ينفعك علمك وإن تكلن جاهلاً يعلوك ولعل الله أن يطعم
 عليهم من حيث يشاء فيصيبك بها معهم وإذا رأيت قوماً لا يذكرون الله فلا تجلس معهم فإنك
 إن تكلن عالماً لا ينفعك علمك وإن تكلن جاهلاً زادوك غيماً أو عباً ولعل الله أن يطعم عليهم بعداب
 فيصيبك معهم أخيراً يوسف بن موسى ثنا أسحق بن سليمان ثنا جريون عن سلمان بن سعيد
 عن كثير بن شقيق قال لا تحدث الباطل للكاهن فيمقتوك ولا تحدث الحكمة للسفهاء فيكذبوك
 ولا تمنع العلم أهله فتأثم ولا تنزع في غير أهله فتجمل إن عليك في علمك حقاً كما أن عليك
 في مالك حقاً أخيراً عبيد الله بن صالح حدثني معاوية أن أبا فرقة حدثه أن عيسى بن مريم
 كان يقول لا تمنع العلم من أهله فتأثم ولا تنزع عند غير أهله فتجمل وإن طبيباً رقيقاً يضع
 دواءه حيث يعلم أنه ينفع أخيراً أبو النعمان ثنا مهدي عن غيلان عن مطرف قال لا تطعم
 طعامك من لا يشتهي أخيراً محمد بن أحمد ثنا سفيان عن داود بن سنان سمع شورا
 ابن حوشب يقول قال لقمان لابنه يا بني لا تعلم العلم لتبهاهي به العلماء أو لتأمرى به السفهاء
 أو ترواى به في المجالس ولا تترك العلم نهادة فيه ورعاً في الوجه الذي روي إذا رأيت قوماً يذكرون
 الله فاجلس معهم إن تكلن عالماً ينفعك علمك وإن تكلن جاهلاً علوك ولعل الله أن يطعم عليهم

١٢٠

١٢١

١٢٢

١٢٣

١٢٤

العلم دين فليتنظر الرجل عمن يأخذ دينه أخيراً ثم أسامعيل بن إبراهيم عن حماد بن عمار عن
 عن إبراهيم قال كانوا إذا التقوا الرجل ليأخذوا عنه نظروا إلى صلاته وإلى سنته وإلى هيبته
 يأخذون عنه أخبرنا عمران بن كزادة أنا هشيم أنا مغيرة عن إبراهيم قال كانوا إذا التقوا
 الرجل يأخذون عنه العلم نظروا إلى صلاته وإلى سنته وإلى هيبته فمروا أخذون عنه أخبرنا أبو حمزة
 أسامعيل بن إبراهيم عن رؤم عن هشام عن الحسن فهو حديث إبراهيم أخبرنا أبو حمزة أسامعيل بن إبراهيم
 أنا عبد الله بن أبي جعفر الرازي عن أبيه عن الربيع عن أبي العالية قال كنا ذاق الرجل لنا أخذ
 عنه فننظر إذا صلى فإن أحسنها جلسنا إليه وقتلنا هولاء من هيا الحسن وإن أساءها فمنا عنه
 وقتلنا هولاء من هيا أسى أقال أبو حمزة فله نظره في هذا الخبر أنا أبو عاصم قال لا أدرى سمعته منه
 أول ابن عون عن محمد بن هذا العلم دين فأنظروا عمن تأخذون دينكم أخبرنا مروان بن محمد
 ثنا سعيد بن عبد العزيز عن سليمان بن موسى قال قالت لطاوس إن فلانا حدثني بكذا
 وكذا قال فإن كان صاحبك صلياً فخذ عنه أخبرنا أحمد بن محمد بن أحمد ثنا سفیان عن
 هشام بن عمار عن طاوس قال جاء بكثير بن كعب بن عباس فحدثني بحديثه فقال ابن عباس
 آخذ على الحديث الأول قال له بشير ما أدرى عرفت حديثي كله وانكرت هذا وعرفت هذا
 وانكرت حديثي كله فقال ابن عباس إذا كنتم تجدون حديث رسول الله صلى الله تعالى عليه
 وسلم إذا لم يكن يكذب عليه فليأركب الناس الصعب والدلول تركنا الحديث عن إبراهيم
 أسامعيل بن إبان قال حدثنا عبد الله بن المبارك عن مغيرة عن ابن طاوس عن أبيه عن
 ابن عباس قال كنا نحفظ الحديث والحديث يحفظ عن رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى
 تركنا الصعب والدلول أخبرنا أحمد بن يوسف عن سفیان عن ليث عن طاوس عن
 عبد الله بن عمرو قال يوشك أن يظهر شياطين قد أوثقها سليمان فيقهرهم الناس في الدين
 أخبرنا أحمد بن عبد الله ثنا زائدة عن هشام عن محمد قال النظر عمن تأخذون هذا
 الحديث فإنه دينكم **سبب** ما يتقى من تفسير حديث النبي صلى الله تعالى عليه وسلم
 وقول غيره عند قوله صلى الله عليه وسلم أخبرنا موسى بن خالد ثنا معتمر عن أبيه قال
 ليث في من تفسير حديث رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم كما يتقى من تفسير القرآن
 أخبرنا أحمد بن عبد الله ثنا معتمر عن أبيه قال قال ابن عباس أما أنتم فويل أن تعلموا
 أو تحسبوا أن تقولوا قال رسول الله وقال فلان أخبرنا الحسن بن بشر ثنا المعاذ

أبو حمزة

بني

في

في

عنه عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
 عنه عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
 عنه عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار

٧٤

٧٥

عن الأوزاعي قال كتب عمر بن عبد العزيز أنه لا رأي لأحد في كتاب الله وإنما رأي الأئمة فيما
 لم ينزل فيه كتاب ولم يقرض به سنة من رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا رأي لأحد في
 سنة سنها رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا موسى بن خالد ثنا معمر بن سليمان
 عن عبيد الله بن عمران عن عمر بن عبد العزيز خطب فقال يا أيها الناس إن الله لم يبعث بعد نبيكم
 نبيا ولم ينزل بعد هذا الكتاب الذي أنزل عليه كتابا فما أحل الله على لسان نبيه فهو حلال
 إلى يوم القيامة وما حرم على لسان نبيه فهو حرام إلى يوم القيامة ألا وإنني لست بقاض ولكني
 منفذ ولست بمبتدع ولكني متبوع ولست بخير منكم غير أني أثقلكم حملا ألا والله ليس لأحد
 من خلق الله أن يكلم في معصية الله ألا هل سمعت أخيرا عبيد الله بن سعيد ثنا
 سفيل بن عبيدة عن هشام بن يحيى قال كان طائفة من ركعتين بعد العصر فقال لهم
 ابن عباس أتوكمها قال إنما نهي عنها أن تشككوا فيها قال ابن عباس فإنه قد نهي عن صلوة
 بعد العصر فلا أدري أتعذب عليهم أم توجر لأن الله يقول وما كان لأحد منكم من شيء إلا
 إذ أقرض الله ورسوله أمر أن يكلون كقولهم لا يجوز أن يكونوا من أمرهم قال سفيل بن يحيى
 بعد العصر إلى الليل أبي محمد بن العلاء ابن ميسرة عن جابر عن جابر بن عبد الله
 ابن الخطاب أن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم بنسخة من التوراة فقال يا رسول الله
 هذه نسخة من التوراة فسكت فجعل يقرأ ووجه رسول الله صلى الله عليه وسلم يتغير
 فقال أبو بكر ثم كثر الشواك كل ما ترى ما يوجب رسول الله صلى الله عليه وسلم فظهر عمر
 إلى وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أعوذ بالله من غضب الله ومن غضب رسوله
 رضي بنا بالله ربنا وبالإسلام ديننا وبمحمد نبينا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي
 نفس محمد بيده لو بدلكم موسى فاتبعتموه وتركتموني لضللتم عن سواء السبيل ولو كان حيا
 وأمركم بنو لا تتبعني مثل ثناء قبيصة أنا سفيل بن يحيى عن أبي رباح شيبه عن آل عمر قال رأيت
 سعيد بن المسيب رجلا يصلي بعد العصر الركعتين يكثر فقال له يا أبا محمد أيعذبني الله
 على الصلوة قال لا ولكن يعذبك الله بخلاف السنة ~~بشيء~~ تعجيل عقوبة من بلغه
 عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم حديث فلم يعظه ولم يوقره أخبرنا عبيد الله بن صالح
 حدثنا الليث حدثني ابن عجلان عن العجلان عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
 قال بينما رجل يتخدر في بدين غسفت الله به الأرض فهو يتجأجل فيها إلى يوم القيامة فقال

٧٦

فتى قد سماه وهو قسمة له يا اباهمرية اهكذا كان يمشي ذللك الفتى الذي خشيته به ثم ضرب
 بيده فعمش عثره كاد يتكسر منها فقال ابوهمرية للمخبرين وللغمر اننا كفيينا لك المستهزين بغير
 اخبرنا حميد بن حميد ثنا هارون هو ابن المغيرة عن عمرو بن ابي قيس عن الزبير بن عدي عن
 خراش بن جابر قال رأيت في المسجد فتى يخذف فقال له شيخ لا تخذف فاني سمعت رسول الله
 صلى الله عليه وسلم عنى عن الخذف فتخلف الفتى فظن ان الشيخ لا يظن له فحذف فقال له
 الشيخ لا تخذف انى سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الخذف ثم تخذف
 والله لا اشهد لك جنازة ولا اعوذ لك في مرض ولا اكلمك ابدا فقلت يا صاحب لي يقال له
 مهاجر انطلق الى خراش فسئله فاثابه فسأله عنه فحدثه اخبرنا سليمان بن حرب ثنا احمد
 ابن حنبل عن ايوب عن سعيد بن جابر عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه
 وسلم عن الخذف وقال انى لا تصبط ادميدا ولا تنكح عذراء ولكن بها كبر السن ونقصت العاين
 فرقم رجل بيده وبين سعيد قرابة شيئا من الارض فقال دنا ولا وما يكون هذه فقال سعيد
 الا اتراني احد ذلك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم تهاوت به لا اكلمك ابدا
 اخبرنا حميد بن يزيد نا كهمس بن الحسن عن عبد الله بن بريدة قال راى عبد الله
 بن منقفل رجلا من اصحابه يخذف فقال لا تخذف فان رسول الله صلى الله عليه وسلم
 كان ينهى عن الخذف وكان يكرهه وانه لا يكلم به عذراء ولا يجاد به صبيروا كنت قد يفتق العاين
 ويكسر السن ثم راى بعد ذلك يخذف فقال له المخبر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
 كان ينهى عنه ثم راى الخذف والله لا اكلمك ابدا اخبرنا مروان بن محمد ثنا اسمعيل
 ابن بشر عن قتادة قال حدث ابن سيرين رجلا يجديث عن النبي صلى الله عليه وسلم
 فقال رجل قال فلان فلان كذا وكذا فقال ابن سيرين اخبرني عن النبي صلى الله عليه
 وسلم يقول قال فلان وفلان كذا او كذا الا اكلمك ابدا اخبرنا محمد بن كثير عن الاوزاعي
 عن الزهري عن سالم عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا استأذنت احدكم
 امرأته الى المسجد فلا يمنعهما فقال فلان بن عبد الله اذا والله امنعهما فاقبل عليه ابن عمر فشمته
 مشمة لم امره شتمها احدا قبله ثم قال اخبرني عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وثقوا اذا
 والله امنعهما اخبرنا حميد بن حميد ثنا هارون بن المغيرة عن معروف عن ابن الخضر قال
 ذكره شاذان بن الصامكة ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن دهرهم فذكرهم فقال فلان

ناهي
نسخ

نسخ

ناهي

سعيد بن جابر

مروان بن محمد

ما أرى بهذا بأسا يدأيد فقال عبادة أقول قال النبي صلى الله عليه وسلم وتقول لا أرى
 بئس أساءوا لله لا يظنني وإياك ستعت أبدا أخيرا محمد بن يزيد الرافعي ثنا أبو عامر العقدي
 عن زمعة عن سلمة بن وهرام عن عكرمة عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم
 قال لا تطرقوا النساء ليلا قال وأقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم فافلا فأنشأ رجلان إلى
 أهلهما وما وكلاهما وجد مع امرأته رجلا أخيرا محمد بن أبي المنيرة ثنا الأوزاعي عن عبد الرحمن بن عوف
 الأسدي عن سعيد بن المسيب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قدم من سفر نزل
 المتحريين ثم قال لا تطرقوا النساء ليلا فخرج رجلان من سمرقانت فطرقا أهلهما فوجد كل واحد
 منهما مع امرأته رجلا أخيرا محمد بن أبي المنيرة ثنا الأوزاعي ثنا عبد الرحمن بن عوف
 رجل إلى سعيد بن المسيب يودعهم فخرجوا وعمره فقال لهم لا تروا حتى تصلوا فان رسول الله صلى
 الله عليه وسلم قال لا يخرج بعد النداء من المسجد إلا منافق إلا رجلا أخرجه حاجة وهو
 يريد الرجعة إلى المسجد فقال أن أضحك بالحق قال فخرج قال فلم يزل سعيد يقول لعبد الله حتى
 أشبهه وقع من راحلته فأنكسرت فخذه **سب** من كره أن يمل الناس أخيرا محمد بن عبد الله
 ابن عبد الوارث ثنا شعبه عن أبي السمي عن أبي الأحسن عن عبد الله قال لا تمسوا الناس
 أخيرا محمد بن يزيد بن هارون أنا شعبه عن كروم عن عبد الله قال إن للقاضي بانشطاطا
 وأقبالا وإن لها تولية وأديارا فيد ثوا الناس ما قبلوا عليكم أخيرا سليمان بن حرب ثنا
 ابن هلال قال سمعت الحسن يقول كان يقال حدث القوم ما قبلوا عليكم بوجوههم فاذا انقضى أفاعلم
 أن لهم حاجات **سب** من لم يركب كتابه الحديث أخيرا يزيد بن هارون أنا هشام
 عن زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن أبي سعيد الخدري أن النبي صلى الله عليه وسلم
 قال لا تكتبوا عني شيئا إلا القرآن فمن كتب عني شيئا غير القرآن فليحط به أخيرا أبو معمر عن
 سفين بن عيينة قال حدثنا زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن أبي سعيد الخدري أنه
 استأذنوا النبي صلى الله عليه وسلم في أن يكتبوا عنه فلم يأذن لهم أخيرا ناشر بن الحكم عن
 سفين بن عيينة عن ابن شبرمة عن الشعبي أنه كان يقول يا بشيرك أسد عليك يعني الحديث
 ما حدث أن يروى على حديث قط أخيرا محمد بن أحمد بن أبي خلف قال سمعت عبد الرحمن بن مهدي
 يقول سمعت مالك بن أنس يقول جاء الزهري بحديث فلقينته في بعض الطريق فاخذت بلجامه
 فقلت يا أبا بكر أروني الحديث الذي حدثتنا قال وتستعيد الحديث قال قلت وما كنت تستعيد

ووجه

في نسخة
في نسخة
في نسخة

في نسخة

في نسخة

في نسخة

في نسخة

في نسخة

الحديث قال لا قلت ولا تكتب قال لا اخبرنا محمد بن كثير عن الاوزاعي قال كان قتادة يكره
 الكتابة فاذا سمع وقع الكتاب انكره والمتساه بیده اخبرنا ابو المغيرة قال كان الاوزاعي يكره
 اخبرنا محمد بن يوسف عن سفين عن منصور بن ابراهيم كان يكره الكتاب يعني العلم
 اخبرنا يوسف بن موسى نا ازرع عن ابن عون عن ابن سيرين قال لو كنت متخذ كتابا
 لا اتخذت رسائل النبي صلى الله عليه وسلم اخبرنا اسمعيل بن ابان ثنا ابن ادریس عن
 ابن عون قال رأيت حمادا يكتب عن ابراهيم فقال له ابراهيم انك قال انما هي اطراف
 اخبرنا اسمعيل بن ابان ثنا ابن ادریس عن شعبة عن الحكم عن ابراهيم قال قال ل
 عبدة لا تجلّد عنی کتابا اخبرنا سعيد بن عامر عن هشام قال ما كتبت عن حماد الا
 الاعراق فلما حفظته حوثة اخبرنا مروان بن محمد قال سمعت سعيد بن عبد العزيز يقول
 ما كتبت حديثا قط اخبرنا عبد الله بن عمران ثنا ابو داود ثنا شعبة عن اسمعيل بن ابراهيم
 عن ابراهيم قال سألت عبدة فقطعة جلد اكتب فيه فقال يا ابراهيم لا تجلّد عنی کتابا
 اخبرنا عبد الله ثنا ابو داود ثنا شعبة عن الحكم عن ابراهيم عن عبدة مشد
 اخبرنا يحيى بن حماد ثنا ابو عوانة عن سليمان بن عتيك عن ابي معشر عن ابراهيم انه
 كان يكره ان يكتب الحديث في الكرايس ويقول يشبهه بالمصاحف قال يحيى ورويت في كتابي
 عن زياد الكاتب عن ابي معشر فاكتب كيف شئت اخبرنا محمد بن يوسف عن عبدة الله بن
 سفين عن نعمان بن قيس ان عبدة دعا بكتبة فحماها عند الموت وقال اني اخاف ان يلبسها
 قوم فلا يسمعونها مواضعها اخبرنا المكي بن المبارك وذكر ابن عدي عن عبد الواحد بن زياد
 عن ليث عن مجاهد انه كره ان يكتب العلم في الكرايس اخبرنا عبد الرحمن بن صالح
 ثنا ابن المبارك عن الاوزاعي قال مازال هذا العلم عزير ايتلقاه الرجال حتى وقع في المصاحف
 محمد له او دخل فيه غير اهله اخبرنا يوسف بن موسى ثنا ابو داود الطيالسي نا شعبة
 عن يونس قال كان الحسن يكتب ويكتب وكان ابن سيرين لا يكتب ولا يكتب اخبرنا يزيد
 اني العوام عن ابراهيم التيمي قال بلغ ابن مسعود ان عند ناس كتابا يتجهجون به فلم يزلوا
 حتى اتوا به فحماها ثم قال انما هلك اهل الكتاب قبلكم انهم اقبلوا على كتب علمائهم وتركوا
 كتاب ربهم اخبرنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن ابن عون عن محمد قال قلت لعبدة اكتب
 ما اسمع منك قال لا قلت فان وجدت كتابا اقرؤه قال لا اخبرنا يزيد بن هارون نا الحري

الحديث

من الحديث المصنف

كتاب

كتاب

كتاب

كتاب

كتاب

كتاب

كتاب

كتاب

كتاب

كتاب

عن أبي بصير قال قلت لأبي سعيد الخدري ألا تكتب لنا كتابا لا نحفظ فقال لا فإن لم تكتبكم ولن
 نجعله قرأنا ولكن احفظوا عنا كما حفظنا نحن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم نحن ثمانية
 ابن كثير عن الأوزاعي قال سمعت أبا كثير يقول سمعت أبا هريرة يقول لا يكتب ولا يكتب ولا يكتب
 أسد بن موسى ثنا شعبة عن أبي موسى عن حميد بن هلال عن أبي بردة أنه كان يكتب حديث
 أبيه قرأه أبو موسى فحماه أخيرا الوليد بن شجاع حدثني قريش بن أنس قال قال لي ابن عون
 والله ما كتبت حديثا قط قال ابن عون قال لا والله ما كتبت حديثا قط قال ابن عون قال
 لي ابن سيرين عن زبدي بن ثابت أسد بن مروان بن الحكم وهو أمير على المدينة أن الكُتُبة شيئا
 قال فلم أفلح قال فجعل ستر بين مجلسه وبين بقية حارسه قال وكانت أصحابه يدخلون عليه
 ويتحدثون في ذلك الموضع فسا قبل مروان على أصحابه فقال ما أراكم إلا قد خُتُّوا ثم أقبل
 علي قال قلت وما ذلك قال ما أراكم إلا قد خُتُّوا قال قلت وما ذلك قال أنا أخبرنا سرحيلا
 يقعد خلف هذا الستر فيكتب ما تفتي هؤلاء وما تقول أخبرنا عفان ثنا يحيى بن سعيد
 القطان ثنا سفيان عن منصور قال قلت لأبراهيم بن سالم انتظر منك حديثا قال ان
 سالم كان يكتب أخبرنا الوليد بن هشام ثنا الحرث بن يزيد الحمصي عن عمرو بن قيس قال
 وفدت مع أبي يزيد بن معاوية ^{الهمزة} بخوارين حين توفي معاوية نعيه ومهمته بما خلفه
 فاذا رجعت في مسجد ما يقول إلا أن من أشرط الساعة أن ترفع الأشرار وتوضع الأخيار ^{الهمزة}
 أن من أشرط الساعة أن يظهر القبول ويحجز العمل إلا أن من أشرط الساعة أن تتلى المشاة ^{الهمزة}
 فلا يوجد من يغيرها قيل له وما المشاة قال ما استكتب من كتاب غير القرآن فعليكم بالقرآن
 فيم هديتموه وتجزون وعنه تسألون فلم ادر من الرجل فحدثت هذا الحديث بعد ذلك
 بمصر فقال لي رجل من القوم أو ما تعرفه قلت لا قال ذلك عبد الله بن عمرو أخبرنا أحمد بن
 عبد الله بن يونس ثنا أبو زيد ثنا حصين عن مرقا الهمداني قال جاء أبو هريرة الكندي بكتاب
 من الشام فحمله فدفعه إلى عبد الله بن مسعود فنظر فيه فدعا بطست ثم دعا بماء فمطره ^{الهمزة}
 فيه وقال إنما هلك من كان قبلكم باتباعهم الكتب وتركهم كتابهم قال حصين فقال ما أماته
 لو كان من القرآن أو السنة لم يجه ولكن كان من كتب أهل الكتاب أخبرنا أحمد بن أحمد ثنا
 سفيان عن عمرو بن يحيى بن جعدة قال قال لي النبي صلى الله عليه وآله لم يكتب فيه كتاب
 فقال لي يقوم ضالا إلا أن يروى عن أصحابه يروى عنهم إلى ما جاء به نبي غير نبيهم أو كتاب

أبو جعفر
 الصادق

هذا

هذا

هذا

هذا

ثنا يحيى بن اسحق ثنا يحيى بن أيوب عن أبي قبيس قال سمعت عبد الله بن عمرو قال بينما نحن
 نحول رسول الله صلى الله عليه وسلم نكتب اذ سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم اي
 المدينتين تختار الا قسطنطينية او رومية فقال النبي صلى الله عليه وسلم لكل مدينة
 هرقل ولا اخيرنا اسمعيل بن ابراهيم ابو عمر عن ابي خنيس عن يحيى بن سعيد عن عبد الله
 ابن دينار قال كتب عمر بن عبد العزيز الى ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم ان اكتب الي بما ثبت
 عند الله من الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ويجزئ عمر فاني قد خشيت ان
 العلوم وذهابها هذا ثنا يحيى بن حسان ثنا عبد العزيز بن مسلم عن عبد الله بن دينار قال
 كتب عمر بن عبد العزيز الى اهل المدينة ان انظروا حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فاكتبوه فاني قد خفت دروس العلم وذهاب اهلها اخبرنا سليمان بن حرب ثنا احمد بن زيد
 عن ايوب عن ابي المكيه قال يعيرون علينا الكتاب وقد قال الله تعالى علمها عند ربّي في كتاب
 اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا سواد بن حيّان قال سمعت معاوية بن قس
 ابا اياس يقول كان يقال من لم يكتب علم لم يعلم علمه علي اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا
 عبد الله بن المنثري حدثني ثمامة بن عبد الله بن انس ان انسا كان يقول لبنييه يا بني قيدوا
 هذا العلم اخبرنا اسمعيل بن ابان ثنا ابن ادريس عن مهدي بن ميمون عن شريك العلوي
 قال رأيت ابان يكتب عند انس في شجرة اخبرنا احمد بن عيسى ثنا ابن وهب عن معاوية
 عن الحسن بن جابر انه سأل ابا امامة الباهلي عن كتاب العلم فقال لا بأس بذلك اخبرنا
 مخلد بن مالك ثنا معاذ ثنا عمران بن حكيم عن ابي مجلز عن بشير بن قيس قال كنت
 اكتب ما اسمع من ابي هريرة فلما اردت ان افارقه اتيت بكتابه فقرأته عليه وقلت له
 هذا اما سمعت منك قال نعم اخبرنا احمد بن سعيد انا شريك عن طارق بن عبد الرحمن
 عن سعيد بن جبير قال كنت اسمع من ابن عمر بن عباس الحديث بالليل فاكتب في واسطة الرجل
 اخبرنا احمد بن سعيد انا شريك عن ليث عن مجاهد عن عبد الله بن عمرو قال ما يرعبني
 في المحبوة الا الصادقة والوهظ فاما الصادقة فصحيفة كتبتها من رسول الله صلى الله عليه
 وسلم واما الوهظ فادرس تصديق بها عمرو بن العاص كان يقوم عليها اخبرنا ابي عاصم
 اخبرنا ابن جبر عن عبد الملك بن عبد الله بن ابي سفين عن عمه عمرو بن ابي سفين انه سمع
 عمر بن الخطاب يقول قيدوا العلم بالكتاب اخبرنا مخلد بن مالك ثنا يحيى بن سعيد

متر
 ٢٠٦
 ٢٠٧
 ٢٠٨
 ٢٠٩
 ٢١٠
 ٢١١
 ٢١٢
 ٢١٣
 ٢١٤
 ٢١٥
 ٢١٦
 ٢١٧
 ٢١٨
 ٢١٩
 ٢٢٠
 ٢٢١
 ٢٢٢
 ٢٢٣
 ٢٢٤
 ٢٢٥
 ٢٢٦
 ٢٢٧
 ٢٢٨
 ٢٢٩
 ٢٣٠
 ٢٣١
 ٢٣٢
 ٢٣٣
 ٢٣٤
 ٢٣٥
 ٢٣٦
 ٢٣٧
 ٢٣٨
 ٢٣٩
 ٢٤٠
 ٢٤١
 ٢٤٢
 ٢٤٣
 ٢٤٤
 ٢٤٥
 ٢٤٦
 ٢٤٧
 ٢٤٨
 ٢٤٩
 ٢٥٠
 ٢٥١
 ٢٥٢
 ٢٥٣
 ٢٥٤
 ٢٥٥
 ٢٥٦
 ٢٥٧
 ٢٥٨
 ٢٥٩
 ٢٦٠
 ٢٦١
 ٢٦٢
 ٢٦٣
 ٢٦٤
 ٢٦٥
 ٢٦٦
 ٢٦٧
 ٢٦٨
 ٢٦٩
 ٢٧٠
 ٢٧١
 ٢٧٢
 ٢٧٣
 ٢٧٤
 ٢٧٥
 ٢٧٦
 ٢٧٧
 ٢٧٨
 ٢٧٩
 ٢٨٠
 ٢٨١
 ٢٨٢
 ٢٨٣
 ٢٨٤
 ٢٨٥
 ٢٨٦
 ٢٨٧
 ٢٨٨
 ٢٨٩
 ٢٩٠
 ٢٩١
 ٢٩٢
 ٢٩٣
 ٢٩٤
 ٢٩٥
 ٢٩٦
 ٢٩٧
 ٢٩٨
 ٢٩٩
 ٣٠٠
 ٣٠١
 ٣٠٢
 ٣٠٣
 ٣٠٤
 ٣٠٥
 ٣٠٦
 ٣٠٧
 ٣٠٨
 ٣٠٩
 ٣١٠
 ٣١١
 ٣١٢
 ٣١٣
 ٣١٤
 ٣١٥
 ٣١٦
 ٣١٧
 ٣١٨
 ٣١٩
 ٣٢٠
 ٣٢١
 ٣٢٢
 ٣٢٣
 ٣٢٤
 ٣٢٥
 ٣٢٦
 ٣٢٧
 ٣٢٨
 ٣٢٩
 ٣٣٠
 ٣٣١
 ٣٣٢
 ٣٣٣
 ٣٣٤
 ٣٣٥
 ٣٣٦
 ٣٣٧
 ٣٣٨
 ٣٣٩
 ٣٤٠
 ٣٤١
 ٣٤٢
 ٣٤٣
 ٣٤٤
 ٣٤٥
 ٣٤٦
 ٣٤٧
 ٣٤٨
 ٣٤٩
 ٣٥٠
 ٣٥١
 ٣٥٢
 ٣٥٣
 ٣٥٤
 ٣٥٥
 ٣٥٦
 ٣٥٧
 ٣٥٨
 ٣٥٩
 ٣٦٠
 ٣٦١
 ٣٦٢
 ٣٦٣
 ٣٦٤
 ٣٦٥
 ٣٦٦
 ٣٦٧
 ٣٦٨
 ٣٦٩
 ٣٧٠
 ٣٧١
 ٣٧٢
 ٣٧٣
 ٣٧٤
 ٣٧٥
 ٣٧٦
 ٣٧٧
 ٣٧٨
 ٣٧٩
 ٣٨٠
 ٣٨١
 ٣٨٢
 ٣٨٣
 ٣٨٤
 ٣٨٥
 ٣٨٦
 ٣٨٧
 ٣٨٨
 ٣٨٩
 ٣٩٠
 ٣٩١
 ٣٩٢
 ٣٩٣
 ٣٩٤
 ٣٩٥
 ٣٩٦
 ٣٩٧
 ٣٩٨
 ٣٩٩
 ٤٠٠
 ٤٠١
 ٤٠٢
 ٤٠٣
 ٤٠٤
 ٤٠٥
 ٤٠٦
 ٤٠٧
 ٤٠٨
 ٤٠٩
 ٤١٠
 ٤١١
 ٤١٢
 ٤١٣
 ٤١٤
 ٤١٥
 ٤١٦
 ٤١٧
 ٤١٨
 ٤١٩
 ٤٢٠
 ٤٢١
 ٤٢٢
 ٤٢٣
 ٤٢٤
 ٤٢٥
 ٤٢٦
 ٤٢٧
 ٤٢٨
 ٤٢٩
 ٤٣٠
 ٤٣١
 ٤٣٢
 ٤٣٣
 ٤٣٤
 ٤٣٥
 ٤٣٦
 ٤٣٧
 ٤٣٨
 ٤٣٩
 ٤٤٠
 ٤٤١
 ٤٤٢
 ٤٤٣
 ٤٤٤
 ٤٤٥
 ٤٤٦
 ٤٤٧
 ٤٤٨
 ٤٤٩
 ٤٥٠
 ٤٥١
 ٤٥٢
 ٤٥٣
 ٤٥٤
 ٤٥٥
 ٤٥٦
 ٤٥٧
 ٤٥٨
 ٤٥٩
 ٤٦٠
 ٤٦١
 ٤٦٢
 ٤٦٣
 ٤٦٤
 ٤٦٥
 ٤٦٦
 ٤٦٧
 ٤٦٨
 ٤٦٩
 ٤٧٠
 ٤٧١
 ٤٧٢
 ٤٧٣
 ٤٧٤
 ٤٧٥
 ٤٧٦
 ٤٧٧
 ٤٧٨
 ٤٧٩
 ٤٨٠
 ٤٨١
 ٤٨٢
 ٤٨٣
 ٤٨٤
 ٤٨٥
 ٤٨٦
 ٤٨٧
 ٤٨٨
 ٤٨٩
 ٤٩٠
 ٤٩١
 ٤٩٢
 ٤٩٣
 ٤٩٤
 ٤٩٥
 ٤٩٦
 ٤٩٧
 ٤٩٨
 ٤٩٩
 ٥٠٠
 ٥٠١
 ٥٠٢
 ٥٠٣
 ٥٠٤
 ٥٠٥
 ٥٠٦
 ٥٠٧
 ٥٠٨
 ٥٠٩
 ٥١٠
 ٥١١
 ٥١٢
 ٥١٣
 ٥١٤
 ٥١٥
 ٥١٦
 ٥١٧
 ٥١٨
 ٥١٩
 ٥٢٠
 ٥٢١
 ٥٢٢
 ٥٢٣
 ٥٢٤
 ٥٢٥
 ٥٢٦
 ٥٢٧
 ٥٢٨
 ٥٢٩
 ٥٣٠
 ٥٣١
 ٥٣٢
 ٥٣٣
 ٥٣٤
 ٥٣٥
 ٥٣٦
 ٥٣٧
 ٥٣٨
 ٥٣٩
 ٥٤٠
 ٥٤١
 ٥٤٢
 ٥٤٣
 ٥٤٤
 ٥٤٥
 ٥٤٦
 ٥٤٧
 ٥٤٨
 ٥٤٩
 ٥٥٠
 ٥٥١
 ٥٥٢
 ٥٥٣
 ٥٥٤
 ٥٥٥
 ٥٥٦
 ٥٥٧
 ٥٥٨
 ٥٥٩
 ٥٦٠
 ٥٦١
 ٥٦٢
 ٥٦٣
 ٥٦٤
 ٥٦٥
 ٥٦٦
 ٥٦٧
 ٥٦٨
 ٥٦٩
 ٥٧٠
 ٥٧١
 ٥٧٢
 ٥٧٣
 ٥٧٤
 ٥٧٥
 ٥٧٦
 ٥٧٧
 ٥٧٨
 ٥٧٩
 ٥٨٠
 ٥٨١
 ٥٨٢
 ٥٨٣
 ٥٨٤
 ٥٨٥
 ٥٨٦
 ٥٨٧
 ٥٨٨
 ٥٨٩
 ٥٩٠
 ٥٩١
 ٥٩٢
 ٥٩٣
 ٥٩٤
 ٥٩٥
 ٥٩٦
 ٥٩٧
 ٥٩٨
 ٥٩٩
 ٦٠٠
 ٦٠١
 ٦٠٢
 ٦٠٣
 ٦٠٤
 ٦٠٥
 ٦٠٦
 ٦٠٧
 ٦٠٨
 ٦٠٩
 ٦١٠
 ٦١١
 ٦١٢
 ٦١٣
 ٦١٤
 ٦١٥
 ٦١٦
 ٦١٧
 ٦١٨
 ٦١٩
 ٦٢٠
 ٦٢١
 ٦٢٢
 ٦٢٣
 ٦٢٤
 ٦٢٥
 ٦٢٦
 ٦٢٧
 ٦٢٨
 ٦٢٩
 ٦٣٠
 ٦٣١
 ٦٣٢
 ٦٣٣
 ٦٣٤
 ٦٣٥
 ٦٣٦
 ٦٣٧
 ٦٣٨
 ٦٣٩
 ٦٤٠
 ٦٤١
 ٦٤٢
 ٦٤٣
 ٦٤٤
 ٦٤٥
 ٦٤٦
 ٦٤٧
 ٦٤٨
 ٦٤٩
 ٦٥٠
 ٦٥١
 ٦٥٢
 ٦٥٣
 ٦٥٤
 ٦٥٥
 ٦٥٦
 ٦٥٧
 ٦٥٨
 ٦٥٩
 ٦٦٠
 ٦٦١
 ٦٦٢
 ٦٦٣
 ٦٦٤
 ٦٦٥
 ٦٦٦
 ٦٦٧
 ٦٦٨
 ٦٦٩
 ٦٧٠
 ٦٧١
 ٦٧٢
 ٦٧٣
 ٦٧٤
 ٦٧٥
 ٦٧٦
 ٦٧٧
 ٦٧٨
 ٦٧٩
 ٦٨٠
 ٦٨١
 ٦٨٢
 ٦٨٣
 ٦٨٤
 ٦٨٥
 ٦٨٦
 ٦٨٧
 ٦٨٨
 ٦٨٩
 ٦٩٠
 ٦٩١
 ٦٩٢
 ٦٩٣
 ٦٩٤
 ٦٩٥
 ٦٩٦
 ٦٩٧
 ٦٩٨
 ٦٩٩
 ٧٠٠
 ٧٠١
 ٧٠٢
 ٧٠٣
 ٧٠٤
 ٧٠٥
 ٧٠٦
 ٧٠٧
 ٧٠٨
 ٧٠٩
 ٧١٠
 ٧١١
 ٧١٢
 ٧١٣
 ٧١٤
 ٧١٥
 ٧١٦
 ٧١٧
 ٧١٨
 ٧١٩
 ٧٢٠
 ٧٢١
 ٧٢٢
 ٧٢٣
 ٧٢٤
 ٧٢٥
 ٧٢٦
 ٧٢٧
 ٧٢٨
 ٧٢٩
 ٧٣٠
 ٧٣١
 ٧٣٢
 ٧٣٣
 ٧٣٤
 ٧٣٥
 ٧٣٦
 ٧٣٧
 ٧٣٨
 ٧٣٩
 ٧٤٠
 ٧٤١
 ٧٤٢
 ٧٤٣
 ٧٤٤
 ٧٤٥
 ٧٤٦
 ٧٤٧
 ٧٤٨
 ٧٤٩
 ٧٥٠
 ٧٥١
 ٧٥٢
 ٧٥٣
 ٧٥٤
 ٧٥٥
 ٧٥٦
 ٧٥٧
 ٧٥٨
 ٧٥٩
 ٧٦٠
 ٧٦١
 ٧٦٢
 ٧٦٣
 ٧٦٤
 ٧٦٥
 ٧٦٦
 ٧٦٧
 ٧٦٨
 ٧٦٩
 ٧٧٠
 ٧٧١
 ٧٧٢
 ٧٧٣
 ٧٧٤
 ٧٧٥
 ٧٧٦
 ٧٧٧
 ٧٧٨
 ٧٧٩
 ٧٨٠
 ٧٨١
 ٧٨٢
 ٧٨٣
 ٧٨٤
 ٧٨٥
 ٧٨٦
 ٧٨٧
 ٧٨٨
 ٧٨٩
 ٧٩٠
 ٧٩١
 ٧٩٢
 ٧٩٣
 ٧٩٤
 ٧٩٥
 ٧٩٦
 ٧٩٧
 ٧٩٨
 ٧٩٩
 ٨٠٠
 ٨٠١
 ٨٠٢
 ٨٠٣
 ٨٠٤
 ٨٠٥
 ٨٠٦
 ٨٠٧
 ٨٠٨
 ٨٠٩
 ٨١٠
 ٨١١
 ٨١٢
 ٨١٣
 ٨١٤
 ٨١٥
 ٨١٦
 ٨١٧
 ٨١٨
 ٨١٩
 ٨٢٠
 ٨٢١
 ٨٢٢
 ٨٢٣
 ٨٢٤
 ٨٢٥
 ٨٢٦
 ٨٢٧
 ٨٢٨
 ٨٢٩
 ٨٣٠
 ٨٣١
 ٨٣٢
 ٨٣٣
 ٨٣٤
 ٨٣٥
 ٨٣٦
 ٨٣٧
 ٨٣٨
 ٨٣٩
 ٨٤٠
 ٨٤١
 ٨٤٢
 ٨٤٣
 ٨٤٤
 ٨٤٥
 ٨٤٦
 ٨٤٧
 ٨٤٨
 ٨٤٩
 ٨٥٠
 ٨٥١
 ٨٥٢
 ٨٥٣
 ٨٥٤
 ٨٥٥
 ٨٥٦
 ٨٥٧
 ٨٥٨
 ٨٥٩
 ٨٦٠
 ٨٦١
 ٨٦٢
 ٨٦٣
 ٨٦٤
 ٨٦٥
 ٨٦٦
 ٨٦٧
 ٨٦٨
 ٨٦٩
 ٨٧٠
 ٨٧١
 ٨٧٢
 ٨٧٣
 ٨٧٤
 ٨٧٥
 ٨٧٦
 ٨٧٧
 ٨٧٨
 ٨٧٩
 ٨٨٠
 ٨٨١
 ٨٨٢
 ٨٨٣
 ٨٨٤
 ٨٨٥
 ٨٨٦
 ٨٨٧
 ٨٨٨
 ٨٨٩
 ٨٩٠
 ٨٩١
 ٨٩٢
 ٨٩٣
 ٨٩٤
 ٨٩٥
 ٨٩٦
 ٨٩٧
 ٨٩٨
 ٨٩٩
 ٩٠٠
 ٩٠١
 ٩٠٢
 ٩٠٣
 ٩٠٤
 ٩٠٥
 ٩٠٦
 ٩٠٧
 ٩٠٨
 ٩٠٩
 ٩١٠
 ٩١١
 ٩١٢
 ٩١٣
 ٩١٤
 ٩١٥
 ٩١٦
 ٩١٧
 ٩١٨
 ٩١٩
 ٩٢٠
 ٩٢١
 ٩٢٢
 ٩٢٣
 ٩٢٤
 ٩٢٥
 ٩٢٦
 ٩٢٧
 ٩٢٨
 ٩٢٩
 ٩٣٠
 ٩٣١
 ٩٣٢
 ٩٣٣
 ٩٣٤
 ٩٣٥
 ٩٣٦
 ٩٣٧
 ٩٣٨
 ٩٣٩
 ٩٤٠
 ٩٤١
 ٩٤٢
 ٩٤٣
 ٩٤٤
 ٩٤٥
 ٩٤٦
 ٩٤٧
 ٩٤٨
 ٩٤٩
 ٩٥٠
 ٩٥١
 ٩٥٢
 ٩٥٣
 ٩٥٤
 ٩٥٥
 ٩٥٦
 ٩٥٧
 ٩٥٨
 ٩٥٩
 ٩٦٠
 ٩٦١
 ٩٦٢
 ٩٦٣
 ٩٦٤
 ٩٦٥
 ٩٦٦
 ٩٦٧
 ٩٦٨
 ٩٦٩
 ٩٧٠
 ٩٧١
 ٩٧٢
 ٩٧٣
 ٩٧٤
 ٩٧٥
 ٩٧٦
 ٩٧٧
 ٩٧٨
 ٩٧٩
 ٩٨٠
 ٩٨١
 ٩٨٢
 ٩٨٣
 ٩٨٤
 ٩٨٥
 ٩٨٦
 ٩٨٧
 ٩٨٨
 ٩٨٩
 ٩٩٠
 ٩٩١
 ٩٩٢
 ٩٩٣
 ٩٩٤
 ٩٩٥
 ٩٩٦
 ٩٩٧
 ٩٩٨
 ٩٩٩
 ١٠٠٠

ثنا ابن جبرئيل قال اخبرني عبد الملك بن عبد الله بن ابي سفيان السقفي عن ابن عمه قال قيل
 هذا العلم بالكتاب اخبرني ابو النعمان ثنا عبد الواحد ثنا عثمان بن حكيم قال سمعت سعيد
 بن جبيرة يقول كنت اسير مع ابن عباس في طريق مكة ليلا وكان يحدثني بالحديث فاكتب في
 واسطة الرجل حتى اصبحت فاكتب اخبرني اسمعيل بن ابان عن يعقوب القمي عن جعفر
 ابن ابي المغيرة عن سعيد بن جبيرة قال كنت اكتب عند ابن عباس في صحيفة واكتب في
 اخبرني مالك بن اسمعيل ثنا منديل بن علي العنكري حدثني جعفر بن ابي المغيرة عن سعيد
 ابن جبيرة قال كنت اجلس الى ابن عباس فاكتب في الصحيفة حتى تمت لي امر اقلب فحلي فاكتب في
 ظهورهما اخبرني عمرو بن عون انا فضيل عن عبيد الملك قال رأيتهم يكتبون التفسير
 عن هذا اخبرني محمد بن سعيد انا ابو وكيع عن عبد الله بن حنش قال رأيتهم يكتبون
 عند البراء باطراف القصب على كفيهم اخبرني اسمعيل بن ابان عن ابن ادريس عن هارون
 ابن عتبة عن ابيه حدثني ابن عباس يحدثني قلت اكتبه عندك قال فرخص لي ولا يكدر
 اخبرني الوليد بن شجاع حدثني محمد بن شعيب بن شابور ان الوليد بن سليمان بن ابي النضر
 عن رجاء بن حيوة انه حدثه قال كتب هشام بن عبد الملك الى عامله انه ليسا لوني عن
 حديث قال رجاء فكنت قد نسيت له لولا انه كان عندي مكتوبا اخبرني الوليد بن شجاع
 اخبرني محمد بن شعيب انا هشام بن الغاز قال كان يسأل عطاء بن ابي رباح ويكتب عليه ما يجيب
 فيه بين يديه اخبرني الوليد بن شجاع اخبرني محمد بن شعيب بن شابور ثنا الوليد
 ابن سليمان بن ابي السائب عن سليمان بن موسى انه رأى نافعاً مولى ابن عمر يصلي عليه ويكتب
 بين يديه اخبرني الوليد بن شجاع ثنا المبارك بن سعيد قال كان سفيان يكتب الحديث
 بالليل في الحائط فاذا اصبحت نسخه ثم حمله اخبرني الحسين بن منصور ثنا ابو اسامة ثنا ابو غفار الثقي
 بن سعيد الطائي حدثني عون بن عبد الله قال قلت لعمر بن عبد العزيز حدثني فلان رجل
 من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فعرقه عمر قلت حدثني ان رسول الله صلى
 الله عليه وسلم قال ان الحياء والعفاف والحي على اللسان لا يعي القلب والفقه من الايمان ومن
 مما يزدن في الآخرة وينقص من الدنيا وما يزدن في الآخرة اكثر وان البذاء والجفاء والشح
 المنفاق ومن مما يزدن في الدنيا وينقص في الآخرة وما ينقص في الآخرة اكثر اخبرني
 الحسين بن منصور ثنا ابو اسامة حدثني سليمان بن المغيرة قال قال ابو قتادة خرج علينا

١٢٧

١٢٨

١٢٩

١٣٠

عن ابن عبيد العزيز لصلوة الظهور معه قسطا من ثمر خبز من علي بن الصديق العصر وهو معه فقلت له
يا امير المؤمنين ما هذا الكتاب قال هذا حديث حدثني به عون بن عبد الله فاجبتني فكتبت
فاذا فيه هذا الحديث اخبرنا اسمعيل بن ابان ثنا مسعود عن يونس بن عبد الله بن ابي فزرة
عن شريحيل بن سعيد قال دعا الحسن بنيه وبنو اخيه فقال يا بني وبنو اخي انكم صغار
قوم يوشك ان تكونوا كبارا فاحذروا فاعلموا العلم فمن لم يستطع منكم ان يرويه او قال يحفظه
فليكتبه وليضعه في بيته **ثالث** من سنة حسنة او سيئة اخبرنا الوليد
بن شجاع ثنا سفين بن عبيدة **ثالث** عاصم عن شقيق عن جابر قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم من سن سنة حسنة عمل بها بعدة كان له مثل اجر من عمل بها من غير ان
ينقص من اجره شيء ومن سن سنة سيئة كان عليه مثل وزر من عمل بها من غير ان ينقص
من اوزارهم شيء اخبرنا الوليد بن شجاع ثنا اسمعيل بن جعفر عن العلاء بن عبد الرحمن بن يعقوب
مولى الحرقة عن ابيه عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من دعا الى هلكة
كان له من الاجر مثل اجور من اتبعه لا ينقص ذلك من اجورهم شيئا ومن دعا الى صلاح
كان عليه من الاثم مثل اثم من اتبعه لا ينقص ذلك من اثمهم شيئا اخبرنا الوليد بن
شجاع ثنا ابو معاوية ثنا الاعمش عن مسلم يعني بن حبيب عن عبد الرحمن بن هلال
عن جابر بن عبد الله قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فحث الناس على الصدقة
فايطوا حتى بان في وجهه الغضب ثم ان رجلا من الانصار جاء بصق فثابم الناس حتى رمى
في وجهه السرور فقال من سن سنة حسنة كان له اجر ومثل اجر من عمل بها من غير ان ينقص
من اجورهم شيء ومن سن سنة سيئة كان عليه وزر ومثل وزر من عمل بها من غير ان ينقص
من اوزارهم شيء اخبرنا عبد الوهاب بن سعيد ثنا شعيب هو ابن اسحق ثنا الاوزاعي
حدثني حسان بن عطية ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انا اعظمكم اجرا يوم القيامة
لان لي اجرا ومثل اجر من اتبعني اخبرنا مالك بن اسمعيل ثنا عبد السلام عن ليث عن بشر
عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من دعا الى امر لود عارجل بجلال كان يوم
القيامة موقوفا به لانها بغاربه ثم قرأ **وَقُفُّوا هُمْ اَنْهُمْ مَسْئُولُونَ** اخبرنا عمر بن عاصم ثنا
حامد بن سلمة عن عاصم عن الشعبي ان ابن مسعود قال اريدكم يعطاهن الرجل بعد موته
ثلث ماله اذا كان فيه قبل ذلك الله مطيعا والولد الصالح يدعوه من بعد موته والستة

أخبرني أصحابك قال اخوات ان اقول لهم ما الاقل اخبرني محمد بن يوسف عن سفيان عن
صالح قال سمعت الشعبي قال وجدت اني نجوت من علي كفا قال لا ولا علي اخبرني يزيد بن هارون
ثنا ابن عون عن الحسن ان ابن مسعود كان يمشي والناس يطؤون عقبه فقال لا تطؤوا عقي
فوالله لو تعلمون ما اخلق عليه باني ما تبعني رجل منكم اخبرني محمد بن حميد ثنا جابر عن
مغيرة عن سعيد بن جبيرة قال فتنة للفقهاء مذلة للتابع اخبرني ابي شهاب بن عبد الله ثنا سفيان
عن ابي قال مشوا خلف علي فقال علي خففوا تعالكم فانها مفسدة لقلوبكم ثنا الرجال اخبرني
ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن يزيد بن حازم قال سمعت الحسن يقول ان خففوا خلفك
حول الرجال قل ما يلبسك الخففوا اخبرني حماد بن حازم المكي ثنا قاسم هو ابن مالك ثنا
ليث عن طاوس قال كان اذا جلس اليه الرجل او الرجلان قام فثني اخبرني اسود بن عامر
ثنا ابي بكر عن الاعمش عن سعيد بن عبد الله بن جريح عن ابي بزة الاسلمي قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم لا تزول قدما عبد يوم القيامة حتى يسأل عن عمره فيما افناه وعن علمه
ما فعل به وعن ماله من اين اكتسبه وفيما انفق وعن جسمه فيما ابلاه اخبرني سعيد بن
منصور ثنا عبد العزيز بن محمد عن عمارة بن غزوية عن يحيى بن راشد حدثني فلان الخزاعي عن
معاذ بن جبل قال لا يدع الله العباد يوم القيامة يوم يقوم الناس لرب العالمين حتى يسألهم
عن اربع اعمال افنوا فيه اعمارهم وعما تبلىوا فيه اجسادهم وعما كسبوا فيما انفقوا اموالهم و
عما عملوا فيما اصاب اخبرني محمد بن يوسف عن سفيان عن ليث عن عدي بن عدي عن
ابي عبد الله الصنابحي عن معاذ بن جبل قال لا تزول قدما عبد يوم القيامة حتى يسأل عن
اربع عن عمره فيما افناه وعن جسده فيما ابلاه وعن ماله من اين اكتسبه وفيما وضعه وعن
علمه ماذا عمل فيه اخبرني محمد بن يوسف عن سفيان عن ليث قال قال طاوس ما
تعمله فتعلم لنفسك فان الناس قد ذهب منكم الامانات اخبرني سليمان بن حرب عن
عمارة بن مهران عن الحسن قال ادركت الناس والناسك اذا نسك لم يعرف من قبل
منه بل قد عرف من قبل علمه فلذلك العلم النافع **باب** البلاغ عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
الله عليه وسلم وتعليم السنن اخبرني ابي المغيرة ثنا الاثرعي عن حسان عن ابي كيثمة
قال سمعت عبيد الله بن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بلغوا عني
ولو آتاكم وحيداً فاني ابلغكم ومن كن ب علي متعمداً فليتبوء مقعده من النار

ق

ق

في مسائل

في

فيقال لي فأنكرت ذلك حتى اضطررت حتى يخرجني من الظاهر فيقول متى كنت ههنا يا ابن عم رسول الله
 صلى الله عليه وسلم فاقول من تطويل فيقول بكس ما صنعت ههنا أعلمتني فاقول اردت ان يخرج
 الي وقد قضيت حاجتك اخبرنا احمد بن عبد الله بن يونس ثنا ابو بكر عن محمد بن عمرو عن ابي
 ابن عبد الرحمن عن ابن عباس قال وحدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم عند هذا
 الحوض من الانصار وانه ان نسك لاني الرجل منهم فيقال هوناء فلو شئت ان يوقظ لي فاذن حتى يخرج
 لا يستطيع بذلك حديثه اخبرنا ابو معمر اسمعيل بن ابراهيم عن سفيان بن عيينة عن الزهري عن
 ابي سعيد قال لو رقت باين عباس لا صبت منه على كثير اخبرنا الحسين بن الحكم ثنا عبد الرزاق
 ثنا معمر عن الزهري قال كنت اتي باب عروة فاجلس بالباب ولو شئت ان ادخل لدخلت
 ولكن اجلا لاه اخبرنا يزيد بن هارون ثنا جريز بن حازم عن يعلى بن حكيم عن عكرمة عن
 ابن عباس قال لما توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت لرجل من الانصار يا فلان هل
 علمت ما قال اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فانهم اليوم كثير فقال يا ابن عباس اني
 الناس يجتمعون اليك وفي الناس من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم من قوي فذكر
 ذلك واقبلت على المسألة فان كان لي بغني السعيد عن الرجل فأتته وهو قائل فأتته
 على بابي فلتسقي الزبير على وجهي الزراب فيموت فيموت فيقول يا ابن عم رسول الله ما جاء بك الي
 ارسلك الي فأتيتك فاقول انا اخي ان أتيتك فاسأله عن الحديث قال فبقى الي حتى سألني
 وقد اجتمع الناس علي فقال كان هذا الفتي اعقل متى اخبرنا يزيد بن هارون ثنا جريز بن
 عن عبد الله بن بريدة ان رجلا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم سألني فقال
 ابن عبيد وهو مصر فقدم عليه وهو يمشي لناقة له فقال مرحبا قال اما اني لم اترك نازا ولكن
 سمعت انا وانت حديثا من رسول الله صلى الله عليه وسلم رجوت ان يكون عندك
 منه علم قال ما هو قال كن او كن البسبب صيانة العلم اخبرنا محمد بن سعيد ثنا
 عبد السلام بن حرب عن عبد الاعلى عن الحسن انه دخل السوق فساوم رجلا بشئ فقال
 هو لك بكذا وكذا والله لو كان غيرك ما اعطيتك فقال فعلت ما قمار في بعد ما مشتري من
 السوق ولا بائعا حتى لحق بالله اخبرنا الهيثم بن جميل عن حسام عن ابي معشر عن ابراهيم
 انه كان لا يشترى من يعرفه اخبرنا محمد بن سعيد ان ابا عبد السلام عن عبد الله بن الوليد
 المزني عن عبيد بن الحسن قال قسم مصعب بن الزبير ما لا في قراء اهل الكوفة حين دخل

شهر رمضان فبعث الى عبد الرحمن بن معقل بالفي درهم فقال له استعن بهما في شهره هذا
 قوله ما عبد الرحمن بن معقل قال لم نقرأ القرآن لهذا اخبرنا محمد بن احمد بن ابي خليفه ثنا
 انس بن عياض حدثني عبيد الله بن عمرة بن الخطاب قال لعبد الله بن سلام من ارباب
 العلم قال الذين يعملون بما يعملون قال فما ينبغي العلم من صدور الرجال قال الطاهر اخبرنا
 محمد بن احمد ثنا سفيان بن عيينة عن زهير بن عطاء قال ما اولى شيئا الى شيئا من العلم
 الى علم اخبرنا عفان ثنا احمد بن سبكتة انا عاصم الاحول عن عامر الشعبي قال رأتين العلم
 حلم اهله اخبرنا يعقوب بن ابراهيم ثنا عبد الرحمن ثنا اجمعة بن صالح عن سلمة بن وهيب
 عن طاوس قال ما يحمل العلم في مثل جراب حمل اخبرنا محمد بن حميد ثنا جابر عن ابن شبيب
 عن الشعبي قال زين العلم حلم اهله اخبرنا الحكم بن المبارك انا مطهر بن مازن عن ابي
 ابن يقطين عن وهيب بن مغيرة قال ان الحكمة تسكن القلب والادب الساكن اخبرنا محمد
 بن احمد قال سمعت سفيان يقول قال عبيد الله اشنتم العلم واذهبتكم سورة ولواد ركني و
 اياكم عروا وجعلنا اخبرنا شهاب بن عباد ثنا سفيان بن عيينة عن ابي الهادي قال قال علي
 تعلموا العلم فاذا علمتم فاظلموا عليه ولا تشوبوا بظنكم ولا تلبيس فيكم اخبرنا محمد بن حميد
 ثنا جابر عن الفضيل بن غزوان عن علي بن حسين قال من ضحك فحكته بهر حجة من العلم
 اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان بن عمار قال لكعب عن ارباب العلم قال الذين يعملون
 بما يعملون قال فما اخرج العلم من قلوب العلماء قال الطاهر اخبرنا احمد بن محمد بن حميد ثنا
 محمد بن بشر ثنا عبد الله بن الوليد عن عمر بن ابي ايوب عن ابي اسحاق قال كنت نازلا على عمر بن الخطاب
 فانا رسول مصعب بن الزبير حين حضر رمضان بالفي درهم فقال ان الامير يقربك
 السلام وقال ان لم ندر قارئنا شريفا الا وقد وصل اليه منا معروف فاستعن بهذين على نفقة
 شهره هذا فقال اقرأ الامير السلام وقل له انا والله ما قرأنا القرآن مردي به الدنيا ودرهما
 باب السنة قاضية على كتاب الله اخبرنا اسد بن موسى ثنا معاوية ثنا الحسن
 بن جابر عن المقدام بن معد يكرب الكندي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حرم اشياء
 يوم خيبر الحمار وغيره ثم قال ليو شك الرجل منك على اريكته يحدث بحديثي فيقول بيننا و
 بينكم كتاب الله ما وجدنا فيه من حلال استحلناه وما وجدنا فيه من حرام حرمناه الا
 وان ما حرم رسول الله فهو مثل ما حرم الله اخبرنا محمد بن عيينة عن ابي بصير القزافي

١٠٠
١٠١
١٠٢
١٠٣
١٠٤
١٠٥
١٠٦
١٠٧
١٠٨
١٠٩
١١٠

عن الاوزاعي عن يحيى بن ابي كثير قال السنة قاضية على القرآن وليس القرآن بقاض على السنة
 اخبرنا محمد بن كثير عن الاوزاعي عن حسان قال كان جبريل يُنزل على النبي صلى الله عليه وسلم
 بالسنة كما ينزل عليه بالقرآن اخبرنا محمد بن كثير عن الاوزاعي عن مكحول قال المسنة
 سنتان سنة الاخذ بها فريضة وتركها كفر وسنة الاخذ بها فضيلة وتركها الى غيره حرم
 اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن يعلى بن حكيم عن سعيد بن جبيرة انه حدث
 يوم ما حديث عن النبي صلى الله عليه وسلم فقال رجل في كتاب الله ما يخالف هذا قال
 لا ارا في احد ذلك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وتعرض فيه بكتاب الله كان رسول الله

كان رسول الله اعلم كتاب الله منك

صلى الله عليه وسلم اعلم بكتاب الله منك ~~نبي~~ تاويل حديث رسول الله صلى الله
 عليه وسلم اخبرنا نعيم بن حماد ثنا عبد العزيز بن محمد عن ابن عجلان عن عون بن عبد الله
 عن ابن مسعود انه قال اذا حلت ثوب بالحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فظنوا
 به الذي هو اهيب والذى هو اهدى والذى هو اتقى اخبرنا ابو نعيم ثنا مسعر عن عمر بن مرة
 عن ابي الجوزي عن ابي عبد الرحمن السلمي عن علي قال انا حدثت شيئا عن رسول الله صلى الله
 تعالى عليه وسلم فظنوا به الذى هو اهدى والذى هو اتقى والذى هو اهيب اخبرنا ابو حمزة
 اسمعيل بن ابراهيم عن صالح بن عمر عن عاصم بن كليب عن ابيه عن ابي هريرة قال كان اذا حدث
 عن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يقول قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
 من كذب على متعمدا فليتبوء مقعده من النار فكان ابن عباس اذا حدث قال اذا سمعتم في
 احدنا عن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فلم تجدوا في كتاب الله او حكينا عند الناس
 فاعلموا اني قد كذبت عليه اخبرنا عبد الله بن عمران ثنا سفيان بن عيينة عن سليمان
 الاصول عن عكرمة قال ان ازهد الناس في عالم اهلنا ~~نبي~~ من اكسرة العلم اخبرنا
 اسد بن موسى ثنا شعبة عن الجويري وابي سلمة عن ابي نضر عن ابي سعيد الخدري
 قال تذاكروا الحديث فان الحديث يهيج الحديث اخبرنا ابو نعيم نا ابو عوانة عن ابي بشر عن
 ابي نضر عن ابي سعيد الخدري قال تذاكروا الحديث فان الحديث يهيج الحديث اخبرنا ابو حمزة
 عن هشير عن ابي بشر عن ابي نضر عن ابي سعيد الخدري قال تذاكروا الحديث فان الحديث
 يهيج الحديث اخبرنا ابو حمزة عن ابي معاوية عن الاعمش عن ابي بشر عن ابي نضر عن
 ابي سعيد وابي سلمة عن الجويري عن ابي نضر عن ابي سعيد وابي سلمة يعني عن ابي نضر

عالم في العلم

عن أبي سعيد وفيه كلام أكثر من هذا أخبرنا محمد بن أحمد ثنا سفيان عن عمرو قال قال
طاوس أذهب بنا نخاليس الناس أخيراً اسمعيل بن أياد ثنا يعقوب بن عبد الله النخعي
ثنا جعفر بن أبي المغيرة عن سعيد بن جبيرة عن ابن عباس قال تذاكروا هذا الحديث
لا يغفلت منكم فإنه ليس مثل القرآن مجموع محفوظ وانكم إن لم تذاكروا هذا الحديث يغفلت
منكم ولا يقولن أحدكم حدثت أمس فلا أحدثت اليوم بل حدثت أمس وحدثت اليوم
وحدثت غدا أخبرنا مالك بن اسمعيل ثنا ميثل بن علي حدثني جعفر بن أبي المغيرة حدثني
سعيد بن جبيرة قال قال ابن عباس رواه الحديث واستذكروا فإنه إن لم تذاكروا ذهب
ولا يقولن رجل الحديث قد حدثه قد حدثته مرث فانه من كان سمع يرويه عليه
وليس من لم يسمعه أخبرنا الحكم بن المبارك أنا أبو عوانة عن يزيد بن أبي زياد عن
عبد الرحمن بن أبي ليلى قال تذاكروا فان أحياء الحديث من أكرته أخبرنا قتيبة بن سعيد
وحدثنا يوسف قال ثنا سفيان عن الأعمش عن إبراهيم عن علقمة قال تذاكروا الحديث
فإن ذكره معيأته أخبرنا محمد بن قدامة عن سفيان بن عيينة عن زياد بن سعد قال
كان ابن شهاب يحدث الأعراب أخبرنا محمد بن سعيد أنبأنا محمد بن فضيل عن الأعمش
قال كان اسمعيل بن رجاء يجمع صبيان الكتاب يحدّثهم فيحفظون ذلك أخبرنا أبو النعمان
ثنا أحمد بن زيد عن أبي عبد الله الشافعي عن إبراهيم قال حدثت حديثاً من حديث حميد و
من لا يشتهر به فانه يصير عندك كالحمام تقرأه أخبرنا أبو عمرو محمد بن سعيد عن
عبد السلام عن حجاج عن عطاء عن ابن عباس قال إذا سمعتم منا حديثاً فذاكروا به بينكم
أخبرنا أبو عمرو عن هشيم بن أبي يونس قال كنا نأق الحسن فاذا خرجنا من عنده تذاكروا به
أخبرنا صدقة بن الفضل ثنا عبد الله بن وهب عن عمرو بن الحارث عن جبير بن أبي بكر عن
نافع عن ابن عمر قال إذا أدا أحدكم أن يروي حديثاً فليدعه ثلاثاً أخبرنا محمد بن سعيد ثنا
محمد بن فضيل عن يزيد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى قال أحياء الحديث من أكرته فقال
عبد الله بن شداد يرويه الله كم من حديث أحبيته في صدرى كان قد مررت أخبرنا
عبد الله بن سعيد ثنا محمد بن فضيل عن أبيه قال كان الحارث بن يزيد العجلي وابن شهاب
والقاسم عن يزيد ومغيرة إذا صلوا العشاء الآخرة جلسوا في الفقه فلم يفرق بينهما إلا
إذا ان الصبح أخبرنا مالك بن اسمعيل قال سمعت شريكاً ذكر عن ليث عن عطاء وطاوس

١٠٠

١٠١

١٠٢

١٠٣

١٠٤

١٠٥

١٠٠

١٠١

ويجاء هذا قال عن اثنين منهم لا بأس بالسمر في الفقه أخيراً نا محمد بن سعيد ثنا عبد السلام عن
ليث عن مجاهد قال لا بأس بالسمر في الفقه أخيراً نا محمد بن سعيد ثنا صفوان عن ابن جبر
قال قال ابن عباس ثلث أسرار العلم ساعة من الليل خير من أحيائها أتميتها أبو حمزة محمد
ابن عيسى عن هشيد النخعي عن عطاء قال كنا ذاتي جابر بن عبد الله فأتنا فخرجنا من عنده لا
تذكرنا فكان أبو الزبير أحفظنا الحديثه أخيراً نا مروان بن محمد قال سمعت الليث بن سعد
يقول تذكرنا ابن شهاب ليلة بعد العشاء حديثاً وهو جالس متوضئاً قال فما زال ذلك
يجلسه حتى أصبح قال مروان جعل يذكر الحديث أخيراً نا عبد الله بن محمد ثنا ابن إدريس
عن محمد بن اسحق عن الزهري قال كنت إذا سألت عبيد الله بن عبد الله بن محمد ثنا ابن إدريس
أخيراً نا محمد بن حميد ثنا جابر بن عثمان بن عبد الله قال كان الحديث الكلي صاحباً به يتجاسرون
بالليل ويذكرون الفقه أخيراً نا أبو نعيم ثنا أبو اسرائيل عن عطاء بن السائب عن أبيه
روى عن أبي الأحوص عن عبد الله قال تذكرنا هذا الحديث فان حياته منذ أكرته أخيراً نا
أبو نعيم حدثنا المسعودي عن عون قال قال عبد الله لا صاحباً به حين قدموا عليه هل تجالسون
قالوا ليس كذلك قال فهل تزارون قالوا نعم يا أبا عبد الرحمن ان الرجل منا ليفقد أخاه
فيمشي في طلبه الى أقصى الكوفة حتى يلقاه قال فانكم لن تزاروا أخيراً نا محمد
بن المبارك ثنا الوليد عن الأوزاعي عن الزهري قال آفة العلم النسيان وترك المذاكرة أخيراً نا
جعفر بن عون نا أبو نعيم عن القاسم قال قال عبد الله آفة النسيان أخيراً نا
محمد بن يوسف عن سفيان عن طارق عن حكيم بن جابر قال قال عبد الله ان لكل شيء
آفة وآفة العام النسيان أخيراً نا عبد الله بن سعيد ثنا أبو اسامة عن الأعمش قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم آفة العلم النسيان وإضاعتها ان تحدث به خير له
أخيراً نا عفان ثنا حماد بن سلمة نا أبو حمزة الثمالي عن الحسن قال غائلة العلم النسيان
أخيراً نا عثمان بن عمران نا كهشع عن ابن بريدة قال قال علي تذكرنا هذا الحديث وتزاروا
فانكم ان لم تفعلوا أيدي رؤس أخيراً نا بشر بن الحكم قال سمعت سفيان يقول قال الزهري كنت
أحسب ما لي أصيب من العلم فإني لست بعبد الله فكانت لي شعبة من الشعاب
بـ اختلاف الفقهاء أخيراً نا يزيد بن هارون عن حماد بن سلمة عن حميد قال
قيل لعمر بن عبد العزيز لو جمعت الناس على شيء فقال ما يسرني انهم لم يختلفوا قال

أنا

بدنيهم الشيخ ^{أحمد بن محمد بن أبي} يعقوب بن إبراهيم بن محمد بن عثمان بن علي بن وهب الحمداني
 ثنا الشيخ الشريف موسى قال فرسلان بن عبد الملك بالمدينة وهو يزيد مكة فاقام بها أياماً
 فقال له بالمدينة أهل ادراك احد من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا له ابو حازم فارسل
 اليه فلما دخل عليه قال له يا ابا حازم ما هذا الجفاء قال ابو حازم يا امير المؤمنين وأي جفاء
 رأييت مني قال اتاني وجوه أهل المدينة ولحقوا بكيني قال يا امير المؤمنين اعيت لك يد الله
 ان تقول ما لم يكن مما عرفني قبل هذا اليوم ولا انار أيتك قال قالتهت سليمان الى محمد
 ابن شهاب الزهري فقال اصاب الشيخ بالخطأ قال سليمان يا ابا حازم ما لنا نكره الموت
 قال لانكم اخر بتم الاخرة وعمرتم الدنيا فكم لم ان تنقلوا من العمران الى الاخرة قال
 اصبت يا ابا حازم فكيف القدم غدا على الله قال اما المحسن فكلنا نكتب يقدم على اهله
 واما المسوء فكلنا يبق يقدم على مولاة فبكي سليمان وقال ليت شعري ما لنا عند الله قال
 عرض عليك على كتاب الله قال واى مكان اجده قال ان الاكبر اكرمني تعبير وان الفجار اكرمني
 بحميم قال سليمان فابن رحمة الله يا ابا حازم قال ابو حازم رحمة الله قريبي من
 المحسنين قال له سليمان يا ابا حازم فاقى عباد الله اكرم قال اولوا امره والتمني قال سليمان
 فاقى الاعمال افضل قال ابو حازم اداء الفرائض مع اجتناب المحارم قال سليمان فاقى الدماء
 اسمع قال ابو حازم دعاء المحسن اليه للمحسن قال فاقى الصدقة افضل قال للسائل بالباش
 وجهه المتل ليس فيها من ولا اذى قال فاقى القول اعدل قال قول الحق عند من تخافه
 او شرجوق قال فاقى المؤمنين اكيس قال رجل عمل بطاعة الله ودل الناس عليها
 قال فاقى المؤمنين احق قال رجل انحط في هوى اخيه وهو ظالم فباع اخرته بدنيا غيره
 قال له سليمان اصبت فما تقول فيما نحن فيه قال يا امير المؤمنين او تعفني قال له سليمان
 لا ولكن نصيحة تلقىها الي قال يا امير المؤمنين ان آباءكم قهرم الناس بالسيف واخذوا
 هذا الملك غمق على غير مشورة من المسلمين ولا رضا لهم حتى قتلوا منهم مقتلة عظيمة
 فقد استحلوا اعنهم فلو شعرت ما قالوه وما قيل لهم فقال له رجل من جلسائه يس ما
 قلت يا ابا حازم قال ابو حازم كذبت ان الله اخذ ميثاق العلماء لكي يبينوا للناس سبوا
 لا يقيموا مكة قال له سليمان فكيف لنا ان نعلم قال نكعون الشملكت وتسمكون بالمرقة
 وتسمون بالسوية قال له سليمان كيف لنا بالماخذ به قال ابو حازم تأخذ من سبيل

انما
 على
 الخط
 الزيادة
 على الخط

وتضعه في أهله قال له سليمان هل لك يا أبا حازم أن تصحبنا فنصيب منا ونصيب
منك قال أعوذ بالله قال له سليمان وليخذك الله قال اخشى أن أركن إليك كركن شيعة سليمان
فيلدني الله ضعفت الحيوة وضعفت المياة قال له سليمان ارفع لي سائر حوائجك قال فحينئذ من
الناس وقد خلني الجنة قال سليمان ليس ذلك إلا قال أبو حازم فما لي إليك حاجة غير هذا قال
فأدعني قال أبو حازم اللهم إن كان سليمان وليك فيسره خير الدنيا والآخرة وإن كان عدوك
فخذ بناصيته إلى ما تحب وترضى قال له سليمان قط قال أبو حازم قد أوجرت وأكثرت إن
كنت من أهله وإن لم تكن من أهله فما ينفعني أن أسمى نفسي لها وتو قال له
سليمان أو صمتي قال ساو صيكت وأوجرت عظم رباك وتوهم أن يرالك حيث نهاك أو يفقدك
حيث أمرك فلما أخرج من عنده بعث إليه بمائة دينار وكتب إليه أن أفرقها وذلك
عندي مثلها كثير قال فردها عليه وكتب إليه يا أمير المؤمنين أحمداك فإذ الله أن يكون
سؤالك إياي هزلا أو ردي عليك بذلك وما أرضاها لك فأكبمت أرضاها لنفسي وكتب
إليه أن موسى بن عمران لما ورث مائة مد من وجهاء عليها رعاء يسقون ووجد من دوابهم
جاريين تزود أن فسألهما فقالنا لا نسقي حتى يمدد ذلك الماء وأبونا شيخا كبير فسقيهما
شعرا كوكبا إلى الظل فقال رب إني بما أكرمتك إني من خير فقير وذلك أنه كان جائعا خادما
لأبى من فسأل ربه ولم يسأل الناس فلم يفتن الرحمة وفطنت البحاريتان فلما رجعتا
إلى أبيهما أخبرتاه بالقصة ويقولان فقال أبوهما وهو شعيب هذا رجل جاد فم قال
لأحداهما إذ مضى فادع به فلما أتته عظمته وعظمت وجهها قالت أن أبي يدعوك
ليخبرنيك أجز ما سقيت لنا فشق على موسى حين ذكرته أجز ما سقيت لنا ولم يخبرها
أن يئسهما أنه كان بين الجبال جائعا مستوحشا فلما تبعها هبت الريح فجعلت تهب
شبابها على ظهرها فتصفت له عجيزتها وكانت ذات نخز ويجعل موسى يعرض حرقا ويصق
أخرى فلما سئل صبرها فناداهما يا أمه الله كوني خلقي وأرييني السهمين يقولان ذلك قبل أن نزل
على شعيب أنه ذهب بالمشاء معي فقال له شعيب اجلس يا شاب فتعش فقال له موسى
أعوذ بالله فقال له شعيب إلهي أما أنت جائع قال بلى وأنت أخاف أن يكون هذا عروضا
لما سقيت لهما وإنا من أهل بيت لا نبيع شيئا من ديننا بئس الأعرض ذهب فقال له
شعيب لا يا شاب ولكن هاءدني وعادة آياتي فذكر في الفريضة ونظم الطعام فجلس موسى

شعيب

ب

الزاهد

بصره

فأكل فان كانت هذه المائة دينارا عوضها لما حدثت فالمائة والدم ولحم الخنزير في حال
الاضطرار احل من هذه وان كان يلحق في بيت المال فلي فيها نظراء فان ساويت بيتنا
والافليس لي فيها حاجة اخبرنا ابو عثمان البصري عن عبيد العزيز بن مسلم
القشمل ان زيدا العمري عن بعض الفقهاء انه قال يا صاحب العلم اعمل بعلمك
واكسب فضل مالك واحبس الفضل من قولك لا يشئ من الحديث يتفعلك عند
ربك يا صاحب العلم ان الذي علمت لم تعمل به قاطع حججك ومعدنك
عند ربك اذ القيت يا صاحب العلم ان الذي امرت به من طاعة الله ليشغلك
عن انهيته عنه من معصية الله يا صاحب العلم لا تكون قويا في عمل غيرك ضعيفا
في عمل نفسك يا صاحب العلم لا يشغلك الذي لغيت عن الذي لك يا صاحب العلم
عظم العلماء وناجهم واستم منهم ودمع منار عظم يا صاحب العلم عظم العلماء
العلم هم وصغار الجاهل بحملهم ولا تباعد هم وتزهم وعلمهم يا صاحب العلم لا تحدث
بحديث في مجلس حتى تفهمه ولا تجيب امرأ في قوله حتى تعلم ما قال لك يا صاحب العلم
لا تغتر بالله ولا تغتر بالناس فان الغرة بالله ترك امره والقرى بالناس ابتاعواهم
وامتد من الله ما حدثك من نفسه واحذر من الناس في شئ تهتم به
صاحب العلم انه لا يكمل ضوء النهار الا بالشمس كذلك لا تكمل الحكمة الا بطاعة
الله يا صاحب العلم انه لا يصلح الزرع الا بالماء والتراب كذلك لا يصلح الايمان الا بالعمل
والعمل يا صاحب العلم كل مسافر متزود وسيجد اذا احتاج الى زادة ما تزود وكذلك
سيجد كل عامل اذا احتاج الى عمله في الآخرة ما عمل في الدنيا يا صاحب العلم اذا
اراد الله ان يحضك على عبادته فاعلم انه اذا اراد ان يبين لك كرامتك عليه فلا تحقن
الى غيره فترجم من كرامته الى هوايه يا صاحب العلم ان تنقل الحجارة والحد يداهن
عليك من ان تحدث من لا يقبل حديثك ومثل الذي يحدث من لا يقبل حديثه
كمثل الذي ينادى بالميت ويضع المائدة لاهل القبور

١٤
 ١٥
 ١٦
 ١٧
 ١٨
 ١٩
 ٢٠
 ٢١
 ٢٢
 ٢٣
 ٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

والمعنى ان الله تعالى قد علم ان
الانسان اذا لم يجد في الدنيا
مغناة لم يجد في الآخرة
مغناة ايضا

تحت إشراف

رسالة عبيد بن عباد القوافل الشامي

١٠٧ أخبرنا عبد الملك بن سليمان أبو عبد الرحمن الأنطاكي عن عباد بن عباد الخوافي
الشامي أبو عتبة قال أما بعد اعقلوا والعقل نعمة فربما دى عقل قد شغل قلبه

بالتمحيق فيما هو عليه ضرر عن الاتباع بما يحتاج اليه حتى صار عن ذلك ساهيا ومن فضل عقل
 المرء ترك النظر فيما لا نظرية فيه حتى لا يكون فضل عقله وبالاً عليه في ترك مناقشة من هو دونه
 في الأعمال الصالحة أو جعل شغل قلبه ببدعة قلبي فيها دينه رجالا دون اصحاب ربه والى الله
 صلى الله عليه وسلم واكتفى برأيه فيما لا يرى الهدى الا فيها ولا يرى الضلالة الا تركها
 بن عمر انه اخذها من القرآن وهو يدعو الى فراق القرآن كما كان للقرآن حكمة قبله وقيل اصحاب
 يعملون بحكمه ويؤمنون بمتشابهه وكانوا منه على متنار أو هم الطريق وكان القرآن اما
 رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اما كمالها كما كان اجاب
 ائمة لمن بعدهم رجال معروفون منسوبون في البلدان متفقون في الرد على اصحاب
 الأهواء مع ما كان بينهم من الاختلاف وكسبهم اصحاب الأهواء برأيهم في سبل مختلفة
 حائرة عن القصد مغارقة للصراط المستقيم فتوهمت بهم آجالهم في مهابة مضللة
 فاعتنوا فيها متعسفين في هياتهم كلما احدث لهم الشيطان بدعة في ضلالهم انقلوا
 منها الى غيرها لانهم لم يطلبوا اثر السالفين ولم يقتدوا بالماجرين وقد ذكر عن عمرانه
 قال لزياد هل تدري ما يهديم الاسلام زلة عالم وجدال منافق بالقرآن واية مضلوا
 اتقوا الله وما حدث في قرائكم واهل مساجدكم من الغيبة والنميمة والمشى بين
 الناس بوجهين ولسانين وقد ذكر ان من كان ذا وجهين في الدنيا كان ذا وجهين في
 النار يلقاك صاحب الغيبة فيعتاب عندك من يرى انك تحب غيبة ويخالفك الى
 صاحبك فيأتيه عنك بمثله فاذا هو قد اصاب عندك كل واحد منكما ما جئته وخفى على
 كل واحد منكما ما يأتى عند صاحبه تحضره عند من حضره حضوراً الاخوان وغيبته
 عن من غاب عنه غيبة الاعداء من حضر منهم كانت له الاثرة ومن غاب منهم لم تكن له
 حرمة يفتن من حضره بالتركية ويعتاب من غاب عنه بالغيبة فيا العباد الله اما في
 القوم من رشيد ولا مضل به يقيم هذا عن مكيدته ويرد عن عرض اخيه المسلم
 بل عرف هو اهم فيما مشى به اليهم فاستمكن منهم وامكف من حاجته فاكل بلديته مع
 اديانهم فالله الله ذو اعين محرم اعياكم وكفوا السننكم عنهم الامن خير وانا صرحوا الله في
 امتكم اذ كنتم حكمة الكتاب والسنة فان الكتاب لا ينطق حتى ينطق به وان السنة لا تنطق
 حتى يكمل بها فتمت يتعلم الجاهل اذا سكت العالم فلم يترك ما ظهر ولم يامر بما ترك

١٠٠

١٠١

١٠٢

١٠٣

١٠٤

١٠٥

١٠٦

١٠٧

١٠٨

وقد اخذ الله ميثاق الذين اوتوا الكتاب ليؤمنوا به للناس ولا يحكمونه اتقوا الله فانكم
 في زمان قد فيه الوترع وقيل فيه الخشوع وحمل العلم مفسد وذا خبوا ان يقرؤوا بحله
 وكرهوا ان يقرؤوا باضا عته فتنطقوا فيه بالهوى يدا دخلوا فيه من الخطاء وخرقوا الحكم
 عما تركوا من الحق الى ما عملوا به من باطل فذنبوا بهم ذنوب لا يستغفرون عنها وتقصروا
 تقصير لا يغتفر به كيف يهتدى المستدل المسترشد اذا كان الدليل جائرا الحق الدنيا
 وكرهوا منزلة اهلها فشاركواهم في العيش وزايلوهم بالقول ودافعوا بالقول عن انفسهم
 ان يلبسوا الى علمهم فليبتروا عما اتفقوا منه ولم يبدوا في ما نسبوا اليه انفسهم لان اهل
 بالحق متكلم وان سكت وقد ذكر ان الله تعالى يقول اني لست كل كلام الحكيم اتقبل ولكن انظر
 الى هم وهواه فان كان همهم وهواهم الى جعلت صمته حمد او قاراني وان لم يتكلم وقال الله تعالى
 مثل الذين حملوا التوراة ثم لم يحملوها كمثل الجوارح حمل الهياكل اسفار اكتبنا وقال عذرا وما اتيناكم
 بقوة قال العمل بما فيه ولا تكتفوا من السنة يا فتعالها بالقول دون العمل بها فان اتحال السنة
 دون العمل بها كذب بالقول مع اضاغة العلم ولا تعينوا باليد عن تزنيها بعينها فان فساد
 اليد عن ليس بزيادة في صلاكم ولا تعينوها بغيرها على اهلها فان البقي من فساد انفسكم وليس
 ينبغي للطبيب ان يداوي المرضى بما يبرئهم ويبرئهم منه فانه اذا مرض استغل بمرضه عيلا واما
 ولكن ينبغي ان يلتمس لنفسه الصحة ليتقوى به على علاج المرضى فليكن امركم فيما تنكرون على
 اخوانكم نظرا منكم لانفسكم ونصيحة منكم لارئكم وشفقة منكم على اخوانكم وان تكونوا مع
 ذلك بعيوب انفسكم اغنام منكم بعيوب غيركم وان يستفطم بعضكم بعضا النصيحة
 وان يحفظ عندكم من يذلها لكم وقيلها منكم وقد قال عمر بن الخطاب رضي الله تعالى عنه من هم
 الله من اهدى الي عيولي تحبون ان تقولوا فيحمل لكم وان قيل لكم مثل الذي قلتم غرض سبتم
 تجدون على الناس فيما تنكرون من امورهم وتأتون مثل ذلك فلا تحبون ان يؤخذ
 عليكم انهم مواسايتكم ورأي اهل زمانكم وتشتوا قبل ان تكموا وتعلموا قبل ان تعلموا
 فانه يا قوم زمان يشته فيه الحق والباطل ويكون المعروف فيه منكرا والمكفر فيه معروفا فمنكم
 متقرب الى الله بما يبا عده ومتحجب اليه بما ينفضه عليه قال الله تعالى اقمن لئن لاه
 سوء عمركم قرأه حسنا الآية فعليكم بالوقوف عند الشبهات حتى تبرز لكم واضح الحق
 بالبينه فان الداخل فيما لا يعلم بغير علم اشهر من نظر الله نظر الله له عليكم بالقرآن اتقوا

١٣

١٤

١٥

١٦

١٧

١٨

١٩

٢٠

٢١

٢٢

٢٣

٢٤

٢٥

٢٦

٢٧

٢٨

٢٩

٣٠

وأما ما عليه وعليكم بطلب أثر الماضي فيه ولو ان الأحيار والرهبان لم يتقوا نزال من تبهم
 وفساد منزلتهم بإقامة الكتاب وتبليغاته ما حرقوه ولا كتموه ولكنهم لما خالفوا الكتاب
 بأعمالهم التسوان اتخذوا قومهم عما صنعوا مخافة ان يفسد منازلهم وان يتبين للناس
 فسادهم فحرقوا الكتاب بالتفسير وما لم يستطيعوا تحريفه كتموه فسكتوا عن منيع أنفسهم
 ابقاء على منازلهم وسكتوا عما صنع قومهم مصانعة لهم وقد اخذ الله ميثاق الذين اوتوا
 الكتاب ليسينته للناس ولا يكتمونه بل ما لو اعلية ورفقوا لهم فسيبهم

كتاب الصلوة

باب في الوضوء والصلوة اخبرنا علي بن عبد الحميد ثنا سليمان بن المغيرة
 عن ثابت عن انس بن مالك قال لما نهيتم ان نبتدئ النبي صلى الله تعالى عليه وسلم
 كان يصحبنا ان يقرأ في العارفي العاقل فيسأل النبي صلى الله عليه وسلم ونحن
 عنده فنبينا نحن كذلك اذ جاء اعرابي فحبنا بين يدي رسول الله صلى الله تعالى عليه
 وسلم فقال يا محمد ان رسولك انا افرع عمر لنا انك تزعم ان الله ارسلك فقال النبي صلى الله
 عليه وسلم صدق قال فبالذي رفع السماء وبسط الارض وانك انجيل الله ارسلك
 فقال النبي صلى الله تعالى عليه وسلم نعم قال فان رسولك زعم لنا انك تزعم ان علينا
 خمس صلوات في اليوم والليلة فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق قال فبالذي
 ارسلك الله امرك بهذا فقال النبي صلى الله عليه وسلم نعم قال فان رسولك زعم
 لنا انك تزعم ان علينا صوم شهر في السنة فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق قال
 فبالذي ارسلك الله امرك بهذا فقال النبي صلى الله عليه وسلم نعم قال فان رسولك زعم
 لنا انك تزعم ان علينا زكاة فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق قال فبالذي ارسلك الله امرك
 بهذا فقال النبي صلى الله عليه وسلم نعم قال فان رسولك زعم لنا انك تزعم ان علينا
 الحج الى البيت من استطاع اليه سبيلا فقال النبي صلى الله تعالى عليه وسلم صدق قال
 فبالذي ارسلك الله امرك بهذا فقال النبي صلى الله تعالى عليه وسلم نعم قال فوالذي
 بعثك بالحق لا ادع منهن شيئا ولا اجاوزهن قال ثم وثب الاعرابي فقال النبي صلى الله
 عليه وسلم ان صدق الاعرابي ادخل الجنة اخبرنا محمد بن يزيد ثنا ابن فضيل ثنا
 عطاء بن السائب عن سالم بن ابراهيم الجعفي عن ابن عباس قال جاء اعرابي الى النبي صلى الله

١٠٠

١٠١

انا ان صدق الاعرابي فخال

عليه وسلم فقال السلام عليك يا غلام بنى عبد المطلب فقال وعليك وقال انى رجل من اخوانك
من بنى سعد بن بكر وان رسول قومي اليك وواقد هو وانى ساكنك فمشى معه مسألتى اليك
ومناشدك فمشى معه مناشدتى اياك قال خذ عنك يا اخا بنى سعد قال من خلقك وخلق من
قبلك ومن هو خالق من بعدك قال الله قال فتشددت بك بذلك أهوا رسلك قال نعم قال من
خلق السموات السبع والارضين السبع واجرى بينهن الرزق قال الله قال فتشددت بك بذلك
أهوا رسلك قال نعم قال انا وجدنا فى كتابك وافر من رسلك ان تصلى فى اليوم واللييلة
خمس صلوات لمواقيتنا فتشددت بك بذلك أهوا أمرك قال نعم قال انا وجدنا فى كتابك وأمرنا
رسلك ان نأخذ من حواشى أموالنا فنفقها على فقرا ثمنا فتشددت بك بذلك أهوا أمر بك بذلك
قال نعم ثم قال اما الخامسة فلسنت بساكنك عنهما ولا أربى لى فيها ثم قال اما والذى بعثك
بالحق لا تخفى بها ومن اطاعنى من قومي ثم رجع فضحك النبى صلى الله عليه وسلم حتى يدست
نواجره لا ثم قال والذي نفسى بيده لئن صدق ليدخلن الجنة اخيرا ثم اخبرنا محمد بن حميد ثنا
سليمان بن محمد بن اسحق حدثني سليمان بن كهيل ومحمد بن الوليد بن نوبير عن كريب مولى
ابن عباس عن ابن عباس قال بعث بنو سعد بن بكر خيما بن ثعلبة الى رسول الله صلى الله
تعالى عليه وسلم فقدم عليه فانخر بعيره على باب المسجد ثم عقاه ثم دخل المسجد ورسول الله
صلى الله عليه وسلم جالس فى اصحابه وكان خيما بن ثعلبة اذا يدبرتين حتى وقعت على
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ليكن ابن عبد المطلب فقال رسول الله صلى الله تعالى
عليه وسلم انا ابن عبد المطلب قال محمد قال نعم قال يا ابن عبد المطلب انى ساكنك
ومغلط فى المسألة فلا تجدنى فى نفسك قال لا اجد فى نفسى فسئل عما يد لك قال انى تشدد
بالله الهك واله من كان قبلك واله من هو كائن بعدك الله بعثك اليه رسولا قال
اللهم نعمه قال فانشدك بالله الهك واله من كان قبلك واله من هو كائن بعدك الله امر
ان تعبدوا وحده لا تشركوا به شيئا وان تخلصوا هذه الالناد التي كانت آباءنا تعبد هاهنا ومنه
قال اللهم نعم قال فانشدك بالله الهك واله من كان قبلك واله من هو كائن بعدك الله امر
ان تصلى هذه الصلوات الخمس قال اللهم نعم قال ثم جعل يذكر فرائض الاسلام فريضة
فريضة الزكاة والصيام والحج وشئنا الاسلام كلها ويناشره عند كل فريضة كما
ناشره فى التى قبلها حتى اذا فرغ قال فالى اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده

ورسوله ورساؤي هذه القرينة واجتنب ما نهيتني عنه ثم قال لا يزيد ولا تنقص ثم انصرفت
 الى بعيرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم عيني ولي ان يصدق ذو العقيبين يدخل
 الجنة فاتي الى بعيرة فاطلق عقاله ثم خرج حتى قدم على قومه فاجتمعوا اليه فكان اول ما
 تكلم ان قال يا ست اللات والعزى قالوا مة يا ضمام اتق البرص واتق الجنون واتق الجنان
 قال ويلكم انهم ما والله لا تفران ولا تنفغان ان الله قد بعث رسولا وانزل عليه كتابا
 استغفركم به عما كنتم فيه واني اشهد ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله وقد جعلتكم
 من عنده بما اكرم به ونهاكم عنه قال فوالله ما اصبى من ذلك اليوم وفي جاضري رجل
 ولا امرأة الا مسلما قال يقول ابن عباس فما سمعنا بواقد قوم كان افضل من ضمام ^{ثعلبي}
سببا ما جاء في الطهور اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا ابيان هو ابن يزيد ثنا يحيى
 بن كشيوع عن زيد عن ابي سلام عن ابي مالك الاشعري ان نبى الله صلى الله عليه وسلم قال الطهور
 نظير الايمان والحمد لله يملا الميزان ولا اله الا الله والله اكبر يسلم ما بين السهمي است و
 الارض والصلوة نور والصدقة برهان والوضوء ضياء والقرآن حجة لك او عليك وكل
 الناس يغفلون فاني اقم نفسي فمعتقها او موقفها ^{ثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن}
 ابي اسحق عن جبرئيل التميمي عن رجل من بني سليم قال عقد من رسول الله صلى الله تعالى
 عليه وسلم في يدي او قال عقد من في يدي ويده في يدي سبحان الله نصف الميزان والحمد
 يملا الميزان والله اكبر يملا ما بين السماء والارض والوضوء نصف الايمان والصوم نصف
 الصبر ^{ثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن منصور والاعشى عن سالم بن ابي الجعد}
 عن ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 استقيموا ولن تحصوا واعلموا ان خيرا اعمالكم الصلوة وقال الاخران من خيرا اعمالكم
 الصلوة ولن يحافظ على الوضوء الا مؤمن ^{ثنا يحيى بن بشر ثنا الوليد بن مسلم}
 ثنا ابن ثوبان قال حدثني الحسن بن عطية ان ابا كريمة السكولي حدثني انهم سمعوا ثوبان
 مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سئلوا
 وقادروا وخيرا اعمالكم الصلوة ولن يحافظ على الوضوء الا مؤمن **سببا** قوله اذا قمتم
 الى الصلوة فاغسلوا رؤسكم والايه ^{ثنا عبد الصمد بن عبد الوارث ثنا}
 شعبة ثنا مسعود بن علي عن عكرمة ان سعلدا كان يصلي الصلوات كلها بوضوء واحد

سنة ١١

١١

١١

١١

١١

١١

١١

١١

١١

١١

١١

وان عليا كان يتوضأ لكل صلوة وتلا هذه الآية اذا قمت الى الصلوة فاعسلوا وجوهكم
وايديكم الآية اخبرنا احمد بن خالد ثنا محمد بن اسحق عن محمد بن يحيى بن حبلان
عن عبيد الله بن عبد الله بن عمر قال قلت لارأيت توضأ ابن عمر لكل صلوة طاهرا وغير طاهرا
عم ذلك قال حدثني اسماء بنت زيد بن الخطاب ان عبد الله بن حنظلة بن ابي عامر
حدثنا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر بالوضوء لكل صلوة طاهرا وغير طاهر
فلما شق ذلك عليه أمر بالسواك لكل صلوة وكان ابن عمر يرى ان به على ذلك فتوة
فكان لا يدع الوضوء لكل صلوة اخبرنا عبيد الله بن موسى عن سفیان عن علقمة
ابن مرثد عن ابن يزيد عن ابيه قال كان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يتوضأ
لكل صلوة حتى كان يوم فتح مكة صلى الصلوات بوضوء واحد ومسح على خفيه فقال له عمر
يا أيتك صنعت شيئا لم تكن تصنعه قال اني عمدا صنعت يا عمر قال ابو محمد قد فعل رسول الله
صلى الله عليه وسلم ان معنى قول الله تعالى اذا قمتم الى الصلوة فاعسلوا وجوهكم الآية
لكل محدث ليس للطاهر ومنه قول النبي صلى الله عليه وسلم لا وضوء الا من حدث
والله اعلم **باب** في الذهاب الى الحاجة اخبرنا يعلى بن عبيد ثنا محمد بن عمرو عن
ابي سلمة عن المغيرة بن شعبة قال كنت مع رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
في بعض اسفاره وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ذهب الى الحاجة بعد
اخبرنا ابو نعيم ثنا جابر بن حازم عن ابن سيرين عن عمرو بن وهب عن المغيرة بن شعبة
قال كان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم اذا تبرزت باعد قال ابو محمد هو الاذنب **باب**
الستر عند الحاجة اخبرنا ابو عاصم ثنا ثور بن يزيد ثنا حصين الجعفي **باب**
ابو سعيد الخدري عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اتحل فليوتر
من فعل ذلك فقد احسن ومن لا فلا حرج من استحضر فليوتر من فعل فقد احسن ومن
لا فلا حرج من اكل فليتل فليلفظ وما لا لك بلسانه فليبتلع من اتى المناط
فليستتر فان لم يجد الا كشيبة رمل فليستديره فان الشياطين يتلاعبون بمقاعد
بن آدم من فعل فقد احسن ومن لا فلا حرج اخبرنا حماد بن عمار ثنا مهيدي
ثنا محمد بن عبد الله بن ابي يعقوب عن الحسن بن سعد مولى الحسن بن علي عن عبد الله
ابن جعفر قال كان ابي ما استتر به النبي صلى الله عليه وسلم الحاجة هذفا او جانش فخل

قال ابو محمد معنى قول الله تعالى

باب

باب

عن ابن جرير عن عبد الكريم بن أبي المخارق عن الوليد بن مالك عن عبد القيس عن محمد
 ابن قيس مولى سهل بن حنيف عن سهل بن حنيف أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا ت
 رسول إلى أهل مكة فقل أن رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ عليكم السلام و
 يأمركم أن لا تستنجوا بعظم ولا بغير قال أبو عاصم مرة وبينهما كراويا **سبب**
 انتهى عن الاستنجاء باليمين أخيرا وذهب بن جرير ويزيد بن هارون وأبو نعيم عن
 هشام عن يحيى عن عبد الله بن أبي قتادة عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال
 لا يمس أحدكم ذكره بيمينه ولا يستنجي بيمينه **سبب** الاستنجاء بالأجزاء حدثنا
 ذكرنا ابن عدي ثنا ابن المبارك عن ابن عجلان عن القعقاع عن أبي صالح عن أبي هريرة
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما أنا لكم مثل الوالد للولد **سبب** فلا تستقبلوا
 القبلة ولا تستدبروها وإذا استطبت فلا تستطب بيمينك وكان يأمرنا بثلاثة أجماع
 وينهى عن الروث والرمة فقال ذكر يا يعني العظام البالية **سبب** الاستنجاء بالماء
 أخيرا نا يزيد بن هارون عن شعبة عن عطاء بن أبي ميمونة عن أنس بن مالك أن
 النبي صلى الله تعالى عليه وسلم كان إذا ذهب لحاجته أتته أنا وعذرا لم يتركه وأداة
 فيتوضأ أخيرا نا أبو الوليد الطيالسي ثنا شعبة عن أبي معاذ عن أنس أن النبي صلى الله
 عليه وسلم كان إذا أخرج من الخلاء جاء الغلام بأداة من ماء كان يستنجي به قال أبو عبد
 أبو معاذ اسمه عطاء بن منيع أبي ميمونة أخيرا نا سعيد بن سليمان عن عباد بن العوام
 عن حميد بن عبد الرحمن عن زر عن المسيب بن بكرة قال حدثني عمي وكانت تحت
 حدثتني أن حذيفة كان يستنجي بالماء **سبب** فيمن يمسح يده بالتراب بعد الاستنجاء أخيرا نا
 حميد بن يوسف عن أبيان بن عبد الله بن الحارث عن أبي هريرة عن أبي هريرة قال قال رسول الله
 صلى الله تعالى عليه وسلم استنجن يوم صوء ثم دخل عيصية فأتته بماء فاستنجى ثم صوء
 بدله بالتراب ثم غسل يديه أخيرا نا أحمد بن يوسف ثنا ألك بن عبد الله حدثني إبراهيم
 ابن جرير بن عبد الله عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله **سبب** ما يقول إذا
 خرج من الخلاء أخيرا نا مالك بن اسمعيل ثنا إسرائيل عن يوسف بن البراء عن أبيه
 أن عائشة حدثت أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا خرج من الخلاء قال غفر الله
 لي **سبب** في السواك أخيرا نا يحيى بن عمار نا سعيد بن زيد عن شعيب بن أحمد عن الشرا عن رسول الله

م

م

كانه لم يستنجي
بنت

م

صلى الله عليه وسلم قال أكثرت عليكم في السواك أخيراً فإخبرنا أحمد بن عيسى ثنا عبد الوارث عن شعيب
 ابن أبي حمزة عن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أكثرت عليكم في السواك
 أخيراً فإخبرنا أحمد بن محمد ثنا سفيان عن الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو أن شق
 على امتهم أنهم به عند كل صلوة قال أبو محمد يعني السواك **سبب السواك** عن طريق الفم أخيراً فإخبرنا أحمد بن محمد
 هو الفم فإني حدثنا إبراهيم بن اسمعيل بن إبراهيم بن داود بن الحصين عن القاسم بن محمد
 عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السواك طهرة للفم فمضة للرب **سبب**
 السواك عند التمجيد أخبرنا سعيد بن الربيع ثنا شعيب عن حصين قال سمعت
 أبا وائل عن حماد بن عيسى قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قام إلى التمجيد يشد
 فاه بالسواك **سبب** لا يقبل صلوة بغير طهور أخبرنا مهمل بن حماد ثنا شعيب
 عن قتادة عن أبي المليح عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقبل الله صلوة بغير
 طهور ولا صدقة من غلول **سبب** مفتاح الصلوة طهور أخبرنا أحمد بن يوسف
 عن سفيان عن عبد الله بن محمد بن عتيق عن محمد بن الحنفية عن علي قال قال رسول الله
 صلى الله عليه وسلم مفتاح الصلوة الطهور وتحريمها التكبير وتحليلها التسليم **سبب**
 ما يكفي في الوضوء من الماء أخبرنا أحمد بن عيسى ثنا ابن علقمة ثنا أبو هريرة عن سفيان
 قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يتوضأ بالماء ويغتسل بالصاع أخبرنا أبو الوليد
 الطبيب ثنا شعيب أخبرنا عبد الله بن عبد الله بن جابر قال سمعت أنس يقول كانت
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ بالماء ويغتسل بخمس مكاتيل **سبب**
 الوضوء من الميضأة أخبرنا زكريا بن عدي ثنا عبيد الله بن عمر عن عبد الله بن محمد بن
 عتيق عن الربيع بنت معوذ بن عفراء قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتي في
 منزله فآخذ مبيضة لنا تكون ملاء وثلاث مد أو دبر مد فاسكب عليه فيتوضأ ثلاثاً
سبب التسمية في الوضوء أخبرنا عبيد الله بن سعيد ثنا أبو عامر العقدي ثنا كثير
 ابن زيد حدثني ربيع بن عبد الرحمن بن أبي سعيد الخدري عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله
 عليه وسلم قال لا وضوء لمن لم يذكر اسم الله عليه **سبب** فيمن يؤخر يديه في الأضغاث
 أن يغسلهما أخبرنا هاشم بن القاسم ثنا شعيب أخبرنا النعمان بن سالم قال سمعت ابن عمر
 ابن أوس يحدث عن جده أوس بن أبي أوس أنه رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم

ما
 قال
 كان
 النبي
 صلى
 الله
 عليه
 وسلم
 إذا
 قام
 إلى
 التمجيد
 يشد
 فاه
 بالسواك
 سبب
 لا
 يقبل
 صلوة
 بغير
 طهور
 أخبرنا
 مهمل
 بن
 حماد
 ثنا
 شعيب
 عن
 قتادة
 عن
 أبي
 المليح
 عن
 أبيه
 عن
 النبي
 صلى
 الله
 عليه
 وسلم
 قال
 لا
 يقبل
 الله
 صلوة
 بغير
 طهور
 ولا
 صدقة
 من
 غلول
 سبب
 مفتاح
 الصلوة
 طهور
 أخبرنا
 أحمد
 بن
 يوسف
 عن
 سفيان
 عن
 عبد
 الله
 بن
 محمد
 بن
 عتيق
 عن
 محمد
 بن
 الحنفية
 عن
 علي
 قال
 قال
 رسول
 الله
 صلى
 الله
 عليه
 وسلم
 مفتاح
 الصلوة
 الطهور
 وتحريمها
 التكبير
 وتحليلها
 التسليم
 سبب
 ما
 يكفي
 في
 الوضوء
 من
 الماء
 أخبرنا
 أحمد
 بن
 عيسى
 ثنا
 ابن
 علقمة
 ثنا
 أبو
 هريرة
 عن
 سفيان
 قال
 كان
 النبي
 صلى
 الله
 عليه
 وسلم
 يتوضأ
 بالماء
 ويغتسل
 بالصاع
 أخبرنا
 أبو
 الوليد
 الطبيب
 ثنا
 شعيب
 أخبرنا
 عبد
 الله
 بن
 عبد
 الله
 بن
 جابر
 قال
 سمعت
 أنس
 يقول
 كانت
 رسول
 الله
 صلى
 الله
 عليه
 وسلم
 يتوضأ
 بالماء
 ويغتسل
 بخمس
 مكاتيل
 سبب
 الوضوء
 من
 الميضأة
 أخبرنا
 زكريا
 بن
 عدي
 ثنا
 عبيد
 الله
 بن
 عمر
 عن
 عبد
 الله
 بن
 محمد
 بن
 عتيق
 عن
 الربيع
 بنت
 معوذ
 بن
 عفراء
 قالت
 كان
 رسول
 الله
 صلى
 الله
 عليه
 وسلم
 يأتي
 في
 منزله
 فآخذ
 مبيضة
 لنا
 تكون
 ملاء
 وثلاث
 مد
 أو
 دبر
 مد
 فاسكب
 عليه
 فيتوضأ
 ثلاثاً
 سبب
 التسمية
 في
 الوضوء
 أخبرنا
 عبيد
 الله
 بن
 سعيد
 ثنا
 أبو
 عامر
 العقدي
 ثنا
 كثير
 ابن
 زيد
 حدثني
 ربيع
 بن
 عبد
 الرحمن
 بن
 أبي
 سعيد
 الخدري
 عن
 أبيه
 عن
 جده
 عن
 النبي
 صلى
 الله
 عليه
 وسلم
 قال
 لا
 وضوء
 لمن
 لم
 يذكر
 اسم
 الله
 عليه
 سبب
 فيمن
 يؤخر
 يديه
 في
 الأضغاث
 أن
 يغسلهما
 أخبرنا
 هاشم
 بن
 القاسم
 ثنا
 شعيب
 أخبرنا
 النعمان
 بن
 سالم
 قال
 سمعت
 ابن
 عمر
 ابن
 أوس
 يحدث
 عن
 جده
 أوس
 بن
 أبي
 أوس
 أنه
 رأى
 رسول
 الله
 صلى
 الله
 عليه
 وسلم

أما

توضاً فاستوكفت ثلاثاً فقلت اناله أي شئ استوكفت ثلاثاً قال غسل يديه ثلاثاً **باب**
الوضوء ثلاثاً **باب** أخبرنا نصر بن علي الجهضمي ثنا عبد الله بن علي عن معمر بن الزهري عن عطاء بن يزيد
عن ابن أبي عمير عن عثمان بن عمار عن عثمان بن عمار عن عثمان بن عمار عن عثمان بن عمار عن عثمان بن عمار عن عثمان بن عمار عن عثمان بن عمار
ومسح برأسه وغسل رجله ثلاثاً ثم قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ كما
توضأت ثم قال من توضأ وضوءي هذا شرب صلي ركعتين لا يجتهد فيهما نفسه تغفر له ما تقدم
من ذنبيه **باب** الوضوء مرتين مرتين **باب** حدثنا يحيى بن حسان ثنا عبد العزيز بن محمد
خالد بن عبد الله عن عمرو بن يحيى المازني عن أبيه عن عبد الله بن زيد عن عمار بن يونس عن عمار بن يونس
على يديه فغسلهما ثلاث مرات وغسل وجهه ثلاثاً ويديه إلى المرفقين مرتين مرتين ثم قال
هكذا رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ أخبرنا يحيى بن حسان ثنا عبد العزيز بن أبي سلمة
عن عمرو بن يحيى عن أبيه عن عبد الله بن زيد عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو ما مضى **باب**
الوضوء مرة مرة **باب** أخبرنا أبو جعفر عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
عن ابن عباس قال ألا أتيتكم بأمر لا أخبركم بوضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ مرة واحدة
فتوضأ مرة مرة مرة مرة **باب** أخبرنا أبو الوليد عن حماد بن عبد العزيز بن محمد الدراوردي
ثنا زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم توضأ
مرة مرة وجمع بين المضمضة والاستنشاق **باب** ما جاء في أسباغ الوضوء
باب حدثنا ذكرى بن حدي ثنا عبد الله بن عمرو بن عيسى عن عمار بن عمار عن عمار بن عمار
عن أبي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه سمعه يقول ألا أدرككم
على ما يكفر الله به الخطايا ويزيل به في الحسنات قالوا بلى قال أسباغ الوضوء على المكاره
وكثرة الخطا إلى المساجد وانتظار الصلوة بعد الصلوة **باب** حدثنا موسى بن مسعود ثنا
زيد بن محمد عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر نحوه **باب** حدثنا مسدد ثنا حماد بن زيد
عن أبي جعفر عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
بأسباغ الوضوء **باب** في المضمضة **باب** أخبرنا أبو الوليد الطيالسي ثنا زائدة ثنا
خالد بن علقمة الهمداني حدثني عبد خير قال دخل على الرحبة بعد ما صل الفجر فجلس
في الرحبة ثم قال لغلام له أيتني بظهور قال فأتاه الغلام بأداء فيه ماء وطنته ثم قال

٩٤

٩٥

٩٦

٩٧

٩٨

٩٩

١٠٠

قال

حركته في دبره فاشكل عليه احدث اولم يحدث فلا ينصرف حتى يسمع صوتا او يجدر بها
سبب الوضوء من النوم اخبرنا محمد بن المبارك اشيا بقية بن الوليد عن ابي بكر
 ابن ابي مريم حدثني عطية بن قيس الكلبي عن معاوية بن ابي سفيان ان النبي صلى الله
 عليه وسلم قال اما العيتان وكاء الشبه فاذا نامت العينين استطلق الوكاء قيل لا يا محمد
 عبد الله تقول به قال لا اذا نام قائما ليس عليه الوضوء **سبب** في المذي اخبرنا
 يزيد بن هارون اشيا محمد بن اسحق عن سعيد بن عبيد بن السباق عن ابيه عن سهل
 ابن حنيف قال كنت القى من المذي شدة فكنيت أكثر الغسل منه فذكرت ذلك للنبي
 صلى الله عليه وسلم وسأله عنه فقال انما يخرجك من ذلك الوضوء قال قلت فكيف
 بما يصيب ثوبي منه قال خذ كفًا من ماء فانضح به حيث ترى انه اصابه **سبب** الوضوء
 من مس الذكر اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن الزهري حدثني ابن حزم عن عروة
 عن بسرة بنت صفوان انها سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يتوضأ
 الرجل من مس الذكر اخبرنا احمد بن خالد الوهبي عن محمد بن اسحق عن عبد الله بن ابي بكر
 عن عروة عن مروان بن الحكم عن بسرة بنت صفوان انها سمعت النبي صلى الله
 تعالى عليه وسلم يقول من مس فرجه فليتوضأ فقال ابو محمد هذا اوثق في مس الفرج
سبب الوضوء مما مست النار اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني
 عقيل عن ابن شهاب اخبرني عبد الملك بن ابي بكر بن المثنى بن هشام ان خارجة بن مرسيد
 الانصاري اخبرني ان اباة يزيد بن ثابت قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
 الوضوء مما مست النار قيل لا يا محمد فاذ به قال لا **سبب** الرخصة في ترك الوضوء
 اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب حدثني جعفر بن عمرو
 ابن امية ان اباة عمرو بن اضية اخبره انه رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم يحتزم من كثرة
 شاة في يده فمد يده الى الصلوة فالتقى السكين التي كان يحتزمها ثم قام فصل ولم يتوضأ
سبب الوضوء من ماء البحر اخبرنا الحسن بن احمد الخرائفي ثنا محمد بن سليمان عن
 محمد بن اسحق عن يزيد بن ابي حبيب عن الجلاح عن عبد الله بن سعيد الخزاعي عن ابيه عن
 ابن ابي بردة عن ابيه عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من شرب من ماء البحر
 وسلم فله الرأيا رسول الله اذا صبحنا هذه البحر فاعلم الصبيد على رءسك فذلك في مسها

ثنا

عن محمد بن اسحاق بن عمار عن ابيه عن ابي بصير عن ابي عبد الله

عن محمد بن اسحاق

عن محمد بن اسحاق بن عمار عن ابيه عن ابي بصير عن ابي عبد الله

عن محمد بن اسحاق

عن محمد بن اسحاق بن عمار عن ابيه عن ابي بصير عن ابي عبد الله

تفسير

تفسير

تفسير

تفسير

الليلة والميلتين والثلاث والاربع ونحمل معنا من العذب شقاهتا فان نحن توضأنا به
 خشية على أنفسنا وان نحن آثرنا بانفسنا وتوضأنا من البحر وجدنا في أنفسنا من ذلك
 فخشيتنا ان لا يكون ظهورا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأوا منه فانه الطاهر
 ماؤه المحال لميتته اخبرنا محمد بن المبارك عن مالك قراءة عن صفوان بن سليم عن
 سعيد بن سلمة عن آل الأثرق ان المغيرة بن أبي بردة وهو رجل من بني عبد الدار اخبره
 انه سمع اياهريقة يقول سأل رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انا تركب
 البحر ومعنا القليل من الماء فان توضأنا به عطشنا افقتوضأ من ماء البحر فقال رسول الله
 صلى الله عليه وسلم هو الطهور ماؤه المحل لميتته **باب** الوضوء من الماء الواكبر
 اخبرنا احمد بن عبيد الله ثنا نا ثمة عن هشام عن محمد بن عمار عن ابي هريرة عن النبي صلى الله
 عليه وسلم قال لا يبول احدكم في الماء الداس ثم يغتسل منه **باب** قدر الماء الذي
 لا يجس اخبرنا يزيد بن هارون اننا محمد بن اسحق عن محمد بن جعفر بن الزبير عن عبيد الله
 بن عبد الله بن عمر عن ابيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يسأل عن الماء
 يكون بالفضلة من الارض وما ينويه من الدواب والسيباع فقال اذا بلغ الماء قلتين
 لم نجسه شيء **باب** ثنا يحيى بن حسان ثنا ابو اسامة عن الوليد بن كثير عن محمد بن جعفر
 ابن الزبير عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل
 عن الماء وما ينويه من الدواب والسيباع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان
 الماء قلتين لم نجس **باب** الوضوء بالماء المستعمل اخبرنا ابو الوليد الطيالسي
 وابوزيد سعيد بن الربيع قال احدهما شعبة عن محمد بن المنكدر قال سمعت جابر ايقول
 جاءني النبي صلى الله عليه وسلم يهودي واذا مريض لا أعقل فتوضأ وصبي من وضوئه
 على فقلت **باب** الوضوء بفضل وضوء المرأة اخبرنا يحيى بن حسان ثنا يزيد
 ابن عطاء عن سالك عن عكرمة عن ابن عباس قال قامت امرأة من نساء النبي صلى الله
 تعالى عليه وسلم فاغتسلت في بقة من حناية فقام النبي صلى الله تعالى عليه وسلم
 الى فصلها يستحجم فقال اني قد اغتسلت فيه قبلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم
 انه ليس على الماء جناية اخبرنا عبيد الله عن سفيان عن سالكين عن عكرمة
 عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه **باب** الوضوء اذا اوتيت في الاناء

عن أبي عبد الله

اخبرنا الحكم بن المبارك ان مالك بن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن حميدة بنت
عبيد بن رفاع عن كبشة بنت كعب بن مالك وكانت تحت ابن ابي قتادة ان ابا قتادة
دخل عليها فسكيت له وضوء فجاءت هرة لشرب منه فاصغى لها ابو قتادة الا ان
حق شربت قالت كبشة فما لي انظر فقال ألتجبن يا بنت اخي قلت نعم قال ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال انها ليست بحس انما هي من الطوافين عليكم او الطوافات
فيها في ولو غر الكلب اخبرنا وهب بن جرير ثنا شعبه عن ابي التياح عن مطرف
عن عبد الله بن مغفل ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا ولغ الكلب في الاناء فاعسلوه
سبع مرات والثامنة عقر ولا في التراب **باب الفارة** تقع في السمن اخبرنا حميد
ابن يوسف عن ابن شيبان عن الزهري عن حميد الله عن ابن عباس عن معوية بن وهب
وقعت في سمن فماتت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم القوهما وما سؤلوا به وكلوه
باب الاتقاء من البول اخبرنا المعلى بن اسد ثنا عبد الواحد بن زياد ثنا
الاعمش عن حماد عن طلاس عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقرب من فقال انه ما يعذبان في قبورهما وما يعذبان في كبرهما كان احدهما يشي بالغبية
وكان الآخر لا يستنزه عن البول او من البول قال ثم اخذ جريدة سرجية فكسرها فغرسها
عند راس كل قبر منهما وقطعة ثم قال عسى ان يخفف عنهم بما حق يمشي الله **باب البول**
في المسجد **باب** عن ابي يحيى بن سعيد عن انس قال جاء اعرابي
الى النبي صلى الله تعالى عليه وسلم فلما قام بال في ناحية المسجد قال فصاح به اصحاب
رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فكفهم عنه ثم دعا بذي ثوم من ماء فصبه على ببوله
باب بول الغلام الذي لم يكتم اخبرنا عثمان بن عمر ثنا مالك بن انس وحدثنا
عن ديوانس ايضا عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ام قيس بنت مخنف
انها اتت النبي صلى الله عليه وسلم يا بن له الم يلغ ان يأكل الطعام فاجلسه في حجره فقال
عليه قالت قد عاباء ففضحه ولم يغسله **باب** الارض يطهر بغير ماء يدهنها اخبرنا
يحيى بن حسان ثنا مالك بن انس عن محمد بن عمار عن محمد بن ابراهيم التيمي عن ام ولد
لابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف انها سألت ام سلمة فقالت اني امرأة اميل ذيل
فامشي في المكان القذر قالت ام سلمة قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم

عن أبي عبد الله

باب

باب

باب

قيل

بطريقه صابغة قلت لابي محمد تأخذ بهذا قال لا ادرى **باب** التيمم اخبرني محمد بن
ابن العلاء ثنا ابو اسامة قنا عوف حدثني ابو رجاء العطاردي عن عمران بن حصين قال
كنا مع رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم في سفر ثم نزل قد عاب وضوء فتوضا ثم نودي
بالصلاة فصلى بالناس فلما القتل من صلاته اذا هو برجل معتزل لم يصلي في القوم فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منعك يا فلان ان تصلي في القوم فقال يا رسول الله
اصابني الجناية وكلام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليك بالصعيد فانه
يكفيك **حدثنا محمد بن اسحق** حدثني عبد الله بن نافع عن الليث بن سعد عن بكر
بن سوادة عن عطية بن يسار عن ابي سعيد الخدري قال خرج رجلا في سفر فحضرتهما
الصلوة وليس معهما ماء فتيما صعيدا طيبا فصليا ثم وجدا الماء بعد في الوقت
فاذا احدهما الصلوة بوضوء ولم يجد الاخر ثم اتيا رسول الله صلى الله عليه وسلم
فذكر ذلك فقال للذي لم يجد اصيبت السنة واخرجت صلاتك وقال للذي توضا

قيل

الامام

ابو اسامة

ابو اسامة

واعاد لك الاجر مرتين **باب** التيمم مرة **حدثنا عفان** ثنا ابان بن يزيد
الطارق ثنا قتادة عن سعيد بن عبد الرحمن بن ابي عن ابيه عن عماد بن ياسر ان
النبي صلى الله تعالى عليه وسلم كان يقول في التيمم ضربة للوجه والكفين قال عبد الله
صهر اسناده اخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا ابو اسامة عن هشام بن عروة عن ابيه
عن عائشة انها استعارت قلادة من اسماء فهلكت فارسل رسول الله صلى الله عليه
وسلم ناسا من اصحابه في طلبها فادركتهم الصلوة فصلوا من غير وضوء فلما اتوا
النبي صلى الله عليه وسلم شكوا ذلك اليه فنزلت آية التيمم فقال اسيد بن حضير
جزاك الله خيرا فوالله ما نزل بك امر قط الا جعل الله ذلك منه تخرجا وجعل للمسلمين
فيه بركة **باب** في الغسل من الجناية اخبرنا ابو الوليد ثنا زائدة عن سليمان
عن سالم بن ابي الجعد عن كريب عن ابن عباس عن ميمونة قالت وضعت للنبي صلى
الله عليه وسلم ماء فافغر على يديه فجعل يغسل بها وجهه فلما فرغ مسحها بالارض
او يحاطك شك سليمان ثم تمضمض واستنشق فغسل وجهه وذراعيه وصبي على راسه
وجسده فلما فرغ نبتني فغسل رجله فاعطيتني ملحقة فاني وجعل ينفض بيده قالت
قسترتني حتى اغتسل قال سليمان فقد كرسا لم ان غسل النبي صلى الله عليه وسلم

الامام

ابو اسامة

١٠٤

١٠٥

١٠٦

١٠٧

١٠٨

١٠٩

١١٠

ابن عمر قال سأل عمر رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فقال تصيب من الجنابة من الليل
فأمره ان يغسل ذكره ويتوضأ ثم يركب اخبرنا احمد بن خالد ثنا محمد بن اسحق عن
عبد الرحمن بن الاسود عن ابيه قال سألت عائشة كيمت كان رسول الله صلى الله عليه
وسلم يصنع اذا اراد ان ينام وهو جنب فقالت كان يتوضأ وضوءه للصلاة ثم ينام
باب الماء من الماء اخبرنا يحيى بن موسى ثنا عبد الرزاق اثنى ابن جبر اخبرنا
عمر بن دينار عن عبد الرحمن بن السائب عن عبد الرحمن بن شعاد وكان مريضاً من اهل
المدينة عن ابي ايوب الانصاري ان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال الماء من الماء
اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب عن سهل بن سعد
الساعدي وكان قد ادرك النبي صلى الله عليه وسلم وسمع منه وهو ابن خمس عشرة سنة
حين توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثني ابي بن كعب ان الفتية التي كانوا يفتنون بها
في قوله الماء من الماء رخصة كان رسول الله صلى الله عليه وسلم رخص فيها في اول الاسلام
شراً ثم بالاختصال بعد قال عبد الله وقال غير قال الزهري حدثني بعض من ادعني عن سهل
بن سعد اخبرنا ابو جعفر محمد بن مهران الجبالي ثنا مكشش الحلي عن محمد بن ابي عتيق
عن ابي حازم عن سهل بن سعد حدثني ابي ان الفتية التي كانوا يفتنون بها الماء من الماء
رخصة رخصها رسول الله صلى الله عليه وسلم في اول الاسلام او الزمان ثم اختسل بعد
باب في مس الاختان اخبرنا ابو نعيم ثنا هشام عن قتادة عن الحسن عن
ابي رافع عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا جلس بين شعبها الاريم ثم
جهر لها فقد وجب الغسل **باب** في المرأة ترى في منامها ما يرى الرجل اخبرنا
ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة عن عطاء الخراساني قال سمعت سعيد بن المسيب يقول
سألت خالتي خولة بنت حكيم السملية رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المرأة التي
قام بها ان تختسل اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب
حدثني عروة بن الزبير عن عائشة زوجة النبي صلى الله عليه وسلم انها اخبرته ان
ام بن ابي طلحة دخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان الله
لا يستحي من الحق رأيت المرأة ترى في النوم ما يرى الرجل اغتسل قال نعم فقالت عائشة
فقلت اذ لم يزل في المرأة ذلك فالتفت اليها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال تريث

يمينه فمن أين يكون الشبهة **أخبرنا محمد بن كثير عن الأوزاعي عن اسحق بن عمار عن**
 أبي طحمة عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال دخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فقالت المرأة ترى في منامها ما يرى الرجل فقالت أم سلمة تريت يد النبي صلى الله عليه وسلم
 النساء فقال النبي صلى الله عليه وسلم منتهى الأم سلمة بل أنت تريت يد الشيطان خيول
 التي تسبأ عما يعينها إذا رأت الماء فليغتسل قالت أم سلمة وللنساء ما يارسول الله
 صلى الله عليه وسلم قال نعم فأتين يشبههن الولدان فما هن شقائق الرجال **باب**
 من يرى بلا ولم يذكر اختارها **أخبرنا يحيى بن موسى ثنا عبد الرزاق عن عبد الله بن عمر عن عبد الله بن عمر**
 عن القاسم عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال في الرجل يستيقظ فيرى بلالا
 ولم يذكر اختارها ما قال ليغتسل فإن رأى احتلاما ولم يذكر بلالا غسل عليه **باب**
 إذا استيقظ أحدكم من منامه **أخبرنا أبو نعيم ثنا ابن عيينة عن الزهري عن أبي سلمة**
 عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا استيقظ أحدكم من نومه
 فلا يرفل يده في الوضوء حتى يغسلها ثلاثا **باب** الرجل يخرج من الخلاء فكل
أخبرنا أبو نعيم ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن سعيد بن الجهم عن
 ابن عباس قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم قد دخل الغائط ثم خرج فألقى بطعام فقبل
 ألا تتوضأ فقال أصلي فاتوضأ **باب** المستحاضة **أخبرنا أبو المغيرة عن الأوزاعي**
 عن الزهري عن عروة بن الزبير وعمر بن عبد الرحمن بن سعد بن زرارة عن عائشة
 زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت استحيضت أم حبيبة بنت جحش وهي تحت
 عبد الرحمن بن عوف سبع سنين فشكت ذلك إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فقال النبي صلى الله عليه وسلم إن هذه ليست بأحبيضة وإنما هي عرق فإذا قبلت الحيضة
 فدعى الصلوة وإذا أدبرتك فاغتسل ثم صلي قالت عائشة فكانت تغتسل لكل صلوة ثم تصلي
 وكانت تقعد في مكان لا يختار بين بنت جحش حتى إن حمرة الدم لتعلو الماء **باب**
 المباشرة للصائم **أخبرنا أبو عاصم عن هشام صاحب الرستاق عن حماد عن إبراهيم**
 عن الأسود عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يباشرها وهو صائم
أخبرنا أبو حاتم البصري عن روف بن أسلم ثنا زائدة عن سليمان عن إبراهيم عن الأسود
 عن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يباشرهن وهو صائم

١٠٤

١٠٥

١٠٦

١٠٧

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان

١٠٨

باب الحائض تبسط الخمرة **اخبرنا** أبو الوليد الطيالسي ثنا شعبة قال سليمان
 اخبرني عن ثابت بن عبيد عن القاسم عن عائشة ^{عنها} أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لها
 ناوليني الخمرة قالت اني حائض قال انها ليست في يدك **باب** في دم الحيض يمسح به
 الثوب **اخبرنا** احمد بن خالد ثنا محمد بن اسحق عن فاطمة بنت المنذر عن جدتها أسماء
 بنت أبي بكر قالت سمعت امرأة وهي تسأل رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم كيف تصنع
 بثوبها اذا طهرت من حيضها قال ان رأيت فيه دما فحكّيه ثم أقرصيه ثم اغسلي في سائل
 ثوبك في صبي فيه **باب** في غسل المستحاضة **حدثنا** محمد بن يوسف ثنا أسباط
 عن إبراهيم بن مهاجر عن صفية بنت شيبه بن عثمان عن عائشة أم المؤمنين قالت
 سألت امرأة من الأنصار رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الحيض قال قد وءى ماءك
 وسيلها ثم اغسلي وأغسلي ثم صبّي على راسك حتى تبلغ شقّ الرأس ثم عدّي فافركي ثم صبّي
 قال المستحاضة تصنع بها يا رسول الله فمكت قالت فكيف تصنع يا رسول الله فمكت فقالت عائشة ترى
 فوضعه ثم صبّي بها أنزل الدم ورسول الله صلى الله عليه وسلم يسمع في الكعبين **اخبرنا** جعفر بن عون ثنا
 هشام بن غزوّة عن أبيه عن عائشة قالت جاءت فاطمة بنت أبي حبيش إلى رسول الله
 صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله اني امرأة مستحاضة فلا أكملها فأدع الصلوة قال
 اتماذه ليعمر في فاذا قبلت الحيضة فادعي الصلوة واذا ادبرت فاغسلي عنك الدم وصبّي
اخبرنا يزيد بن هارون **ابن** اسحق عن الزهري عن عروة عن عائشة ان ابنته
 جحش استحيضت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فامرها رسول الله صلى الله
 عليه وسلم بالغسل لكل صلوة فان كانت لتكحل الميركن وانه لهما ماء ففنتممس فيه ثم
 تخرج منه واذ الدم فوقه كعاليه فتصلي **اخبرنا** يزيد بن هارون **ابن** اسحق عن
 عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه عن عائشة قالت أما هي فلانة ان رسول الله صلى الله
 عليه وسلم كان امرها بالغسل لكل صلوة فلما شق ذلك عليها امرها ان تجمع بين الظهر
 والعصر بغسل واحد وبين المغرب والعشاء بغسل واحد وتغتسل للفجر قال أبو محمد الناس
 يقولون سهلة بنت سهيل قال يزيد بن هارون سهيل بن سهل **اخبرنا** هاشم بن القاسم ثنا
 شعبة قال سألت عبد الرحمن بن القاسم عن المستحاضة فاخبرني عن أبيه عن عائشة
 ان امرأة استحيضت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فأمرت قال قلت

بسم الله الرحمن الرحيم

باب

باب في غسل كل صلوة

باب

أحمد

١٠٦

لعبد الرحمن النبي صلى الله عليه وسلم أمها قال لا أحد ذلك عن النبي صلى الله عليه وسلم
 شيئاً فأمروا أن تؤخر الظهر وتجل العصر وتغتسل لهما غسلاً وتؤخر المغرب وتجل العشاء
 وتغتسل لهما غسلاً وتغتسل للصبح غسلاً **حدثنا** أحمد بن محمد بن يوسف **حدثنا** الأوزاعي
 حدثني الزهري عن عروة عن عائشة قالت استحيضت أم حبيبة بنت جحش سبع سنين
 وهي تحت عبد الرحمن بن عوف فاشتكت ذلك إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لها
 رسول الله صلى الله عليه وسلم إنها ليست بحيضة إنما هو عرق فاذا أقبلت الحيض فقل
 فداي الصلوة وإذا دبرت فاعتسل وصلي قالت عائشة فكانت تغتسل لكل صلوة ثم تصل
 قالت وكانت تقع في مكن لا ختمها زينب بنت جحش حتى إن حجرة الدم لتعلو الماء أخيراً
 حجاج بن منهال **حدثنا** حماد بن سلمة عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة أن فاطمة
 بنت أبي حبيش قالت يا رسول الله أتى امرأة استحاضت أفأزلي الصلوة قال لا إنما ذلك عرت
 وليست بالحيض فاذ أقبلت الحيض فآزلي الصلوة فاذا ذهب قدرها فاعسلي عندك
 الدم وتوضئي وصلي قال هشام فكان أبي يقول كنت تغتسل غسل الأول ثم ما يكون بعد ذلك
 فإنها تطهر وتصلي أخيراً **حدثنا** أحمد بن عبد الله بن يونس **حدثنا** الليث بن سعد عن نافع عن
 سليمان بن يسار أن رجلاً أخيراً عن أم سلمة زوجة النبي صلى الله عليه وسلم أن امرأة
 كانت تفسق الدم على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستفتت أم سلمة لها رسول الله
 صلى الله عليه وسلم فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم انتظري عدداً ليالي والأيام
 التي كانت تحيضين قبل أن يكون بها الذي كان وقد رهن من الشهر فتزلي الصلوة لذلك
 فاذا اختفت ذلك وحضر ذاك الصلوة فلتغتسل ولتستنفر بثوب ثم تصل **حدثنا**
 عبد الله بن عبد الحميد **حدثنا** ابن أبي ذئب عن الزهري عن عروة عن عائشة عن أم حبيبة
 قالت يا رسول الله غلبني الدم قال اغتسلي وصلي **حدثنا** سليمان بن داود الهاشمي
حدثنا إبراهيم يعني ابن سعد عن الزهري عن عروة بنت سعد بن زمار أنها سمعت عائشة
 زوجة النبي صلى الله عليه وسلم تقول جاءت أم حبيبة بنت جحش إلى رسول الله صلى
 الله عليه وسلم وكانت استحيضت سبع سنين فاشتكت ذلك إليه واستفتته فيه
 فقال لها إن هذا ليس بالحيض إنما هو عرق فاعتسل ثم صلي قالت عائشة وكانت
 أم حبيبة تغتسل لكل صلوة وتصل وكانت تجلس في المكن فتعلو حجرة الدم الماء ثم تصل

أحمد

١٠٦

١٠٦

أخبرنا أحمد بن خالد عن محمد بن اسحق عن الزهري عن عروة عن عائشة أن أم حبيبة بنت
 جحش كانت استحضت في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فامرها رسول الله
 صلى الله عليه وسلم بالغسل لكل صلاة فإن كانت لتنفس في المكن وإنه لم يؤم ماء
 ثم يخرج منه وإن الدم لعاليه فتصلي أخبرنا أحمد بن خالد ثنا محمد بن اسحق عن
 الزهري عن القاسم أنها كانت بادية بنت غيلان الثقفية وعن عبد الرحمن بن
 القاسم عن أبيه عن عائشة أنها سئلت بنت سميل بن عمرو استحضت وإن رسول الله
 صلى الله عليه وسلم كان أمرها بالغسل عند كل صلاة فلما جهدها ذلك أمر أن تجمع
 بين الظهر والعصر في غسل واحد والمغرب والعشاء في غسل واحد وتغتسل للصبح
 أخبرنا أحمد بن خالد ثنا محمد بن سعيد بن إبراهيم قال إنما جاء اختلافاً فهم أنهن
 ثلاثون عند عبد الرحمن بن عوف فقال بعضهم هي أم حبيبة وقال بعضهم هي بادية و
 قال بعضهم هي سميلة بنت سميل أخبرنا يزيد بن هارون أنا يحيى بن القعقاع بن حكيم
 أخبره أنه سأل سعيداً عن المستحاضة فقال يا ابن أخي ما بقي أحداً علم بهذا أمي إذا
 أقبلت الحيضة فلندع الصلاة وإذا دبرت فلتغتسل ولتصل أخبرنا أسود بن عامر ثنا
 شعبة عن عمار مولى بني هاشم عن ابن عباس في المستحاضة تدع الصلاة أيام أقرائها
 ثم تغتسل ثم تحشي وتستنفر ثم تصلي فقال الرجل وإن كانت تسيل قال وإن كانت تسيل
 مثل هذا المشع أخبرنا يزيد بن هارون ثنا حميد بن عمار قال قال ابن عباس من
 أبشرد الناس قولاً في المستحاضة ثم خص بعد أنكأ امرأة فقالت أدخل للعبة وأنا حائض قال نعم
 وإن كنت تحببته فحبا استدخلني ثم استشفري ثم ادخلي أخبرنا موسى بن خالد ثنا مهران عن
 اسمعيل بن أبي خالد عن مجالد عن عامر عن قيس بن عائشة قالت سألتها عن المستحاضة قالت
 تنتظرا قراءتها التي كانت تترك فيها الصلاة قبل ذلك فإذا كان يوم طهرها الذي كان تطهر فيه
 اغتسلت ثم توضأت عند كل صلاة وصلت أخبرنا موسى بن خالد عن محمّد بن اسمعيل
 عن رجل من حبيبه عن أبي جعفر مثل ما قالت عائشة أخبرنا جعفر بن عون ثنا اسمعيل
 عن عامر عن قيس بن عائشة في المستحاضة تنتظرا أيامها التي كانت تترك الصلاة فيها فإذا
 كان يوم طهرها الذي كانت تطهر فيه اغتسلت ثم توضأت عند كل صلاة وصلت أخبرنا
 محمد بن عيسى ثنا شريك عن أبي اليقطين عن عدي بن ثابت عن أبيه عن جدّه عن النبي

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

١٠٣

١٠٢

صلى الله عليه وسلم قال المستحاضة تدعى الصلوة أيام حيضها في كل شهر فإذا كان عند
انقضاءها اغتسلت وصلمت وصامت وتوضأت عند كل صلوة **حسن** ثنا محمد بن عيسى
ثنا حماد بن زيد عن كثير وحفص عن الحسن في المستحاضة التي تعرف أيام حيضتها إذا
طُلق فيطول بها الدم فأنها تعتد قدر أقرائها ذلك حيض وفي الصلوة إذا جاء وقت الحيض
في كل شهر أمسكت عن الصلوة **اخبرنا** محمد بن عيسى **ثنا** معمر بن عيسى قال قلت لقتادة امرأة
كانت حيضها معلوما فزادت عليه خمسة أيام أو أربعة أيام أو ثلاثة أيام قال تصلي قلت
يومين قال ذلك من حيضها وسألت ابن سيرين قال النساء اعلم بذلك **اخبرنا** محمد بن
عيسى **ثنا** معمر بن عيسى عن أبيه عن الحسن في المرأة ترى الدم أيام طهرها قال أدري أن تغتسل **تصل**
اخبرنا محمد بن يوسف **ثنا** عبد الحميد بن بهرام عن شهر بن حوشب قال سئل ابن عباس
عن المرأة تستحاض قال تلتنظر قدر ما كانت تحيض فلتحرم الصلوة ثم لتغتسل ولتصل حتى
إذا كان أو اتها الذي تحيض فيه فلتحرم الصلوة ثم لتغتسل فأنما ذلك من الشيطان يريد أن
يكفر **اخبرنا** محمد بن يوسف **ثنا** ابن عباس **ثنا** أبو اسرايل **ثنا** أبو اسير عن محمد بن أبي جعفر **ثنا** محمد بن
قال في المستحاضة تدعى الصلوة أيام أقرائها ثم تغتسل وتحدثي كرسفا وتوضأ لكل صلوة
اخبرنا محمد بن يوسف **ثنا** أسفيان عن فراس عن الشعبي عن قيس بن أمية عن عائشة
قالت المستحاضة تجلس أيام أقرائها ثم تغتسل غسلا واحدا وتوضأ لكل صلوة **اخبرنا**
محمد بن عيسى **ثنا** ابن مكيبة **ثنا** خالد عن أنس بن سيرين قال استحيضت امرأة من آل أنس
فأمرني فسألت ابن عباس فقال **ثنا** ما رأيت الدم البحراني فلا تصلي فإذا رأيت الطهر ولو ساعة
من نهار فلتغتسل ولتصل **اخبرنا** النعمان **ثنا** أبو النعمان **ثنا** يزيد بن ذريح **ثنا** خالد
عن أنس بن سيرين قال كانت أم ولد لأنس بن مالك استحيضت فأمرني أن استفتي ابن عباس
فسألته فقال إذا رأيت الدم البحراني فلا تصلي فإذا رأيت الطهر فلتغتسل ولتصل **حسن** **ثنا**
سجاء بن نصير **ثنا** قرعة عن الضحاك أن امرأة سألتها فقالت إن امرأة استحاضت فقال
إذا رأيت دما عيطا فامسكي أيام أقرائك **اخبرنا** محمد بن يوسف **ثنا** أسفيان عن منصور
عن إبراهيم قال المستحاضة تجلس أيام أقرائها ثم تغتسل للطهر والعصر غسلا واحدا أو
تؤخر المغرب وتجل العشاء وذلك في وقت العشاء وللغسل غسلا واحدا أو لا تؤم ولا يأتيها
نوحها ولا تمس المصحف **اخبرنا** الحسن بن الربيع **ثنا** أبو الأحوص عن عبد العزيز

في الحيض

في

في

في

في

في

في

في

في

في

في

في

في

في

في

في

في

ابن ربيع عن عطاء قال كان ابن عباس يقول في المستحاضة تغتسل غسلا واحدا الظهر والعصر غسلا
 للمغرب والعشاء وكان يقول تؤخر الظهر وتقبل العصر وتؤخر المغرب وتقبل العشاء **اخبرنا**
 عبيد الله بن موسى عن عثمان بن الأسود عن مجاهد في المستحاضة اذا خلقت قروها فاذا
 كان عند العصر توضأت وضوءا سابغا ثم أخذ ثوبا فاستنشر به ثم لتصل الظهر والعصر
 بجمد ما لم تفعل مثل ذلك ثم لتصل المغرب والعشاء بجمد ما لم تفعل مثل ذلك ثم لتصل الصبح
 بجمد ما لم تفعل مثل ذلك ثم لتصل الظهر والعصر بجمد ما لم تفعل مثل ذلك ثم لتصل العشاء بجمد ما لم تفعل مثل ذلك
 في المستحاضة تغتسل كل يوم لصلوة الاولى والعصر فتصليهما وتغتسل للمغرب والعشاء **اخبرنا**
 وتغتسل لصلوة الغداة **اخبرنا** احمد بن عبد الله بن يونس ثنا ابو زيد ثنا حصين
 عن عبد الله بن شداد قال المستحاضة تغتسل ثم تجمع بين الظهر والعصر فان رأت شيئا
 اغتسلت وجمعت بين المغرب والعشاء **المسيب** من قال تغتسل من الظهر الى الظهر
 ويجمعها وتصوم **اخبرنا** احمد بن يوسف ثنا مسفيان عن مسفيي قال سألت سعيد بن المسيب
 عن المستحاضة فقال تجلس ايام فرائها وتغتسل من الظهر الى الظهر وتستنشر فريثوب ويأتيها
 نوجها وتصوم فقلت عن من هذا فاخذ **احمدا** **اخبرنا** ابو الغيث ثنا الاوزاعي ثنا يحيى بن
 سعيد عن سعيد بن المسيب قال تغتسل من ظهر الى ظهر وتوضأ لكل صلاة فان غلبها
 الدم استنشرت وكان الحسن يقول ذلك **اخبرنا** يزيد بن هارون ثنا يحيى بن مسكين ثنا
 ابي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام اخبرنا ان القعقاع بن حكيم وزييد بن اسلم ارسلوا
 الى سعيد بن المسيب يسأله كيف تغتسل المستحاضة فقال سعيد تغتسل من الظهر الى مثلها
 من القدر لصلوة الظهر فان غلبها الدم استنشرت وتوضأت لكل صلاة وصلت **اخبرنا**
 موسى بن خالد عن معمر عن ابيه عن الحسن في المستحاضة تغتسل من صلاة الظهر الى صلاة
 الظهر من الغد **اخبرنا** حماد بن منبهال ثنا حماد عن حميد عن الحسن قال المستحاضة
 تدعى الصلوة ايام حيضها من الشهر ثم تغتسل من الظهر الى الظهر وتوضأ عند كل صلاة
 وتقوم وتصل ويأتيها نزولها **اخبرنا** حماد بن منبهال ثنا حماد عن عباد بن منصور
 عن الحسن وعطاء مثل ذلك **اخبرنا** حماد بن منبهال ثنا حماد عن داود عن الشعبي عن قيس
 امرأة مبروق ان عائشة قالت في المستحاضة تغتسل كل يوم مرة **اخبرنا** داود بن عويك
 ابن معروف عن مقاتل بن حيان عن نافع عن ابن عمر انه كان يقول المستحاضة تغتسل من ظهر

إلى ظهر قال مروان وهو قول الأوزاعي **ح** ثنا زكريا بن عدي عن عبيد الله بن عمرو عن عبد الله بن
 عن سعيد بن المسيب قال المستحاضة تغتسل كل يوم عند صلوة الأولى ليس هذا بقول
ب من قال المستحاضة يجامعها من زوجها **خبرنا** محمد بن عيسى ثنا عتاب وهو
 ابن بشير الجزي عن خصيف عن عكرمة عن ابن عباس في المستحاضة لم يهر بأسا
 أن يأتيها من زوجها **خبرنا** محمد بن يوسف **ثنا** سفيان عن سالم الألفس قال سئل
 سعيد بن جبيرة **ثنا** المستحاضة فقال الصلوة اعظم من الجماع **خبرنا** محمد بن يوسف
ثنا سفيان عن سفيان عن سعيد بن المسيب قال يأتيها من زوجها **خبرنا** أبو النعمان **ثنا**
 وهيب **ثنا** يونس عن الحسن في المستحاضة قال يغشاها من زوجها **خبرنا** أبو عاصم
 عن عبد الله بن مسلم عن سعيد بن جبيرة قال في المستحاضة يغشاها من زوجها وإن قطر الدم
 على الحصى **خبرنا** حجاج بن منهال **ثنا** حماد عن حميد قال قيل لمكر بن عبد الله إن
 الحجاج بن يوسف يقول إن المستحاضة لا يغشاها زوجها قال بكر بن عبد الله المزني الصلوة
 اعظم حرمة يغشاها زوجها **خبرنا** حجاج بن منهال **ثنا** حماد بن زيد عن حميد عن الحسن
 قال يأتيها زوجها **خبرنا** عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله عن عطاء بن السائب عن عطاء
 قال في المستحاضة يجامعها من زوجها من الصلوة أيام حيضها فإذا حلت لها الصلوة
 فليطأها **خبرنا** أبو نعيم **ثنا** عمرو بن زرة الخزازي عن محمد بن سالم عن الشعبي عن علي قال
 المستحاضة يجامعها زوجها **خبرنا** أبو النعمان **ثنا** أبو عوانة عن قتادة عن سعيد بن
 المسيب وأحسن وعطاء قالوا في المستحاضة تغتسل وتصل وتصوم رمضان ويغشاها
 زوجها **ب** من قال لا يجامع المستحاضة زوجها **خبرنا** أبو النعمان **ثنا** حماد
 ابن زيد عن حفص عن الحسن قال كان يقول المستحاضة لا يغشاها زوجها قال أبو النعمان
 قال لي يحيى بن سعيد القطان لا أعلم أحدا قال هذا عن الحسن **خبرنا** عفان **ثنا**
 وهيب عن خالد قال كان محمد يكره أن يغشى الرجل امرأته وهي مستحاضة **خبرنا**
 محمد بن يوسف **ثنا** سفيان عن منصور عن إبراهيم قال المستحاضة لا يأتيها زوجها و
 لا تصوم ولا تقس **المصحف** **خبرنا** الحكم بن المبارك **ثنا** حجاج بن الأعور عن شعبة عن
 عبد الملك بن عيسى عن الشعبي عن قيس عن عائشة قالت المستحاضة لا يأتيها زوجها
خبرنا زيد بن عمار عن جعفر بن الحارث عن منصور عن إبراهيم قال كان يقول

١١٠
 ١١٠
 ١١٠

١١٠
 ١١٠

١١٠
 ١١٠

١١٠
 ١١٠

١١٥

ثالث

ثالث

ثالث

ثالث

ثالث

ثالث

ثالث

ثالث

ثالث

ثالث

ثالث

ثالث

ثالث

ثالث

المستحاضة لا تجامع ولا تقوم ولا تنس المصحف الصارخص لها في الصلوة قال يزيد
 يجامعها ويجامعها ما يحل الظاهر **سبب** ما جاء في أكثر الحيض أخبرنا أحمد بن عيسى
 ثنا هشيم **ثالث** يونس عن الحسن قال تمسك المرأة عن الصلوة في حيضها سبعا
 فان طهرت فذاك والا أمسكت ما بينهما وبين العشرة فان طهرت فذاك ولا احتسبت
 وصلت وهي مستحاضة أخبرنا أحمد بن يوسف ثنا سفيان عن الربيع عن الحسن
 قال الحيض عشرة فما زاد فهي مستحاضة وقال عطاء الحيض خمسة عشر أخبرنا
 محمد بن يوسف عن سفيان عن الخالد بن الربيع عن أبي إياس معاوية بن قرة عن انس
 ابن مالك قال الحيض عشرة فما زاد فهي مستحاضة أخبرنا أبو نعيم **ثالث** حماد بن مسلمة
 عن علي بن ثابت عن محمد بن زيد عن سعيد بن جبيرة قال الحيض إلى ثلث عشرة فما زاد
 فهي مستحاضة أخبرنا حجاج بن منهال **ثالث** حماد بن مسلمة عن خالد بن أيوب
 عن معاوية بن قرة عن انس بن مالك قال الحيض عشرة أيام ثم هي مستحاضة أخبرنا
 حجاج **ثالث** حماد بن مسلمة عن علي بن ثابت عن محمد بن زيد عن سعيد بن جبيرة قال
 الحيض إلى ثلثة عشر يوما فما سوى ذلك فهي مستحاضة أخبرنا حجاج **ثالث** حماد بن
 يونس عن الحسن قال اذا رأت الدم فاتها تمسك عن الصلوة ثلثة أيام حيضها يوما أو يومين
 ثم هي بعد ذلك مستحاضة أخبرنا أبو النعمان **ثالث** حماد بن زيد عن خالد بن أيوب
 عن معاوية بن قرة عن انس قال المستحاضة تنظر ثلثة اربعا خمسا سبعا ثمانية
 تسعا عشرة أخبرنا جعفر بن عون عن ابن جريح عن عطاء قال بلغنا ان المستحاضة تنظر
 على قرنها يوم أخبرنا جعفر بن عون **ثالث** الربيع بن صبيح عن من سمع انس بن مالك
 يقول ما زاد على العشرة فهي مستحاضة أخبرنا الحكم بن المبارك **ثالث** عبد الله بن ادريس
 عن مفضل بن مهلهل عن سفيان عن ابن جريح عن عطاء قال أقصى الحيض خمس عشرة
سبب في أقل الحيض أخبرنا محمد بن يوسف قال قال سفيان بلغني عن انس ان قال
 ادنى الحيض ثلثة أيام سئل عبد الله الدارمي تأخذ بهذا قال نعم اذا كان عادتها وسألته
 ايضا عن هذا قال أقل الحيض يوم وليلة وأكثره خمس عشرة أخبرنا الحكم بن المبارك **ثالث**
 محمد بن ادريس قال ابو محمد هو ابو سعد الصنعاني عن سفيان عن الربيع عن الحسن قال ادنى
 الحيض ثلث أخبرنا الحكم بن المبارك **ثالث** محمد بن يزيد عن معقل بن عبيد الله عن

ثالثا اربعا وخمسا وستا وسبعا وثمانيا وتسعا وعشرة

وقد

عطاء قال ادق الحيض يوم **اخبرنا** محمد بن عبد الله الواقشي **ثنا** وهيب **ثنا** يوسف بن عيسى
 الحسن قال اذا سرت الدم قبل حيضها يوما او يومين فهي من الحيض **سببا** في البكر
 يستمر بها الدم **اخبرنا** حجاب بن منبهال **ثنا** حماد عن قتادة وقيس بن سعد عن عطاء
 انهما قالوا في البكر اذا انقضت فاستحيضت قالوا تمسك عن المصلى مثل ما تمسكت المرأة
 من نسائها **اخبرنا** محمد بن يوسف **ثنا** قال قال سفيان اذا كانت المرأة اول ما تحيض فليس
 في الحيض من نحو نسائها سئل عبد الله عن هذا فقال هو اشبه الاشياء **سببا** في الكبيرة
 ترى الدم **اخبرنا** محمد بن يوسف **ثنا** سفيان عن ليث عن عطاء في الكبيرة ترى الدم قال
 لا تراها حيفا **اخبرنا** محمد بن عيسى **ثنا** عبد الله بن المبارك **اخبرني** ابن جبر عن
 عطاء في امرأة تركها الحيض ثلاثين سنة ثم سرت الدم فامر فيها بشان المستحاضة
اخبرنا محمد بن يوسف **ثنا** سفيان عن ابن جبر عن عطاء في الكبيرة ترى الدم قال شي
 بمنزلة المستحاضة تفعل كما تفعل المستحاضة **ثنا** حماد عن حماد
 عن عطاء والحكم بن عتيبة في التي قد رت من الحيض اذا سرت الدم توفدت وصليت
 ولا تغتسل سئل عبد الله عن الكبيرة فقال توفد وتصل واذا اطلقت تستد بالاشهر
 في اقل الطهر **اخبرنا** محمد بن يوسف **ثنا** قال سفيان الطهر خمس عشرة **اخبرنا**
 المعلى بن اسد **ثنا** ابو عوانة عن المغيرة عن ابراهيم قال اذا حاضت المرأة في شهر او
 في اربعين ليلة تارث حيض فاذا شهد لها الشهود الجدل من النساء انها سرت ما
 حريم عليها المصلى من طموت النساء الذي هو الطموت العروت فقد غل اجلها
 قال ابو عبيد سمعت يزيد بن هارون يقول استحيك الطهر خمس عشرة **اخبرنا** محمد بن
 اسمعيل عن عامر قال جاءت امرأة الى علي تخاصم زوجها طلقها فقالت قد حضت في
 شهر ثلث حيض فقال علي لشريجه اقض بيننا ما قال يا امير المؤمنين وانت ههنا قال ومن
 قال يا امير المؤمنين وانت ههنا قال انه نبيهما فقال ان جاءت من بطانة اهلها من غير غيبه وامانت
 تنعم انك احضت ثلث حيض تطهر عند كل قرء وتصل جازلها والا فلا فقال علي قال بن وقال
 بلسان الروم احسنت **اخبرنا** عمرو بن عوف عن خالد بن عبد الله عن خالد **اخبرنا** عن
 عكرمة ولا يحل لهن ان يكتبن ما خلق الله في امر حايض قال **اخبرنا** قيس بن ابي حميد
 انقول بهذا اقال لا سئل عبد الله عن حديث شريك تقول به قال لا قال له حديث

الحيض

قالاها

في
الحيض
في
الحيض
في
الحيض

الترية الصفرة والحكمة **حل** ثنا جابر وعفان قال ثنا حماد عن جابر عن
 ابي اسحق عن ابي حنيفة عن علي بن ابي طالب قال اذا ساءت المرأة الترية بعد الغسل يوم او يومين
 فانها تطهر وتصل **اخبرنا** جابر ثنا حماد بن سلمة عن قيس عن عطاء قال ليس في
 الترية بعد الغسل الا الظهور **اخبرنا** جابر ثنا حماد عن قتادة عن ام الهذيل عن
 ام عطية وكانت قد يايعت النبي صلى الله عليه وسلم انها قالت كمالا تعتد بالكدر مرة و
 الصفرة بعد الغسل شيئا **اخبرنا** جابر ثنا حماد عن يونس عن الحسن قال اذا ساءت
 الحائض ثوبا غليظا **ما عبطا** بعد الغسل يوم او يومين فانها تمسك عن الصلوة يومها
 ثم هي بعد ذلك مستحاضة **اخبرنا** عبيد الله بن موسى عن اسراييل عن ابي اسحق عن
 ابي حنيفة عن علي قال اذا ظهرت المرأة من الحيض فماتت بعد الظهر ما يربها فانما هي
 ركضة من الشيطان في الرحم فاذا ساءت مثل الرعاف او قطرة الدم او غسالة اللحم
 توضأت وضوؤها للصلوة ثم تصل فان كان **ما عبطا** الذي لا يخفى به فلتنزع الصلوة
 قال ابو محمد سمعت يزيد بن هارون يقول اذا كان ايام المرأة سبعة فماتت الظهر بياضا
 فزوجت ثم رأت الدم ما بينتها وبين العشر فالتكاح جائز صحيح فان رأت الطهر دون
 فزوجت ثم رأت الدم فلا يجوز وهو حيض **وبسئل** عبد الله يقول به قال نعم **اخبرنا**
 يزيد بن هارون عن شريك عن ابي اسحق عن ابي حنيفة عن علي في المرأة تكون حيضها ستة
 ايام او سبعة ايام ثم ترى كدرة او صفرة او قرة القطرة او القطرتين من الدم في ذلك
 باطل ولا يضرها شيئا **حل** ثنا ابو نعيم ثنا شريك عن عبد الكريم قال سألت عطاء
 عن المرأة تغتسل من الحيض فتري الصفرة قال توطأ وتنضم **اخبرنا** يعلى ثنا عبد الملك
 عن عطاء عن المستحاضة قال تدع الصلوة في قروئها ذلك يوما او يومين ثم تغتسل فاذا
 كان عند الاولى نظرت فان كانت ترية توضأت وصليت وان كان **ما عبطا** اخرت الظهور
 عجبت العصر ثم صلتها بغسل واحد فاذا غابت الشمس نظرت فان كانت ترية توضأت
 وصليت وان كان **ما عبطا** اخرت المغرب وعجبت العشاء ثم صلتها بغسل واحد فاذا
 غابت النجوم نظرت فان كانت ترية توضأت وصليت وان كان **ما عبطا** اغتسلت وصليت
 الغداة في كل يوم وليلة ثلاث مرات قال ابو محمد الاقراء عن يحيى **اخبرنا** يحيى بن
 يحيى ثنا خالد بن عبد الله عن خالد الحذاء عن عكرمة عن عائشة ان النبي صلى الله

١١٤

١١٥

١١٦

١١٧

عليه وسلم اعتكف واعتكف معه بعض نسائه وهي مستحاضة ترى الدم فربما وضعت
الطست تحتها من الدم وزعم ان عائشة رأت ماء العصف فقلت كان هذا شيئا كانت
قلانه تجده **اخبرنا ابو النعمان ثنا عبد الواحد عن الحجاج** قالت سألت عطاء عن امرأة
تظهر من الحيض ثم ترى الصفرة قال توضحا قال ابو محمد قرأت على يزيد بن يحيى عن مالك
هو ابن انس قال سألت عن المرأة كان حيضها سبعة ايام فزادت حيضتها قال تستطهر
بثلاثة ايام **باب** المرأة تظهر عند الصلوة وتحيض **اخبرنا محمد بن عيسى ثنا عطاء**
ابن عوام عن هشام عن الحسن قال اذا ظهرت المرأة في وقت صلوة فلم تغتسل وهي
قادرة على ان تغتسل قضت تلك الصلوة **اخبرنا محمد بن عيسى ثنا عبد الوارث**
عن عمرو عن الحسن قال اذا صلت المرأة ركعتين ثم حاضت فلا تقضى اذا ظهرت
اخبرنا محمد بن عيسى ثنا المعمر بن ابو سفيان محمد بن حميد عن ميمون عن قتادة قال وثنا
ابو معاوية ثنا الحجاج عن عطاء في المرأة تظهر عند الظهر فتؤخر غسلها حتى يدخل
وقت العصر فلا تقضى الظهر **اخبرنا محمد بن عيسى ثنا هشيم** انا يونس عن
الحسن ومغيرة عن عامر وعبيدة عن ابراهيم في المرأة تقترط في الصلوة حتى يدركها
الحيض قالوا تعيد تلك الصلوة **اخبرنا حجاج ثنا حماد بن ابي سليمان** ويونس عن
الحسن في امرأة حضرت الصلوة فقرطت حتى حاضت فتلا تقضى تلك الصلوة اذا
اغتسلت **اخبرنا سليمان بن داود الزهراني ثنا ابو شهاب** عن هشام عن الحسن
وقتادة قال اذا ضيعت المرأة الصلوة حتى تحيض فعليها القضاء اذا ظهرت **اخبرنا**
ابو نعيم **ثنا الحسن** عن مغيرة عن الشعبي قال اذا فرطت ثم حاضت قضت مثل ثنائها
سعيد بن المغيرة قال ابن المبارك **ثنا** عن يعقوب عن ابي يوسف عن سعيد
ابن جببر قال اذا حاضت المرأة في وقت الصلوة فليس عليها القضاء قال ابو محمد يعقوب
هو ابن القعقاع قاضي مرو وابو يوسف شيخه مكى **اخبرنا حجاج ثنا حماد** عن حجاج و
قبس عن عطاء قال اذا ظهرت قبل المغرب صلت الظهر والعصر واذا ظهرت قبل الفجر
صلت المغرب والعشاء **اخبرنا حجاج ثنا حماد** عن علي بن زيد عن حميد بن
المسيب مثله **اخبرنا عبد الله بن محمد** عن ابي بكر بن عياش عن يزيد بن ابي نزيه
عن مقسم عن ابن عباس مثله **اخبرنا محمد بن عيسى ثنا هشيم** ثنائها عن الحسن

باب

باب

باب

باب

باب

في الحائض تصل الصلاة التي طهرت في وقتها أخبرنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة عن
ابن أبي نجيح عن عطاء وطاوس وعجاء قالوا إذا طهرت الحائض قبل الفجر وصلت المغرب و
العشاء وإذا طهرت قبل غروب الشمس وصلت الظهر والعصر أخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن
منصور عن الحكم في الحائض إذا رأت الظهر آخر النهار وصلت الظهر والعصر إذا طهرت آخر
الليل وصلت المغرب والعشاء أخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن علي بن طاوس مثله أخبرنا
أبو يزيد سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن معبرة قال كان إبراهيم يقول إذا طهرت عند العصر
صلت الظهر والعصر أخبرنا أبو زيد قال قال شعبة سألت حماد قال إذا طهرت في وقت
صلاة وصلت أخبرنا حماد عن يونس وحديد عن الحسن عن أس قال إذا طهرت
في وقت صلاة وصلت تلك الصلاة ولا تصلي غيرها قال أبو محمد قرأت علي بن زيد بن يحيى عن
مالك قال سألت عن المرأة تطهر بعد العصر قال تصل الظهر والعصر قلت فإن كان طهرها
قريبا من مغيب الشمس قال تصل العصر ولا تصل الظهر ولو أنها لم تطهر حتى تغيب الشمس
لم يكن عليها شيء سئل عبد الله تأخذه قال لا **باب** إذا اختلطت على المرأة أيام حيضها
في أيام استحاضتها أخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن أشعث بن أبي الشعثاء المخاري
عن سعيد بن جبيرة عن ابن عباس قال كتبت إليه امرأة أني قد استوضأت منذ كذا وكذا
فيلقى إن عليا قال تغتسل عند كل صلاة قال ابن عباس ما نجد لها غير ما قال **باب**
أخبرنا محمد بن يوسف ثنا الأوزاعي عن يحيى بن أبي كثير حدثني أبو سلمة أو عكرمة قال كانت
زينة تعتك من النبي صلى الله عليه وسلم وهي تروي الدم فامرها أن تغتسل عند كل صلاة
أخبرنا محمد بن يوسف ثنا الأوزاعي عن يحيى بن أبي كثير عن علي بن مسعود كان يقول لا يستحاضن
تغتسل عند كل صلاة أخبرنا محمد بن يوسف ثنا الأوزاعي قال سمعت عثمان بن أبي رياح
يقول تغتسل من كل صلاة ثلاثين غسلًا واحد أو الفجر غسلًا واحد أو قال الأوزاعي وكان الزمري
ويعول يقولان تغتسل عند كل صلاة أخبرنا يزيد بن هارون وهب بن جرير عن هشام
صاحب الدستوائي عن يحيى بن أبي كثير عن أبي سلمة أن أم حبيبة قال وهب أم حبيبة بنت
نخش كانت تهرق الدم وانها سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن ذلك فامرها أن تغتسل
عند كل صلاة وتصلي أخبرنا عبد الصمد بن عبد الوارث ثنا شعبة ثنا أبو بشر قال سمعت
سعيد بن جبيرة يقول كتبت امرأة إلى ابن عباس وابن الزبير أني استحاض فلا أطهر فاسألني

أحسن قال المستحاضة تعتد بالاقراء أخبرنا خليفة ثنا عبد الأعلى عن معمر عن الزهري
قال بالاقراء قال أبو محمد أهل الجواز يقولون بالاقراء الأظهار قال أهل العراق هو الحيض قال
عبد الله وأنا أقول هو الحيض أخبرنا أبو النعمان ثنا وهيب ثنا أيوب عن الحسن قال
المستحاضة تعتد بالاقراء مثل ثمن موسى بن خالد عن الهقل بن زياد عن الأوزاعي قال
سألت الزهري عن رجل طلق امرأته وهي شابة تحيض فاقطع عنها الحيض حين طلقها
فلو تردد ما كرهت قال ثلثة أشهر قال وسألت الزهري عن رجل طلق امرأته فحاضت
حيضتين ثم ارتفعت حيضتهما كثر منهن قال عدتها سنة قال وسألت الزهري عن رجل
طلق امرأته وهي تحيض تكث ثلثة أشهر ثم تحيض حيضة ثم يتأخر عنها الحيض ثم تكث السبعة
الأشهر الثمانية ثم تحيض أخرى فتستعمل اليها مرة وتنتأخر أخرى كيف تعتد قال إذا اختلفت
حيضها عن اقراءها فعدتها سنة قلت وكيف إن كان طلق وهي تحيض في كل سنة مرة كرهت
قال إن كانت تحيض اقراءها معلومة هي اقراءها فإنا نرى أن تعتد اقراءها أخبرنا أحمد بن المبارك
ثنا عمرو بن عبد الواحد عن الأوزاعي قال سألت الزهري عن الرجل يبتاع أجنبية لم تبلغ
الحيض ولا تحمل مثلها بكم يستبرئها قال بثلاثة أشهر وقال يحيى بن أبي كثير خمسة وأربعين
يوما أخبرنا يزيد بن هارون عن هشام الدستوائي عن حماد عن سعيد بن جبير عن
ابن عباس أنه كان يقول في المستحاضة تغتسل عند كل صلوة وتصلو وقال حماد لو كان
مستحاضة جهلت فتركته الصلوة أشهر فأنها تنقض تلك الصلوات قبل له وكيف تنقضها
قال تنقضها في يوم واحد إن استطاعت قيل لعبد الله تقول به قال لا والله لا يسجد في
الحجلى إذا سأت الدم أخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك بن انس قال سألت الزهري عن رجل
ترى الدم فقال تدعى الصلوة أخبرنا عبد الله بن موسى عن عثمان بن الأسود قال سألت
مجاهدا عن امرأة ترى دمها وإذا سراجا حاصلا قال ذلك غيض الأرحام الله يعلم ما تحمل
كل أنثى وما تنقيض الأرحام وما تزداد في غياضا من شيء زادت مثله في الأرحام الحمل
أخبرنا حجاج ثنا أحمد بن سبلة عن عاصم الأحول عن عكرمة في هذه الآية الله يعلم
ما تحمل كل أنثى وما تنقيض الأرحام وما تزداد وكل شيء عندنا بقدر قال ذلك الحيض على
الحمل لا تحيض يوما وتصلها الله ثلاثة طاهر فيكون أخبرنا أبو النعمان ثنا أسما بن زيد عن يحيى بن سعيد
قال امرأة اختلعت في عهدنا عن عائشة المرأة الحبل إذا رأت الدم أنها لا تصل حتى تطهر

٢٤

٢٥

أخ

قال الزهري
قال الإمام
أخبرنا
أخبرنا
أخبرنا

أخبرنا أبو النعمان ثنا ثابت بن يزيد ثنا عاصم عن عكرمة وما تفيض الأرحام قال هو
 الحيض على الحمل وما تزداد قال فلها بكل يوم حاضت في حملها يومها تزداد في طهرها حتى
 تستكمل تسعة أشهر طهرها أخبرنا أبو النعمان ثنا أبو عوانة عن أبي بشير عن نوح بن جاهد و
 ما تفيض الأرحام قال إذا حاضت المرأة وهي حامل قال يكون ذلك نقصا من الولد
 فإذا الزادت على تسعة أشهر كان تمام ما نقص من ولدها أخبرنا حجاج بن
 سليمان عن حميد عن يكر بن عبد الله المزني أنه قال امرأة في حيض وهي حبل قال أبو محمد سمعت
 سليمان بن حرب يقول امرأة في حيض وهي حبل أخبرنا حجاج بن ثناء حماد عن يحيى بن سعيد
 عن عائشة أنها قالت إذا رأت الحبل لدم فلتمسك عن الصلوة فإنه حيض أخبرنا
 عبد الله بن مسلمة ثنا مالك أنه بلغه عن عائشة مثل ذلك أخبرنا أسعيل بن بلان
 ثنا أدريس عن ليث عن الشعبي في الحامل ترى الدم إن كان الدم عيطا اغتسلت وصلت
 وإن كانت تربية توضأت وصلت أخبرنا أبو المغيرة عن الأوزاعي مثله أخبرنا
 محمد بن عبد الله ثنا عباد هو ابن العوام عن هشام عن الحسن قال إن كانت تربية كما كانت
 تربية قبل ذلك في أقرائها تركت الصلوة وإن كان أنها هوى اليوم واليومين لم تترك الصلوة
 أخبرنا عبد الله بن محمد هو ابن أبي شيبه ثنا خالد بن الحارث وعبد الله بن سليمان
 عن سعيد عن مطر عن عطاء عن عائشة في الحامل ترى الدم قالت لا يمنعها ذلك من صلوة
 أخبرنا يزيد بن هارون ثنا همام عن مطر عن عطاء عن عائشة في الحامل ترى الدم قال
 تغتسل وتصل قال يزيد لا تغتسل قال عبد الله أقول بقول يزيد أخبرنا محمد بن عيسى ثنا
 يزيد بن زريع عن يونس عن الحسن في الحامل ترى الدم قال هي بمنزلة المستحاضة غير أنها لا تدرج في
 أخبرنا محمد بن عيسى ثنا أبو عوانة عن مغيرة عن إبراهيم في الحامل ترى الدم قال تغسل
 عنها الدم وتوضأ وتصل أخبرنا محمد بن عيسى ثنا هشام ثنا حجاج عن عطاء والحكم
 قال إذا رأت الحامل الدم توضأت وصلت أخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن جهم
 هو ابن أبي راشد عن عطاء في الحامل ترى الدم قال توضأ وتصل أخبرنا محمد بن يوسف
 ثنا سفيان عن يونس عن الحسن قال هي بمنزلة المستحاضة أخبرنا أبو الوليد الطيالسي
 عن جبريل عن مغيرة عن إبراهيم قال لا يكون الحيض على حمل أخبرنا سعيد بن عامر عن هشام عن الحسن في
 الحامل ترى الدم قال هي بمنزلة المستحاضة أخبرنا أبو الوليد ثنا أبو عوانة عن مغيرة عن إبراهيم إذا رأت الحامل

الحج

عبد الله بن محمد هو ابن أبي شيبه

الحج

الحج

أبو

قد خلت في محاقه فقال من هذه قالت انا فلاثة اني قد طهرت فرقصها برحله فقتل
 لا تفرني عن ديني حتى تقضي اربعين ليلة **اخبرنا** ابو نعيم ثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن يوسف
 ابن ماهك عن ابن عباس قال النفس تنظر نحو من اربعين يوماً **اخبرنا** عمرو بن عوف
 باسناد عن عبد الله بن عباس نحو **اخبرنا** موسى بن خالد ثنا معمر عن ابيه ان
 الحسن قال في النفس التي ترى الدم تربع اربعين ليلة ثم تصلى وقال الشعبي شهرين ثم
 هي منزلة المستحاضة **اخبرنا** مروان بن محمد ثنا محمد بن شعيب ثنا ابراهيم بن سليمان
 الاقطس قال سمعت العلاء بن الحارث عن مكحول قال المرأة تنظر من الغلام ثلثين يوماً
 ومن الجارية اربعين يوماً يعني النفساء قال مروان هو قول سعيد بن عبد العزيز وقال
 الاوزاعي هما سواء **اخبرنا** محمد بن عبد الله الرقاشي ثنا وهيب حدثني يونس عن الحسن
 قال اذا رأت الدم عند الطلق يوماً او يومين فهو من النفس **اخبرنا** عبد الله بن محمد
 ثنا عبد الله بن المبارك عن ابن جريح عن عطاء قال كمال ترى الدم وهي تطلق قال تصنع
 ما تصنع المستحاضة **باب** المرأة تجنب ثم تحيض **اخبرنا** محمد بن يوسف ثنا
 سفيان عن مغيرة عن ابراهيم في المرأة تجنب ثم تحيض قال تغتسل **اخبرنا** محمد بن يوسف
 ثنا سفيان عن هشام عن الحسن مثله **اخبرنا** محمد بن يوسف ثنا سفيان عن
 العلاء بن المسيب عن عطاء قال قال الحبيب اكبر **اخبرنا** سعيد بن عامر عن شعيب
 عن مغيرة عن ابراهيم في رجل غشي امرأته فحاضت فقال تغتسل احب الي **اخبرنا**
 حجاج ثنا احمد عن حجاج عن عطاء والنخعي قال لا تغتسل من الجنابة **اخبرنا** حجاج عن حماد
 عن عامر الاحول عن الحسن مثل ذلك **اخبرنا** المعلى بن اسد ثنا عبد الواحد بن زياد
 ثنا العلاء بن المسيب قال سئل عنها حماد فقال قال ابراهيم تغتسل **اخبرنا** ابراهيم
 ابن موسى عن فضيل عن محمد بن سالم عن الشعبي قال تغتسل **باب** الحائض كوضئ
 عند وقت الصلوة **اخبرنا** محمد بن يوسف ثنا يحيى بن ايوب قال سمعت الحكم بن
 عتيبة يقول كان يحبهم في المرأة الحائض ان تتوضأ وضواها للصلوة ثم يسبح الله و
 تكبيرة في وقت الصلوة **اخبرنا** محمد بن يوسف ثنا سفيان عن سليمان التيمي قال قلت
 لابي قلابة الحائض تتوضأ عند وقت كل صلوة وتذكر الله فقال ما وجدت لهذا اصلاً
اخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا سعيد بن ابي ايوب قال حدثني خالد بن يزيد الصدقي

أبو

أبو
ثنا

أبو

أبو

عن أبيه عن عقبه بن عامر الجعفي أنه كان يأمر المرأة الحائض عند إتمام الصلوة أن توضع
وتجلس بفتاء مسجد ما فتدكر الله وتسبح **الحل** ثلثا يعلى ثلثا عبد الملك عن عطاء في المرأة
الحائض انقضى الحال لا الأظرف الآية ولكن توضع عند وقت كل صلوة ثم تستقبل القبلة
وتسبح وتكبر وتعوذ بالله أخبرنا محمد بن يزيد ثلثا حمزة ثلثا الشيباني وهو يحيى بن أبي عمرو
أهل الرملة ثلثا مكحول قال تؤمر الحائض توضع عند موافقة الصلوة وتستقبل القبلة
وتذكر الله **سبب** في الحائض تقضي الصوم ولا تقضي الصلوة أخبرنا محمد بن يوسف ثلثا
سفيان عن حماد عن إبراهيم قال إذا سمع الحائض والجنتب السجدة يغتسل الجنتب و
يسجد ولا تقضي الحائض لأنها لا تصلي أخبرنا محمد بن يوسف ثلثا سفيان عن مغيرة
عن إبراهيم في الحائض تسهر السجدة قال لا تقضي أخبرنا سعيد بن عامر وجعفر بن
عون عن سعيد عن أبي معشر عن إبراهيم قال ليس عليها شيء أخبرنا يعلى ثلثا عبيدة بن
معين عن إبراهيم عن الأسود عن عائشة قالت كنا نحيض عند رسول الله صلى الله
عليه وسلم ونحيا أمر امرأة منا برز الصلوة أخمس إذا أبو النعمان ثلثا حماد عن أيوب عن
أبي قلابة عن معاذة أن امرأة سألت عائشة أن تقضي إحدى صلوات أيام حيضها فقالت
أمرؤ دية أنت قد كانت أحدنا تحيض على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا يؤمر
بقضاء أخبرنا أبو النعمان ثلثا حماد عن يزيد الرشتي عن معاذة قال أبو النعمان كان ثلثا
قرو حديث أيوب فجاء بهذا أخبرنا عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله عن عطاء بن السائب
عن عامر قال إذا سمعت الحائض السجدة فلا تسجد أخبرنا عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله
عن خالد الكدائي عن أبي قلابة قال لا تسجد المرأة الحائض إذا سمعت السجدة أخمس ثلثا
عمرو بن عون عن خالد عن الحسن بن صبيد الله عن إبراهيم أنه كان يكن للحائض أن تسجد
إذا سمعت السجدة أخبرنا يعلى عن محمد بن عون عن أبي غالب عجلان قال سألت ابن عباس
عن النفساء والحائض هل تنهي تقضيان الصلوة إذا تطهرتا قال هوذا الزواجر النبي صلى الله
عليه وسلم فلو فعل ذلك أمرنا نساءنا بذلك أخبرنا عمرو بن عون أن خالد بن ليث عن
عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه قال أتت امرأة آل عائشة فقالت اقضي ما تركت من
صلاتي في الحيض عند الطهر فقالت عائشة أحرورية أنت كئنا مع رسول الله صلى الله
عليه وسلم كانت أحدنا تحيض وتطهر فلا يأمرنا بالقضاء أخمس ثلثا يحيى بن عيسى

١٢٤

١٢٥

١٢٦

١٢٧

١٢٨

١٢٩

١٣٠

١٣١

١٣٢

١٣٣

ثم شريك عن كنفين اسمعيل قال قلت لفاطمة يعني بنت علي تقضين الصلوة ايام حيفدك
 قالت لا اخبرنا سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن يزيد الرشك قال سمعت معاذاً عن
 عائشة سألتها امرأة ان تقضي الحائض الصلوة قالت احرم روية انت قارحضن نساء رسول الله
 صلى الله تعالى عليه وسلم فامرهن بحجرتين قال عبد الله معناه انهن لا يقضين بسبب الحيض
 تذكر الله ولا تقر القرآن اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن مغيرة عن ابراهيم قال
 الحائض والمجنب يدكران الله ويسقيان اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان قال بلغني عن
 ابراهيم وسعيد بن جبير انهما قال لا يقرأ المجنب والحائض آية قامة يقرآن الحرف
 اخبرنا محمد بن يزيد البراء ثنا شريك عن فراس عن عامر المجنب والحائض لا يقرآن
 القرآن اخبرنا ابو الوليد ثنا شعبة ثنا الكرك عن ابراهيم قال كان عمر بن ابي سلمة
 ان يقرأ المجنب والحائض قال شعبة وجدت في الكتاب والحائض اخبرنا يزيد بن هارون
 عن هشام الدستوائي عن حماد عن ابراهيم قال اربعة لا يقرؤون القرآن عند الحيض وفي
 الحمام والمجنب والحائض لا الآيات ونحوها للمجنب والحائض اخبرنا عبد الله بن سعيد
 ثنا ابو خالد الاسمر عن حجاج عن عطاء وحماد عن ابراهيم وسعيد بن جبير قالوا الحائض في المجنب
 يستفتي في الآيات ولا يجزئها اخبرنا حجاج عن حماد بن سلمة عن حاصم الاحول عن
 ابو العالية في الحائض قال لا تقر القرآن اخبرنا عبد الله بن موسى وابو نعيم قال ان
 السائب بن عمر عن ابن ابي مليكة ان عائشة كانت ترقى اسم الله عاركة اخبرنا مسلم ثنا
 هشام ثنا قتادة قال المجنب يذكر اسم الله اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة عن سفيان عن
 ابى وائل قال كان يقال لا يقرأ المجنب ولا الحائض ولا يقرأ في الحمام وحالان لا يذكر العبد
 فيهما ما الله عند الخلاء وعند الجماع الا ان الرجل اذا الى اهله بدأ فسمي الله اخبرنا يعلى ثنا
 عبد الملك عن عطاء في المرأة الحائض تقرأ قال لا الا طرف الآية اخبرنا عبد الله بن سعيد
 ثنا ابواسامة عن الجوزي عن ابى عطاء عن ابى هريق قال ارابع لا يجزئ عن علي بن فضال حائض
 سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر **باب** الحائض تسمع السجدة فلا تسجد
 اخبرنا احمد بن محمد ثنا عبد الرحمن بن سليمان ثنا الحسن بن عبيد الله عن مسلم
 ابن قتيبة عن ابن عباس انه سئل عن الحائض تسمع السجدة قال لا تسجد لانها لم تقرأ اخبرنا
 احمد بن محمد ثنا حفص بن غياث عن الحسن بن عبيد الله عن ابراهيم وابى الغضنى قال لا

الزيادة
ان

نحوها

عن
 ابن
 جابر
 عن
 حماد
 بن
 سلمة
 عن
 حاصم
 الاحول
 عن
 ابو
 العالية
 في
 الحائض
 قال
 لا
 تقر
 القرآن
 اخبرنا
 عبد
 الله
 بن
 موسى
 وابو
 نعيم
 قال
 ان
 السائب
 بن
 عمر
 عن
 ابن
 ابي
 مليكة
 ان
 عائشة
 كانت
 ترقى
 اسم
 الله
 عاركة
 اخبرنا
 مسلم
 ثنا
 هشام
 ثنا
 قتادة
 قال
 المجنب
 يذكر
 اسم
 الله
 اخبرنا
 سهل
 بن
 حماد
 ثنا
 شعبة
 عن
 سفيان
 عن
 ابى
 وائل
 قال
 كان
 يقال
 لا
 يقرأ
 المجنب
 ولا
 الحائض
 ولا
 يقرأ
 في
 الحمام
 وحالان
 لا
 يذكر
 العبد
 فيهما
 ما
 الله
 عند
 الخلاء
 وعند
 الجماع
 الا
 ان
 الرجل
 اذا
 الى
 اهله
 بدأ
 فسمي
 الله
 اخبرنا
 يعلى
 ثنا
 عبد
 الملك
 عن
 عطاء
 في
 المرأة
 الحائض
 تقرأ
 قال
 لا
 الا
 طرف
 الآية
 اخبرنا
 عبد
 الله
 بن
 سعيد
 ثنا
 ابواسامة
 عن
 الجوزي
 عن
 ابى
 عطاء
 عن
 ابى
 هريق
 قال
 ارابع
 لا
 يجزئ
 عن
 علي
 بن
 فضال
 حائض
 سبحان
 الله
 والحمد
 لله
 ولا
 اله
 الا
 الله
 والله
 اكبر
باب
 الحائض
 تسمع
 السجدة
 فلا
 تسجد
 اخبرنا
 احمد
 بن
 محمد
 ثنا
 عبد
 الرحمن
 بن
 سليمان
 ثنا
 الحسن
 بن
 عبيد
 الله
 عن
 مسلم
 ابن
 قتيبة
 عن
 ابن
 عباس
 انه
 سئل
 عن
 الحائض
 تسمع
 السجدة
 قال
 لا
 تسجد
 لانها
 لم
 تقرأ
 اخبرنا
 احمد
 بن
 محمد
 ثنا
 حفص
 بن
 غياث
 عن
 الحسن
 بن
 عبيد
 الله
 عن
 ابراهيم
 وابى
 الغضنى
 قال
 لا

لا تسجد أخيراً أحمد بن حميد ثنا ابن ميمون عن مجاهد عن حماد عن إبراهيم وسعيد بن جبير
 قال ليس عليها ذلك الصلوة أكبر من ذلك أخيراً أحمد بن حميد ثنا ابن المبارك عن ابن جبير
 عن عطاء قال منعت جرحاً من ذلك الصلوة المكتوبة أخيراً أحمد بن حميد ثنا عطاء
 عن اشعث عن الحسن قال لا تسجد أخيراً أحمد بن حميد ثنا ابن المبارك عن يونس عن الزهري
 في المرأة ترى الطهر فتسجد السجدة قال لا تسجد حتى تغتسل أخيراً أبو زيد سعيد بن الربيع
 ثنا شعبة عن الحكم قال سمعت زراً عن وائل بن مهران عن عبد الله عن النبي صلى الله
 عليه وسلم قال للنساء تصدقن فإني كرهت أن أرى أهلك النار فقالت امرأة ليست من أشرف
 النساء ليم أربسم أو فبر قال كرهت أن تكون اللعنة وتكفرن العشير قال وقال عبد الله ما من
 ناقص الدين والعقل أغلب للرجال ذوى الأمر على أمرهم من النساء قال رجل لعبد الله ما
 نقصان عقليها قال جعلت شهادة امرأة تين بشهادة رجل قال سئل ما نقصان دينها
 قال تمسكت كذا وكذا من يوم وليلة لا تقبل الله صلواته **باب** المرأة الحائض تصلى في
 ثوبها إذا طهرت أخيراً أحمد بن يوسف ثنا الأوزاعي عن عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه
 عن عابشة قالت إذا طهرت المرأة من الحيض فلتستبرئ بها الذي يلي حبلها فلتغتسل
 ما أصابه من الأذى ثم تصل فيه أخيراً أحمد بن يوسف ثنا ابن عبيدة عن ابن أبي شبيب
 عن عطاء عن عائشة قالت كان يكون لأحدنا الدمع فيه فتحيض وفيه نجس فتوترى
 فيه القطرة من دم حيضها فتقصعه بريقها أخيراً سهل بن حماد ثنا أبو بكر الميموني عن
 الحسن عن أمه عن أم سلمة أن أحدكن تسبقها القطرة من الدم فإذا أصابت أحدكن
 ذلك فلتقصعه بريقها أخيراً أبو النعمان ثنا ثابت بن يزيد ثنا حاصم عن معاذة العذرة
 عن عائشة قالت إذا غسلت المرأة الدم فلم يلحها هيب فلتغيره بصفرة ورس أو زعفران
 أخيراً سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن يزيد الرشك قال سمعت معاذة العذرة عن عائشة
 قالت لها امرأة الدم يكون في الثوب فأغسله فلا يلحها هيب فأقطع قالت الماء طهور
 أخيراً أبو الوليد الطيالسي ثنا يحيى بن سعيد القطان ثنا جابر بن صبيح قال سمعت جابر
 بن عمر قال سمعت عائشة تقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم أبوا القاسم يكون معي
 في الشعار الواحد وإذا حائض طامت أن أصابه مني شيء غسل ما أصابه لم يعد إلى غيره
 وغسل فيه ثم يهود وإن أصابه مني شيء قتل مثل ذلك غسل مكانه لم يعد إلى غيره وصلى فيه

٢٩
ثا

قال قبل

جسها

ثا

ابن

أخبرنا يزيد بن جبار عن هشام الدستوائي عن حماد عن إبراهيم في أنليس المرأة من الثياب
 وهي حائض أن اغتسلت بدم غسلة واحدة وأغسلت عليها غسلات وان عرق في فيه فانه يجزئها أن تغسل
 أخبرنا عبد الله بن موسى عن عثمان عن مجاهد قال المرأة الحائض تنصلي في ثيابها التي تحيض
 فيها إلا أن يصيب شيئا منها دم فتغسل موضع الدم أخبرنا عمرو بن عون ثنا سفيان
 ابن عيينة عن هشام بن عروة عن فاطمة بنت المنذر عن أسماء بنت أبي بكر قالت سألت
 رسول الله صلى الله عليه وسلم عن دم الحيض يصيب الثوب قال جيبه ثم شربه بالماء
 حل ثنا معاذ بن هاني عن إبراهيم بن طهمان عن مغيرة عن إبراهيم قال الحائض لا تغسل
 ثوبها إذا لم يكن فيه دم أخبرنا محمد بن عبد الله الواقشي ثنا يزيد بن هرون عن زرير ثنا حماد هو
 ابن اسحق حدثني فاطمة بنت المنذر عن أسماء بنت أبي بكر قال سمعت امرأة تسأل رسول الله
 صلى الله عليه وسلم عن ثوبها إذا طهرت من حيضها كيف تصنعه قال إن رأيت فيه دما
 فحكيه ثم اقرصيه بماء ثم انقي في ساوكة فصلي فيه أخبرنا أبو جليل القاسم بن سلام
 ثنا عبد الرحمن بن مهدي عن سفيان عن ثابت الكندي عن عدي بن دينار مولى مقيس
 بنت مخض عن أم قيس قالت سألت النبي صلى الله تعالى عليه وسلم عن دم الحيض يكون في الثوب
 قال اغسله بماء وسلق وحكيه بصلغ أخبرنا سعيد بن الربيع عن علي بن المبارك قال
 سمعت بكيرة قالت سمعت عائشة تسأل المرأة فقالت المرأة تصيب ثوبها من دم حيضها قالت لتغسله
 بالماء قالت فإذا اغسله بقي أثره قالت إن الماء طهور أخبرنا جعفر بن عون ثنا ابن جريح
 عن عطاء قال كانت عائشة ترى الشيء من الحيض في ثوبها فتجده بالحجر أو بعود أو بالقرن
 ثم ترشه **باب** في عرق الجنب والحائض أخبرنا أبو نعيم عن عبد الوهاب الثقفي
 عن عبد الله بن عثمان بن مخزوم قال سألت سعيد بن جبيرة عن الجنب يعرق في الثوب
 ثم يمسحه به قال لا بأس به حل ثنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن عبد الله
 ابن عثمان بن مخزوم عن سعيد بن جبيرة أنه كان لا يرى يعرق الجنب في الثوب بأسا أخبرنا
 حجاج بن عثمان عن عطاء بن السائب عن الشعبي أنه كان لا يرى به بأسا أخبرنا حجاج
 ثنا حماد عن حميد عن الحسن قال ما كل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم كانوا يجذون
 ثوبين فقال إذا اختلست الست فلبسه فذاك الك أخبرنا عمرو بن عون ثنا
 سفيان بن عيينة عن يحيى بن سعيد عن القاسم بن محمد أن عائشة سألت عن الرجل

١٢٥

١٢٥

١٢٥

١٢٥

١٢٥

١٢٥

١٢٥

يصيب المرأة ثم يلبس الثوب فيعرق فيه فلم تراه باسا أخيرا ثم عمن ثانياً يحيى بن مسلم
عن ابن جبر عن عطاء قال لا بأس أن يعرق الجنب والحائض في الثوب يصل فيه أخيراً
عمر بن عون أنا أبو الأحوص عن أبي حمزة عن إبراهيم في الجنب يعرق في ثوبه قال لا يضرك ولا
لا ينقضه بالماء أخيراً تأييد بن هارون عن هشام عن حماد عن إبراهيم في الحائض إذا
عرق في ثيابها فإنه يحرقها أن تنقضه بالماء أخيراً عبد الله بن مسلمة ثنا مالك عن
نافع عن ابن عمر كان يعرق في الثوب وهو جنب ثم يصل فيه أخيراً يحيى بن يحيى
هشام عن هشام هو ابن حسان عن عكرمة عن ابن عباس أنه لم يكن يرى ياساً يعرق
الحائض والجنب **سبباً** مباشرة الحائض أخيراً خالد بن محمد ثنا مالك بن أنس
عن يزيد بن أسلم قال سأل رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله من امرأتى
وهي حائض قال لا تشكك عليها أناسها ثم شاك باعلاها أخيراً خالد ثنا مالك عن نافع
قال أرسل عبد الله بن عمر إلى عائشة ليسألها هل يبشر الرجل امرأته وهي حائض فقالت
لا تشك إذا سألها على أسفلها ثم يبشرها **سبباً** ثنا محمد بن عيسى ثنا ابن أبي نائلة عن العلاء
ابن المسيب عن حماد عن إبراهيم قال الحائض يأتها زوجها في فراها وبين الحائضها فإذا
وفق غسلت ما أصابها واغتسل هو أخيراً محمد بن عيسى ثنا عبد الله بن عدي قال
سألت عبد الكريم عن الحائض فقال قال إبراهيم لقد علمت أم عمران أني أطمئن في أكتفها
يعني وهي حائض أخيراً محمد بن يوسف ثنا مالك بن مغول قال سأل رجل عطاء عن
الحائض فلم يرد بها دون الدماء بأساً أخيراً محمد بن يوسف ثنا سفيان عن منصور عن
إبراهيم عن الأسود عن عائشة قالت كنت إذا حضت في النبي صلى الله عليه وسلم
فأترس وكان يبشرني أخيراً محمد بن يوسف ثنا الأوزاعي حدثني ميمون بن مهران قال
سئلت عائشة ما يحل للرجل من امرأته وهي حائض قالت ما فوق الزنا أخيراً يزيد
ابن هارون ثنا عيينة بن عبد الرحمن بن جوف عن مروان الأصغر عن مسروق قال قلت
لعائشة ما يحل للرجل من امرأته إذا كانت حائضاً قالت كل شيء غير الجماع قال قلت فما الجماع
عليها إذا كانت حائضاً قال كل شيء غير الجماع أخيراً محمد بن يوسف ثنا سفيان عن خالد
ابن زيوب عن رجل عن عائشة قالت لا تساند جنباً ثم تعاد الدم أخيراً محمد بن يوسف
ثنا سفيان عن اسمعيل عن الشعبي قال إذا كنت في الدم أخيراً محمد بن زياد

أخيراً

أخيراً

عنت

الحوض

الجلد

ثنا شريك عن ليث عن مجاهد قال لا بأس أن يوق أحاكم بين فخذيهما وفي سرتها **أخبرنا**
 أبو تميم ثنا الحسن بن صالح عن ليث عن مجاهد قال تقبل وتدبر **أخبرنا** أبو الدبر والمحيط
أخبرنا يعلى بن عيسى عن يزيد بن هارون عن محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أم سلمة قالت
 كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في لحاف فوجدت ما تجل النساء فقمت فقال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم مالي أنفست قلت وجدت ما تجل النساء قال ذا الشر
 ما كتب الله على بنات آدم قالت فقامت فاصلمت من شاتي ثم رجعت قال رسول الله صلى
 الله عليه وسلم ادخلي في اللحاف فدخلت **أخبرنا** وهب بن جرير عن هشام الدستوائي
 عن يحيى عن أبي سلمة عن زينب بنت أم سلمة عن أم سلمة قالت بينما أنا مع رسول الله
 صلى الله عليه وسلم مضطجعة في الخميعة إذ حضت فالتسللت فخذت ثياب حيضتي
 فقال أنفست قلت نعم قالت فدعاني فاضطجعت معه في الخميعة قالت وكانت هي ورسول
 الله صلى الله تعالى عليه وسلم يغتسلان من الأناء الواحد من الجنابة وكان يغتسلها وهو
 صائم **أخبرنا** عمرو بن عون **ثنا** خالد بن الشعبي عن عبد الله بن شداد عن ميمون **ثنا**
 قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يبشر المرأة من نسائه فوق الأزارع هي حائض
أخبرنا بشر بن عمر الزهراني **ثنا** أبو الأحوص **ثنا** أبو اسحق عن أبي ميسرة عن عمرو بن شرحبيل
 عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يبشر أحدنا إذا كانت حائضا أن
 تشد عليه ما زارها ثم يبشرها **أخبرنا** عبد الصمد **ثنا** شعبة عن أبي اسحق عن أبي ميسرة
 قال قالت أم المؤمنين كنت أترى وأنا حائض ثم أدخل مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
 في لحافه **أخبرنا** عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله عن يزيد بن أبي نزيه قال سئل ابن جابر
 ما الزيل من امرأته إذا كانت حائضا قال ما فوق الأزارع **أخبرنا** يزيد بن هارون **ثنا**
 ابن عون عن محمد بن سيرين عن عبيدة في الحائض قال الفرائش واحد **أخبرنا** ثقات كانوا
 لا يجرون روقا عليها من لحافه **أخبرنا** يزيد بن هارون **ثنا** ابن عون عن محمد بن سيرين عن
 شرح قال له ما فوق السرر أو السرقة **ثنا** سليمان بن حرب **ثنا** حماد بن سلمة عن
 أبي عمران الجوني عن يزيد بن أبي نزيه عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
 يبشرني وأنا حائض ويصيب من رأسي ويبيتي وبيته ثوب **أخبرنا** سليمان بن حرب **ثنا**
 حماد بن سلمة عن ثابت عن أنس أن اليهود كانوا إذا حاضت المرأة فيرميهاواكلوها

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

ولم يشأ ربه هاوا وخرجوها من البيت ولم تكن معهم في البيوت فسدل النبي صلى الله تعالى عليه
وسلم عن ذلك فانزل الله تعالى وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَيْضِ قُلْ هُوَ ذِي فَا مَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
عليه وسلم ان يواكلوهن واليشاريهن وأن يكنَّ معهم في البيوت وان يفعلوا كل شيء ما خلا
التكاح فقلت اليهود ما يزيد هذا ان يدع شيئا من امرنا الا خالفنا فيه فجاؤا بآيتين بشر و
استيد بن حضير الى رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فاخبراه بذلك وقال يا رسول الله
اقلنا ننكحهن في الخيض فتمسروا وجه رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فقرأ الله نزلنا
انه وجعل عليهما مقاما فخرجا فاستقبلتهما هدية لبن فبعث رسول الله صلى الله تعالى عليه
وسلم في آثارهما فوجدتهما فسقاها فعلمنا انه لم يغضب عليهما اخبرنا ابو نعيم ثنا ابو جلال
حدثني شيبه بن هلال الراسي قال سألت سالم بن عبد الله عن الرجل يضايع امرأته و
هي حائض في لحاف واحد فقال اما نحن آل عمر نهبج من اذا كنَّ خيضا اخبرنا احمد بن خالد عن
محمد بن اسحق عن نافع عن ابن عمر قال لا بأس بفضل وضوء المرأة ما لم تكن جنبا او حائضا اخبرنا
محمد بن يوسف ثنا مسفيان عن غيلان عن الحكم قال تضعه وضعا يسقى على الفرج اخبرنا
عبد الله بن صالح قال حدثني الليث حدثني ابن شهاب عن جبيب مولى عروة عن سديبة
مولاة ميمونة عن جبيبة زوجة النبي صلى الله تعالى عليه وسلم ان رسول الله صلى الله تعالى
عليه وسلم كان يباشر المرأة من نساءه وهي حائض اذا كان عليها الا يسلخ انصاف الفخذين
او الركبتين **باب الحائض تمشط زوجها اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك**
عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة قالت كنت أرجم رأس رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
وانا حائض اخبرنا خالد ثنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت
كنت أرجم رأس رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم وانا حائض اخبرنا خالد ثنا مالك
عن نافع قال كنت جوارى ابن عمر يغسلن رجله وهن يحيطن ببطينه اخبرنا محمد
ابن يوسف ثنا مسفيان عن المقدام بن شريح عن هانئ عن ابيه عن عائشة قالت
كنت أولي بالاناء فاضغفني فأشربك وانا حائض فيضم رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
فمنه على المكان الذي وضعت في شرب وأوقى بالعرق فانتفخ فيضغفاه على المكان الذي
وضعت فيه فنهس ثم يأمرني فأترس وانا حائض وكان يباشرني اخبرنا محمد بن يوسف ثنا
مسفيان عن معوية عن ابراهيم قال كان يقال الحائض ليست بالحبيضة فيدها تنسللها وتعجن وتبين

المستدرج

١٢٨

المستدرج

المستدرج

١٢٨

المستدرج

أخبرنا أبو زيد ثنا شعبة عن مغيرة عن إبراهيم قال كان يقول ان الحائض حيضتها ليست
 في يدها وكان يقول الحائض حيضتها ليست في يدها وكان يقول الحائض حيضتها ليست
 إبراهيم عن مصافحة اليه وحى والنصراني والمجوسي والحائض قلم يرفعه وضوء الحائض ان
 ابو الوليد الطيالسي ثنا انا ثنا اسمعيل السدي عن عبد الله بن يحيى قال حدثني عائشة
 ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم كان في المسجد فقال للحارثية ناوليني الخمرة قالت لم اجد
 ان يلبسها ويعمل عليها فقالت انها حائض فقال ان حيضتها ليس في يدها **أخبرنا**
 عبد الله بن شعبة ثنا فضيل بن عياض عن سليمان عن سليمان بن سلمة عن عروة عن عائشة
 قالت كان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يخرج الى رأسه من المسجد فاعسل يده
 وهو معتكف **أخبرنا** الملعون بن اسد ثنا ابو عوانة عن مغيرة عن إبراهيم كان لا يغتسل
 ان توضع الحائض المريضة **أخبرنا** ايزيد بن هارون عن جعفر بن الكاظم عن منصور عن
 إبراهيم عن الاسود عن عائشة قالت كنت اغسل رأس النبي صلى الله عليه وسلم واذا حائض
أخبرنا ابي بن عبيد ثنا الاعمش عن سليمان بن سلمة عن عروة عن عائشة قالت لقد كنت
 اغسل رأس رسول الله صلى الله عليه وسلم واذا حائض وهو عاتق **أخبرنا** ابو الوليد
 الطيالسي حدثنا شعبة قال سمعت مغيرة قال ارسل ابو ظبيان الى ابراهيم يسأله عن
 الحائض فوجدها المريضة قال نسئله سئلا يعنى في الصلوة قال لا قلت للمغيرة سمعتك من ابراهيم
 قال لا **أخبرنا** ابو الوليد ثنا شعبة قال سليمان بن اخير عن ثابت بن عبيد عن القاسم عن
 عائشة ان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال لعا فا ليقى الخمرة قالت اني حائض قال انتوا
 ليست في يدها **أخبرنا** سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن كثير بن شقيق عن الحسن
 انه سئل عن امرأة حائض شربت من ماء ايتق ضائبه فضحك وقال نعم **أخبرنا** احمد
 ابن الحجاج ثنا عبد الرحمن بن مهدي عن معاوية بن صالح عن العلاء بن الكاظم عن حرام
 ابن معاوية عن عروة عبد الله بن سعد قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن موكل الحائض
 قال واكلاهما **أخبرنا** محمد بن عيسى عن علي بن مسير عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر انه كان
 يأمر جاريته ان تناوله الخمرة من المسجد فيقول اني حائض فيقول ان حيضتها ليست في يدها
 فتناوله **أخبرنا** مروان بن محمد ثنا الهيثم بن حميد ثنا العلاء بن الحارث عن حرام بن حكيم
 عن عمه قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن موكل الحائض فقال رسول الله

أخبرنا
 أبو زيد
 ثنا
 شعبة

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

صلى الله عليه وسلم ان بعض اهل الحائض وان شاء الله جميعا اخبرنا
 سهل بن حماد ثنا شعبه عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن عائشة انها كانت لا ترى
 بأسا ان تمس الحائض الخمر **باب** جماعة الحائض اذا طهرت قبل ان تغتسل **باب** ثنا
 محمد بن عيسى ثنا هشيم ثنا معمر بن ابراهيم ويونس عن الحسن وعبد الملك عن عطاء
 قال محمد بن حنبل ثنا يحيى بن سعيد القطان عن عثمان بن الاسود عن مجاهد في الحائض اذا طهرت
 من الدم لا يقر بها وجها حتى تغتسل **حدثنا** عبيد الله بن موسى عن عثمان بن الاسود
 عن مجاهد مثله سواء **حدثنا** محمد بن يوسف قال سئل سفيان بن عيينة عن رجل
 امرأته اذا انقطع عنها الدم قبل ان تغتسل فقال لا فليل امرأتك ان تركت الغسل يومين
 او اياما قال استتاب اخيرا **حدثنا** محمد بن يوسف ثنا سفيان عن مجاهد عن عطاء بن
 يحيى يطهرت قال حتى ينقطع الدم **حدثنا** عبيد الله بن موسى
 عن سفيان عن ابن ابي عمير عن مجاهد حتى يطهرت قال اذا انقطع الدم **حدثنا** عبيد الله بن موسى
 عن سفيان عن ابن ابي عمير عن مجاهد عن عثمان بن الاسود قال سألت مجاهدا عن امرأة رأت
 الطهر ايجل زوجها ان يأتها قبل ان تغتسل قال لا حتى يجل لها الصلوة **اخبرنا** المعلى
 ابن اسد ثنا عبد الواحد بن وهب بن ابراهيم قالوا لا يفشاها حتى تغتسل **اخبرنا** يزيد بن هارون
 عن هشام عن الحسن في الرجل يطأ امرأته وقد رأت الطهر قبل ان تغتسل قال هي
 حائض ما لم تغتسل وعليه الكفارة وله ان يراجعها ما لم تغتسل **اخبرنا** المعلى بن اسد
 ثنا عبد الواحد بن يحيى بن عبيد الله عن الحسن قال لا يفشاها زوجها **اخبرنا** عبيد الله
 بن يزيد ثنا حيوة بن شريح قال سمعت يزيد بن ابي حبيب يقول قال ابو الخير مرشد
 ابن عبد الله اليربوعي قال سمعت عقبة بن عامر الجهني يقول والله لا اجمع امرأتى في اليوم الا
 تطهر فيه حتى يمر يوم **اخبرنا** يعلى بن عبيد الله عن عبد الملك عن عطاء في المرأة ترى
 الطهر اياتها زوجها قبل ان تغتسل قال لا حتى تغتسل **اخبرنا** ابو النعمان ثنا ابو عوانة
 عن ليث بن ابي سعد عن عطاء في المرأة ينقطع عنها الدم قال ان ادركه الشبق غسلت
 فرجها ثم يأتها **اخبرنا** فروة بن ابي مخرمة قال سمعت شريكا وسأله رجل فقال المرأة
 ينقطع عنها الدم اياتها زوجها قبل ان تغتسل فقال قال عبد الملك عن عطاء انه

اخبرنا

يعني القطان

حدثنا

حدثنا

حدثنا

قال

في

رخص في ذلك للشيق قال أبو محمد أخاف أن يكون خطأ وأخاف أن يكون من حديث ليث لا أعرفه من حديث عبد الملك قال أبو محمد الشيق الذي يشتهر المشهور

في المرأة الحائض تختضب والمرأة تصل في الخضاب أخبرنا محمد بن عيسى قال نعم لنا هشيم

عن أبي حمزة وأصل بن عبد الرحمن عن الحسن قال رأيت نساء من نساء المدينة يصلين في

الخضاب أخبرنا سعيد بن عامر عن شعبة عن ابن أبي نجيح عن سمع عايشة سئلت

عن المرأة تصوم على الخضاب فقالت لا تنقطع يدي بالسكاكين أحب إلي من ذلك

أخبرنا سعيد بن عامر عن ابن عون عن أبي سعيد أن امرأة سألت عائشة تصل المرأة

في الخضاب قالت أسئلت به ورعما قال أبو محمد أبو سعيد هو ابن أبي العنبر واسم أبي العنبر

سعيد بن كثير بن عبيد أخبرنا عفان ثنا أبو عوافة عن قتادة عن ابن جابر عن ابن عباس قال

كن نساء تأمختضبن بالليل فإذا أصبحن فتحنه فتوضأن وصلين ثم يمتضبن بعد الصلوة

فإذا كان عند الظهر فتحنه فتوضأن وصلين فاحسن خضابا ولا ينتم من الصلوة حركتها

جابر ثنا حماد عن أيوب عن ناقم أن نساء ابن عمر كن يمتضبن وهن حائضات ثنا

مسلم بن إبراهيم ثنا هشام ثنا قتادة عن ابن جابر عن ابن عباس قال كن نساء إذا وصلين

العشاء الآخره اختضبن فإذا أصبحن أطلقته وتوضأن وصلين إذا وصلين الظهر اختضبن فإذا

أصبحن أطلقته فاحسن خضابه ولا يجبس عن الصلوة

إذا أتى الرجل امرأته وهي حائض أخبرنا محمد بن عيسى ثنا هشيم أنا مغيرة عن إبراهيم

وأنا اسمعيل بن أبي خالد عن عامر بن أيمن أن أهله وهي حائض قال ذنب أتاها يستغفر الله و

يتوب إليه ولا يعود أخبرنا محمد بن عيسى ثنا يحيى بن أبي زائدة عن المثني عن عطاء مثله

حدثنا محمد بن عيسى وأبو النعمان قال ثنا عبد الله بن المبارك عن يعقوب بن القعقاع

عن محمد بن زيد عن سعيد بن جبيرة قال ذنب أتاها وليس عليه كفارة أخبرنا محمد بن عيسى

ثنا يحيى بن سعيد عن عبيد الله بن عمر عن عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه أنه سئل عن

الذي يأتي امرأته وهي حائض قال يعتذر إلى الله ويتوب إلى الله حدثنا محمد بن يوسف

ثنا سفيان عن ابن جريج عن عطاء قال تستغفر الله وليس عليك شيء يعني إذا وقع على امرأته

وهي حائض أخبرنا عثمان بن محمد ثنا بشر بن المفضل عن مالك بن أنس عن أبيه عن ابن

بالسكين

١٥

١٦

١٧

١٨

١٩

٢٠

يختضبن باحسن خضاب

٢١

٢٢

٢٣

بن مريم ثنا احمد بن زيد عن ابيوب عن ابي قلابة ان رجلا اتى ابا بكر فقال ما رايته في المنام كان ابونا ما
 قال تاقي امراته هي حائض قال نعم قال ثنى الله ولا تغتسل اخبرنا احمد بن يوسف ثنا سفيان عن هشام
 بن محمد بن سيرين في الذي يقع على امراته وهي حائض قال يستغفر الله **سفيان** ما قال عليه الكفارة
 اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا يزيد بن ابراهيم قال سمعت الحسن يقول في الذي يقطر دما من مضان قال
 عترة رقية او كذا او عشرة من صاعا لا يعير مسكينا وفي الذي يغشي امراته هي حائض مثل ذلك اخبرنا
 ابو الوليد ثنا اشربج عن خصيف عن مقسم عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يأتى امراته وهي
 حائض يتصدق بنصف دينار **الحسن** ثنا ابو الوليد ثنا شعبة عن الحكم عن عبد الحميد عن قيس بن عمار بن عباس
 في الذي يأتى امراته وهي حائض يتصدق بدينار ونصف دينار رشاشا الحكم اخبرنا سعيد
 ابن عامر عن شعبة عن الحكم عن عبد الحميد عن مقسم عن ابن عباس في الذي يغشي امراته
 وهي حائض يتصدق بدينار ونصف دينار قال شعبة اما حقه في قوم فروع واما قلابان
 قلابان فقالا غير فروع قال بعض القوم حدثنا يحفظك ودعم ما قال قلابان وقال والله
 ما احببت الى محمد في الدنيا عروجه واني حدثت بهذا او سكت عن هذا قال ابو محمد عبد الحميد
 ابن زيد بن عبد الرحمن بن زيد بن الخطايب كان له عمر بن عبد العزيز على الكوفة اخبرنا احمد بن زيد
 ثنا سفيان عن ابن جبر عن عبد الكريم عن رجل عن ابن عباس قال اذا اتاها في دم قد ينار
 واذا اتاها وقد انقطع الدم فنصف دينار اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن خصيف
 عن مقسم عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم في الذي يقع على امراته وهي حائض
 يتصدق بنصف دينار اخبرنا محمد بن يوسف ثنا الاوزاعي عن يزيد بن ابي مالك
 عن عبد الحميد بن زيد بن الخطاب قال كان لعمر بن الخطاب امرأة تكثر السجود فكان اذا
 اراد ان ياتيها اعتلت عليه بالحوض فوقع عليه فاذا هي صادقة فاتي النبي صلى الله عليه
 وسلم فامر ان يتصدق بخمسة دنانير اخبرنا عبد الله بن موسى عن ابي جعفر الرازي
 عن عبد الكريم عن مقسم عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اتى الرجل امراته
 وهي حائض فان كان الدم عبيطا فليصدق بدينار وان كان صقرا فليصدق بنصف دينار
 اخبرنا عبد الله بن محمد ثنا حفص هو ابن غياث عن الاعمش عن الحكم عن مقسم عن ابن عباس
 انه سئل عن الذي يأتى امراته وهي حائض قال يتصدق بدينار ونصف دينار قال ابراهيم
 يستغفر الله اخبرنا عمرو بن عوف عن خالد بن عبد الله بن ابي ليلى عن عطاء عن ابن عباس

أما

قصة

سفيان

الحسن

فقالوا

قصة

الحسن

سفيان

سفيان

ابن عباس

عن ابن عباس

ابن عباس

قال اذا وقع على امراته وهي حائض فعليه ان يتصدق بدينار اخبرنا يعلى بن عبيد ثنا
عبد الملك عن عطاء بن رجيل بن جهمع امراته وهي حائض قال يتصدق بدينار اخبرنا
عبيد الله بن موسى عن ابن ابي ليلى عن مقسم عن ابن عباس قال يتصدق بدينار او نصف
دينار اخبرنا وهيب بن سعيد عن شعيب بن اسحق عن الاوزاعي في رجل نكح امراته
وهي حائض او رأت الطهر ولم تغتسل قال يستغفر الله ويتصدق بخمس دينار اخبرنا
محمد بن عبيدة عن علي بن مسهر عن عبد الملك عن عطاء قال اذا وقع الرجل على امراته
هي حائض يتصدق بنصف دينار فقال له رجل من القوم فان الحسن يقول يعتقد رقية
قال ما انما تقرأ تقرأ الى الله ما استطعت اخبرنا عبيد الله بن موسى عن ابن ابي ليلى
عن عطاء عن ابن عباس في الذي يقع على امراته وهي حائض قال يتصدق بدينار
التيان النساء في اديارهن اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا وهيب ثنا عبد الله بن عثمان
ابن خيثم عن ابن سابط قال سألت حفصة بنت عبد الرحمن هو ابن ابي بكر قلت لهما اني
ان اسألك عن شيء وانا شقي ان اسألك عنه قالت سل يا ابن ابي عمير قال اسألك
عن اتيان النساء في اديارهن فقالت حدثني ام سلمة قالت كانت الانصار لا تجي وكانت
المهاجرون يجي فتزوج رجل من المهاجرين امرأة من الانصار فجاها فايها الانصارية
فانت ام سلمة فذكرت ذلك لهما فلما ان جاء النبي صلى الله عليه وسلم استخفيت
الانصارية وخرجت فذكرت ذلك ام سلمة للنبي صلى الله عليه وسلم فقال ادعوها
فدعيت له فقال لهن انساؤكم حررتكم فأتوا آخركم اتي شئتم صاموا واحدا او الضمام
السبيل الي واحد اخبرنا الحكم بن المبارك اننا محمد بن سلمة عن محمد بن اسحق عن ايان
ابن صالح عن مجاهد قال لقد عرضت القرآن على ابن عباس ثلث عرضات اقبلت على
اسأله فيلما نزلت وفيه كانت فقلت يا ابن عباس اسألت قول الله تعالى فاذا تطولتم
فأتوا من حيث أمركم الله قال من حيث أمركم ان تعزلوهن اخبرنا محمد بن يوسف
ثنا سفيان عن عثمان بن الاسود عن مجاهد فأتوهن من حيث أمركم الله قال أمروا ان
ياتوا من حيث أمروا اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن الأعمش عن ابي رزين
فأتوهن من حيث أمركم الله قال من قبل الطهر اخبرنا محمد بن يزيد البراء ثنا مشريك
عن ابراهيم بن مهاجر عن مجاهد وذكروا ما خلق لكم من أنفسكم من شيء قال هو والله

عن ابن عباس

القبل اخبرنا عثمان بن عمر ثنا خالد بن سباح عن عكرمة بن سواد عن حماد بن عمار عن ابي
 شيبة عن قال النما هو الفرج اخبرنا ابو ذر عن ابي ثعلبة عن ابي بن علي السرياني قال سمعت الحسن
 يقول كانت اليهود لا تالوا ما شئوا من علي السليمان كانوا يذبحون يا احماد بن محمد انه والله
 ما يحل لكم ان تاتوا نساءكم الا من وجه واحد قال فانزل الله نساءكم حيث لكم فأتوا حرائكم
 الى شئكم فحلى الله بين المؤمنين وبين حرائهم اخبرنا عمرو بن عوف عن خالد بن عبد الله
 عن عطاء بن السائب عن سعيد بن جبير عن ابن عباس فأتوا حرائكم ان شئتم قال ايها
 من بين يديها ومن خلفها بعد ان يكون في المأوى اخبرنا خليفة بن خياط ثنا عبد الله
 ثنا خالد عن عكرمة قال كان اهل الجاهلية يصنعون في الحائض ثوبا من صندل الجوس
 فتكرد لك للنبي صلى الله عليه وسلم فتزلي وتيسر لوكذلك عن الحائض قل هو اذى فاعتزلوا
 النساء في الحيض ولا تقربوهن حتى يطهرن فلم يزد الا فرجهن الا شدة اخبرنا خليفة
 ثنا مؤمل عن سفيان عن ابن ابي نجيح عن مجاهد قل هو اذى قال هو الدم اخبرنا محمد
 ابن الصلت ثنا ابن الميار عن معمر بن قدامة قل هو اذى قال قد راى اخبرنا خليفة بن خياط
 ثنا المعمر قال سمعت ابينا حدث عن عيسى بن قيس عن سعيد بن المسيب نساءكم حيث لكم
 فأتوا حرائكم اني شئتم قال ان شئتم فاعتزل وان شئتم فلا تعتزل اخبرنا خليفة ثنا
 عبد الوهاب عن عروة عن ابي اسحق قال كبرت شيك يعني اثنياتها في الفرج اخبرنا احمد
 ابن عبد الله بن يوسف ثنا مالك عن محمد بن المنذر عن جابر بن عبد الله الانصاري ان
 اليهود قالوا المسلمون من اتي امرأته وهي مديرة جاء ولد له احول فانزل الله نساء
 نساءكم حيث لكم فأتوا حرائكم اني شئتم قال ثناء عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله
 عن خالد السدائي عن عكرمة فأتوا حرائكم اني شئتم قال يأتى اهلكه كيف شاء هي قائمة
 او قاعدية وبين يديها ومن خلفها اخبرنا عبد الله بن سعيد الا شدة ثنا ابن ادرس
 عن ابيه عن يزيد بن الوليد عن ابراهيم فأتوهن من حيث امركم الله قال في المنسج
 ثناء من اتي امرأته في دبرها ثناء عبد الله بن موسى عن عثمان بن
 الاسود عن مجاهد قال من اتي امرأته في دبرها فهو من المرأة مثله من الرجل ثناء
 وتيسر لوكذلك عن الحائض قل هو اذى فاعتزلوا النساء في الحيض ولا تقربوهن حتى
 يطهرن واذا انظروهن فأتوهن من حيث امركم الله ان تعتزلوهن في الحيض الفرج

ابن ابي عمير

مجلسه مخبریه روز شنبه ۱۳۰۲/۱۲/۱۲ در محل اجتماع انجمن آذربایجان در روز شنبه ۱۳۰۲/۱۲/۱۲
اجلاس

57

٢
الحمد لله الذي جعلنا من عباده الصالحين

بسم الله الرحمن الرحيم

१५

進

1

ثم انعمت علي كل حقنة غمرة اخبرنا ابو الوائد ثمة زائدة عن منصور عن ابراهيم عن همام
ابن الحارث عن حذيفة انه قال لامرأته استأصلي الشعر لا تخله نارق قليل فبقياها عليه قال
منصور يعني الجناية اخبرنا يزيد بن هارون عن جعفر بن الحارث عن حذيفة انه قال
لامرأته استأصلي الشعر بالماء لا تخله نارق قليل فبقياها عليه اخبرنا يزيد بن هارون عن
جعفر بن الحارث عن منصور باسناد صحيح اخبرنا عمرو بن عوف عن خالد بن عبد الله عن
ابن ابي ليلى عن ابي الزبير عن جابر قال اذا اغتسلت المرأة من الجناية فلا تنقص شعرها
ولكن تصب الماء على اصوله وتبليه اخبرنا يعلى ثمة عبد الملك عن عطاء في المرأة
تصيرها الجناية ورأسها معقوص تحله قال لا ولكن تصب على رأسها الماء صياحي تروى
اصول الشعر اخبرنا محمد بن المنهال حدثني حبيبة بنت حماد حدثني عمر بن بنت حيان
السهمية قالت قالت لي عائشة ام المؤمنين اما تستطيع احدا لكن اذا ظهرت من حبيها
ان تكتفين شيئا من قسط فان لم تجد فشيئا من آس فان لم تجد فشيئا من نوى فان لم تجد
فشيئا من ملح اخبرنا ابو النعمان ثمة ثابت بن يزيد ثمة عامر عن معاذة العدوية
عن عائشة قالت اذا اغتسلت المرأة من السجدة فليكن في يدها طيب اخبرنا محمد بن عيسى
عن علي بن مسهر عن عبيد الله عن زاذل عن ابن عمر ان نساء وامهات اولاد لا يغتسلن من
الجناية ولا ينقصن شعورهن ولكن يبالغن في بله المسحوق دخول الحائض
المسجد اخبرنا ابي بن اسد ثمة ابو عوانة ثمة مغيرة عن ابراهيم قال لا بأس ان تتناول
الحائض من المسجد الشيء اخبرنا يزيد بن هارون عن جعفر بن الحارث عن منصور عن ابراهيم
قال تتناول الحائض الشيء من المسجد ولا تدخله اخبرنا مسلم ثمة هشام عن قتادة قال لا يدخل
من المسجد ولا يضر فيه اخبرنا يعلى ثمة عبد الملك عن عطاء في الحائض تناول من المسجد الشيء
قال نعم الا المصحف **باب** من روى الجنب في المسجد اخبرنا مسلم ثمة هشام ثمة قتادة
عن ابي جعفر عن ابن عباس في قوله ولا جنب الا عابري سبيل قال هو المسافر اخبرنا مسلم ثمة
الحسن بن ابي جعفر ثمة سلم العلوي عن انس ولا جنب الا عابري سبيل قال الجنب جيتان
المسجد ولا يجلس فيه اخبرنا الحكم بن المبارك وابو نعيم عن شريك عن عبد الله بن الجوزي
عن ابي حنيفة قال الجنب يمر في المسجد ولا يقعد فيه ثم قرأ هذه الآية ولا جنب الا عابري
سبيل اخبرنا الحكم بن المبارك ثمة شريك عن سمك عن عكرمة عن سالم عن عبيد

باب
من روى
الجنب في
المسجد

عن ابي جعفر عن ابن عباس في قوله ولا جنب الا عابري سبيل قال هو المسافر

النا

قال لا يمر ولا يقعد فيه أخيراً ثانياً عبد الله بن موسى عن ابن أبي ليلى عن أبي الزبير عن جابر قال كنت
 نثني في المسجد فمحن جنب لا يرى بذلك بأساً **باب** التحويل للحائض **أخيراً** ثانياً عبد الله بن
 ثناء عبد الملك عن عطاء في المرأة الحائض في عنقها التحويل أو الحكتاب قال إن كان في أيام
 فلتزعه وإن كان في قصبة مصاعة من فحمة فلا بأس أن شاءت وضعت وإن شاءت تسلمت فعل
 قيل لعبد الله تقول بهذا أقال نعم **باب** الحائض إذا تطهرت ولم تجد الماء **أخيراً** ثانياً
 محمد بن يزيد ثناء أخيراً قال ثناء عبد الله بن شوقب ثناء مطر قال سألت الحسن وعطاء عن
 الرجل تكون معه امرأته في سفر فتحيض ثم تطهر ولا تجد الماء قال لا تيمم وتصل قال قلت لهما يطأها
 نرويهما قال نعم الصلوة أعظم من ذلك **أخيراً** ثانياً سعيد بن المغيرة عن ابن المبارك عن
 ابن جريح عن عطاء في المرأة تطهر ولا تجد الماء قال يصيبها من وجها إذا تيممت سئل عبد الله
 تقول بهذا أقال أي والله **باب** استبراء الأمة **أخيراً** ثانياً يزيد هذا شريك عن أبي
 عن طاووس في استبراء الأمة أن لم تكن تحيض قال خمسة وأربعين **أخيراً** ثانياً يزيد أنا
 شريك عن خالد الحذاء عن أبي قلابة قال ثلاثة أشهر **أخيراً** ثانياً محمد بن المبارك عن عمر بن
 عبد الواحد عن الأوزاعي قال سألت الزهري عن الرجل يبتاع أجنبية لا تبلغ الحيض و
 لا تحمل مثلها كم يستبرأها قال ثلاثة أشهر وقال يحيى بن أبي كثير خمسة وأربعين يسوها
أخيراً ثانياً الهيثم بن جميل عن ابن المبارك عن يحيى بن يشر عن عكرمة قال بثمن
 سئل عبد الله بأيهما تقول قال ثلاثة أشهر أو ثقل وشهر **باب**

أخيراً ثانياً أبو جعفر وأول كتاب الصلوة

كتاب الصلوة

باب في فضل الصلوات **أخيراً** ثانياً علي بن عبد الله ثناء الأعمش عن أبي سفيان عن جابر
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل الصلوات المكتوبات كم مثل نهر جار عذب
 على باب أحدكم يغتسل منه كل يوم خمس مرات **أخيراً** ثانياً عبد الله بن صالح حدثني الليث
 حدثني يزيد بن عبد الله عن محمد بن إبراهيم عن أبي سلمة عن أبي هريرة أنه سمع رسول الله صلى
 الله عليه وسلم يقول أرايت لو أن نهرًا يباب أحدكم يغتسل كل يوم خمس مرات ماذا تقولون
 ذلك مع حقياً من ذكره قالوا لا يبقى من درنته قال كذلك مثل الصلوات الخمس ينجو الله من
 الخطايا **باب** في مواقيت الصلوة **أخيراً** ثانياً هاشم بن القاسم ثناء شعبة عن سعد
 ابن إبراهيم قال سمعت محمد بن عمرو بن الحسن بن علي قال سألتنا جابر بن عبد الله في زمن الحجاج

عقال عبد الله حدثني أخيراً ثانياً

فاجاب بلال سمعها عمر بن الخطاب فقال وهو في بيته فشرح الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يجهر اذانه وهو يقول يا نبي الله والذي بعثك بالحق لقد رأيت مثل ما رأي
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فله الحمد فله الشهادتين قال محمد بن زيد بن عديله هذا حديث
ابن اسحق حدثني عن ابي عبد الله محمد بن ابراهيم بن الحارث التيمي عن محمد بن عبد الله بن
زيد بن عبد ربه عن ابيه محمد بن ابراهيم بن الحارث التيمي عن محمد بن عبد الله بن
سعد ثنا ابي عن ابن اسحق حدثني محمد بن ابراهيم بن الحارث التيمي عن محمد بن عبد الله بن
زيد بن عبد ربه حدثني ابي عبد الله بن زيد قال لما امر رسول الله صلى الله تعالى عليه
وسلم بالناقوس فذكر نحوه **سبب** في وقت اذان الفجر اخبرنا محمد بن يوسف ثنا
ابن عيسى عن الزهري عن سالم عن ابيه يرفعه قال ان بلالا يؤذن بليل فكلوا واشربوا حتى
يؤذن ابن ام مكتوم اخبرنا اسحق ثنا عبد الله بن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر عن القسم
عن عائشة قالت كان للنبي صلى الله تعالى عليه وسلم مؤذنان بلال وابن ام مكتوم فحدث
رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ان بلالا يؤذن بليل فكلوا واشربوا حتى تسمعا اذان
ابن ام مكتوم فقال القسم وما كان بينهما الا ان يزل هذا وير في هذا **سبب** التثنية
في اذان الفجر اخبرنا عثمان بن عمر بن فارس ثنا يوسف عن الزهري عن حفص بن عمر بن سعد المؤدّن
ان سعدا كان يؤذن في مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم قال حفص حدثني اهل ان
بلالا اني رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤذن له لصلوة الفجر فقالوا انه نائم فنادى بلال يا علي
صوته الصلوة خير من النوم فاقصرت في اذان صلوة الفجر قال ابو محمد يقال سعدا لقرظ
سبب الاذان مشي مشي الاقامة اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة ثنا ابو جعفر
عن مسلم بن الحنفية عن ابن عمر انه قال كان الاذان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم
مشي مشي والاقامة مرة غير انه كان اذا قال قد قامت الصلوة قالها مرتين فاذا سمعنا
الاقامة تومنا احدنا وخرج اخبرنا ابو الوليد الطيالسي وعفان قال ثنا شعبة عن خالد
الحذاء عن ابي قلابة عن انس قال اخبر بلال ان يشفع الاذان ويوتر الاقامة **سبب** حدثنا
سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن سمك بن عطية عن ايوب عن ابي قلابة عن
انس قال اخبر بلال ان يشفع الاذان ويوتر الاقامة الا اقامة اخبرنا محمد بن يوسف
عن سفينان عن خالد عن ابي قلابة عن انس نحوه **سبب** التجميع في الاذان اخبرنا سعيد

قال حدثني
ابو جعفر

ان

١٢١

ان

فقال معاوية اشهد ان محمداً رسول الله اشهد ان محمداً رسول الله فقال المؤذن حي على الصلوة
حي على الصلوة فقال لا حول ولا قوة الا بالله فقال المؤذن حي على الفلاح حي على الفلاح فقال لا حول
ولا قوة الا بالله فقال المؤذن اعلمه اكبر الله اكبر الا الله فقال له اكبر الله اكبر الا الله فقال
مكنا فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** الشيطان اذا سمع النداء فترأخى ت
وهب بن جرير ثنا هشام عن يحيى عن ابى سلمة عن ابى هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه
قال اذا نودي بالصلوة اذير الشيطان له ضراط حتى لا يسمع الاذان فاذا افضى الاذان اقبل واذا
تؤب ادير فاذا افضى التؤب اقبل حتى يخطو بين المراء ونفسه فيقول اذكر كذا او كذا المالم يكن
يذكر قبل ذلك قال ابو محمد ثوب يعنى اقبل **باب** كراهية التحرج من المسجد بعد النداء
اخبرنا سعيد بن عامر عن شعبة عن ابراهيم بن المهاجر عن ابى الشعثاء المحاربي ان اياه هريرة
راى رجلا خرج من المسجد بعد ما اذن المؤذن فقال انا هذا فقد عصي ايا القاسم صلى الله
عليه وسلم **باب** في وقت الظهر اخبرنا الحكم بن نافع ان شعيب بن الزهري اخبرني
انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج حين تراغت الشمس فصلى وهو صلوؤه الظهر
باب الا براد بالظهر اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني ابن شهاب عن سعيد
ابن المسيب وابى سلمة بن عبد الرحمن عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
قال اذا اشتد الحر فابدوا بالصلوة فان شدة الحر من فيح جهنم قال ابو محمد هذا عندى من
التأخير اذا تأدوا بالحر **باب** وقت العصر اخبرنا عبيد الله بن موسى عن ابى ذيب عن
الزهري عن انس ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم كان يصلي العصر ثم يذهب الذا هب
الى العوالي فيأتيها والشمس مرتفعة **باب** وقت المغرب اخبرنا اسحق بن ابراهيم الخنظلي ثنا
صفوان بن عيسى عن يزيد بن ابى عبيد عن سلمة بن الاثوم قال كان النبي صلى الله عليه وسلم
يصلي المغرب ساعة تغرب الشمس اذا غاب حاجبها **باب** كراهية تأخير المغرب اخبرنا
ابراهيم بن موسى عن عباد بن العوام عن عمرو بن ابراهيم عن قتادة عن الحسن عن الاخنة بن
قيس عن العباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تزال امتي بخير ما لم يتطروا بالمغرب
اشتباك النجوم **باب** وقت العشاء اخبرنا يحيى بن حماد ثنا ابو عوانة عن ابى بشر عن بشير
ابن ثابت عن حبيب بن سالم عن النعمان بن بشير قال والله اني لا اعلم الناس بوقت هذا الصلوة
يعنى صلوة العشاء كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصليها يستقبط القمر لثلاثه وقال

في
الكتاب

في
الكتاب

على

اننا

أما

أما

أما

أما

أما

أما

يحيى أمه علينا من كتابه عن بشير بن ثابت **باب** ما يستحب من تأخير العشاء أخيراً
 حجاج بن منوال وعمر بن عاصم **قالا** حدثنا حماد بن سبله ثنا عاصم بن عبد الله عن أبي صالح
 عن أبي هريرة قال أخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة العشاء ذات ليلة حتى كاد أن يذ
 ثلث الليل أو قريبه فجاء وفي الناس رُقْدٌ وهو عَرَوْنٌ وهو خلق فغضب فقال لو أن رجلاً نادى
 الناس وقال عمرو ذنب الناس إلى عَرَقٍ أو قَرْمَاشَيْنِ لاجابوا اليه وهم يتخلفون عن هذه الصلوة
 لعمرت أن أهرس رجلاً يصل بالناس ثم أتخلف على أهل هذه الدور الذين يتخلفون عن هذه
 الصلوة فأمرهم بالصلاة **أخبرنا** أحمد بن محمد بن علي بن أحمد بن عبد الله بن علي عن معمر بن الزهري عن
 عروة عن عائشة قالت اعتمر رسول الله صلى الله عليه وسلم بالعشاء حتى ناداه عمر بن الخطاب قد
 نام النساء والصبيان فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انه ليس أحد من أهل الأرض
 يصل هذه الصلوة غيركم ولم يكن أحد يصل يومئذ غير أهل المدينة **حدثنا** اسحق بن عمار
 ابن بكير أن ابن جهم أن المغيرة بن حكيم أن أم كلثوم بنت أبي بكر أخبرته عن عائشة قالت اعتمر رسول الله
 صلى الله تعالى عليه وسلم ذات ليلة حتى ذهب عامة الليل ووجد أهل المسجد يخرج فصلاها فقال
 أنها الوقت لها لولا أن اشق على امتي **أخبرنا** محمد بن أحمد بن أبي خلف أن أناساً سفيان عن عمرو بن عطاء
 عن ابن عباس وابن جهم عن عطاء عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أخبر
 الصلوة ذات ليلة فليل يا رسول الله الصلوة نام النساء والولدان فخرج وهو يسير الماء عن شقه وهو
 يقول هو الوقت لولا أن اشق على امتي **باب** التغليس في الفجر **أخبرنا** محمد بن يوسف ثنا
 الأوزاعي حدثني الزهري حدثني عروة عن عائشة قالت كن ثساء النبي صلى الله عليه وسلم يصلين
 مع النبي صلى الله عليه وسلم الفجر ثم يرحل من مثاقيعات بمروطون قبل أن يُعْرَفَنَّ **باب**
 الإسفار بالفجر **حدثنا** حجاج بن منهال ثنا شعبة عن محمد بن اسحق عن عاصم بن عمر بن
 قتادة عن محمود بن لبيد عن رافع بن خديج عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اسفروا
 بصلوة الصبح فإنه أعظم الأجر **أخبرنا** محمد بن يوسف ثنا سفيان عن ابن عجلان عن عاصم
 ابن عمر عن قتادة عن محمود بن لبيد عن رافع بن خديج قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 نقيروا بصلوة الفجر فإنه أعظم الأجر **أخبرنا** أبو نعيم عن سفيان عن ابن عجلان نحوه أو اسفروا
باب من ادرك ركعة من صلوة فقد ادرك **أخبرنا** محمد بن كثير عن الأوزاعي عن الزهري
 عن أبي سلمة عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من ادرك من صلوة ركعة فقد ادركها

أما

أما

أما

أما

أما

عند

أبواب الحديث

أخبرنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة حدثني الزهري عن أبي سلمة عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله أخبرنا أحمد بن محمد بن عبد الحميد ثنا مالك بن زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن ابن سيرين عن سعيد بن عبد الرحمن الأعرجي عن ثوبان عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أدرك من الصبر ركعة قبل أن تطلع الشمس فقد أدركها ومن أخر ركعة من العصر ركعة قبل أن تغرب الشمس فقد أدركها **باب** المحافظة على الصلوات أخبرنا عبد الله بن الزبير الحميري ثنا عبد الله بن وهب عن عمرو بن الحارث عن دحرج عن أبي السرح عن أبي الجهم عن أبي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا رأيتم الرجل يعتاد المسجدا فاشهدوا له بالإيمان فإن الله يقول إنما يعز مساجدا لله من آمن بالله أخبرنا محمد بن يوسف ثنا أسفيان عن أبي سهل قال وإذا أبو نعيم ثنا أسفيان عن عثمان بن حكيم عن عبد الرحمن بن أبي عمرة عن عثمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى العشاء في جماعة كان كقيام نصف ليلة ومن صلى الفجر في جماعة كان كقيام ليلة **باب** استحباب الصلوة في أول الوقت أخبرنا أبو الوليد الطيالسي ثنا شعبة قال الوليد بن عكرم أخبرني قال سمعت أبا عمرو والشيباني يقول حدثني صاحب هذه الدار وأما أبيه إلى دار عبد الله الله سألت النبي صلى الله عليه وسلم أي العمل أفضل وأحب إلى الله فقلت الصلوة على ميقاتها أخبرنا أبو نعيم ثنا عبد الرحمن بن هوain النعمان الأنصاري حدثني إسحق بن سعد ابن كعب بن عجرة الأنصاري عن أبيه عن كعب قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن في المسجد سبعة منها ثلاثة من عربنا وأربعة من مواليها وأربعة من عربنا وثلاثة من مواليها قال فخرج علينا النبي صلى الله تعالى عليه وسلم من بعض محجرة حتى جلس البنا فقال ما يجلسكم ههنا قلنا انتظار الصلوة قال ففكت يام سبع في الأرض ونكس ساعة ثم رفع البنا رأسه فقال هل تدرون ما يقول ربكم قال قلنا الله ورسوله أعلم قال أنه يقول من صلى الصلوة لوقتها فقام بعد ما كان له به على عهد أدخله الجنة ومن لم يصل الصلوة لوقتها ولم يتم عند ما لم يكن له عندى عهدان شيبك أدخله النار وإن شيبك أدخله الجنة **باب** الصلوة خلف من يؤخر الصلوة عن وقتها أخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة عن زيد بن أبي العالية البراء عن عبد الله بن الصامت عن أبي ذر عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال ركعتك أنت إذا بقيت في قوم يؤخرون الصلوة عن وقتها قال الله ورسوله أعلم قال صل الصلوة لوقتها وأخبرنا أن أقيمت الصلوة وانت في المسجد فصل مع من يؤخر الصلوة عن وقتها وأخبرنا أن

الجوني عن عبد الله بن الصامت عن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يا ابا ذر كيف تصنع اذا ادركت اركاء يؤخرون الصلوة عن وقتها قلت ماتا فمات رسول الله قال صل الصلوة لوقتها واجعل صلاتك معهم فاقاة قال ابو محمد بن الصامت هو ابن اخي

باب الثالث الاول من الدار

باب من نام عن صلوة او نسيتها اخبرنا سعيد بن عامر عن سعيد بن قتادة عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نسي صلوة او نام عنها فليصلها اذا ذكرها ان الله تعالى يقول اقم الصلوة لذكري **باب** في الذي تفوته صلوة العصر اخبرنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة عن الزهري عن سالم عن ابيه يرفعه قال قال الذي تفوته الصلوة العصر فكان مأثورة اهله وماله اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من فاتته صلوة العصر فكان مأثورة اهله وماله

باب

باب في الصلوة الوسطى اخبرنا يزيد بن هارون اني هشام بن حسان عن محمد بن عيسى عن عبيدة عن علي قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يوم اخذت ملائكة قبورهم ويوتهم ذرا كما تحسبون عن صلوة الوسطى حتى غابت الشمس **باب** في تارك الصلوة

باب

اخبرنا ابو حاتم عن ابن جريح ثنا ابو الزبير انه سمع جابرا يقول او قال جابر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس بين العبد وبين الشرك او بين الكفر الا ترك الصلوة قال ابو محمد العبد

انما

اذا تركها من غير عذر ولاة لا يد من ان يقال به كفر ولم يصفت الكفر **باب** في تحويل القبلة من

باب

بيت المقدس الى الكعبة اخبرنا يحيى بن حسان ثنا سليمان بن بلال عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال بينما الناس في صلوة الفجر في قبا جاءهم رجل فقال ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم انزل عليه القرآن وكران يستقبل الكعبة فاستقبلوها وكان وجهه الناس الى الشام فاستدار فوجهوا الى الكعبة اخبرنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن عكرمة عن ابن عباس قال قيل

يا رسول الله الرايت الذين ماتوا وهم يصلون الى بيت المقدس فانزل الله تعالى وما كنا الله

ليضيئهم ايما **باب** في اقتحام الصلوة اخبرنا جعفر بن عون عن سعيد بن ابي عروبة

ثنا ايدل العقيلي عن ابي الجوزاء عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفتتح

الصلوة بالتكبير ويفتح القرآنة يا حي يا قيوم يا ذا الجلال والإكرام **باب** في رفع اليدين في

الصلوة فقام الصلوة اخبرنا عبيد الله بن عبد الجبار عن الحسن بن محمد بن عيسى عن

ابن عطاء عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكن يقوم الى الصلوة الا رفقه يديه **سبب** ما يقال بعد افتتاح الصلوة اخيرنا اخير بن حسان ثنا عبد العزيز بن عبد الله بن ابي سبرة عن عمه الماجشون عن الاسود عن عبد الله بن ابي رافع عن علي بن ابي طالب رضي الله تعالى عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا افتتح الصلوة كبر ثم قال **سبب** وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنتَ بِأَمْرٍ الْمُشْرِكِينَ اِنْ صَلَّيْتُ وَنُسَّيْتُ وَنُحِّيْتُ وَمَا كُنْتُ بِمَوْلَى نَبِيٍّ اَنْبِيَائِي لَا تَسْبِرُ لَكَ وَبِذَلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّي وَاَنَا عَبْدُكَ اَوْ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاسْتَغْفِرُكَ بِذَنْبِي فَاسْغِرْ لِي ذَنْبِي يَعْزِلُكَ عَنِّي اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَهْدِيْنِي لِحَسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يُوَدِّعُنِي لِحَسَنِهَا اَلَا اَنْتَ وَاَصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لِبَيْتِكَ وَسَعْدُكَ وَاُخَيْرُكَ لَكَ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ لِيكَ اَنَا لِيكَ وَالْيَكُ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اسْتَغْفِرُكَ وَاتُوبُ إِلَيْكَ اخيرنا ذكرنا ابن عدي الله اجعفر بن سليمان عن علي بن حبيب عن ابي المتوكل عن ابي سعيد قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام من الليل فكبر قال سبحانك اللهم ومجده وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اغيرك اعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم من همزة ونقشة وانشاء ثم يستفتح صلاته قال جعفر ونسخره مطهرة الموتة ونقشة الشعر ونقشة الكبر **سبب** يا ذا الجلال والإكرام اخبرنا اخبرنا اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا هشام عن قتادة عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم وابا بكر وعمر وعثمان كانوا يفتتحون القراءة بالحمد لله رب العالمين قال ابو محمد بهذا تقول ولا اصرى الحمد بيبس **سبب** الله الرحمن الرحيم **سبب** قبض اليمين على الشمال في الصلوة اخبرنا ابو نعيم وثنا زهير عن ابي اسحق عن عبد الجبار بن وائل عن ابيه قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يجمع يده اليمنى على اليسرى قريبا من التوسعة **سبب** لا صلوة الا بهاتين **سبب** اخبرنا عثمان بن عمر ثنا زهير عن الزهري عن حماد بن الربيع عن عباد بن الصامت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من لم يقرأ أيام القرآن فلا صلوة له **سبب** في السكتين اخبرنا عفان ثنا حماد بن سلمة عن حميد عن الحسن عن سمرة بن جندب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يسكت سكتين اذا دخل في الصلوة واذا فرغ من القراءة فانكروا لك عجزا بن حصين فكتبوا الى ابي بن كعب فكتب اليهم ان قد صدق سمرة قال ابو محمد كان قتادة يقول ثلث سكتات وفي الحديث المرفوع سكتتان اخبرنا اخبرنا بن آدم ثنا

انا

٧٠

٧١

الله

اصل الناس فقلت لا هو ينتظر ذلك يا رسول الله قالت والناس عكوف في المسجد ينتظرون
رسول الله صلى الله عليه وسلم لصلوة العشاء الا شئ قلت فامر رسول الله صلى الله
تعالى عليه وسلم الى ابي بكر بان يصلي بالناس قالت فانا انما الرسول فقال ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم يا امرأتك بان تصلي بالناس فقال ابو بكر وكان رجلا رقيقا يا عمر صلى بالناس
فقال له عمر انت احق بذلك قالت فصلى بهم ابو بكر تلك الايام قالت ثم ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم وجد من نفسه خفة فخرج بين رجلين احدهما العباس لصلوة الظهر والآخر
يوسى بالناس فلما سارا ابو بكر ذهب لبيتا فوافاه النبي صلى الله عليه وسلم ان لا يتأخر في صلاة
لهمما اجلسا في الى جنبه فاجلسا الى جنبه في بكر قالت فجعل ابو بكر يصلي وهو قائم يصلي النبي
صلى الله عليه وسلم والناس يصلون بصلوة ابي بكر والنبي صلى الله عليه وسلم قال
عبيد بن الله قد مضت على عبد الله بن عباس فقلت له الا اعرف من عليك ما حدثتني عائشة
عن مريم بن رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال هات ففرضت حديثها عليه فما انكر منه
شيئا غير انك اسكتت ذلك الرجل الذي كان مع العباس قلت لا فقال هو علي بن ابي طالب رضي
س الامام يصلي بالقوم وهو انشغل من اصحابه اخبرنا ابو عمر اسعيل بن ابراهيم
عن عبد العزيز بن ابي حاتم عن ابيه عن سهل بن سعد قال رأيت رسول الله صلى الله عليه
وسلم جلس على المنبر فذكر للناس خلفه ثم ركع وهو على المنبر ثم رفع راسه فنزل القهقري
فمسجد في اصل المنبر ثم عاد حتى فرغ من آخر صلاة قال ابو محمد في ذلك رخصة الامام ان يكون
ارفع من اصحابه وقد مر هذا العمل في الصلوة ايضا **س** ما أمر الامام من التخفيف
في الصلوة اخبرنا جعفر بن عون ان اسمعيل بن ابي خالد عن قيس عن ابي مسعود الانصاري
قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله والله اني لا اقدر على صلاة
الغد الا مما يطيل بنا فيها قال ان فما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم اشغل غصبا في صلاة
من يوم مشد فقال ايها الناس ان منكم منقر من فمن صلى بالناس فليخبر فان فيهم الكبر
الضعيف وذا الحاجة اخبرنا هاشم بن القاسم ثنا شعبة عن قتادة قال سمعت أبا
يقول كان النبي صلى الله عليه وسلم اخف الناس صلوة في تمام **س** متى يقوم الناس اذا
اقامت الصلوة اخبرنا وهب بن جريثنا هشام قال كتب الى يحيى بن ابي كثير عن عبد الله
ابن ابي قتادة عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا قرأ في الصلوة فانه يقول

يا علي

الله قال
يا علي

يا علي

حتى تروني أخيراً يزيد بن هارون أن أهما ثم شاعبي بن أبي كثير ثنا عبد الله بن أبي قتادة أن
 أباه حدثه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا قميت الصلوة فلا تقوموا حتى تروني
باب في إقامة الصفوف ثنا حاشم بن القاسم وسعيد بن عامر عن شعبة عن
 قتادة عن الس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سواوا صفوفكم فإن تسوية
 الصفوف من تمام الصلوة **باب** أفضل من يصلي الصف في الصلوة أخيراً أبو الوليد
 ثنا شعبة أخيراً في طلحة بن مصرف قال سمعت عبد الرحمن بن عوسجة عن البراء بن عازب
 أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سواوا صفوفكم لا تختلفوا صفوفكم قال وكان يقول
 إن الله وملائكته يمشون على الصف الأول أو الصفوف الأول **باب** في فضل
 الصف الأول أخيراً وأيوب بن جزيي ثنا هشام عن يحيى عن محمد بن إبراهيم عن خالد بن
 معدان عن عمار بن سارية أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يستغفر للصف
 الأول ثلاثاً والثاني مرة أخيراً الحسن بن علي ثنا الحسن بن موسى الأشيب عن شيبان
 عن يحيى عن محمد بن إبراهيم عن خالد بن معدان عن جبير بن نفير عن عمار بن سارية عن
 النبي صلى الله عليه وسلم نحوه **باب** من يلى الإمام من الناس أخيراً أحمد بن يوسف
 ثنا أسفيان عن الأعمش عن عمار بن عمار عن أبي معمر عن أبي مسعود الأنصاري قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يصير منا كتيبة في الصلوة ويقول لا تختلفوا فتختلف قلوبكم
 ليليتي منكم والواحلام والنهي ثم الذين يلوونهم ثم الذين يلوونهم قال أبو مسعود فأنتم اليوم
 أشد اختلافاً أخيراً زكريا بن عدي ثنا يزيد بن زريع عن خالد عن أبي معشر عن إبراهيم
 عن حلقمة عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليليتي منكم ولو
 الأحلام والنهي ثم الذين يلوونهم ثم الذين يلوونهم ولا تختلفوا فتختلف قلوبكم وإياكم وهو شا
 الأسواق **باب** أي صفوف النساء أفضل أخيراً أيو عاصم عن ابن عجلان عن أبيه عن
 أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خير صفوف الرجال أولها وشرها آخرها وخير
 صفوف النساء آخرها وشرها أولها **باب** أي الصلوة على المنافقين أثقل أخيراً
 سعيد بن عامر ثنا شعبة عن أبي إسحق عن عبد الله بن أبي بصير عن أبي بن كعب قال صلى
 رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الصبح ثم أقبل علينا بوجهم فقال أشاهد فلان
 قالوا لا فقال أشاهد فلان فقالوا لا لنفر من المنافقين لم يشهدوا الصلوة فقال إن هاتين

١٥٠

١٥٠

١٥٠

١٥٠

١٥٠

اذا خرجن ثقلات اخبرنا سعيد بن عامر عن محمد بن عمرو يا سناد هذا الحديث قال قال
 سعيد بن عامر الثقلة التي لا طيب لها **سب** اذا حضر العشاء اقيمت الصلوة اخبرنا
 محمد بن يوسف ثنا سفيان عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله
 عليه وسلم اذا اقيم العشاء وحضر الصلوة فابدأ بالعشاء اخبرنا يحيى بن حسان ثنا
 سفيان بن عيينة وسليمان بن كثير عن الزهري عن النسب ما لك ان رسول الله صلى الله
 عليه وسلم قال اذا حضر العشاء واقامت الصلوة فابدأ بالعشاء **سب** كيف يمشي
 الى الصلوة اخبرنا ابو نعيم ثنا ابن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابى هريرة
 عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا تليتم الصلوة فلا تأتوها تسعون وانوها تشوقن وعليكم
 بالسكينة فما ادركتم فصلوا وما فاتكم فاتوا اخبرنا ابو نعيم ثنا شعبان عن يحيى بن
 ابي كثير عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتيتم
 الى الصلوة فعليكم بالسكينة فما ادركتم فصلوا وما سبقكم فاتوا **سب** في فضل الخطا
 الى المساجد اخبرنا يزيد بن هارون ثنا التيمي عن ابي عثمان عن ابي بن كعب قال كان رجل
 بالمدينة لا اعلم بالمدينة من يصل الى القبلة ابعد منزلا من المسجد منه وكان يشهد
 الصلوات مع رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فقبل له لو اتبعك حمارا تركب في الرضاء
 والقلاء قال والله ما يشتر في ان منزلي يلزق المسجد فاحمى النبي صلى الله عليه وسلم بذلك
 فسأل عن ذلك فقال يا رسول الله كيما يكتب اشرى وخطاي ورجوعي الى اهلي واقبالي وادبار
 او كما قال فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما الله ذلك كله واعطاك ما احتسيت
 اجمع او كما قال **سب** في صلوة الرجل خلف الصف فحدثنا اخبرنا احمد بن عبد الله
 ثنا ابو زيد هو عبيد بن القاسم عن حصين عن هلال بن يساف قال اخبرني ابي عن ابي الجعد
 فاقامني على شيع من بني اسد يقال له وابصة بن معبد فقال حدثني هذا الرجل بسهم انه رأى
 رسول الله صلى الله عليه وسلم قد صلى خلفه رجل لم يتصل بالصقوف فامر رسول الله صلى الله عليه
 وسلم ان يمس الصلوة قال ابو محمد كان احمد بن حنبل يثبت حديث عمرو بن مرة وان اذهب الى حديث يزيد
 بن زياد بن ابي الجعد اخبرنا مسدد ثنا عبد الله بن داود ثنا يزيد بن زياد عن عبيد بن ابي الجعد
 عن زياد بن ابي الجعد عن وابصة بن معبد ان رجلا صلى خلف الصفوف وحده فامره النبي
 صلى الله عليه وسلم ان يصلي قال ابو محمد اقول بهذا اخبرنا عبيد الله بن عبد الجعد ثنا مالك

ثنا

ثنا

ثنا

ثنا

عن إسحق بن عبد الله بن أبي طليحة عن انس بن مالك ان بعدة تحكيكة دعوت رسول الله صلى الله عليه وسلم لطعام صنعته فاكل ثم قال قوموا فاصلي بكم قال انس فتمت الى حصيد لنا في اسود من طول ما لبس فتضحى بهاء فقام عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم وصفقت انا واليتيم وراءه والعجوز وراءنا فصل لنا ركعتين ثم انصرف **باب** قدر القراءة في الظهر اخبرنا يحيى بن حماد ثنا ابو عوانة عن منصور بن رزاذ عن الوليد بن بشر عن ابي الصديق عن ابي سعيد ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقوم في الركعتين الاوليين من الظهر قدر ثلاثين آية وفي الاخرين على قدر النصف من ذلك وفي العصر على قدر الاخرين من الظهر وفي الاخرين على قدر النصف من ذلك اخبرنا عمرو بن عون ثنا هيثم عن منصور عن الوليد بن بشر عن ابي الصديق عن ابي سعيد بن جهم عن زاذ فيه قدر قراءة القرآن تنزيل السجدة اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا حماد بن سلمة عن سماك بن حرب عن جابر بن سمرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقرأ في الظهر والعصر بالسواء والطارق والسواء ات البروج **باب** كيف كانت المثل بالقراءة في الظهر والعصر اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن يحيى عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقرأ بام القرآن وسورتين معها في الركعتين الاوليين من صلاة الظهر وصلاة العصر ويسمي عن الآيات احيانا وكان يطول في الركعة الاولى اخبرنا ابو عاصم عن الاوزاعي عن يحيى باسناد نحوه اخبرنا يزيد بن حارون اناهم ثنا يحيى بن ابي كثير ثنا عبد الله بن ابي قتادة ان ابا عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقرأ في الركعتين الاوليين من صلاة الظهر بام الكتاب وسورتين وفي الاخرين بام الكتاب وكان يسمي عن الآيات وكان يطيل في الركعة الاولى لا يطيل في الثانية وهكذا في صلاة الغداة **باب** في قدر القراءة في المغرب اخبرنا عثمان بن عمر انا يونس عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس عن ابي الفضل انها سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب بالمرسلات اخبرنا محمد بن يوسف حدثنا ابن عيينة عن الزهري عن محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب بالطور **باب** قدر القراءة في العشاء اخبرنا سعيد بن عامر عن شعبة عن عمرو بن دينار عن جابر بن عبد الله ان معاذ كان يصلي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم يأتي قومه فيصلي يومهم فيجاء ذات ليلة فصل العتمة وقرأ البقرة فجاء رجل من الانصار فصل ثم ذهب فمسله

(يحيى)

١٥٤

ان معاذ ايتال منه فشبك ذلك الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
عليه وسلم لمعاذ فاشتكاه فاشتكاه فاشتكاه فاشتكاه فاشتكاه فاشتكاه فاشتكاه فاشتكاه فاشتكاه فاشتكاه فاشتكاه
قال ابو محمد ناخذ بهذا **باب** قد راى القراءة في الفجر اخبرنا ابو الوليد ثنا شعيب عن ابن ابي
ابن علاقة قال سمعت عمر يقول انه صلى مع النبي صلى الله عليه وسلم فسمعه يقرأ في إحدى
الركعتين من الصبح والنخل باسقاط قال شعيب وسألته مرة أخرى قال سمعته يقرأ باسقاط
اخبرنا قبيصة ثنا سفيان عن زياد بن علاقة عن قطيبة بن مالك قال سمعت النبي صلى الله
عليه وسلم يقرأ في الفجر في الركعة الأولى والنخل باسقاط لها طلع فوييد اخبرنا ابو نعيم ثنا
المسعودي عن الوليد بن سريج عن عمرو بن حريث انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقرأ في صلاة الصبح اذا شمس كسرت قلما انتهى الى هذه الآية والليل اذا عسعس وعسعس
اقول في قسم الليل اذا عسعس اخبرنا ابو نعيم ثنا مسعر عن الوليد بن عمرو بن حريش بن اخو
اخبرنا سعيد بن عامر ثنا عوف عن سيار بن سلامة قال دخلت مع ابي علي بن ابي بصير ^{عليه السلام}
وهو على علوية من قصب فسأله ابي عن وقت صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال
كان يصلي الهجير الذي تدعون الظهرا اذا خضت الشمس وكان يصلي العصر ثم يطلق احدنا الى
اهله في اقصى المدينة والشمس حية قال ونسيت ما ذكر في المغرب وكان يستحب ان يؤخر
من صلاتي العشاء التي تدعون العتمة وكان يتصرف من صلاتي الصبح والرجل يعرف جليسه
وكان يقرأ فيهما من السنتين الى المائة **باب** كراهية رفع البصر الى السماء في الصلاة اخبرنا
اسماعيل بن خليل ثنا علي بن مسهر ان الامام عن المسيب بن رافع عن تميم بن داود عن
جابر بن سمرة قال دخل النبي صلى الله تعالى عليه وسلم المسجد وقد رفعوا ابصارهم في الصلاة الى
السماء فقال لئن لم يكن في ذلك لعنة لكانت لعنة الله على من فعل ذلك ولحققت الله ابصارهم
عن قتادة عن انس عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم انه قال ما بال اقوام يرفعون ابصارهم
الى السماء في صلاتهم فاشتركوا في ذلك حتى قال لئن لم يكن في ذلك لعنة لكانت لعنة الله على من فعل ذلك
باب العمل في الركوع اخبرنا محمد بن يوسف ثنا اسرائيل ثنا ابو يعقوب بن ابي بصير
مصعب بن سعد قال كان بنو عبد الله بن مسعود اذا ركعوا جعلوا ايديهم بين اذنيهم
فصليت الى جنب سعد فصنعته فضر يدي قلما انصرفت قال يا بني اضرب بيدك بيدك
ثم فعلته مرة أخرى بعد ذلك يوم فصليت الى جنبه فضر يدي قلما انصرفت قال كذا يفعل

عن

ابن

ابن

في

عن

ابن

ابن

عن

٧٩
٧٩

٧٩

٧٩

٧٩

وأخبرنا أن فضرب بالآلة كقول الكوفي **ثُمَّ** أحمد بن يوسف عن ابن أبي عمير عن ابن أبي عمير عن
مصعب بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
قال وكان عنده من أنفس قال قال لنا أبو مسعود الأنصاري ألا أصلي بكم صلاة
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فكبر وركع ووضع يديه على ركبتيه وفرج بين أصابعه
حتى استقر كل شيء منه **ثُمَّ** ما يقال في الركوع **ثُمَّ** أحمد بن محمد بن عبد الله بن يزيد المقرئ **ثُمَّ**
موسى بن أيوب حدثني عمي أياس بن عامر قال سمعت عقبة بن عامر يقول لما نزلت **ثُمَّ** باسم
سركم **ثُمَّ** العظماء قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اجعلوها في ركوعكم فلما نزلت **ثُمَّ**
اسم **ثُمَّ** الأعلی قال اجعلوها في سجودكم **ثُمَّ** أحمد بن سعيد بن عامر عن شعبة عن علي بن
عن المستور عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
وكان يقول في ركوعه سبحان رب العظماء وفي سجودك سبحان رب العظماء وفي سجودك سبحان رب العظماء
الأوقات عند ما قسأل وما يأتي على آية هذا **ثُمَّ** أحمد بن محمد بن عبد الله بن يزيد المقرئ **ثُمَّ**
أحمد بن إبراهيم **ثُمَّ** أحمد بن محمد بن عبد الله بن يزيد المقرئ **ثُمَّ** أحمد بن محمد بن عبد الله بن يزيد المقرئ
محمد بن مسلمة وأبو أسيد وأبو محمد وسهل بن سعد فذكر وأصل قول رسول الله صلى الله عليه وسلم
عليه وسلم قال أبو حمزة أنا أعلمكم بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم وسلمة من رسول الله
صلى الله عليه وسلم قام فكبر ورفع يديه ثم رفع يديه حين كبر للركوع ثم ركع ووضع يديه
على ركبتيه كأنه قايد علىهما ووتر يديه فحماها عن جنبيه ولم يصوب رأسه ولم يقنع
ثُمَّ أحمد بن محمد بن عبد الله بن يزيد المقرئ **ثُمَّ** أحمد بن محمد بن عبد الله بن يزيد المقرئ
عن سالم بن أبيه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا افتتح الصلوة رفع يديه حين
منه سبحانه فإذا ركع فعل مثل ذلك وإذا سجد رفع رأسه من الركوع فعل مثل ذلك وقال رسول الله
من حمده اللهم ربنا ولك الحمد لا يفعل ذلك في السجدة **ثُمَّ** أحمد بن محمد بن عبد الله بن يزيد المقرئ
الزهرى عن سالم بن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله إلا أنه قال ربنا ولك الحمد **ثُمَّ**
ثُمَّ أحمد بن محمد بن عبد الله بن يزيد المقرئ **ثُمَّ** أحمد بن محمد بن عبد الله بن يزيد المقرئ
وسلمة قال وإذا قال الإمام سمع الله لمن حمده فقولوا ربنا ولك الحمد **ثُمَّ** أحمد بن محمد بن عبد الله بن يزيد المقرئ
هارون **ثُمَّ** أحمد بن محمد بن عبد الله بن يزيد المقرئ **ثُمَّ** أحمد بن محمد بن عبد الله بن يزيد المقرئ
أما جعل الإمام يقرأ في الركعة فإذا كبر فكبر وإذا ركع فاركع وإذا سجد فاسجد وإذا افتتح

سمع الله من حمزة فقوله اللهم ربنا لك الحمد إذا صلى قائما فصلوا قايما وإذا صلى جالسا فصلوا جالسا
 أخبرنا سعيد بن عامر عن سعيد بن أبي عروبة عن قتادة عن أنس بن
 جابر عن حطان بن عبد الله الرقاشي عن أبي موسى أنه قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم
 خطبنا فعلمنا صلاتنا وسبحنا لنا سبحة فقال احسبوه قال إذا أقيمت الصلاة فليؤمكم أحدكم
 فإذا كبر فكبروا وإذا قال غير المأمور بكم فكلوا الضالين فقولوا آمين يحبكم الله وإذا كبر وركع
 فكبروا وإذا ركعوا فإن الإمام يركع قبلكم ويرفع قبلكم قال نبى الله قتلك بتلك وإذا قال سمع الله
 من حمزة فقوله اللهم ربنا لك الحمد وقال ربنا لك الحمد فإن الله قال على لسان نبيه
 سمع الله من حمزة أخبرنا مروان بن محمد ثنا سعيد بن عبد العزيز عن عطية بن قيس
 عن قزعة عن أبي سعيد الخدري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رفع رأسه
 من الركوع قال ربنا لك الحمد ملء السموات وملء الأرض وملء ما شئت من شيء بعد
 أهل الشفاء والمجد أحق ما قال العبد وعلينا لك العبد اللهم لا ماتع لما أعطيت ولا معطى لما
 منعت ولا ينفع ذا الجح منك الجح أخبرنا يحيى بن حسان ثنا عبد العزيز بن أبي سبرة
 عن عمه الماحشون عن الأعرج عن عبيد الله بن أبي رافع عن علي بن أبي طالب قال كان
 رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم إذا رفع رأسه من الركوع قال سمع الله من حمزة
 ربنا لك الحمد ملء السموات والأرض وملء ما بينهما وملء ما شئت من شيء بعد قيل
 لعبد الله تأخذه قال لا وقيل له تقول هذا في الفريضة قال عسى وقال كله طيب
 انتهى عن مبادرة الأئمة بالركوع والسبح أخبرنا أبو الوليد الطيالسي ثنا الليث بن سعد
 عن محمد بن عجلان عن محمد بن يحيى بن حيان عن ابن محيريز عن معاوية أن رسول الله صلى الله
 عليه وسلم قال إن قد يئس فلا تسبقوني بالركوع ولا بالسبح فاني مهمما أسبقكم حين أركع
 ثلث ركعتين حين أركع ومهما أسبقكم حين أسجد ثلث ركعتين حين أركع حين أركع حين أركع
 القسم ثنا شعبة عن محمد بن زياد قال سمعت أبا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله تعالى
 عليه وسلم أما يخشى أحدكم ألا يخشى أحدكم إذا رفع رأسه قبل الأمام أن يجعل الله رأسه
 صورته صورة حمير أخبرنا أبو الوليد الطيالسي ثنا زائدة ثنا المختار بن قلفل عن أنس بن
 مالك أن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم حثهم على الصلوة وتواضعهم أن يسبقوا إذا كانت
 يؤمهم بالركوع والسجود وإن ينصرفوا قبل أنصرفه من الصلوة وقال إن أركعكم

١٣٠

١٣١

١٣٢

١٣٣

١٣٤

١٣٥

١٣٦

١٣٧

١٣٨

النبوة إلا الرؤيا الصالحة يراها المسلم أو ترى له إلا أني نصبت أن أقرأ ركعاً أو مسجداً فإما
 الركوع فخطبوا ربكم وأما السجود فاجتهدوا في الدعاء فقمن أن يستجاب لكم أخيراً
 يحيى بن حسان ثنا سفيان بن عيينة واسم حبل بن جعفر عن سليمان بن يحيى عن إبراهيم
 بن عبد الله بن معبد بن عباس عن أبيه عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 أني نصبت أن أقرأ أو أركع أو سجد فإما الركوع فخطبوا فيه الرب وأما السجود فاجتهدوا
 في الدعاء فقمن أن يستجاب لكم **باب** في الذي لا يتم الركوع والسجود أخيراً يحيى بن عبيد
 ثنا الأعمش عن عمارة هو ابن عمير عن أبي معمر عن أبي مسعود قال قال رسول الله صلى الله
 عليه وسلم لا تجزئ صلاة لا يقبل الرجل فيها صليبه في الركوع والسجود أخيراً يحيى بن موسى ثنا
 الوليد بن مسلم عن الأوزاعي عن يحيى بن أبي كثير عن عبد الله بن أبي قتادة عن أبيه قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم أسوأ الناس سرقة الذي يسرق صلاته قالوا يا
 رسول الله وكيف يسرق صلاته قال لا يتم ركوعها ولا سجودها أخيراً أبو الوليد
 الطيالسي ثنا همام ثنا أسحق بن عبد الله عن علي بن يحيى بن خالد عن خالد عن أبيه عن
 عمه سرقاعة بن رافع وكان سرقاعة ومالك ابني رافع أخوين من أهل بكر قالوا يا أبا الحسن
 جلوس رسول الله صلى الله عليه وسلم أو رسول الله صلى الله عليه وسلم جالس
 نحن حوله شك همام إذا دخل رجل فاستقبل القبلة فصل فلما قضى الصلاة جاء فسلم
 على رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلى القوم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 وعليك أرجع فصل فأنك لم تصل فرجع الرجل فصل وجعلنا نرقي صلاته لا ندرسه
 ما يعيب منها فلما قضى صلاته جاء فسلم على رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلى القوم
 فقال له النبي صلى الله عليه وسلم وعليك أرجع فصل فأنك لم تصل قال همام فلا أدرى
 أم لا بد لك من أني أو ثلثا قال الرجل ما ألتفت فلا أدرى ما عيبك علي من صلاتي فقال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم أنها لا تتم صلاة أحدكم حتى يسبغ الوضوء كما أمر الله
 عز وجل فيبغسل وجهه ويديه إلى المرفقين ويمسح برأسه ورجليه إلى الكعبين ثم يكبر الله
 ويحمد ثم يقرأ من القرآن ما أذن الله عز وجل له فيه ثم يكبر فيركع فيضع كفيه على ركبتيه
 حتى تظهر من مفاصله ويستترى ويقول سمع الله لمن حمده فيستوي قائماً حتى يقبل صليبه فيأخذ
 كل عظم مأخذاً ثم يكبر فيسجد فيمكث وجهه قال همام وروينا قال وجهته من الأرض

١٥٨

١٥٨

حتى تطأ ثلثين مفاصله وتسبغ ثوبه فيستوى قاعه على مقعداه ويقيم عليه فوصفت
 الصلوة هكذا اربع ركعات حتى فرغ لا تتم صلوة احدكم حتى يفعل ذلك **باب**
 التجافي في السجود اخبرنا ابو عبد الله ثنا جعفر بن برقان ثنا يزيد بن الاصم عن ميمونة بنت
 الحارث قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا سجد جاف حتى يرى من خلفه وضحايا بطيه
 اخبرنا يحيى بن حسان ثنا سفيان بن عيينة واسماعيل بن زكريا عن عبد الله بن عبد الله
 ابن الاصم عن عمه يزيد بن الاصم عن ميمونة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سجد
 جاف حتى لو شاءت بهيمة من تحتها لم تثر له خلع ثنا اسحق بن ابراهيم ثنا وان ثنا عبد الله بن
 عبد الله بن الاصم عن يزيد بن الاصم عن ميمونة زوجة النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان
 رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سجد كوى يديه يعني حتى يرى وضحايا بطيه من وراءه
 واذا قعد اطمان على فخذه اليسرى **باب** قدر ركوعه كان يكت النبي صلى الله عليه وسلم
 بعد ما يرفع رأسه اخبرنا سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن الحكم عن ابن ابي ليلى حدثني
 البراء بن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ركوعه اذا سجد واذا رفع رأسه من الركوع
 وسجوده وبين السجدين قريبا من السواء اخبرنا عمرو بن عون ثنا ابو عوانة عن هلال
 ابن حميد الوزاران عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن البراء قال رقت رسول الله صلى الله عليه
 وسلم في صلاته فوجدت قيامه وركعته واعتداله بعد الركعة فسجدته فجلسته بين
 السجدين فسجدته وجلسته بين التسليم والانصراف قريبا من السواء قال ابو محمد هلال
 ابن حميد ابي ابو حنيفة **باب** الشدة فيمن سبق ببعض الصلوة اخبرنا
 عبد الله بن صالح حدثني الليث بن سعد حدثني عقيل عن ابن شهاب اخبرني عباد بن
 زياد عن عروة بن المغيرة وحزرة بن المغيرة انهما سمعا المغيرة بن شعبة يخبر أن رسول الله
 صلى الله عليه وسلم اقبل واقبل معه المغيرة بن شعبة حتى وجدوا الناس قد اقاموا الصلوة
 صلوة الفجر فقاموا عبد الرحمن بن عوف يصلي بهم فصل بهم عبد الرحمن ركعة من صلوة
 الفجر قبل ان يأتى رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فصفت مع الناس وراء عبد الرحمن في الركعة الثانية فلما سلم عبد الرحمن قام رسول الله
 صلى الله عليه وسلم صلى ففرغ الناس لذلك واكثروا التسبيح فلما انتهى رسول الله صلى الله
 عليه وسلم صلاته قال للناس قد أصبتم اوقد احسنتم اخبرنا مسدد ثنا يزيد بن زريع

١٥٩

١٥٩

١٥٩

١٥٩

١٥٩

ثم أكمل الطويل ثنا بكري بن عبد الله المنقي عن حمزة بن المغيرة عن أبيه أنه قال فأنتم حينما
 إلى القوم وقد قاموا إلى الصلوة يصلي بهم عبد الرحمن بن عوف وقد ركع بهم فلما انتهى بالنبي
 صلى الله عليه وسلم ذهب يتأخر فأدركه إليه بيده فصل بهم فلما سلم قام النبي صلى الله عليه
 وسلم وقمت فركعتا الركعة التي سبقنا قال أبو محمد أقول في القضاء يقول أهل الكوفة إن
 يجعل ما فاتته من الصلوة قضاء **باب** الرخصة في السجود على الثوب في الحر والبرد أخيراً
 عفان ثنا يشر بن الفضل ثنا غالب القطان عن بكري بن عبد الله عن انس قال كنا نصل مع
 رسول الله صلى الله عليه وسلم في شدة الحر فإذ الجليست طم أحدنا أن يتكبر جبهته من الحر
 بسط ثوبه فصل عليه **باب** الأمانة في التشهد أخيراً أبو الوليد الطيالسي ثنا
 ابن عبيدة عن ابن عجلان عن عامر بن عبد الله بن الزبير عن أبيه قال رأيت النبي صلى الله عليه
 وسلم يدعي هكذا في الصلوة وأشار ابن عبيدة بإصبعه وأشار أبو الوليد بالنسيئة
 أخيراً سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن أيوب عن قافة عن ابن عمر أن النبي صلى الله
 عليه وسلم كان إذا قعد في آخر الصلوة وضع يده اليسرى على ركبته اليسرى ووضع يده
 اليمنى على ركبته اليمنى ونصب أصبعه **باب** في التشهد **أحد** ثنا يعلى ثنا الأعمش
 عن شقيق عن عبد الله قال كنا إذا صلينا خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم قلنا
 السلام على الله قبل عباد الله السلام على خيريل السلام على ميكل السلام على أسرا قبل السلام
 على فلان وفلان قال فاقبل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن الله تعالى هو السلام
 فإذا جلستم في الصلوة فقولوا التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليكم أيها
 النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين فانكم إذا قلتموها أضفنا
 كل عيد صائغ في السماء والأرض أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا عبده ورسوله
 ثم ليتخير ما شاء أخيراً أبو نعيم ثنا زهير عن الحسن بن حيي حدثني القاسم بن هزيم قال
 أخذ حلقه فبني فحدثني أن عبد الله أخذ بيده وإن رسول الله صلى الله عليه وسلم أخذ بيد
 عبد الله فعلم التشهد في الصلوة التحيات لله والصلوات والطيبات السلام علينا
 أيها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين قال زهير أسألكم
 قال أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا عبده ورسوله أيضاً شاذ في هاتين التلميذتين
 إذا فعلت هذا أو قضيت فقد قضيت صلاة ما إذا شيعت أن تقوم فقم وإن شئت

قال أبو محمد يقول الكوفة

بالسنة

الذي
سفيان

ذلك

أنت تعدد قاعد **سبب** الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم أخبرنا أبو الوليد الطيالسي
 ثنا شعبة قال الحكم أخبرني قال قال سمعت ابن أبي ليلى يقول أيقن كعب بن عجرة قال الأئمة
 اليك هدية أن رسول الله صلى الله عليه وسلم خير علينا فقلنا قد علمنا كيف السلام
 عليك فكيف تصل على عليك قال قولوا اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على إبراهيم
 أنك حميد مجيد وبارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم أنك حميد مجيد أخبرنا
 عبيد الله بن عبد الجعيد ثنا مالك عن نعيم الجهم مولى عمر بن الخطاب أن محمد بن عبد الله
 ابن زيد الأنصاري الذي كان أرمي بالبذاء بالصلوة على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم
 أخبرنا أن أبا مسعود الأنصاري قال أتانا رسول الله صلى الله عليه وسلم فجلس معنا
 في مجلس سعد بن عباد فقال له بشير بن سعد وهو أبو النعمان بن بشير أمنا الله أن تصل
 عليك يا رسول الله فكيف تصل عليك قال فصمت رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى قضينا
 أنه ليس له فقال قولوا اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على إبراهيم وبارك على محمد وعلى
 آل محمد كما باركت على آل إبراهيم في العالمين أنك حميد مجيد والسلام كما قد علم **سبب**
 الدعاء بعد التشهد أخبرنا أبو المغيرة ثنا الأوزاعي عن حسان عن محمد بن أبي عائشة قال سمعت
 أبا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا فرغ أحدكم من التشهد فليتبعد يا الله من
 أربع من عذاب جهنم وعذاب القبر وفتنة المحيا والممات وتشرب المسموم الدجال **سبب**
 محمد بن كثير عن الأوزاعي بنحو **سبب** التسليم في الصلوة حدثنا خالد بن مخلد ثنا
 عبد الله بن جعفر عن اسمعيل بن محمد بن سعد عن عامر بن سعد عن أبيه قال كان رسول الله
 صلى الله عليه وسلم يسلم عن يمينه حتى يري بياض خدته ثم يسلم عن يساره حتى يري بياض
 خدته **سبب** حدثنا مسدد ثنا يحيى عن شعبة بن الحكم ومصور عن مجاهد عن أبي صخر قال
 صليت خلف رجل بمكة فسلم تسليمتين فذكرت ذلك لعبد الله فقال أتى عليه ما وقال الحكم
 كان النبي صلى الله عليه وسلم يفعل ذلك **سبب** القول بعد السلام أخبرنا يزيد بن هارون
 أن أبا عاصم عن أبي الوليد هو عبد الله بن الحارث عن عائشة قالت ما كان النبي صلى الله عليه وسلم
 يسلم يجلس بعد الصلوة إلا قد ما يقول اللهم أنت السلام ومنك السلام تباركت يا ذا الجلال
 والإكرام أخبرنا أبو المغيرة ثنا الأوزاعي عن شداد بن عمار عن أبي أسماء الشنقي عن ثوبان قال
 كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أراد أن يتصرف من صلاته استغفر الله ثلاث مرات

ابن

أبو

أبو

أبو

أبو

أبو

أبو

أبو

أبو

أبو

3.

ثم قال اللهم انت السلام ومنك السلام تباركت يا ذا الجلال والإكرام أخبرنا أحمد بن يوسف ثنا
 سفيان عن عبد الملك بن عمار عن وراثة كاتب المغيرة بن شعبة قال أُمِّي عَمِّي الْمَغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ
 فِي الْكِتَابِ إِلَى مَعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ
 مَكْتُوبَةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ
 لَا مَا نَعْمَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مَعْطَى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ **سبب** عَلَى أَهْلِ شِقْبَةِ
 يَنْصَرِفُونَ مِنَ الصَّلَاةِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ ثنا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ
 الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَا يَجْعَلُ أَحَدٌ كُفْرَ الشَّيْطَانِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ يَرَى أَنْ حَقًّا عَلَيْهِ
 أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا يَنْصَرِفُ عَنْ يَسَارِهِ
 أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّامِيَّ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ ثَنَا سَفْيَانَ عَنْ السُّدِّيِّ
 قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ
سبب التَّسْبِيحِ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى ثنا هُفْلٌ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي حَسَنَاتُ
 ابْنِ غَطِيَّةٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو سَرِيحٍ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَهَبَ
 أَصْحَابُ الدُّفْرِ بِهَا لِأَجْوِبَ يَصْلُونَ كَمَا نَصَلِي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَلَهُمْ قُصُولُ أَمْوَالِ
 يَتَصَدَّقُونَ بِهَا وَلَيْسَ لَنَا مَا نَتَصَدَّقُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَا أَعْلَمُكُمْ كَلِمَاتٍ
 إِذَا نَزَلَتْ قُلْتُمْ إِبْرَاهِيمَ مَنْ سَبَقَكَ وَلَوْ بِحَقِّكَ مَنْ خَلْفَكَ أَلَمْ يَكُنْ يَمْشِ عَلَى مِثْلِ عَمَلِكَ قَالَ قُلْتُ
 بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَسْبِيحٌ دُبُرُ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَكْبِيرٌ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ
 وَتَحْمِيهَا بِإِلَهِ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ
 قَالَ أَخْبَرَنَا أَنْ نَسْبِيحُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَنَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَنُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَأَنْزَلَ رَجُلٌ
 أَوْ أَرَبِي رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْمَنَامِ فَقِيلَ أَمْرُكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَسْبِيحُوا
 اللَّهُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدُوا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرُوا أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ قَالَ نَعْرِفُ ذَلِكَ
 فَأَجْعَلُوهَا خَمْسًا وَعَشْرِينَ خَمْسًا وَعَشْرِينَ وَاجْعَلُوا مَعَهَا التَّهْلِيلَ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَفْعَلُوا هَذَا **سبب** أَوَّلَ مَا يَحْسِبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَخْبَرَنَا
 سُلَيْمَانُ بْنُ خَرِّبِثَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ ثُرَايَةَ بْنِ أَبِي أَوْفَى عَنْ تَيْمِ اللَّهِ

أحمد

١٦٣

مالك

نسب

أبو عبد الله

أبو عبد الله

أبو عبد الله

أبو عبد الله

قال أحمد بن زيد عن أبي حازم عن سهل بن سعد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم
 قال إذا أتاكم بشيء في صلاة فليسمع الرجل ولنصفه في النساء أخبرني يحيى بن حسان ثنا
سعيد بن عبد الرحمن الجعفي وعبد العزيز بن محمد وعبد العزيز بن أبو حازم وسفيان
 ابن عيينة عن أبي حازم عن سهل بن سعد عن النبي صلى الله عليه وسلم ما
صلاة التطوع في أي موضع أفضل أخبرني مك بن إبراهيم ثنا عبد الله بن
سعيد بن أبي هند عن أبي النضر عن كثر بن سعيد عن زيد بن ثابت أن رسول الله صلى الله
 عليه وسلم قال عليكم بكم بالصلوة في بيوتكم فإن خير صلوة المرأة في بيوتها إلا الجماعة
أخبرني أحمد بن محمد بن عطاء قال سمعت جابر بن زيد بن الأسود السؤالي يحدث عن
 أبيه أنه صلى مع النبي صلى الله عليه وسلم بالصلوة الصبح قال وإذا مر جلال حين صلى
 النبي صلى الله عليه وسلم قاصداً في ناحية لم يصلياً قال قد عاهدنا في يومنا هذا
 فرأى ما قال ما منعكم كما أن تصلياً قالوا صلينا في رحا لنا قال فلا تفعلوا إذا صليتما
 في رحاكما أخبرنا الإمام فضيل بن عازم أنهما نافلة قال فقام الناس يأخذون بسبلهم
 يسبحون بها ويومهم قال فآخذت بسبلهم فمسحت بها وجهي فاذا هم أبرء من الشيطان والليل
أخبرنا المسند أخبرنا المسند أخبرنا المسند أخبرنا المسند أخبرنا المسند أخبرنا المسند
 ثنا سليمان بن الأسود عن أبي المتوكل الناجي عن أبي سعيد أن النبي صلى الله عليه
 وسلم رأى رجلاً يصلي وحده فقال الأمر جل يتصدق على هذا فيصلي معه أخبرني
 عفان ثنا وهيب ثنا سليمان بن الأسود عن أبي المتوكل الناجي عن أبي سعيد الخدري
 أن رجلاً دخل المسجد وقد صلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال الأمر جل يتصدق
 على هذا فيصلي معه قال عبد الله يصلي صلوة العصر ويصلي المغرب ولكن يشفع
 في الصلوة في الثوب الواحد أخبرنا سعيد بن عاصم عن هشام بن محمد
 عن إبراهيم بن أبي حازم قال يا رسول الله أيصلي الرجل في الثوب الواحد قال أو لكم
 يزيد ثوبين أو لكم ثوبان أخبرنا سعيد بن عبد الله بن موسى ومحمد بن يوسف عن سفيان
 عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصلي في
 أحدكم في الثوب الواحد ليس على عاتقيه منه شيء أخبرنا المسند أخبرنا المسند

أخيراً يزيد بن هارون أنا محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله
 صلى الله عليه وسلم عن ليستين أن يجتبي أحدهم في الثوب ليس بين فرجه وبين السماء
 شيء وعن العطاء اشتقال اليهود **باب** الصلوة على الخمر **أخيراً** سعيد بن عامر
 وأبو الوليد عن شعبة عن سليمان الشيباني عن عبد الله بن شداد عن ميمونة أن رسول
 الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي على الخمر **أخيراً** عبيد الله بن عبد الحميد وعبد الله
 بن مسلمة قال **أخيراً** مالك عن اسحق بن عبد الله بن أبي طلحة عن أنس أن النبي صلى
 الله عليه وسلم صلى على حصير **باب** الصلوة في ثياب النساء **أخيراً** أبو عاصم عن
 عبد الحميد بن جعفر عن يزيد بن أبي حبيب عن معاوية بن حذير عن معاوية بن أبي سفيان
 أنه سأل أم حبيبة هل كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في الثوب الذي ^{جعل} ^{يضعه}
 فيه قالت نعم إذا لم يراه فيه أذى **أخيراً** أبو الوليد الطيالسي **أخيراً** ثناء بن سعد
 عن يزيد بن أبي حبيب عن سويد بن قيس عن معاوية بن حذير عن معاوية بن
 أبي سفيان عن اخته أم حبيبة نرويه النبي صلى الله عليه وسلم أنه سألها هل
 كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي في الثوب الذي يجامعها فيه قالت نعم إذا لم يراه
 أذى **باب** الصلوة في النعلين **أخيراً** ثناء عثمان بن عمر أنا شعبة عن أبي سلمة
 هو سعيد بن يزيد لا نرى قال سألت أنس بن مالك أكان رسول الله صلى الله عليه
 وسلم يصلي في نعليه قال نعم **أخيراً** حجاج بن منهال وأبو النعمان قال **أخيراً** حماد
 ابن سلمة عن أبي نعمان السخدي عن أبي نضر عن أبي سعيد الخدري قال بينما
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي يا صحابه إذ خلم نعليه فوضعهما عن يساره
 فخلعوا نعالهم فلما قضى صلاته قال ما حملكم على القائلين نعالكم قالوا رأيناك
 خلعت فخلعنا قال إن جيريل أتاني أو أتني فأنهني أن فيهما أذى أو قد رافأ إجماع أحمد
 المسجور فليقلب نعليه فإن رأى فيهما أذى فليطو ويصلي فيهما **باب** النهي عن السدل
 في الصلوة **أخيراً** سعيد بن عامر عن سعيد بن أبي عروبة عن غسيل عن عطاء عن
 أبي هريرة أنه كره السدل ورافقه ذلك إلى النبي صلى الله عليه وسلم **باب** النهي عن عقص
 الشعر **أخيراً** سعيد بن عامر عن شعبة عن محمّد بن عيسى عن أبي سعيد عن أبي رافع قال رأى
 رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخا ساجد وقد عقصت شعره أو قال عقد فطلقه

١٤٤

أنا

١٤٤

١٤٤

١٤٤

١٤٤

أخبرنا عبد الله بن صالح حدثني بكر هو ابن مضر عن عمرو يعني ابن الحارث عن بكر
 أن كريباً مولى ابن عباس حدثه أن ابن عباس رأى عبد الله بن الحارث يصلي ورأسه
 معقوص من وراءه فقام وراءه فجعل يحلله وأقر له الآخر ثم انصرف إلى ابن عباس فقال
 مالك ورأيت قال أتيت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إنما مثل هذا كمثل
 الذي يصلي وهو مكثوف **باب** التثائب في الصلوة أخبرنا أحمد بن محمد بن حماد ثنا
 عبد العزيز بن وهب بن محمد عن سفيان عن عبد الرحمن بن أبي سعيد عن أبيه عن النبي
 صلى الله عليه وسلم قال إذا تثائب أحدكم فليست له صلاة فإن الشيطان يدخل في فيه
 قال أبو محمد يعني علي فيه **باب** كراهية الصلوة للناعس أخبرنا أحمد بن محمد بن منهل
 ثنا أحمد بن سكرية عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة عن النبي صلى الله تعالى
 عليه وسلم قال إذا وجد أحدكم النوم وهو يصلي فليكنم حتى يذهب ثوبه فإنه عسى
 يريد أن يستغفر فيستغفر نفسه **باب** صلوة القاعد على النصف من صلوة القائم
 أخبرنا أحمد بن محمد بن هارون ثنا جعفر بن وهب الحارث عن منصور عن هلال عن
 أبي يحيى عن عبد الله بن عمرو قال بلغني أن النبي صلى الله عليه وسلم قال صلوة الرجل
 جالساً نصف الصلوة قال قد خلت على النبي صلى الله عليه وسلم وهو يصلي جالساً
 فقلت يا رسول الله إنك قلت صلوة الرجل جالساً نصف الصلوة وأنت تصلي
 جالساً قال أجل ولكني لست كأحد منكم **باب** صلوة التطوع قاعد أخبرنا أحمد بن محمد بن
 ابن صالح حدثني الليث حدثني يونس عن ابن شهاب حدثني السائب بن يزيد عن
 المطالب بن أبي وداعة أن حفصة زوجة النبي صلى الله عليه وسلم قالت لم أر رسول الله
 صلى الله عليه وسلم يصلي في سجدة وهو جالس حتى كان قبل أن يمكث في دعاء واحد أو عا
 فرأيتته يصلي في سجدة وهو جالس فيقرأ السورة حتى تكون أطول من أطول منها
 أخبرنا أحمد بن محمد بن عمار قال مالك عن الزهري عن السائب بن يزيد عن المطالب بن أبي ودا
 عن حفصة عن النبي صلى الله عليه وسلم بهذا الحديث **باب** التهيؤ عن صلاة الجمعة
 حدثنا أحمد بن محمد بن حريز ثنا هشام بن يحيى بن أبي كثير عن أبي سلمة حدثني محمد بن قيس
 أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قيل له في التهيؤ في المسجد قال إن كنت لا بد فاعمل
 فواحدة قال هشام أسأله قال يعني مسح الحصى أخبرنا أحمد بن محمد بن يوسف ثنا أبو جعفر

باب
 في
 الصلاة
 في
 النعاس
 والنعاس
 في
 الصلاة
 في
 النعاس
 في
 الصلاة
 في
 النعاس

باب
 في
 الصلاة
 في
 النعاس

باب

باب

عن الزهري عن أبي الأحوص عن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 إذا أقام أحدكم إلى الصلوة فإن الرحمة تواجهه فلا يسبح الحصى **سبح**
 الأرض كلها طهور ما خلا المقبرة والحمام **سبح** أبي يحيى بن حسان ثنا هشيم
 ثنا سيار قال سمعت يزيد الفقيس يقول سمعت جابر بن عبد الله يقول قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم أعطيت خمساً خمساً لم يعطهن نبي قبل كان النبي يُبعث
 إلى قومه خاصة ويؤثت إلى الناس عامة وأُعجلت لي الغنائم وسُحرت علي من كان
 قبلي وجعلت لي الأرض طيبةً مسجداً وطهوراً ويرعب متاعاً ودواماً مسيرة شهر
 وأُعطيته الشفاعة أخيراً سعيد بن منصور ثنا عبد العزيز بن محمد أنا
 سألته عنه قال أخبرني عمرو بن يحيى عن أبيه عن أبي سعيد الخدري قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم الأرض كلها مسجد إلا المقبرة والحمام قيل لأبي محمد
 تجزئ الصلوة في المقبرة قال إذا لم تكن على المقبرة ثم قال الحديث كلهم أرسلوه **سبح**
 الصلوة في مريض الغنم ومعاطن الأبل أخيراً نا أحمد بن منهل ثنا يزيد بن زريع ثنا
 هشام بن حسان عن محمد بن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 إذا حضرت الصلوة فلم تجدوا الأضراس الغنم وأعطان الأبل فصلوا في
 مريض الغنم ولا تصلوا في أعطان الأبل **سبح** من بني نوح مسجد أهل نوح
 أبو عاصم عن عبد الحميد بن جعفر حدثني أبي عن محمد بن عبد الله بن عثمان لما
 أسرار أن يسبي المسجد كسرة الناس ذلك فقال عثمان سمعت رسول الله صلى الله
 عليه وسلم يقول من سبى الله مسجداً سبى الله له في الجنة مثله **سبح** أبو يحيى
 إذا دخل المسجد أخيراً نا يحيى بن حسان ثنا مالك بن أنس وفيه بن سليمان عن
 عمار بن عبد الله بن الزبير عن عمرو بن سليم عن أبي قتادة أن رسول الله صلى الله
 عليه وسلم قال إذا جاء أحدكم المسجد فليركب ركعتين قبل أن يجلس **سبح**
 القول عند دخول المسجد **سبح** نا يحيى بن حسان نا عبد العزيز بن محمد
 عن ربيعة بن أبي عبد الرحمن عن عبد الملك بن سعيد بن سويد قال سمعت
 أبا حميد وداود الأسدي أنهما سارا يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دخل
 أحدكم المسجد فليسلم على النبي ثم ليقل اللهم افتح لي أبواب رحمتك وإذا خرج

طاهرة

بنا
الغنائم
سحرت

سبح
سبح

أخيراً

نا
سبح

نا
سبح

بسم الله

الحمد لله

والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله

أما بعد

فليقل اللهم أني أسألك من فضلك **باب** كراهية الزنا في المسجد حدثنا
 هاشم بن القاسم ثنا شعبه قال قلت لقتادة سمعت أبا سعيد يقول عن النبي
 صلى الله عليه وسلم قال الزنا في المسجد خطيئة قال نعم وكفارتها أنها أن لا
 يزيد بن هارون أنا حميد عن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن العبد
 إذا صلى فأنما يناجي ربه أو ربه بينه وبين القبلة فإذا أتى أحدكم فليصم عن
 يساره أو يمسك قدمه أو يقول هكذا أو يرق في ثوبه وذلك بعض بعض ما أخبرنا
 سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن أيوب عن نافع عن ابن عمر قال بينا النبي
 صلى الله عليه وسلم يخطب إذ رأى نخامة في قبلة المسجد فتعقظ على أهل المسجد
 وقال إن الله يقبل أحدكم إذا كان في صلاته فلا يبرقن أو قال لا يتلخفن ثم أمر يسها
 فحكت مكانها وأمر يسها فطخت قال حماد ولا أعلمه إلا قال بنو عوفان حدثنا
 سليمان بن داود ثنا إبراهيم بن سعد عن الزهري عن حميد بن عبد الرحمن أن
 أبا سعيد وأبا هريرة أخبرا أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى نخامة
 في جدار المسجد فتناول رسول الله صلى الله عليه وسلم حصاة وحشها ثم قال إذا
 تلخمت أحدكم فلا يتلخفن قبل وجهه ولا عن يمينه ولا يصفون عن يساره أو تحت قدمه
باب النجوم في المسجد حدثنا سعيد بن المنيرة ثنا معمر بن داود بن أبي هند
 عن أبي حريش بن أبي الأسود الديلمي عن عمه عن أبي ذر قال أتاني نبي الله صلى الله عليه وسلم
 وأنا نائم في المسجد فصر يصر يصر فقلت يا نبي الله غلبتني عينيت
 فقال أيتها النجوم في المسجد وليركن لي أهل فرايت في المنام كأنما أطلقني إلى بيوتها وأهل
 معلقون فقبل أنطلقوا به إلى ذات اليمين فذكرت الرؤيا لحفصة فقلت فقصها
 على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقصتها عليه فقال من رأى هذه قالت ابن عمر
 فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم الفتى أو قال نعم الرجل لو كان يصلي من الليل
 قال وكنت إذا نمت لم أقم حتى أصبح قال فكان ابن عمر يصلي الليل **باب** النهي عن استنشاد
 الضلالة في المسجد والمشي والسير أخبرنا الحسن بن أبي يزيد الكوفي ثنا عبد العزيز
 ابن محمد أخبرني يزيد بن حفصة عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن أبيه عن أبي هريرة أن رسول الله

أما

قوله

قوله

بسم

صلى الله عليه وسلم قال إذا رأيتم من يبيع أو يشتري في المسجد فقولوا لا تسلموه الله تجازئك وإذا رأيتم
 من يشتد فيه الضلالة فقولوا لا تسلموه الله عليك **باب** النهي عن حمل المسارح في المسجد
 أخيراً أحمد بن المبارك ثنا سفيان بن عيينة قال قلت لعروة بن دينار سمعت جابر بن عبد الله
 يقول من حمل في المسجد يحمل ثياباً فقال له النبي صلى الله عليه وسلم أمسيك
 تصولها قال نعم **باب** النهي عن اتخاذ القبور مساجد أخيراً أحمد
 الحكم بن نافع أنا شعيب عن الزهري أخيراً عبيد الله بن عبد الله بن عبيد الله بن عباس
 وعائشة قال لما نزل بالنبي صلى الله عليه وسلم طفق يطرح خميصة له على وجهه
 فإذا اغتمت كشفها عن وجهه فقال وهو كذلك لعنة الله على اليهود والنصارى
 اتخذوا قبوراً أنبياءهم مساجد **باب** النهي عن الاشتباك
 إذا خرج إلى المسجد **باب** عثمان بن عفان أنا داود بن قيس الفراء عن سعد بن أسحق
 عن أبي ثمامة الشحام قال أدركني كعب بن عجرة يا ليتلاطوا إذا مشيتك بين أصابعي فقال
 إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا توضأ أحدكم ثم خرج حامداً إلى الصلوة
 فلا يشبك بين أصابعه أخيراً أحمد بن محمد بن يوسف ثنا سفيان بن عمار بن محمد بن عجلان
 عن المقبري عن كعب بن عجرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا توضأت
 فمدت إلى المسجد فلا تشبك بين أصابعك فانك في صلوة أخيراً أحمد بن محمد بن عجلان
 عن محمد بن مسلم عن اسمعيل بن أمية عن المقبري عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 من توضأ ثم خرج يريد الصلوة فهو في صلوة حتى يرجع إلى بيته فلا تقولوا هكذا
 يعني يشبك بين أصابعه **باب** فضل من جلس في المسجد ينتظر الصلوة أخيراً أحمد
 يزيد بن هارون أنا أحمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله
 صلى الله عليه وسلم لا تزال الملائكة تصلي على العبد ما دام في مصلاة الذي يصلي
 فيه ما لم يقيم أو يجلس تقول اللهم اغفر له اللهم ارحمه **باب** أن يترقب المساجد
 أخيراً أحمد بن عفان ثنا حماد بن سلمة ثنا أيوب عن أبي قلابة عن أنس بن مالك عن النبي صلى
 الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى يتباهى الناس في المساجد **باب** الصلوة
 إلى ستر أخيراً أحمد بن أبي الوليد الطيالسي ثنا شعبه عن الحكم بن عتيبة قال
 سمعت أبا حنيفة يقول خرج رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم بالبطحاء

أبو الله

باب

باب

باب

أنا

باب

باب

بالهاجرة فصلي الظهر ركعتين والعصر ركعتين وبين يديه عنزة وإن الظن
 لقرين يديه أخير فأمسك ثنتا عشرين سعيداً عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر
 أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كانت تترك له العنزة فيصلي اليها **باب** في دنوا
 إلى السيرة أخير فأمسك عبيد الله بن عبد المجيد ثنتاً مائة عن يزيد بن أسلم عن
 عبد الرحمن بن أبي سعيد عن أبي سعيد الخدري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا كان
 أحدكم يصلي فلا يبدع أحدائمه بين يديه فإن أفي فليقاتله فإنما هو شيطان **باب**
 الصلوة إلى السراحة أخير فالحكمين الميسرك وعبيد الله بن سعيد عن أبي خالد الأحمر
 عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي إلى السراحة **باب**
 المراتة تكون بين يدي المصل أخير فأمسك عبيد الله بن صالح حدثني الليث حدثني عقيل
 عن ابن شهاب حدثني عروة بن الزبير أن عائشة أئتمرت أن رسول الله صلى الله عليه
 وسلم كان يصلي وهي بيته وبين القبلة على فراش أهله اعتراض البهنازة **باب** ما يقطع
 الصلوة وما لا يقطعها أخير فأمسك أبو الوليد وجابر قال حدثنا شعبة أخيراً حميد
 ابن هلال قال سمعت عبيد الله بن الصامت عن أبي ذر أنه قال يقطع صلوة الرجل إذا
 لم يكن بين يديه كاخرة الرجل الحمار أو الكلب الأسود والمرأة قال قلت فما بال الأسود
 من الأحمر من الأصفر قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم كما سألتني فقال
 الأسود شيطان **باب** لا يقطع الصلوة شيء أخير فأمسك أبو نعيم ثنتاً ابن عيينة عن
 الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس قال حدثنا إذا الفضل يفتي على أذان والنبي صلى الله
 عليه وسلم يصلي بمكة أو يعرفه فصررت على بعض الصلوات فزلت عنهما وتركتهما ثم
 دخلت في الصلوة **باب** كراهية المرويين يدي المصلي حدثنا يحيى بن حمزة
 أنا ابن عيينة عن سالم بن النضر عن ثيس بن سعيد قال أرسلني أبو جعفر الأنصاري
 إلى يزيد بن خالد الجهمي أسأله ما سمع من النبي صلى الله عليه وسلم في الذي يمر بين
 يدي المصلي فقال أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لأن يقوم أحدكم أربعين
 خيراً له من أن يمر بين يدي المصلي قال فلا أدرى سنة أو شهراً أو يوماً أخير فأمسك
 عبيد الله بن عبد المجيد ثنتاً مائة عن أبي النضر مولى عمرو بن عبيد الله بن عمرو بن
 ابن سعد أخبرني أن يزيد بن خالد الجهمي أرسله إلى أبي جعفر يسأله ماذا اسمع من رسول

أخيراً

أخيراً

أخيراً

أخيراً

صلى الله عليه وسلم يقول في المارئين يدي المصلي فقال ابو جهميم قال رسول الله صلى الله
 عليه وسلم لو يعلم المارئين يدي المصلي ماذا عليه في ذلك لكان ان يقف اربعين خيرا
 من ان يربين يديه قال ابو النضر لا ادرى اربعين يوما او شهرا او سنة **باب**
 فضل الصلوة في مسجد النبي صلى الله عليه وسلم اخبرنا عبيد الله بن عبيد المجيد
 ثنا افعه هو ابن حميد حدثني ابو بكر بن محمد حدثني سليمان الاثرقي قال سمعت ابا هريرة
 يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة في مسجدى هذا كالف صلوة في سوا
 من المساجد الا المسجد الحرام اخبرنا مسدد ثنا بشر بن المفضل ثنا عبيد الله
 عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة في مسجدى هذا
 افضل من الف صلوة فيها سواه الا المسجد الحرام **باب** ثنا حجاج بن منهال ثنا
 بن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم
 قال صلوة في مسجدى هذا افضل من الف صلوة فيها سواه الا المسجد الحرام **باب**
 لا تشد الرحا الا الى ثلاثة مساجد اخبرنا يزيد بن هارون ثنا محمد بن عمرو عن
 ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تشد الرحا الا الى
 ثلاثة مساجد الكعبة ومسجدى هذا ومسجد اقصى **باب** فضل المشي الى المساجد
 في الظلم **باب** ثنا زكريا بن عدي عن عبيد الله بن عمرو عن زيد بن ابي ايبسة عن جماعة
 عن مكحول عن ابن ادريس عن ابي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من مشى
 في ظلمة ليل الى صلوة اتاه الله نور يوم القيامة **باب** كراهية الالتفات في الصلوة
باب ثنا عبيد الله بن صالح حدثني الليث حدثني يونس عن ابن شهاب قال سمعت
 ابا الاحوص يحدث عن ابن المسيب ان ابا ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 لا يزال الله مقبلا على العبد ما لم يلتفت فاذا صرف وجهه انصرف عنه **باب**
 اي الصلوة افضل اخبرنا احمد بن عبيد الله ثنا حجاج بن محمد قال قال ابن جبريم
 اخبرني عثمان بن ابي سليمان عن عالم الاندلس عن عبيد الله بن عمير الليثي عن عبيد الله
 ابن حبشي ان النبي صلى الله عليه وسلم سئل اي الاعمال افضل قال ايمان بيا الله
 لا مشقة فيه وجهاد لا غلول فيه وحجة مبرورة قيل فاي الصلوة افضل قال طول القيام
 فقيل فاي الصدقة افضل قال جود مقل قيل فاي الطهارة افضل قال ان تهجر ما حرم الله

١٢٢

١٢٢

١٢٢

١٢٢

١٢٢

١٢٢

١٢٢

عليك قيل فإني أجهاد أفضل قال من جاهد المشركين بماله ونفسه قيل فإني القتل
 اشرف قال من عقر جواده وأهريق دمه **باب** أفضل صلوة الغداة وصلوة العصر
 شك ثنا عفان أخبرنا همام عن أبي حمزة عن أبي بكر بن أبي موسى عن أبيه قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى البردين دخل الجنة قيل لا يفتن بالبين
 قال الغداة والعصر أخبرنا يحيى بن حسان ثنا سليمان بن بلال عن إبراهيم بن
 أبي أسيد عن حماد عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من صلى
 الصبح فهو في جوار الله فلا تخفروا الله في جواره ومن صلى العصر فهو في جوار الله
 فلا تخفروا الله في جواره قال أبو محمد إذا أمن ولم يبق فقد غدر وانفجر **باب**
 النهي عن دفع الأختين في الصلوة شك ثنا محمد بن كناسة عن هشام بن عروة
 عن أبيه عن عبد الله بن الأرقم عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا حضرت
 الصلوة وأراد الرجل الخروج فإدأ بالخارج **باب** النهي عن الاختصار في الصلوة
 شك ثنا عبد الله بن سعيد ثنا أبو خالد عن هشام بن عروة عن ابن سيرين عن أبي هريرة
 قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يصلي الرجل مختصرا **باب** النهي عن
 النوم قبل العشاء وأحد يث بعد ما أخفى فافحص بن عمرو الجوهري ثنا شعبة
 عن سيار أبي المنهال السهمي عن أبي برة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يكره النوم
 قبل العشاء وأحد يث بعد ما **باب** النهي عن دخول المسجد الحرام أخبرنا
 بشر بن ثابت البراء ثنا شعبة عن المغيرة عن الشعبي عن الحمردين عن أبي هريرة عن
 أبيه قال كنت مع علي بن أبي طالب لما بعثه رسول الله صلى الله عليه وسلم فتد
 بأربع حتى صعد صوته إلا أنه لا يدخل الجنة إلا نفس مؤمنة ولا يفتن بعد العشاء
 مشرك ولا يطوف بالبيت عريان ومن كان بيته وبين رسول الله صلى الله عليه وسلم
 عهد فان أجله إلى أربعة أشهر فاذا مضت الأربعة فان الله ميري من المشركين
 رسولك **باب** متى يؤمر الصبي بالصلوة أخبرنا عبد الله بن الزبير الحبيد
 ثنا حماد بن عبد العزيز بن الربيع بن سبرة عن معبد الجهمي حدثني عن عبد الملك
 ابن الربيع بن سيرين عن أبيه عن حماد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤمر
 الصبي بالصلوة ابن سبع سنين وأضر بول عليها ابن عشر **باب** أي ساعة تكون

باب
باب
باب

باب
باب

باب
باب
باب

باب

باب

باب

٧٩

فيها الصلوة أخبرنا وهيب بن جرير ثنا موسى بن علي قال سمعت ابي قال سمعت
عقبة بن عاص قال قلت لساعات كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهات
ان نصل فيهم وان نقبر فيهم موتا نأحين تظلم الشمس بازغة حتى تترتق وحين يقوم
قائم الظهيرة حتى تميل الشمس وحين تضيئ الشمس للغروب حتى تغرب أخبرنا
عقبة ثنا همام عن قتادة عن ابي العالبيه عن ابن عباس قال حدثني رجال من أصحاب
منهم عمر بن الخطاب وارضاهم عندي عمران رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
لا صلوة بعد صلوة الصبح حتى تظلم الشمس ولا صلوة بعد صلوة العصر حتى تغرب
الشمس **باب** في الركعتين بعد العصر أخبرنا سعيد بن الربيع ثنا شعبة
عن ابي اسحق قال سمعت الاسود بن يزيد ومسرور قايش هذا ان علي عائشة انها
شهدت على رسول الله صلى الله عليه وسلم انه لم يكن عند هياوما الا صلى
هاتين الركعتين قال ابو محمد تعني بعد العصر أخبرنا فروة بن ابي المفضل ثنا علي
ابن مسهر عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت ما ترك رسول الله صلى الله
عليه وسلم ركعتين بعد العصر قط أخبرنا احمد بن عيسى ثنا أحمد بن وهب
أخبرني عمرو بن الحارث عن بكير بن الأشج عن كريب مولى ابن عباس ان عبد الله بن
عباس وعبد الرحمن بن الانزهرو المشهور بن مخزومة ارسلوه الى عائشة تزوج النبي
صلى الله عليه وسلم فقالوا اقرأ عليها السلام ميتا جميعا وسلمها عن الركعتين
بعد العصر وقل انا أخيرنا انك تصليتهما وقد بكتنا ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى
عنهما قال ابن عباس وكنت اضرب مع عمر بن الخطاب الناس عليهما قال كريب
فدخلت عليهما وبلغتهما ما ارسلوني به فقالت سل ام سلمة فخرجت اليهم فاخبرهم
بقولها فردوني الى ام سلمة بمثل ما ارسلوني الى عائشة فقالت ام سلمة سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عنهما ثم رأيت يصليهما اما حين صلاهما
فانه صلى العصر ثم دخل وعندى نسوة من بني حرام من الانصار فصلاهما فاسلت
اليه الجارية فقلت قولي بجنبتي فقولي ام سلمة تقول يا رسول الله المرأستك نهى
عن هاتين الركعتين والاك تصليهما فان اشار بيده فاستأخرت فقلت ففعلت
الجارية واشار بيده فاستأخرت عنه فلما انصرفت قال يا ابنة ابى أمية سألتك

ثنا
فيهم

عن الركعتين بعد العصر أنه أتاني فأس من عبد القيس بالأسارهم من قومهم فشغلوني
 عن الركعتين اللتين بعد الظهر فهما هاتان ^{سئل أبو محمد} عن هذا الحديث فقال
 إذا قول بجديت عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم لا صلوة بعد العصر حتى
 تغرب الشمس ولا بعد الفجر حتى تظلم الشمس **باب** في صلوة السنة الأخيرة
 أبو حاتم عن مالك عن قافع عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي
 قبل الظهر ركعتين وبعد الظهر ركعتين وبعد المغرب ركعتين في بيته وبعد العشاء
 ركعتين وبعد الجمعة ركعتين في بيته **ثنا** هاشم بن القاسم **ثنا**
 شعبة عن الثماني بن سالم قال سمعت عمر بن أوس الثقفي يحدث عن عتبة
 ابن أبي سفيان عن أم حبيبة زوجة النبي صلى الله عليه وسلم أنها سمعت النبي
 صلى الله عليه وسلم يقول ما من عبد مسلم يصلي كل يوم ثلثي عشرة ركعة
 تطوعا غير الفريضة إلا له بيت في الجنة أو بيت في الجنة قالت أم حبيبة
 فما برحت أصليهن بعد وقال عمرو ومثله وقال النعمان مثله **أخبرنا**
 عثمان بن عمر **ثنا** شعبة عن إبراهيم بن محمد بن المنتشر عن أبيه عن عائشة
 رضي الله تعالى عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدع أربعا قبل الظهر
 وركعتين قبل **باب** الركعتين قبل المغرب **أخبرنا** يزيد بن هارون أن الجزي
 عن عبد الله بن بريدة عن عبد الله بن مغفل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 بين كل اذنين صلوة بين كل اذنين صلوة بين كل اذنين صلوة لمن شاء **أخبرنا**
 سعيد بن الربيع **ثنا** شعبة عن عمرو بن عامر قال سمعت انس قال كان المؤمن
 يؤذي للصلوة المغرب على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقوم لباب
 أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيبذلرون السوا منى حتى يخرج رسول الله
 صلى الله عليه وسلم وهم كذلك قال وقل ما كان يليك **باب** القراءة في ركعتي
 الفجر **أخبرنا** سعيد بن عامر عن هشام عن محمد عن عائشة قالت كان رسول الله
 صلى الله عليه وسلم يحفي ما كان يقرأ فيهما وذكر قل يا أيها الكفرون وقتل
 هو الله أحد قال سعيد في ركعتي الفجر **ثنا** مسدد **ثنا** يحيى عن عبيد الله
 حدثني قافع عن ابن عمر حدثني حفصة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي

ثنا
 ثنا

وقال قافع كان يبيت

أخبرنا

سجلتين خفيفتين بعد ما يطلع الفجر وكانت ساعة لا يدخل فيها على النبي صلى الله عليه وسلم **حدث** ثنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر عن حفصة زوجة النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سكن المؤذن من أذان الصبح وبدأ الصبح صلى ركعتين خفيفتين قبل أن تقوم الصلاة أخبرنا أحمد بن محمد بن أبي خلف ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو عن الزهري عن سالم عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي بعد الجمعة ركعتين وأخبرنا حفصة أنه كان يصلي إذا شاء الصبح ركعتين **باب** الكلام بعد ركعتي الفجر **حدث** ثنا عبد الله بن سعيد ثنا عبد الله بن إدريس عن مالك بن انس عن سالم بن النضر عن أبي سلمة عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا صلى الركعتين قبل الفجر فإن كانت له حاجة كلمن بها والآخر إلى الصلاة **باب** الأضطجاع بعد ركعتي الفجر **حدث** ثنا يزيد بن هارون عن ابن أبي ذيب عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي ما بين العشاء إلى الفجر إحدى عشرة ركعة يسلم في كل ركعتين يؤتمرها واحدة فإذا سكنت المؤذن من الأذان ركع ركعتين خفيفتين ثم اضطجع حتى يأتيه المؤذن فيخرج معه **باب** إذا أقيمت الصلاة فلا صلاة إلا المكتوبة **حدث** ثنا أبو عاصم عن زكريا بن اسحق عن عمرو بن دينار عن سليمان بن يسار عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أقيمت الصلاة فلا صلاة إلا المكتوبة **حدث** ثنا أبو حفص عمرو بن علي الفلاس ثنا غندر عن شعبة عن ورقاء عن عمرو بن دينار عن عطاء بن يسار عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه **حدث** ثنا هاشم بن القاسم ثنا شعبة عن سعد بن إبراهيم عن حفص بن عاصم بن عمر عن ابن جحينة قال أقيمت الصلاة فرأى النبي صلى الله عليه وسلم رجلا يصلي الركعتين فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم صلاته لا شيء الناس فقال له النبي صلى الله عليه وسلم أتصلي الصبح أربعين **حدث** ثنا مسلم ثنا أحمد بن سلمة عن عمرو بن دينار عن عطاء بن يسار عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا أقيمت الصلاة فلا صلاة إلا المكتوبة قال أبو محمد إذا كان في بيته فالبيت أهون **باب** في أربع ركعات في أول النهار

ثنا

حدثنا

حدثنا

ثنا

حدثنا

ثنا

موسى بن موسى

أخبرنا أبو النعمان ثنا معمر بن سليمان عن يزيد بن حمر عن حماد بن سليمان بن موسى عن حماد بن عيسى عن
عن كثير بن مرة عن الحضر عن قيس الجذامي عن نعيم بن همام عن الغطفاني عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال قال الله تعالى ابن آدم صل إلى ربك ركعتين من أول النهار وآخره
باب صلوة الضحى أخبرنا أبو الوليد الطيالسي ثنا شعبة قال عمرو بن مرة أنبا
قال سمعت ابن أبي ليلى يقول ما أخبرنا أحد أنه رأى النبي صلى الله عليه وسلم
يصل الضحى غير ما هي فأنها ذكرت أنه يوم فتح مكة اغتسل في بيته ثم صلى ثمان
ركعات قالت ولو أركب على صلوة اخفت منها غير أنه يتم الركوع والسجود أخبرنا
عبيد الله بن عبد المجيد ثنا ما لا بأس به عن أبي النضر أن أبا مرة مولى عقيل بن أبي طالب
أخبر أنه سمع أم هانئ بنت أبي طالب تحدث أنها ذهبت إلى رسول الله صلى الله
عليه وسلم عام الفتح فوجدته يغتسل وفاطمة بنته تستر به بثوب قالت فسلمت
عليه وذلك ضحى قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من هذا فقلت إن أم هانئ
قالت فلما فرغ من غسله قام فصلى ثمان ركعات ملتحفا بثوب واحد ثم انصرفت
فقلت يا رسول الله نزع ابن أبي أنه قاتل رجلا أجرته فلان بن هبيرة فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم قد أجرنا من أجرته يا أم هانئ **حدثنا** سليمان بن حرب أنه ثنا
شعبة عن عباس بن الجري عن أبي عثمان عن أبي هريرة قال أوصاني خليلي بثلاث
لا أدع عن حتى أموت الوتر قبل أن أنام وصوم ثلاثة أيام من كل شهر ومن الضحى
ركعتين **باب** ما جاء في الكراهية فيه **حدثنا** أحمد بن يوسف ثنا
الأوزاعي عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت ما صلى رسول الله صلى الله عليه
وسلم سجدة الضحى في سقر ولا حضر **حدثنا** صدقة بن الفضل ثنا معاذ بن
ثنا شعبة عن الفضيل بن فضالة عن عبد الرحمن بن أبي بكر أن أبا هريرة رأى ناسا
يصلون صلوة الضحى فقال أما إنهم يصلون صلوة ما صلاها رسول الله صلى
الله عليه وسلم ولا عامة أصحابه **باب** في صلوة الأوابين أخبرنا وهب
ابن جرير ثنا هشام الدستوائي عن القاسم بن عوف عن زيد بن أرقم أن رسول الله
صلى الله عليه وسلم خرج عليهم وهم يصلون بعد طلوع الشمس فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم صلوة الأوابين إذا ركعت الفصل **باب** صلوة الليل

٢٤٠

٢٤١

٢٤٢

والتهار مشني مشني أخيراً عبد الله بن محمد بن أبي شيبه ثنا وكيع وعنه
عن شعبة عن يعلى بن عطاء عن علي الأزدي عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم صلوة الليل والتهار مشني مشني وقال أحد هماركتين ركعتين
باب في صلوة الليل أخيراً خالد بن مخلد ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر
قال سأل رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صلوة الليل قال مشني
مشني فإذا خشي أحدكم الصبح فليصل ركعة واحدة تنوثر ما قد صلى **باب**
فضل صلوة الليل أخيراً أسعید بن عامر عن عوف عن زرارة بن أوفى عن
عبد الله بن سلام قال لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة استشرقه
الناس فقالوا قدم رسول الله قدّم رسول الله فخرجت فبينما خرجت فلما رأيت وجهه عرفت أن
وجهه ليس بوجه كذاب فكان أول ما سمعته يقول يا أيها الناس افسحوا
السلام واطعموا الطعام وصلوا الأرحام وصلوا بالليل والناس نيام تدخلوا الجنة بسلام
باب فضل من سجد لله سجدة **باب** ثنا أحمد بن كثير عن الأوزاعي عن عمار
ابن رباب عن الأحنف بن قيس قال دخلت مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم
والسجود قلت لا أخبر حتى انظر أعلی شفيع يدرى هذا ينصرف أم على وتر فلبس
فخرجت يا عبد الله أعلی شفيع تدرى انصرف أم على وتر فقال إن لا أدرى
فإن الله يدرى ثم قال أني سمعت خليلي أبا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول
ما من عبد سجد لله سجدة إلا رفعه الله بها درجة وحط عنه بها خطيئة
قلت من أنت رحمك الله قال أنا أبو ذر قال فثقت بأمر من أتى نفسه **باب** سجدة
الشكر **باب** ثنا أبو ذر عن أسامة بن جندب عن أنس بن مالك عن عائشة قالت رأيت
ابن أبي أوفى صلى ركعتين وقال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الفصحى ركعتين
حين يكثر الفجر أو برأس أبي جهل **باب** النهي أن يسجد لأحد أخيراً قاسم
ابن عوف ثنا أسحق الأزرق عن شريك عن حصين عن الشعبي عن قيس بن سبله
قال أتيت الحيرة فرأيتهم يسجدون لمزيد بن هرم فقلت يا رسول الله ألا يسجد
فقال لو أمرت أحدكم أن يسجد للنساء أن يسجدن لأمره ما جعل الله عليه من
من حقهم أخيراً أحمد بن يزيد الخزازي ثنا حبان بن علي عن صالح بن حبان

أنا

عوف

باب

باب

أنا

أنا

عن ابن جبريد قال جاءني عن أبي النسيب صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله
 أئذن لي فلا يسجد لك قال لو كنت أمراً واحداً يسجد لأحد لأمرت المرأة أن تسجد لزوجها
باب السجود في النجوم أخبرنا أبو الوليد الطيالسي ثنا شعيب عن أبي اسحق
 عن الأسود عن عبد الله بن مسعود أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى
 النجوم فسجد في ما فلق يوقى أحد الأسجد الأثنى أخذ كفاً من حصاً فرفعه إلى يمينه
 وقال يكفيني هذا **باب السجود في من** حدثنا عبد الله بن صالح حدثني
 الميث حدثني خالد يعني ابن يزيد عن سعيد يعني ابن أبي هلال عن عياض
 ابن سعيد الله بن سعد عن أبي سعيد الخدري أنه قال خطبنا رسول الله صلى الله
 عليه وسلم يوماً فقرأ حتى قلما مر بالسجدة أنزل فسجد وسجداً ثامناً وقرأها
 مرة أخرى قلما بلغ السجدة تيسر للسجود فلما سراً قال إنما هي توبة نبي ولكني
 قد أراكم قد استعبدتم للسجود فنزل فسجد وسجداً ثامناً أخبرنا عمرو بن زائدة
 ثنا اسمعيل هو ابن علكية ثنا أيوب عن عكرمة عن ابن عباس أنه قال في السجود
 في من ليست من عزائم السجود وقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يسجد فيها
باب السجود في إذا السماء انشقت أخبرنا يزيد بن هارون ثنا أحمد بن عمرو
 عن أبي سلمة قال رأيت أبا هريرة يسجد في إذا السماء انشقت فقبل له تسجداً
 سورة ما يسجد فيها فقال اني رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يسجد فيها
 أخبرنا أحمد بن يوسف ثنا الأوزاعي عن يحيى عن أبي سلمة قال رأيت أبا هريرة
 يسجد في إذا السماء انشقت فقلت يا أبا هريرة أرايت تسجد في إذا السماء انشقت
 فقال لو لم أرا رسول الله صلى الله عليه وسلم يسجد فيها لم أسجد أخبرنا أبو بكر
 ابن أبي شيبة ثنا سفيان عن يحيى بن سعيد عن أبي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن
 عمر بن عبد العزيز عن أبي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام عن أبي هريرة أن
 النبي صلى الله عليه وسلم يسجد في إذا السماء انشقت **باب السجود في أقرب أسم**
 رباك أخبرنا أحمد بن يوسف ثنا سفيان عن أيوب بن موسى عن عطاء
 ابن مينا عن أبي هريرة قال سجدنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في إذا السماء
 انشقت وأقرب أسم ربك **باب في الذي يسم السجدة ولا يسجد**

١٦٨

١٦٩

١٧٠

١٧١

١٧٢

١٧٣

١٧٤

أخبرني عبد الله بن موسى عن ابن أبي ذيب عن يزيد بن عبد الله بن قسيط عن
 عطاء بن يسار عن يزيد بن ثابت قال قلت لرسول الله صلى الله عليه وسلم
 النجوم لا يسجد فيها **باب** صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم أخبرني
 يزيد بن هارون عن ابن أبي ذيب عن الزهري عن عروة عن عائشة رضي الله
 عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي ما بين العشاء إلى الفجر
 إحدى عشرة ركعة يسلم في كل ركعتين ويوتر بأحدة ويسجد في سجدة
 بقدر ما يقرأ أحد كمر خمسين آية قبل أن يرفع رأسه فإذا أسكت المؤذن من
 الأذان الأول ركعتين خفيفتين ثم اضطجع حتى يأتيه المؤذن فيخرج معه
 لحدا ثلثا يزيد بن هارون ووهب بن جري قال ثلثا هشام عن يحيى عن أبي سلمة
 قال سألت عائشة عن صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم بالليل فقالت
 كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي ثلث عشرة ركعة يصلي ثمان ركعات ثم يوتر
 ثم يصلي ركعتين وهو جالس فإذا أراد أن يركع قام فركع ويصلي ركعتين بين النداء
 والاقامة من صلاة الصبح **حدثنا** اسحق بن إبراهيم ثلثا معاذ بن هشام
 حدثني أبي عن قتادة عن زرارة بن أوفى عن سعد بن هشام أنه طلق امرأته
 وأقام في المدينة لبيع عقاره فيجعله في السلاح والكرائم فلقى رهطاً من الأنصار
 فقالوا لراك ذلك ستة منا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فبهزهم
 وقال آمالكم في أسوة ثمرانه **قدم البصرة** فحدثنا أنه لقي عبد الله بن عباس فسأله
 عن الوتر فقال ألا أحدثك بأعلم الناس بوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت
 بلى قال أم المؤمنين عائشة قالت سألتها ثم أرجع إلي فحدثني بما حدثتك فأنيت
 حكيمين أفلم يقلن له أنطلق معي إلى أم المؤمنين عائشة قال لا إتيها إن نهيت
 عن هاتين الشيعتين فأتيت **الأمم** قلت أقسمت عليك لما أنطلقت فأنطلقنا
 فسلمنا ففرقت صوت حكيم فقالت من هذا قلت سعد بن هشام قالت من هشام
 قلت هشام بن عامر قالت نعم المرء قتل يوم أحد قلت أخبرينا عن خلق رسول الله
 صلى الله عليه وسلم قالت ألتقت تقرأ القرآن قلت بلى قالت فإنه خلق رسول الله
 صلى الله عليه وسلم فاردت أن أقوم ولا أسأل أحداً عن شيء حتى ألقى الله ففرقت

عند
النبيفلما
أذان
وكانكان
أبواب

في

إلى

القيام فقلت اخبرني عن قيام رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت الست تقرأ
 يا أيها المزمحل قلت بلى قالت فانهما كانت قيام رسول الله صلى الله عليه وسلم انزل
 اول السورة في قيام رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه حتى انتفخت اقدامهم
 وجلس اخرها في السماء ستة اثني عشر شهرا ثم انزل فصا قيام الليل تطوعا
 بعد ان كانت فريضة فالمدحت ان اقوم ولا اسأل احدا عن شيء حتى الحق بالله فرض
 الوتر فقلت اخبرني عن وتر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت كان رسول
 الله صلى الله عليه وسلم اذا نام وضع يدايه في بيعة الله لما يشاء ان يبعثه
 فيصلي تسعة ركعات لا يجلس الا في الثامنة فيحمد الله ويدعوه ثم يقوم ولا يسلم
 حتى يجلس في التاسعة فيحمد الله ويدعوه ويسلم تسليمة يسجدنا ثم يصلي
 ركعتين وهو جالس فتلك احدى عشرة ركعة يا بني فلما اسنى وحمل الحجر صلى
 سبع ركعات لا يجلس الا في السادسة فيحمد الله ويدعوه ثم يقوم ولا يسلم ثم
 يجلس في السابعة فيحمد الله ويدعوه ثم يسلم تسليمة ثم يصلي ركعتين وهو
 جالس فتلك تسعة يا بني وكان النبي صلى الله عليه وسلم اذا غلبه نوم او هم من صلى
 من النهار ثلثي عشرة ركعة وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اخذ خلعا
 احب ان يداوم عليه وما قام نبي الله صلى الله عليه وسلم ليلة حتى يصبح ولا قرأ
 القرآن كله في ليلة ولا صام شهرا كاملا غير رمضان فأتيت ابن عباس فحدثته
 فقال صدقتك اما اني لو كنت ادخل عليها الشافهتهما مشافهة قال فقلت اما اني
 لو شعرت انك لا تدخل عليهما ما حدثتك **باب** في صلوة الليل افضل اخبيرنا
 يزيد بن عوف ثنا ابو عوانة عن عبيد المالك بن عمير عن محمد بن المنتشر عن حميد
 ابن عبد الرحمن عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال افضل الصلوة بعد
 الفريضة الصلوة في جوف الليل **باب** اذا نام عن حربه من الليل اخبيرنا
 عبيد الله بن صالح حدثني الليث حدثني يونس عن ابن شهاب اخبرني
 السائب بن يزيد وعبيد الله بن حميد ان عبيد الرحمن بن عبيد قال سمعت
 عمر بن الخطاب يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام عن حربه
 او عن شيء منه فقرأ فيهما بين صلوة الفجر وصلوة الظهر كتب له كما قرأ في الليل

كانت
 كانت

شاء

ثم

اصبح

زيد

باب ينزل الله الى السماء الدنيا **اخيرا** يزيد بن هارون ان ابا حمزة بن عمرو بن ابي سلمة
عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ينزل الله تعالى الى السماء الدنيا
كل ليلة لتصرف الليل الاخر او الثلث الليل الاخر فيقول من ذا الذي يدعوني
فاستجيب له من ذا الذي يسألني فاعطيه من ذا الذي يستغفرني فاعفركه حتى
يطلع الفجر او ينصرف القارئ من صلوة الفجر **حدثنا** الحكم بن نافع عن شعيب
ابن ابي حمزة عن الزهري **حدثنا** شفي ابو سلمة بن عبد الرحمن وابو عبد الله **اخيرا** صاحب
ابي هريرة ان ابا هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ينزل
ربنا ثبارك اسمه كل ليلة حين يبقى ثلث الليل الاخر الى السماء الدنيا فيقول
من يدعوني فاستجيب له من يستغفرني فاعفركه من يسألني فاعطيه حتى الفجر
اخبرنا حجاج بن منهال **حدثنا** حماد بن سلمة **حدثنا** عمار بن دينار عن نافع
ابن جبير بن مطعم عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ينزل الله تعالى
كل ليلة الى السماء الدنيا فيقول هل من سائل فاعطيه هل من مستغفر فاعفركه
اخبرنا ابو المغيرة **حدثنا** الاوزاعي **حدثنا** يحيى بن ابي كثير عن هلال بن ابي ميمونة عن
عطاء بن يسار عن رفاع بن عراية الجهمي قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا مضى
من الليل نصفه او ثلثاه هبط الله الى السماء الدنيا فيقول لا اسأل عن عبادي غيبي
من ذا الذي يسألني فاعطيه من ذا الذي يستغفرني فاعفركه من ذا الذي يدعوني
فاستجيب له حتى يطلع الفجر **حدثنا** وهب بن جرير **حدثنا** هشام بن يحيى بن هلال
ابن ابي ميمونة عن عطاء بن يسار ان رفاع **اخبرنا** عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا**
اخبرنا احمد بن حميد **حدثنا** ابراهيم بن مختار عن محمد بن اسحق عن عمه عبد الرحمن
ابن يسار عن عميد الله بن ابي رافع عن ابيه عن علي قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم اذا كان ثلث الليل او نصف الليل فذكر النزل **اخبرنا** احمد بن يحيى **حدثنا**
يعقوب بن ابراهيم **حدثنا** ابي عن ابن اسحق **حدثنا** شعيب بن ابي سعيد المقبري
عن عطاء مولى ام صبيحة عن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول لو ان اشق على امرئهم بالسؤال عند كل صلوة ولا خربت المشاة الا
الى ثلث الليل فانه اذا مضى ثلث الليل الاول هبط الله الى السماء الدنيا فلم ينزل هناك

هذا الخبر في مسند احمد بن حنبل

اخبرنا
نحوه

في هذا الخبر

يستغفر

ابن عباس

فيلم

حق

أخبرنا

وسلم قال
أخبرنا
أخبرنا
أخبرنا

ليس

الله

حق بطلع الفجر يقول قائل الأسائل يعطى الأذاع حجاب الأسقيم يستشفى فيشفى لا ينسى
 مستغفر فيغفر له أخير فإحمد ثنا يعقوب حدثني أبي عن ابن اسحق حدثني عمي
 عبد الرحمن بن يسار عن عبيد الله بن أبي رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم
 عن أبيه عن علي بن أبي طالب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل حديث أبي هريرة
باب الدعاء عند التمجيد ثنا يحيى بن حسان ثنا سفيان هو ابن عيينة
 عن سليمان الأحول عن طاووس عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه
 وسلم إذا قام تمجيد من الليل قال اللهم لك الحمد أنت نور السموات والأرض ومن
 فيهن ولك الحمد أنت قيوم السموات والأرض ومن فيهن ولك الحمد أنت مالك
 السموات والأرض ومن فيهن أنت الحق وقولك الحق ووعدك الحق ولقاؤك
 الحق والجنة حق والنار حق والبعث حق والنبىون حق وحمل صلى الله عليه وسلم
 حق اللهم لك أسلمت وبك أمنت وعليك توكلت وإليك أنبت وبك خاصمت
 وإليك حاكمت فاغفر لي ما قدمت وما أخرت وما علنت وما سترت أنت
 المقدم وأنت الخفى خ لا اله الا أنت ولا حول ولا قوة الا بك **باب** من قرأ الأيتين
 من آخر سورة البقرة **حسن** ثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن منصور عن
 أبي هريرة عن عبد الرحمن بن يزيد عن أبي مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم
 من قرأ الأيتين من سورة البقرة في ليلة كفتاه **باب** التفتة
 بالقرآن أخبرنا يزيد بن هارون أنا أحمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أذن الله بشيء كاذبه لنبي يتبعني بالقرآن
 يجهر به أخير فإحمد ثنا أبو نعيم ثنا ابن عيينة عن الزهري قال ابن عيينة أسأله عن رقا
 عن عائشة قالت سمعت النبي صلى الله عليه وسلم إذا موسى وهو يقرأ فقال لقد
 أوتي هذا من عز أمير آل داود أخير فإحمد بن أحمد بن أحمد بن أبي خلف ثنا سفيان عن
 عمرو بن يحيى ابن دينار عن ابن أبي ليثة عن عبيد الله بن أبي نعيم عن سعد بن أبي
 صلى الله عليه وسلم قال ليس منا من لم يتغن بالقرآن أخير فإحمد بن أحمد ثنا
 سفيان عن الزهري عن أبي سلمة عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم لو قال
 ما أذن الله بشيء ما أذن لنبي يتبعني بالقرآن قال أبو محمد بن أبيه الاستغناء

باب أم القرآن هي السبع المثاني أخبرنا بشر بن عمر الزهراني ثنا شعيب عن
 عن حبيب بن عبد الرحمن عن حفص بن عاصم عن أبي سعيد بن المولى قال سئلت
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الم يقل الله يا أيها الذين آمنوا استجبوا
 لله ولرسوله إذا دعاكم ثم قال ألا أعلمكم سورة أعظم سورة من القرآن قيل
 أن أخرج من المسجد فلما أراهم يخرج قال الحمد لله رب العالمين وهي السبع
 المثاني والقرآن العظيم الذي أوتيته **باب** في كبرية القرآن أخبرنا أحمد
 ابن المنهال ثنا يزيد بن زريع ثنا شعيب عن قتادة عن أبي العلاء بن يونس
 عبد الله عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفقه
 من قرأ القرآن في أقل من ثلاث **باب** الرجل لا يدري أنكشا صلى أم أربعاً أخبرنا
 يزيد بن هارون ثنا هشام عن يحيى عن أبي سلمة عن أبي هريرة عن النبي صلى الله
 عليه وسلم قال إذا نودي بالآذان أدبر الشيطان له ضراط حتى لا يسمع الاذان فإذا
 قضي الاذان أقبل فاذا نُقِبَ أدبروا إذا قضى التشويب أقبل حتى يخطب بين المراء
 نفسه فيقول اذكر كذا وكذا الم يكن يذكرك حتى يظلل الرجل في يده كره صلى
 فاذا لم يدرك أحدكم صلى ثلاثاً أم أربعاً فليجد سجدتين وهو جالس أخبرنا
 أحمد بن عبد الله ثنا أحمد بن العزيز هو ابن أبي سلمة المأجشون أن يزيد بن أسلم
 عن عطاء بن يسار عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 إذا لم يدرك أحدكم ثلاثاً صلى أم أربعاً فليقيم فليصل ركعة ثم يسجد بعد ذلك
 سجدتين فإن كان صلى خمساً شفعته له صلاة وإن كان صلى أربعاً كانتا مرغماً
 للشيطان قال أبو محمد أخذه **باب** سجدة السهو من الزيادة أخبرنا يزيد
 ابن هارون أن ابن عون عن محمد عن أبي هريرة قال صلى رسول الله صلى الله عليه
 وسلم إحدى صلاتي العشي فصل ركعتين ثم سلم وقام إلى خشبة معترفة
 في المسجد فوضع يده عليهما قال يزيد وأنا ابن عون ووضع كفيه أحدهما على
 ظهر الأخرى وأدخل أصابعه العليا في السفلى وأضعا وقام كأنه غضبان قال فخرج
 السريع من الناس وجعلوا يقولون قصرت الصلاة قصرت الصلاة وفي القوم أبو بكر وسفيان
 وفي القوم رجل طويل اليدين يسمى ثماليد بن فقال يا رسول الله أتسبب الصلاة

باب في كبرية القرآن

باب في كبرية القرآن

باب في كبرية القرآن

باب في كبرية القرآن

دو

أم قصرت فقال ما نسيت وما قصرت الصلوة فقال أكد ذلك قالوا نعم قال
 فرجع فاتم ما بقي ثم سلم وكبر فسجد طويلاً ثم رفع رأسه فذكر وسجد مثل ما سجد
 ثم رفع رأسه وانصرفت أخيراً يا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني يونس
 هو ابن شهاب بن أبيه بن ابن المسيب وأبو سلمة بن عبد الرحمن وأبو بكر بن عبد الرحمن بن عبد الله
 ابن عبد الله عن أبي هريرة قال قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الظهر
 والعصر وسلم في ركعتين من أحدهما فقال له ذوالشمالين بن عبد الله بن عمر
 ابن نضلة الخزاعي وهو حليف بني زهرة أقصرت الصلوة أم نسيت يا رسول الله
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم أنس ولم تقص فقال ذوالشمالين قد كان
 بعض ذلك يا رسول الله فاقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم على الناس فقال
 أصداق ذواليد بن قالوا نعم يا رسول الله فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فاتم الصلوة ولم يجد شي أحداً منهم أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سجد
 سجدين وهو جالس في تلك الصلوة وذلك فيما يرى الله أعلم من أجل أن الناس
 يفتنوا رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى استيقن رجل ثلثاً سعيد بن عاصم
 شعبية عن الحكم عن إبراهيم بن علقمة عن عبيد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم
 أنه صلى الظهر خمساً فليل له فسجد سجدتين **باب** إذا كان في الصلوة نقصان
 أخيراً يا عبيد الله بن عبد الحميد ثنا مالك عن ابن شهاب عن عبد الرحمن بن
 هرم عن الأعرج عن ابن جحينة قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين
 ثم قام ولم يجلس وقام الناس فلما قضى الصلوة نظرنا تسليمه فكبر فسجد سجدتين
 وهو جالس قبل أن يسلم ثم سلم أخيراً يا أحمد بن الفضل ثنا حماد بن سلمة
 عن يحيى بن سعيد عن عبد الرحمن الأعرج عن مالك بن جحينة أن رسول الله
 صلى الله عليه وسلم قام في الركعتين من الظهر والعصر فلم يرجع حتى فرغ من
 صلاته ثم سجد سجدتين الوهم ثم سلم أخيراً يا يزيد بن هارون عن المسعودي
 عن زياد بن علاقة قال صلى بنا المغيرة بن شعبه فلما صلى ركعتين قام واجلس
 فسبح به من خلفه فأنشأ إليهم أن قوموا فلما فرغ من صلاته سلم وسجد
 سجدتين السهو وسلم وقال هكذا صنع بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم

عن

عن

عن

عن

عن

عن

عن

عن

أخبرنا

على

فهرق

وكان

في

في

في

في

باب التيمم عن الكلام في الصلوة حدثنا أبو المغيرة ثنا الأوزاعي
عن يحيى بن هلال بن أبي ميمونة عن عطاء بن يسار عن معاوية بن أبي سفيان
قال بيننا أنا وم رسول الله صلى الله عليه وسلم في الصلوة إذ عطس رجل من
القوم فقلت مرحك الله فقال فجعل قنقن القوم بإيصارهم فقلت وانكراة ما لكم
تنظرون إلي قال فظرب القوم بإيديهم عن أنفخا ذهرا فلما رأيتهم يسكتونني
فقلت ما لكم تسكتونني كئني سكتت قال فلما انصرف رسول الله صلى الله عليه وسلم
فما بي هو وأمي ما رأيته معلما قبله ولا بعده أحسن تعليما منه والله ما ضرتني
ولا تضرني ولا تضيئي ولكن قال إن صلواتنا هذه لا يصل فيها شيء من كلام الناس
إنما هي التسيير والتكبير وقراءة القرآن **حدثنا** صدقة أنا ابن عاتبة وبجسبي
ابن سعيد عن حجاج الصواف عن يحيى بن هلال عن عطاء بن معاوية بن يحيى
قتل الحية والعقرب في الصلوة أخبرنا يزيد بن هارون أنا هشام بن يحيى عن
هشام بن عمار عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر بقتل الحية والعقرب
في الصلوة قال يحيى والاسود بن الحبة والعقرب **باب** قصر الصلوة في السفر
أخبرنا في أبي عامر عن ابن جبر عن ابن أبي سريته عن عبد الله بن بابويه عن عبد الله
ابن أبي عمير قال قلت لعمر بن الخطاب قال الله تعالى **أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ كُنْتُمْ**
فَقَعْدًا من الناس قال عجبت مما عجبت منه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة
تدبرك الله بها عليكم فاقبلوها **أخبرنا** أحمد بن محمد بن يوسف عن الأوزاعي عن الزهري
عن نبال عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى بمئى ركعتين وأربع ركعات
ركعتين وركعتين وركعتين وركعتين وركعتين وركعتين وركعتين وركعتين وركعتين
حدثنا أحمد بن محمد بن يوسف ثنا سفيان عن محمد بن المنجد عن أنس بن مالك
قال سمينا الظلمة والنبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة أسريعا وصليته أمة صليته
بني أسريفة ركعتين **حدثنا** عثمان بن محمد ثنا سفيان بن عيينة عن إبراهيم
ابن أبي عمير أن المنذر بن أنس بن مالك يقول صلى رسول الله صلى الله
عليه وسلم بالمدينة أسريعا وبذي الحليفة ركعتين **حدثنا** أحمد بن محمد
حدثنا سفيان بن عيينة قال سمعت الزهري يذكر عن عروة بن الزبير عن عائشة قال إن الصلوة

اول ما قرئت ركعتين فاقرئت صلوة السفر والتمت صلوة الحضر فقلت ما لها
 كانت تلك الصلوة في السفر قال انهما تأولت كما تأول عثمان **باب** في ايراد
 ان يقبل ببلدة كثر يقبل حتى يقصر الصلوة **باب** ثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان
 عن يحيى بن واين ابى اسحق عن انس بن مالك قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم
 في عمل يقصر حتى قدمنا مكة فاقام بها عشرة ايام يقصر حتى رجع وذلك في حجة الوداع
 اخبرني ابي عاصم عن ابن جريح عن اسمعيل بن محمد عن حميد بن عبد الرحمن
 ابن عوف عن السائب بن يزيد عن العلاء بن الحضرمي قال قال رسول الله صلى الله
 عليه وسلم مكث ابراهيم بعد قضاء نسكه ثلث **باب** ثنا عبد الله بن سعيد
 ثنا حفص ثنا عبد الرحمن بن حميد بن عبد الرحمن بن عوف عن السائب بن يزيد
 عن العلاء بن الحضرمي قال ترخص رسول الله صلى الله عليه وسلم للمهاجرين ان يقبلوا
 ثلثا بعد النسيك **باب** قال ابو محمد اقول **باب** الصلوة على الرابطة اعني
 يزيد بن هارون ان هشام الدستوائي عن يحيى بن ابى كثير عن محمد بن عبد الرحمن
 ابن ثوبان عن ييار ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقصر على كل حالته نحو
 المشرق فاذا اساد ان يصلي المحسنة توبة نزل فاستقبل القبلة **باب** اخبرني عبد الله
 ابن صالح حدثني الليث حدثني عقيل عن الزهري قال اخبرني عبد الله بن عاصم
 ابن ربيعة ان حاصم بن ربيعة قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي
 وهو على الرابطة ويروي في رواية مسند علي بن ابي ربيعة توجه ولو يكن رسول الله صلى الله عليه
 وسلم يصلي في الصلاة المكتوبة **باب** في الصلاة المكتوبة **باب** اخبرني
 ابو علي الحسن بن ابي اسحاق بن ابي الزبير المكي ان ابا الدرداء اخبرني
 ان معاوية بن جندب قال قال عمر بن الخطاب رضي الله عنه صلى الله عليه وسلم عام حجة الوداع
 وكان يصلي في الصلاة المكتوبة في الظهر والعصر فاجاز في ذلك ففعل ذلك في الصلاة
 والاعشاء **باب** في الصلاة المكتوبة **باب** ثنا حماد بن زيد عن يحيى بن سعيد عن
 عبد بن ثاب عن عبد الله بن يزيد الخطمي عن ابى ايوب الانصاري ان رسول الله
 صلى الله عليه وسلم صلى المغرب والعشاء مجتمعين في يوم الجمعة في صلاة واحدة
باب ثنا ابن عبيد بن عمير عن الزهري عن سالم عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه

باب

باب في الصلاة المكتوبة

باب

باب

باب

باب

وسلم كان يجتمع بين المغرب والعشاء إذا وجد به السير **باب** الجمع بين الصلوتين
 بالمد لفة أخيراً أبو الوليد الطيالسي ثنا شعبة أخبرني الحكم وسليمان بن كهيل
 قال أصلي بنا سعيد بن جبير بجمع باقامة المغرب ثلثاً قلنا سلم قام فصلي ركعتين
 العشاء ثم حدث عن ابن عمر أنه صنع بجمع في ذلك المكان بمثل ذلك وحدث ابن عمر
 رسول الله صلى الله عليه وسلم صنع في ذلك المكان بمثل ذلك **باب** ثلثاً ثم ما سعيد
 ابن الربيع قال ثنا شعبة يا سادة نحوه **باب** في صلوة الرجل إذا قدم من سفر
 حدث ثنا أبو الوليد الطيالسي أخيراً أبو عاصم عن ابن جبر عن ابن شهاب عن عبد الرحمن
 ابن عبد الله بن كعب بن مالك عن أبيه عبد الله وعمه جبير الله بن كعب عن كعب
 ابن مالك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان لا يقدم من سفر إلا بالهزار فمضى ثم
 يدخل المسجد فيصلي الركعتين ثم يجلس للناس **باب** في صلوة الخوف أخيراً
 أنكم بن نافع عن شعيب عن الزهري أخيراً في سالم بن عبد الله أن عبد الله بن عمر
 قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم غزوة فبقي نجد فوافينا العدو
 وصافتنا هم فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي لنا فقام طائفة منا معه
 وأقبل طائفة على العدو فركم رسول الله صلى الله عليه وسلم بين مصدر كمة وسجد
 سجدتين ثم انصرفوا فكانوا مكان الطائفة التي لم تصل وجاءت الطائفة التي لم تصل
 فركم بهم النبي صلى الله عليه وسلم ركعة وسجد سجدتين ثم سلم رسول الله صلى الله
 عليه وسلم فقام كل رجل من المسلمين فركم لنفسه ركعة وسجد سجدتين أخيراً
 محمد بن بشير ثنا يحيى بن سعيد عن يحيى بن سعيد الأنصاري عن القاسم
 ابن محمد عن صالح بن خوات عن سهل بن أبي حنيفة في صلوة الخوف قال يصلي الإمام
 بطائفة وطائفة مواجهة العدو فيصلي بالذين معه ركعة ويذهب هو إلى
 مصاف أصباهم ويحيى أولئك فيصلي بهم ركعة ويقضون ركعة لأنفسهم
باب ثلثاً محمد بن بشير ثنا يحيى عن شعبة عن عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه
 عن صالح بن خوات عن سهل بن أبي حنيفة عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب**
 الجبس عن الصلوة أخيراً يزيد بن هارون عن ابن أبي ذيب عن المقبري عن
 عبد الرحمن بن أبي سعيد الخدري عن أبيه قال حبسنا يوم الحندق حتى ذهب

أخيراً
 ثلثاً
 أخيراً

أخيراً

عن عائشة قالت خسفت الشمس فصلى النبي صلى الله عليه وسلم فحكت أذن
 ركعتين في كل ركعة ركعتين فجلت أخيراً الحكمين المبارك ثنا عبد العزيز
 ابن محمد عن هشام بن عروة عن فاطمة بنت المنذر عن أسماء بنت أبي بكر أن النبي
 صلى الله عليه وسلم امره حين كسفت الشمس بصدقة قال حدثني أبو حذيفة
 موسى بن مسعود عن زائدة عن هشام بن عروة عن فاطمة عن أسماء عن النبي
 صلى الله عليه وسلم نحوه **باب** صلوة الاستسقاء أخبرنا يزيد بن هارون
 ثنا يحيى بن سعيد الأنصاري أن أبا بكر بن محمد بن عمرو بن حزم أخبره عن عباد بن تميم
 أنه سمع عبد الله بن يزيد بن كزاد رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج بالناس
 إلى المصلى يستسقي فاستقبل القبلة وحول رداءه أخبرنا الحكمين ناظم عن شعيب
 عن الزهري أخبرنا عباد بن تميم أن عمه أخبره أن النبي صلى الله عليه وسلم خرج
 بالناس إلى المصلى يستسقي لهم فقام قد أعان الله قائماً ثم توجه قبل القبلة فحول رداءه
 فاستسقى **باب** رفع الأيدي في الاستسقاء حدثنا عثمان بن محمد ثنا عبيدة
 عن سعيد بن قتادة عن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرفع يديه
 في شيء من الدعاء إلا في الاستسقاء **باب** الغسل يوم الجمعة أخبرنا خالد
 بن مخلد ثنا مالك عن ناظم عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا جاء أحدكم
 الجمعة فليغتسل حدثنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن صفوان بن سليمان عن عطاء
 ابن يسار عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يغسل يوم
 الجمعة واجب على كل محتلم أخبرنا أبو نعيم ثنا ابن عيينة عن صفوان بن سليمان
 عن عطاء بن يسار عن أبي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله
 أخبرنا محمد بن يوسف ثنا الأوزاعي عن يحيى بن أبي كثير عن أبي سلمة بن عبد الرحمن
 حدثني أبو هريرة قال بينما عمر بن الخطاب يخطب إذ دخل رجل فمرّض به عمر فقال
 يا أمير المؤمنين ما زدت أن توضحأت حين سمعت النداء فقال الوضوء وأنا أيضاً
 التسميع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا جاء أحدكم إلى الجمعة فليغتسل
 أخبرنا عفان ثنا همام أنا قتادة عن الحسن عن سمرة أن النبي صلى الله عليه
 وسلم قال من توضأ للجمعة فمها ونعمت ومن اغتسل فهو أفضل **باب** في فضل

٣٧

أنا

٣٨

باب

أخبرنا

أخبرنا

أنا

النبي

١٩١

الجمعة والغسل والطيب فيهما أخبرنا عبيد الله بن عبد الحميد ثنا ابن أبي ذيب عن
المقبري عن أبيه عن عبيد الله بن وداعة عن سلمان الفارسي صاحب رسول الله
صلى الله عليه وسلم أن نبي الله صلى الله عليه وسلم قال من اغتسل يوم الجمعة
فقطهر بما استطاع من طهر ثم أدهن من دهنه أو مس من طيب بيته ثم راح
فلم يقم في بين اثنين وصلى ما كتب له فاذا خرج الأمام أخصت غفراه ما بينه وبين
بين الجمعة الأخرى **باب** القراءة في صلاة الفجر يوم الجمعة أخبرنا محمد بن سيف
ثنا سفيان عن سعد بن إبراهيم عن عبد الرحمن بن هرم عن أبي هريرة قال كان
النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ يوم الجمعة في صلاة الغداة تنزيل السجدة وهك
أى على الإنسان **باب** فضل التجير إلى الجمعة أخبرنا محمد بن يوسف ثنا
الأوزاعي عن يحيى عن أبي سلمة بن عبد الرحمن عن أبي هريرة قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم المتجمل إلى الجمعة كالمهدي جز ورائه الذي يليه كالمهدي
يقرأ ثم الذي يليه كالمهدي شاة فاذا جلس الإمام على المنبر طويت الصحف و
جلسوا ليسمعوا الذكر أخبرنا نصر بن علي ثنا عبد الأعلى عن معمر عن الزهري
عن الأعمش عن أبي عبد الله صاحب أبي هريرة عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه
وسلم قال إذا كان يوم الجمعة قعدت الملائكة على أبواب المسجد فكتبوا من جاء
إلى الجمعة فاذا أراح الأمام طويت الملائكة الصحف ودخلت تسبحه الذكر قال وقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم المتجمل إلى الجمعة كالمهدي يبدئه ثم كالمهدي يقرأ
ثم كالمهدي شاة ثم كالمهدي بطة ثم كالمهدي دجاجة ثم كالمهدي بيض ثم
باب في وقت الجمعة أخبرنا عبيد الله بن موسى عن ابن أبي ذيب عن مسلم
ابن جندب عن الزبير بن العوام قال كنا نصل مع النبي صلى الله عليه وسلم الجمعة
ثم نرجع فنبادر الظل في أطم بنى عظم فما هو إلا مواضع أقامنا أخبرنا عفان
ابن مسلم ثنا يعلى بن الحارث قال سمعت أياس بن سلمة بن الأكوع يحدث عن
أبيه قال كنا نصل مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الجمعة ثم ننصرف وليس
للشيطان في يوم يستظل به **باب** الاستماع يوم الجمعة عند الخطبة
والانصات أخبرنا محمد بن المبارك ثنا صدقة هو ابن خالد عن يحيى بن الحارث

١٩١

١٩١

١٩١

عن ابي الاشعث الصنعاني يرحم الله الى اوس بن اوس يرحم الله الى النبي صلى الله عليه
وسلم قال من غتسل واغتسل يوم الجمعة ثم غدا او ابتكر ثم جلس قريبا من الامام
وانصت ولم يلمح حتى ينصرف الامام كان له بكل خطوة لا يخطوها كعمل سنة صيامها
وقيامها **سجل ثنا** خالد بن مخلد ثنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قلت لصاحبك انصت والامام يخطب
فقد لغوت **سجل ثنا** خالد بن مخلد ثنا مالك عن الزهري عن سعيد عن
ابن هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قلت لصاحبك انصت و
الامام يخطب فقد لغوت اخبرنا العلي بن اسد ثنا وهيب عن معمر عن الزهري
عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **سجل**
فيمن دخل المسجد يوم الجمعة والامام يخطب **سجل** ثنا عاصم بن القاسم ثنا
شعبة عن عمرو بن دينار قال سمعت جابر بن عبد الله يحدث عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال اذا جاء احدكم والامام يخطب او قد خرج فليصل ركعتين اخبرنا
صدقة ثنا سفيان عن ابن عجلان عن عياض بن عبد الله قال جاء ابو سعيد
مروان يخطب فقام يصلي ركعتين فاتاه الحسن يندعونه فقال ما كنت اتركها وقد
رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمر بهما اخبرنا محمد بن يوسف ثنا
سفيان عن الربيع هو ابن جبير البصري قال رأيت الحسن يصلي ركعتين والامام
يخطب وقال الحسن قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جاء احدكم والامام
يخطب فليصل ركعتين خفيفتين **سجل** ثنا ابي عبد الله قال ابو محمد اقول به **سجل**
في قراءة القرآن في الخطبة يوم الجمعة اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث
اخبرني خالد بن يحيى بن يزيد عن سعيد بن ابي هلال عن عياض بن عبد الله عن سعيد
الخدري قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم ما غفر اصرنا فلبسنا من المسجد
نزل فمسجد **سجل** الكلام في الخطبة اخبرنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة عن
عمرو بن دينار قال سمعت جابر بن عبد الله يقول دخل رجل المسجد يوم الجمعة
ورسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب فقال اصابليت قال لا قال فليصل ركعتين
قال ابو محمد اقول به **سجل** في قصر الخطبة اخبرنا العلاء بن عاصم الجعفي

سنة

١٩٢

١٩٢

١٩٢

قائه

١٩٢

١٩٢

١٩٢

١٩٢

عن أبي عبد الله عليه السلام قال قال خطبنا

أخبرنا

عن أبي عبد الله عليه السلام

عن أبي عبد الله عليه السلام

كان النبي صلى الله عليه وسلم خطيبا

عن أبي عبد الله عليه السلام

عن أبي عبد الله عليه السلام

ثنا عبد الرحمن بن عبد الملك بن الحبحر عن واصل بن حيان عن أبي واثل قال خطبنا
عمار بن ياسر فابتلع وأوتر فقلنا يا أبا اليقظان لو كنت نفسك شبرا لقال سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول أن طول صلوة الرجل وقصر خطبته مائة
من فقهه فاطيلوا هذه الصلوة واقصر هذه الخطب فان من البيان لسنن
نحل ثنا محمد بن سعيد ثنا أبو الأحوص عن سماعة عن جابر بن سمرة قال
صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم فكانت صلاته قصدا وخطبته قصدا
باب القعود بين الخطبتين نحل ثنا مسدد ثنا بشر بن المفضل
ثنا عبيد الله عن نافع عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان
يخطب خطبتين وهو قائم وكان يفصل بينهما بما يجلس أخيرا يا محمد بن سعيد
باب ثنا أبو الأحوص عن سماعة عن جابر بن سمرة قال كانت للنبي صلى الله عليه وسلم
خطبتان يجلس بينهما يقرأ القرآن ويذكر الناس **باب** كيف يشير الإمام
في الخطبة أخيرا يا أحمد بن عبد الله ثنا أبو زبيد ثنا حصين قال رأى
عمار بن مروان على المنبر رافعا يديه فقال فيهم الله هذه
اليدين لقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم على المنبر وما يشير إلا بأصبعه
نحل ثنا محمد بن يوسف ثنا سفیان عن حصين بن عبد الرحمن عن
عمار بن مروان قال رأى بشر بن مروان رافعا يديه يدعو على المنبر يوم الجمعة
قال فسمعه وقال لقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم على المنبر وما يقول
بأصبعه إلا هكذا وأشار بالسبابة عند الخاصرة **باب** مقام الإمام إذا
خطب أخيرا يا أحمد بن كثير عن سليمان بن كثير عن الزهري عن سعيد بن المسيب
عن جابر بن عبد الله قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقوم إلى جدار
قبل أن يجعل المنبر فلما جعل المنبر من ذلك الجدار حتى سمعنا خطبته فوقف ثم
رسول الله صلى الله عليه وسلم يده عليه فسكت **باب** ثنا جابر بن عبد الله
ثنا حماد بن سلمة عن حماد بن أبي حمزة عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه
وسلم كان يخطب إلى جدار قبل أن يتخذ المنبر فلما اتخذ المنبر تحول إليه حتى يكون
فاحتضنته فسكن وقال لو لم احتضنته لحوى إلى يوم القيامة نحل ثنا جابر

ثنا حماد عن ثابت عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله **ثنا**
 عبد الله بن يزيد ثنا المسعودي عن أبي حازم عن سمه بن سعد قال لما كثرت النار
 بالمدينة جعل الرجل يحج والقوم يجيئون فلا يكادون أن يسموا كلام رسول الله
 صلى الله عليه وسلم حتى يرجعوا من عنده فقال له الناس يا رسول الله إلى الناس
 قد كثروا وإن الحجازي يحج فلا يكاد يسمع كلامك قال فما شئتم فأرسل إلى غلام له امرأة
 من الأنصار نجاراً إلى طرف الغابة فيجملوا له حرقايتين أو ثلثاً فكان رسول الله صلى الله
 عليه وسلم يجلس عليه ويخطب عليه فلما فعلوا ذلك حدثت الخشبة التي
 كان يقوم عندها فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم إليهما فوضعهما عليه
 فسكنت **باب** القراءة في صلاة الجمعة أخيرنا خالد بن مخلد ثنا مالك
 عن حمزة بن سعيد المازني عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة أن الضحاك بن قيس
 سأل النعمان بن بشير الأنصاري ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في
 يوم الجمعة على أثر سورة الجمعة قال هل أتاك حديث الغاشية **ثنا**
 اسمعيل بن إبان ثنا أبو وبيس عن حمزة بن سعيد المازني عن عبيد الله بن عبد الله
 ابن عتبة عن الضحاك بن قيس الفهمري عن النعمان بن بشير الأنصاري قال سأله
 ما كان يقرأ بهم النبي صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة مع السورة التي ذكوت فيها
 الجمعة قال كان يقرأ معها هل أتاك حديث الغاشية **ثنا** أحمد بن يوسف
 ثنا سفيان عن إبراهيم بن محمد بن المنثري عن أبيه عن حبيب بن سالم عن النعمان
 ابن بشير قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في العيدين والجمعة بسورة
 الأعلى وهل أتاك حديث الغاشية وربما اجتمعتا فقرا بهما **باب** الساعة
 التي تذكر في الجمعة أخيرنا أحمد بن كثير عن مخلد بن حسين عن هشام عن ابن سيرين
 عن أبي هريرة قال اتقيت أذا وكعب فجعلت أحدث عن رسول الله صلى الله
 عليه وسلم وجعل يحدثني عن التوراة حتى أتيتنا على ذكر يوم الجمعة فقلت
 إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن فيها الساعة لا يوافقها عبد مسلم
 يصلي يسأل الله فيها خيراً إلا أعطاه إياه **باب** فيمن يترك الجمعة من غير
 عذر **ثنا** يحيى بن عثمان ثنا معاوية بن سلام أخيرنا يزيد بن سلام أن

٧٩

٨٠

٨١

٨٢

٨٣

٨٤

٨٥

٨٦

٨٧

٨٨

ابا سلام قال حدثني الحكم بن ميثان ابن عبد الله بن وهب عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى
 الله عليه وسلم يقول وهو على اعراس منبره لا يبتغي من اقوم عن وجهي الجماعة او ليختم الله على قلوبهم
 ثم ليكونن من الغافلين **حدثنا** ابي عبد الله محمد بن عمرو عن عبيدة بن سفيان عن
 ابي جعد الضمري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك الجمعة تمها وناهاها
 طبع الله على قلبه **باب** في فضل الجمعة اخبرنا عثمان بن محمد ثنا الحسين
 ابن علي عن عبد الرحمن بن يزيد بن جابر عن ابي الاشعث الصنعاني عن اوس بن اوس
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان افضل ايامكم يوم الجمعة فيه خلق
 ادم ورفيئه النخعة وفيه الصلوة فاكثروا علي من الصلوة فيه فان صلاتكم معروضة
 علي قال رجل يا رسول الله كيف تعرض صلاتنا عليك وقد اصرمت يعني بليت قال
 ان الله حرم على الارض ان تاكل اجساد الانبياء **باب** ما جاء في الصلوة
 بعد الجمعة اخبرنا ابو عاصم عن مالك عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه
 وسلم كان يصلي بعد الجمعة ركعتين في بيته اخبرنا محمد بن احمد بن ابي خلف
 ثنا سفيان عن عمرو بن عيسى عن ابن دينار عن ابن شهاب عن سالم عن ابيه ان النبي
 صلى الله عليه وسلم كان يصلي بعد الجمعة ركعتين اخبرنا محمد بن يوسف ثنا
 سفيان عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه
 وسلم قال من كان منكم مصليا بعد الجمعة فليصل بعدها اربعا قال ابو محمد اصيل
 بعد الجمعة ركعتين او اربعا **باب** في الوتر **حدثنا** ابو الوليد الطيالسي
 ثنا ليث هو ابن سعد ثنا يزيد بن ابي حبيب عن عبد الله بن راشد النوفلي
 عن عبد الله بن ابي مرة الزوفي عن خارجة بن حذافة العدوي قال خرج علينا
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان الله قد امدكم بصلوة هي خير لكم من
 حجر الشمر جعله لكم فيما بين صلوة العشاء الى ان يطلم الفجر اخبرنا يزيد بن هارون
 ان ابي يحيى بن سعيد الانصاري ان محمد بن يحيى بن حبان اخبره ان ابن هجر بن القرشي
 ثمر الجعفي اخبره وكان يسكن بالشام وكان ادرلك معاوية ان الخلدجي رجل من بني كنانة
 اخبره ان رجلا من الشام وكانت له صحبة يكنى ابا محمد اخبره ان الوتر حق واجب
 فراح الخلدجي الى عباد بن الصامت فذكر ذلك له فقال عباد كذب ابو محمد

١٩٥

١٩٥

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول خمس صلوات كتبهن الله على العباد من أتى بهن لم يضرهم من شئنا استخفوا فاحققهن كان له عند الله عهد أن يدخله الجنة ومن لم يأت بهن جاء وليس له عند الله عهد إن شاء حذبه وإن شاء أدخله الجنة أخبرنا يحيى بن حسان ثنا اسمعيل بن جعفر عن أبي سميع ناقد بن مالك عن أبيه عن طلحة بن عبيد الله أن أعرابيا جاء إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فثار الرأس فقال يا رسول الله ماذا فرض الله علي من الصلوة قال الصلوات الخمس والصيام فآخبره رسول الله صلى الله عليه وسلم بشراعه الإسلام فقال والذي أكرمك لا تطوع شيئا ولا انقص مما فرض الله علي فقلت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم أفلم وأبيه أن صدق أو دخل الجنة وأبيه أن صدق لئن لم أجد ثباتا أعفان ثنا شعبة عن أبي إسحق قال سمعت عاصم بن ضمرة قال سمعت عليا يقول إن الوتر ليس بحكمة كالصلوة ولكنه سنة فلا تدعوه **باب** البحث على الوتر أخبرنا الحكم بن موسى عن وهب بن زياد عن هشام عن ابن سيرين عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الله وتوحيب الوتر **باب** كم الوتر أخبرنا جعفر بن عون ثنا هشام عن أبيه عن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كانت صلواته من الليل ثلث عشرة ركعة يوتر منهن خمس ركعات في شيء من الخمس حتى يجلس في الأخيرة فيسلم أخبرنا يزيد بن هارون ثنا سفيان ابن حسين عن الزهري عن عطاء بن يزيد الليثي عن أبي أيوب الأنصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أو توتر خمس فإن لم تستطع فبثلاث فإن لم تستطع فبواحدة فإن لم تستطع فأمرة إمامنا أحمد بن محمد بن يوسف عن الأوزاعي عن الزهري عن عطاء بن يزيد الليثي عن أبي أيوب الأنصاري عن النبي صلى الله عليه وسلم أخبرنا خالد بن مخلد ثنا أسالك عن ناقد عن ابن عمر قال سأل رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صلاة الليل فبثلاث مثني مثني فإذا خشي أحدكم الصبح فليصل ركعة واحدة بين شئتين من الليل فيقول لا يضرني شيء قال نعم أخبرنا أبو زيد ابن هارون عن ابن أبي ذيب عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يمشي ما بين العشاء إلى الفجر إحدى عشرة ركعة يسلم في كل

١٩٤

١٩٤

ركهتين ويوتر بواحدة أخيراً قال مالك بن اسمعيل ثنا أسباط بن محمد عن أبي إسحق عن
 سعيد بن جبير عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يوتر بثلاث بسبب
 اسم ربك الأعلى وقل يا أيها الكافرون وقل هو الله أحد **باب** ما جاء في وقت الوتر
 أخيراً في قبضة ثنا بسفيان عن أبي حصين عن يحيى بن وثاب عن مسروق عن
 عائشة قالت في كل الوقت قد أوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم وانتهى وتره
 إلى السحر **باب** ثنا عفان ثنا أبو بن يزيد العطاردى عن يحيى بن أبي كثير حدثني
 أبو نضرة أن أبا سعيد الخدري حدثه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل
 عن الوتر فقال أوتروا قبل الفجر **باب** القراءة في الوتر حدثنا عبد الله
 ابن سعيد ثنا أبو أسامة قال ثنا زكريا عن أبي إسحق عن سعيد بن جبير عن ابن عباس
 قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يوتر بثلاث يقرأ في الأولى بسبب اسم ربك الأعلى
 وفي الثانية بقل يا أيها الكافرون وفي الثالثة بقل هو الله أحد **باب** الوتر
 على الراحلة أخيراً فران بن محمد ثنا مالك حدثني أبو بكر بن عمر عن سعيد
 ابن يسار عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يوتر على البعير قبل أن يمشي
 تقول به قال نعم **باب** الدعاء في القنوت **باب** حدثنا عثمان بن عمر ثنا شعبة
 عن يزيد بن أبي مريم عن أبي الجوزاء السعدي قال قلت للحسن بن علي ما تذاكر
 من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال حملني على عاتقه فاخذت يده من ثمر الصدقة
 فادخلتها في فمي فقال لي لقمها أما شعرت إذا لقمنا الصدقة قال وكان يدعو بهذا
 الدعاء اللهم اهديني فيمن هديت وعافني فيمن عافيت ونولني فيمن توليت و
 بارك لي فيما أعطيت وقني شر ما قضيت إنك تقضي ولا يقضى عليك أنت
 لا يذل من واليت تباركت وتعاليت أخيراً عبد الله بن موسى عن أسباط
 عن أبي إسحق عن يزيد بن أبي مريم عن أبي الجوزاء عن الحسن بن علي رضي الله عنه
 قال علمني رسول الله صلى الله عليه وسلم كلمات أقولهن في القنوت فذكر مثله
 أخيراً في يحيى بن حسان قال حدثني أبو الأحوص عن أبي إسحق عن يزيد بن أبي مريم
 عن أبي الجوزاء السعدي عن الحسن بن علي رضي الله عنه قال علمني رسول الله
 صلى الله عليه وسلم كلمات أقولهن في قنوت الرتر اللهم اهديني فيمن هديت

في كل الليل
 في كل
 في كل

في كل
 في كل

فانه

وعافني فبين عافيت وتولني فيمن توليت وبارأشلى فيما أعطيت وتولني ثم قال أبو جهم
 قال الله تعالى لا يقضى عليك وأنه لا يدل من واليت تباركت وأما البيت فقال أبو جهم
 أبو الجوزاء اسمه ربعة بن شيبان **باب** في الركعتين بعد الفاتحة ثم قال
 مروان عن عبد الله بن وهب عن معاوية بن صالح عن شريك بن عبد الله عن عبد الرحمن
 ابن جهم بن نفيير عن أبيه عن ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن هذا السهم
 جهمك وتقل فاذا أو تراحد كبر فليكره ركعتين فإن قام من الليل ولا مثاله **باب**
 القنوت بعد الركوع **حدثنا** يحيى بن حسان **حدثنا** إبراهيم بن عبد الله بن وهب عن
 عن ابن المسيب وأبي سلمة بن عبد الرحمن عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله
 عليه وسلم كان إذا أراح أن يدعو على أحد أو يدعو لأحد فقلت بعد الركوع فيما قال إذا
 قال سمع الله من حمدا ربنا ولك الحمد اللهم انج الوليد بن الوليد ومسلمة بن هشام
 وعباس بن أبي سبيعة والمستضعفين من المؤمنين اللهم أشد حوطة ذلك على
 مضروا جعل ما سئلت كسنى يوسف ويحمر بذلك ويقول في بعض صلواته في صلوة
 الفجر اللهم العن فلانا وفلانا الحيين من أحياء العرب فانزل الله تعالى يا أيها الذين آمنوا
 ألا تحبون أن يغفر الله لكم ولا يغفر لكم الله عز وجل ولا يغفر لكم الله عز وجل ولا يغفر لكم الله عز وجل
 ثابت بن يزيد **حدثنا** عامر قال سألت أنس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم فقال قبل الركوع
 قال فقلت إن فلانا يزعم أنك قلت بعد الركوع قال كذب ثم **حدثنا** ابن النسي عن
 الله عليه وسلم فقلت شمر بعد الركوع ويدعو على حي من بني أسلم **حدثنا**
 أبو الوليد **حدثنا** شعبة عن عمرو بن مرة عن ابن أبي ليلى عن البراء بن عازب أن النبي
 صلى الله عليه وسلم كان يقنت في الصبح **حدثنا** أبو نعيم عن شعبة بن أسامة
 نحوه **حدثنا** مسدد **حدثنا** حماد بن زيد عن أيوب عن محمد بن عبد الله بن مسعود قال سألت
 أذن رسول الله صلى الله عليه وسلم في صلوة الصبح قال نعم فقبل له أو قلت له
 قبل الركوع أو بعد الركوع قال بعد الركوع يسير **قال** أبو محمد يقول به وأخذه ولا أرى
 أن أخذه إلا في الحرب **أبواب العيال** **باب** في الأكل قبل المغرب **حدثنا** أبو
 أخير **حدثنا** يحيى بن حسان **حدثنا** عتبة بن الأصم **حدثنا** عبد الله بن يزيد عن أبيه أن رسول الله
 صلى الله عليه وسلم كان يطعم يوم الفطر قبل أن يجتريه وكان إذا كان يوم النحر لم يمتنع

عن

ويقال هذا السهم وأما قول السهم

نعم

فإن

فيما
حدثنا

قال أبو محمد لا أخذه إلا في الحرب

عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: **أشركوا** بين عيسى بن مريم وعيسى بن مريم
عن حفص بن غصن عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: **أشركوا** بين عيسى بن مريم وعيسى بن مريم
صلوة العيدين بلا اذان ولا اقامة والصلوة قبل الخطبة **أشركوا** بين عيسى بن مريم وعيسى بن مريم
عبد الملك عن عطاء عن جابر قال شهدت الصلاة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في يوم عيده
وسلم في يوم عيده قبل الصلاة قبل الخطبة بغير اذان ولا اقامة **أشركوا** بين عيسى بن مريم وعيسى بن مريم
ابن يوسف حدثني ابن عيينة حدثني ابيوب السخني قال سمعت عطاء بن رباح يقول
سمعت ابن عباس يقول: شهدت على رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة يوم عيده
بالصلوة قبل الخطبة يوم العيد ثم خطب فذكر في خطبه يومئذ ان الله لم يبع نبيا قط الا
ووعظهم وامرهم ان يتصدقوا وبلال قال بنجر بن ثوبه فجعلت المرأة تلحى بالحرص و
الشيع ثم تلقى في ثوب بلال اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريح اخبرنا الحسن بن مسلم
عن طاووس عن ابن عباس قال شهدت النبي صلى الله عليه وسلم وابا جحزة وعمر
وعثمان يصلمون قبل الخطبة في العيد **باب** الاصلوة قبل العيد ولا بعدها
اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبة حدثني عبد قيس بن ثابت قال سمعت سعيد
ابن جبشيد يحدث عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج يوم الفطر فصلى
سركنتين ولم يصلي قبلها ولا بعدها **باب** التكبير في العيد بين اخيرنا اسند
ابن الحجاج عن عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد الموثق عن عبد الله بن محمد
ابن عمار عن ابيه عن جده قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يكبر في العيدين في
الاولى سبعين في الاخرى خمسا وكان يبدي بالصلاة قبل الخطبة **باب** الصلاة
في العيدين اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن ابراهيم بن محمد بن المنذر
عن ابيه عن حبيب بن سالع عن النعمان بن بشير قال كان النبي صلى الله عليه وسلم
يقرا في العيدين والجمعة بسم الله الرحمن الرحيم والاعلى وهل انتك حديث الغاشية
وسريما اجتمع فقرأهما **باب** الخطبة على الراحلة اخبرنا ابو نعيم ثنا
مسلمة يعني ابن بكيط حدثني ابي او نعيم بن ابي هندي عن ابي قلابة قال سمعت
ابي وعمر فقال لابي ترى ذلك صاحب الجمل الاحمر الذي يخاطب ذلك رسول الله
صلى الله عليه وسلم **باب** خروج النساء في العيدين اخبرنا ابراهيم

أشركوا بين عيسى بن مريم وعيسى بن مريم

أشركوا بين عيسى بن مريم وعيسى بن مريم

أشركوا بين عيسى بن مريم وعيسى بن مريم

أشركوا بين عيسى بن مريم وعيسى بن مريم

أشركوا بين عيسى بن مريم وعيسى بن مريم

أشركوا بين عيسى بن مريم وعيسى بن مريم

ابن موسى ثنا عبد العزيز بن عبيد الصمد عن هشام عن حفصة عن أم عطية قالت
 أمر نياي في هوان يخرج يوم القطر ويوم البحر الخواثق وذوات الجند ورغاما الخبيث فانهم
 يعتزلن الصف وتشهدن الخير ودعوة المسلمين قالت قلت يا رسول الله فان
 لم يكن لاحد من الجلباب قال فليست بها اختها من جلبابها **باب** الاحت
 على الصدقة يوم العيد اخبرنا حماد بن عيسى عن عبيد الله بن عبد الملك عن عطاء بن جابر
 قال شهدت الصلوة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في يوم عيد فبدأ
 بالصلوة قبل الخطبة ثم قام متوكئا على بلال حتى اتى النساء فوعظهن وذكرهن و
 امرهن بتقوى الله قال تصدقن فذكر شيئا من امرجهن فقامت امرأة منهن
 النساء سفهاء الخدين فقالت ليرسل الله قال الركن تغشين المسكاة واللعن
 وتكفرن العشير فجعلن ياخذن من جلبهن واقراطنهن وخواتيهم ينطرحنه فيقول
 بلال يتصدقن به اخبرنا أبو الوليد ثنا شعبه عن عدي بن ثابت عن سعيد بن جبير
 عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا **باب** اذا اجتمع عيد
 في يوم اخبرنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن عثمان بن المغيرة عن ابي اس
 ابن ابي ربيعة قال شهدت معاوية يسأل يزيد بن ارقم اشهدت مع النبي
 صلى الله عليه وسلم عيدين اجتمعا في يوم قال نعم قال فكيف صنع قال صلى العيد ثم
 رجع في الجمعة فقال من شاء ان يصلي فليصل **باب** الرجوع من المصلى
 من غير الطريق الذي خرج منه اخبرنا محمد بن الفضل ثنا فضيل عن سعيد
 ابن الحارث عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا خرج الى العيد رجع في طريق اخر

كانت أم عطية
 اذا رأت ان
 رسول الله
 صلى الله عليه وسلم
 يخرج في يوم العيد
 فقالت لا تفتن
 النساء في ذلك

في

من كتاب الزكاة

باب في فرض الزكاة ل محمد ثنا ابو عاصم عن زكريا بن اسحق عن يحيى
 ابن سعيد الله بن صيفي عن ابي معبد عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم
 لما بعثت معاذ الى اليمن فقال انك تأتي قوم ما اهل كتاب فادعهم الى ان يشهدوا
 ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله فان اطاعوا لك في ذلك فاشهرهم ان الله
 فرقة عليهم خمس صلوات في كل يوم وليلة فان هم اطاعوا لك في ذلك

اخبرنا
 الامام ابو محمد

فأخبرهم أن الله قرض عليهم صدقة في أموالهم تؤخذ من أغنيائهم وترد على فقرائهم
 فإن هم أطاعوا ذلك في ذلك قايلا وكرا ^{في ذلك} أموالهم وأياك ودعوى المظلوم فإنه ليس لها
 من دون الله حجاب **باب** المسكين الذي يتصدق عليه أخيرا ^{فيها} ثم
 ابن القاسم ثنا شعيب عن محمد بن زياد قال سمعت أبا هريرة يحدث عن النبي
 صلى الله عليه وسلم أنه قال ليس المسكين الذي ترده اللقمة واللصتان والكسرة
 والكسرة والثمرة والقرقان ولكن المسكين الذي ليس له غنى يغنيه يستحي
 أن يسأل الناس الخاف أو لا يسأل الناس الخاف **باب** من أجروا تركوة
 الأبل والبقر والغنم أخبرنا يعلى بن عبيد ثنا عبد الملك عن أبي الزبير عن
 جابر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ما من صاحب أبل ولا بقر ولا غنم يؤد
 حقها إلا أقعد لها يوم القيامة بقاع ^{فيها} فرقرت طوقه ذات ظلف يظلفها وتنطح
 ذات القرن بقرنها ليس فيها يوم من ذلك ^{فيها} ولا مكسور القرن قالوا يا رسول الله
 وما حقها قال أطراف فلحها وأعارقة ^{فيها} وكوها ونخجها وحلبها على الماء ويحمل عليها
 في سبيل الله ^{فيها} ثنا أبو بكر بن الحكم ثنا عبد الرزاق أنا ابن جريج قال أخبرني
 أبو الزبير أنه سمع جابر بن عبد الله يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
 يقول ما من صاحب أبل لا يفعل فيها حقها إلا جاء يوم القيامة أكثر ما كانت
 قط وأقعد لها بقاع ^{فيها} فرقرت سنن ^{فيها} عليها يقولون لها واخفافها ولا صاحب بعثر
 لا يفعل فيها حقها إلا جاء يوم القيامة أكثر ما كانت أقعد لها بقاع ^{فيها} فرقرت
 تنطحه بقرنها وتطوقه بقوائمها ولا صاحب غنم لا يفعل فيها حقها إلا جاء
 يوم القيامة أكثر ما كانت أقعد لها بقاع ^{فيها} فرقرت تنطحه بقرنها وتطوقه بأظلافها
 ليس فيها جمل ولا مكسور قرن ^{فيها} ولا صاحب كنز لا يفعل فيه حقه إلا جاء
 كنز يوم القيامة شجاعا أقرع يتبعه فاتحا فاه فإذا أتاه قرمته قيناديه ^{فيها} جحد
 كنز الذي خباثته قال فأناعته غنى فإذا رأى أنه لا يد منه سلاحيده في
 منه فيقضمها ^{فيها} قضم الفحل قال وقال أبو الزبير سمعت عبيد بن عمير يقول هذا
 القول ثم سألت أبا بكر بن عبد الله فقال مثل قول عبيد بن عمير قال وقال
 أبو الزبير سمعت عبيد بن عمير يقول قال رجل يا رسول الله ما حق الأبل قال

عنه فيقضمها
 قضم الفحل
 قال وقال أبو الزبير
 سمعت عبيد بن عمير
 يقول هذا القول
 ثم سألت أبا بكر بن عبد الله
 فقال مثل قول عبيد بن عمير
 قال وقال أبو الزبير
 سمعت عبيد بن عمير
 يقول قال رجل يا رسول الله
 ما حق الأبل قال

عنه فيقضمها
 قضم الفحل
 قال وقال أبو الزبير
 سمعت عبيد بن عمير
 يقول هذا القول
 ثم سألت أبا بكر بن عبد الله
 فقال مثل قول عبيد بن عمير
 قال وقال أبو الزبير
 سمعت عبيد بن عمير
 يقول قال رجل يا رسول الله
 ما حق الأبل قال

خليفها على الماء واعادة دلوها واعادة فعلها ومحتها وحمل عليها في سبيل الله
 اخبرنا الحسن بن الربيع ثنا ابو الاحوص عن الاعمش عن الحسن بن سويد
 عن ابي ذر عن النبي صلى الله عليه وسلم ببعض هذا الحديث **سب**
 في زكوة الغنم اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا عباد بن عوام وابراهيم بن صدقة
 عن سفیان بن حسين عن الزهري عن سالم عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه
 وسلم كتب الصدقة وكان في الغنم في كل اربعين سائمة شاة الى العشرين
 ومائة فاذا زادت ففيها شاتان الى مائتين فاذا زادت ففيها ثلث شيا
 الى ثلث مائة فاذا زادت شاة لم يجب فيها الا ثلث شيا حتى تبلغ اربع مائة
 فاذا بلغت اربع مائة شاة ففي كل مائة شاة ولا تؤخذ في الصدقة هزيمة و
 لا ذات عوار ولا ذات عيب اخبرنا الحكم بن موسى ثنا يحيى بن حمزة عن سليمان
 ابن داود الخولاني عن الزهري عن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن ابيه عن جده
 ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب الى اهل اليمن مع عمرو بن حزم يسر الله الرحمن الرحيم
 من محمد النبي الى شرحبيل بن عدي كلال والحارث بن عبد كلال ونعيم بن عبد كلال في
 اربعين شاة شاة الى ان تبلغ عشرين ومائة فاذا زادت على عشرين ومائة واحدة ففيها
 شاتان الى ان تبلغ مائتين فاذا زادت واحدة ففيها ثلثة الى ان تبلغ ثلث مائة فمات زاد
 ففي كل مائة شاة شاة احد ثلثين الحكم ثنا عبد الرزاق انا معمر عن عبد الله
 ابن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم كتب له كتابا
 قد كرهوه **سب** زكوة البقر حد ثمانية على بن عبيد ثلثي الاعمش عن شقيق عن مسروق
 ولا تمس عن ابراهيم قال قال معاذ يعني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اليمن فاقرني ان اخذ من
 كل اربعين بقرة مسنة ومن كل ثلثين تديعا وتبيعة اخبرنا عاصم بن يوسف ثنا ابو بكر
 ابن عياش عن عاصم بن ابي ائيل عن مسروق عن معاذ قال يعني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اليمن
 فاقرني اخذ من البقر من ثلثين تديعا وتبيعة ومن اربعين بقرة مسنة حد ثلثي اسجد بن دينار عن
 ابي بكر بن عياش نحوه **سب** زكوة الابل اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا
 عباد بن العوام وابراهيم بن صدقة عن سفیان بن حسين عن الزهري عن
 سالم عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كتب الصدقة فلم يخرج الى عمالة

١٠١

١٠٢

١٠٣

١٠٤

١٠٥

١٠٦

النبي

٤

عن أبي بصير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قلما يقبلها أبو بكر فعلم بها من بعد
 قلما يقبلها أبو بكر وأخذها عمر فعلم بها من بعد ثم أخذها عثمان فعلم بها من بعد
 بسيفه أو يوهبها وكان في صدقة الأبل في كل خمس شاة إلى خمس وعشرين فإذا
 بلغت خمسا وعشرين ففيها بنت مخاض إلى خمس وثلاثين فإن لم تكن بنت مخاض
 فإن لبون ذكر فإذا أرادت ففيها بنت لبون إلى خمس وأربعين فإذا أرادت ففيها
 حقة إلى ستين فإذا أرادت ففيها جذعة إلى خمس وسبعين فإذا أرادت ففيها
 بنت لبون إلى تسعين فإذا أرادت ففيها حقتان إلى عشرين ومائة فإذا أرادت ففيها
 في كل خمسين حقة وفي كل أربعين بنت لبون **فصل** في ثلث أهد بن عينة عن
 أبي إسحق الفزاري عن سفیان بن حسين عن الزهري عن سالم عن ابن عمر عن النبي
 صلى الله عليه وسلم نحوه **باب** في زكاة الورق أخبرنا الحكم بن موسى
 ثنا يحيى بن حمزة عن سليمان بن داود الخولاني حدثني الزهري عن أبي بكر بن محمد
 ابن عمرو بن حزم عن أبيه عن جدّه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب مع
 عمرو بن حزم إلى شربيل بن عبد كلال والحارث بن عبد كلال ونعيم بن عبد كلال
 أن في كل خمس أواق من الورق خمسة دراهم فمنا زاد ففي كل أربعين درهما
 درهم وليس فيما دون خمس أواق شيء أخبرنا المعلق بن اسد ثنا أبو عوانة عن
 أبي إسحق عن عاصم بن ضمرة عن علي بن ربيعة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال عفوكت
 عن صدقة الخيل والريق هاتوا صدقة الرقة من كل أربعين درهما درهم و
 ليس في تسعين ومائة شيء حتى تبلغ مائتين **باب** النهي عن الفرق بين
 المتفرق والجسم بين المتفرق أخبرنا الأسود بن عامر ثنا شريك عن عثمان بن عطاء
 عن ابن أبي ليلى هو الحسن بن سعيد بن عوف قال قال أنا مصدق النبي صلى الله
 عليه وسلم فأنزلت بميدة فقرا أدت في عهداء أن لا يجمع بين متفرق ولا يفرق بين
 شيئين خشية الصدقة **باب** النهي عن أخذ الصدقة من كراهة أموال الناس
 أخبرنا أبو عاصم عن زكريا عن يحيى بن عبد الله بن صفية عن أبي عبد الله
 ابن عباس عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم لما بعث معاذا إلى اليمن قال
 أياك وكراهة أموالهم **باب** ما لا تجب فيه الصدقة من الحيوان مثل ثمنها

أخبرنا

المتفرق

متفرق

٤٠

هاشم بن القاسم ثنا شعبه قال عبد الله بن دينار أخبرني قال سمعت سفيان بن عيينة
يحدث عن عمار بن مالك عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم ليس على فوس المسلم
ولا على غلامه صدقة **باب** ما لا يجب فيه الصدقة من الحبوب والورق والذ
نحل ثنا عبيد الله بن موسى عن سفيان عن عمرو بن يحيى عن أبي سعيد الخدري
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس فيما دون خمسة أوسق صدقة ولا فيما دون
خمس أواق صدقة ولا فيما دون خمس ذود صدقة قال أبو محمد الورق ستون صاعا
والصاع منوان ونصف في قول أهل الجاهل أربعة أمنا في قول أهل العراق حدثنا
محمد بن يوسف عن سفيان عن اسمعيل بن أمية عن محمد بن يحيى بن حبان عن يحيى
ابن عمار عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس فيما دون
خمس أوسق صدقة من حب ولا تمر ولا فيما دون خمس أواق صدقة ولا فيما دون
خمس ذود صدقة **باب** ما لا يجب فيه الصدقة من الحبوب والورق والذ
حدثني الزهري عن أبي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن أبيه عن جدته عن رسول الله صلى
الله عليه وسلم كتب مع عمرو بن حزم إلى شرحبيل بن عبد كلال والحارث بن عبد
وغيرهم بن عبد كلال أن في كل خمس أواق من الورق خمسة دراهم فتنازاد في كل أربعين
دراهما درهم وليس فيما دون خمس أواق شيء **باب** في تجبيل الزكاة **باب** ما لا يجب فيه
سعيد بن منصور ثنا اسمعيل بن زكريا عن الجاهلي بن دينار عن الحكم بن عتيبة
عن مجيبة بن عدي عن علي بن العباس سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن
تجبيل صدقة قبل أن تحل فرفض في ذلك قال أبو محمد أخذ به ولا أرى في تجبيل الزكاة
بأسا **باب** ما لا يجب في مال سوى الزكاة **باب** ما لا يجب فيه الصدقة من الحبوب والورق والذ
شريك عن أبي حمزة عن عامر عن فاطمة بنت قيس قالت سمعت النبي صلى الله عليه وسلم
وسلم يقول أن في أموالكم حق ما سوى الزكاة **باب** فيمن يتصدق على غني
أخبرنا أحمد بن يوسف ثنا إسرائيل ثنا أبو الجوزية الجرمي أن مثنى بن يزيد
حدثه قال بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم أنا وأبي وجدى وخطب علي
فالتفتي وخاصمت إليه كان أبي يزيد أخيرا دنا يترصد بها فوضعها عند رجل
في المسجد فجئت فدخلت فالتفتي بها فقال والله ما أياك أردت فخاصمتها

ثنا
يحيى بن
يحيى بن

أخبرنا
عن أبي
يحيى بن
يحيى بن
أخبرنا

إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لك ما نويت يا يزيد ولك يا معن هاخذ
باب من تحمل له الصدقة اخبرنا محمد بن يوسف وابو نعيم عن سفیان عن
 سعد بن ابراهيم عن ریحان بن يزيد عن عید الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه
 وسلم لا تحمل الصدقة لغني ولا ذي مرة سوى قال ابو محمد يعني قولي اخبرنا يزيد
 ابن هارون انك شريك عن حكيم بن جبير عن محمد بن عبد الرحمن بن يزيد عن ابيه عن
 عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سأل عن ظهر غني جاء يوم القيامة
 وفي وجهه حموش او كدوس او خدوش قيل يا رسول الله وما الغني قال خمسون
 درهما او قيمتها من الذهب اخبرنا ابو عاصم ومحمد بن يوسف عن سفیان عن
 حكيم بن جبير عن محمد بن عبد الرحمن عن ابيه عن عید الله عن النبي صلى الله عليه

وسلم بنحو **باب** الصدقة لا تحمل للنبي صلى الله عليه وسلم ولا لاهل بيته
 اخبرنا هاشم بن القاسم ثنا شعبة اخبرني محمد بن زياد قال سمعت ابا هريرة
 قال اخذ الحسن ثوبا من ثمر الصدقة فجعلها في فيه فقال النبي صلى الله عليه وسلم
 كثر خيركم اهلها اما شعرت انك انا كل الصدقة اخبرنا الاسود بن عامر ثنا زهير عن
 عبد الله بن عيسى عن عيسى عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن ابي ليلى قال كنت عند النبي
 صلى الله عليه وسلم وعنده الحسن بن علي فاخذ قرة من ثمر الصدقة فانزعها

منه وقال اما علمت انه لا تحمل لنا الصدقة **باب** التشديد على من سأل
 وهو عن اخبرنا سعيد بن منصور ثنا سفیان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن
 وهب بن منبه عن اخيه عن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 لا تكفوا في المسألة فوالله لا يسألني احد شيئا فاعطيه وان كان كاهرا فبأمر الله فيه
 اخبرنا محمد بن عبد الله الرقاشي ثنا يزيد هو ابن زريع فاسعيد عن قتادة عن
 سالم بن ابي الجند عن معاذ بن ابي طلحة عن ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه
 وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من سأل الناس مسألة وهو عنها
 غني كانت شيتا في وجهه **باب** في الاستعفاف عن المسألة اخبرنا

الحكم بن الميامر ثنا مالك عن ابن شهاب عن عطاء بن يزيد الليثي عن ابي سعيد
 الجذري ان ناسا من الانصار سألوا رسول الله صلى الله عليه وسلم فاعطاهم

عبد

انا

ثم سألوا فاعطاهم حتى اذا فرغ ما عنده فقال ما يكون عندكم من خير فلقن الله سبحانه
 عباده من يشاء يعطيه الله من يشاء ومن يستغنى عنه الله ومن يتصل به من الله
 وما اعطى احد عطاء هو خير او سر من الصبر **باب** النهي عن مرد الهدية
 اخبرنا عبد الله بن صالح قال حدثني الليث حدثني يونس عن ابن شهاب عن
 سالم بن عبد الله بن عمر بن الخطاب يقول كان رسول الله صلى الله عليه
 وسلم يعطيني العطاء فاقول اعطيه من هو اقر اليه مني فقال رسول الله صلى الله
 عليه وسلم خذ ما انا لك اياه من هذا المال وانت غير مشرف ولا سائل فخذ
 وما لا تتبعه نفسك اخبرنا الحكم بن نافع عن شعيب بن ابى حمزة عن الزهري
 حدثني السائب بن يزيد ان خويطب بن عبد العزى اخبره ان عبد الله بن السعد
 اخبره عن عمر بن الخطاب اخبرنا ابو الوليد ثقات الليث عن بكير عن شعيب بن
 ابن السعد قال استعملني عمر قد كثر نحوامه **باب** النهي عن المسألة
 اخبرنا محمد بن يوسف عن الاوزاعي عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وعروة
 ابن الزبير ان حكيم بن حزام قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم فاعطاني ثم سألته
 فاعطاني ثم سألته فاعطاني ثم سألته فقال يا حكيمة ان هذا المال خضر حلو
 فمن اخذه يستأواه نفس مؤبركة فيه ومن اخذه باشرع نفس لم يبارك له
 فيه وكان كالدابة يأكل ولا يشبع **باب** متى يستحب للرجل الصدقة اخبرنا
 عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني هشام بن عروة عن ابى هريرة قال سمعت
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول خير الصدقة ما تصدق به عن ظهر غنى
 وليبدأ احدكم بمن يعول **باب** في فضل اليد العليا اخبرنا سليمان بن
 قتادة عن حماد بن زيد عن ايوب عن نافع عن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله
 عليه وسلم يقول اليد العليا خير من اليد السفلى قال اليد العليا اي اليد المعطى
 واليد السفلى اي المسائل حدثنا ايوب بن سليم ثنا عمرو بن عثمان قال سمعت
 موسى بن طلحة يذكرك عن حكيم بن حزام قال قال رسول الله صلى الله عليه
 وسلم خير الصدقة عن ظهر غنى واليد العليا خير من اليد السفلى وابدأ
 بمن تعول **باب** اي الصدقة افضل اخبرنا ابو الوليد الطيالسي

١٠٧

١٠٨

١٠٩

ثنا شعبه قال سئل عن أخير في قال سمعت أبا واكل يحدث عن عمرو بن الحارث
 عن زبيب امرأة عبد الله أنها قالت إن رسول الله صلى الله عليه وسلم
 قال يا معشر النساء تصدقن ولو من حليكن وكان عبد الله خفيعت ذات اليد
 فجيئت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم أسأله فوافقت زبيب امرأة من
 الأنصار تسأل عما أسأل عنه فقلت لبلال سألني رسول الله صلى الله عليه وسلم
 ابن أخنم صدقتني على عبد الله أوفى قرابتني فسأل النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا زبيب
 فقال امرأة عبد الله فقال لها اجران أجر القرابة وأجر الصدقة أخبرتني الحكم
 ابن المبارك ثنا مالك عن اسحق بن عبد الله بن أبي طلحة عن أنس قال كان
 أبو طلحة أكثر أنصار في المدينة ما لا تحصى وكانت أحب أمواله إليه بئر جاء وكانت
 مستقبلة المسجد وكان يعني النبي صلى الله عليه وسلم يدخلها ويشرب من ماءها
 طيب فقال أنس فلما أنزلت هذه الآية كن تنالوا البر حتى تنفقهوا فيها كحسبكم
 قال إن أحب أموالي إلي بئر جاء وانها صدقة أرجو برها وذخرها عند الله فضعها
 يا رسول الله حيث شئت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بخذها مال
 ساجد أو سائر وقد سمعت ما قلت وأني أرى أن تجعله في الأقربين فقال أبو طلحة
 أفعل يا رسول الله ففعله أبو طلحة في قرابة بني عبد الله
 على الصدقة أخبرنا محمد بن بشر ثنا معاذ بن هشام ثنا أبي عن قتادة عن
 الحسن عن هبة بن عمران عن عمران بن حصين قال ما خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم
 إلا أقرنا فيها بالصدقة ونهانا عن المشقة أخبرنا أبو الوليد الطيالسي
 ثنا شعبه أخير في عمرو بن مرة قال سمعت خثيمة عن عبد بن حاتم عن النبي
 صلى الله عليه وسلم قال اتقوا النار ولو بشق تمرة فإن لم تجدوا فبكلمة طيبة
 انتهى عن الصدقة بجميع ما عند الرجل أخبرنا عبد الرحمن
 ابن إبراهيم الدمشقي دحيم ثنا سعيد بن مسلمة عن اسمعيل بن أمية عن
 الزهري عن عبد الرحمن بن أبي ليابة أن أبا ليابة أخيرا أنه لما سرقني عنه
 رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا رسول الله إن من توبتي أن أهدم أقدما
 وأساكنك وأنحلم من مالي صدقة لله ولرسوله فقال رسول الله صلى الله

الأنصار

أبو طلحة

عقبة

عليه وسلم يخبرني عنك الثالث أخيراً يعلى واحمد بن خالد عن محمد بن اسحق عن عامر
 أن عمر بن قباد عن محمد بن جابر بن عبد الله قال بينما نحن عند رسول الله
 صلى الله عليه وسلم اذ جاءه رجل يمشي البيضة من ذهب اصابعها في بعض المغائر
 قال احمد في بعض المعادن وهو الصواب فقال يا رسول الله خذها مني صدقة
 فوالله مالي ما غيرها فاعرض عنه ثم جاءه عن ركنه الايسر فقال مثل ذلك
 ثم جاءه من بين يديه فقال مثل ذلك ثم قال هاتهما متضبا فخذ بهما حذفة
 لو اصابعه لا وجعه او عقره ثم قال يعلى واحدكم الى ماله لا يملك غيره فيصدق
 به ثم يقعد يتكلمت الناس انما الصدقة عن ظهر غنى خذ الذي لك لا حاجة لنا
 فاخذ الرجل ماله وذهب قال ابو محمد كان مالك يقول اذا جعل الرجل ماله في
 المساكين يتصدق بثلاث ماله **الرجل يتصدق بجميع ما عنده**
 اخبرنا ابو نعيم ثنا هشام بن سعد عن يزيد بن اسلم عن ابيه قال سمعت
 قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نتصدق في فوافق ذلك ما اعدت
 فقلت اليوم اسبق ايا يكر ان سبقته يوم ما فحئت ينصف مالي فقال رسول الله
 صلى الله عليه وسلم ما ابقيت لاهلك قلت مثله قال فاني ابوك بكل ما عنده
 فقال يا ابا بكر ما ابقيت لاهلك فقال ابقيت لوصي الله ورسوله فقلت لا اسألك
 الى شيء ابد **في زكاة الفطر** اخبرنا خالد بن فحل ثنا مالك عن
 نافع عن عبد الله بن عمر قال فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم زكاة الفطر
 من رمضان صاعا من تمر او صاعا من شعير على كل حر وعبد ذكر او انثى من
 المسلمين قيل لا يحد تقول به قال مالك كان يقول به اخبرنا محمد بن يوسف
 عن سفيان عن عبد الله عن نافع عن ابن عمر قال امرنا رسول الله صلى الله عليه
 وسلم بزكاة الفطر عن كل صغير وكبير حر وعبد صاعا من شعير او صاعا من
 تمر قال ابن عمر فعده الناس يمدون من يدهم ثلثا عثمان بن عمر اقتاد اود
 ابن قيس عن عياض بن عبد الله عن ابي سعيد الخدري قال كنا خيرة زكاة الفطر
 اذ كان فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن كل صغير وكبير حر وعبد صاعا
 من طعام او صاعا من تمر او صاعا من شعير او صاعا من اقط او صاعا من بيب

بن بيات

وقال

قلت

عن سفيان

ابن عمر

فلما نزل ذلك كذا لك حتى قدم علينا معاوية المدينة حاججا او معتمرا فقال اني اكرى
 مدلين من ستمائة الف درهم بعدل صاعا من التمر فاخذ الناس بذلك قال ابو سعيد
 اما انا فلا ازال اخرجيه كما كنت اخرجه قال ابو حمزة روى صاعا من كل شيء حدثنا
 خالد بن مخلد ثنا ما لك عن يزيد بن اسلم عن عياض بن عبد الله عن سعد
 ابن ابى مسهر عن ابى سعيد الخدرى قال كنا نخرج زكوة الفطر من رمضان صاعا
 من طعام او صاعا من تمر او صاعا من شعير او صاعا من زبيب او صاعا من اقط
 اخبرنا عبيد الله بن موسى عن سفيان عن يزيد بن اسلم عن عياض بن عبد الله
 عن ابى سعيد قال كنا نعطي على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فذكر نوح
سببا كراهية ان يكون الرجل عشرين اخيرا احمد بن خالد ثنا احمد
 ابن اسحق عن يزيد بن ابى حبيب عن عبد الرحمن بن شهاب قال سمعت عتبة
 ابن عامر يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يدخل الجنة صاحب
 قال ابو محمد يعني عشرين **العشر** فيما سقت السماء وفيما تسقى بالنهر
 اخبرنا عاصم بن يوسف ثنا ابو بكر عن عاصم عن ابى واثل عن مسروق عن معاذ
 قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اليمن فامرني ان اخذ من الشماخ شقي
 بملا العشر وما سقي بالسانية فتبعت العشر **سببا** في الر كانا نهيي
 خالد بن مخلد ثنا ما لك عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وابى سامة عن
 ابى هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال جرح الجمل بجبار والبيبر بجبار والمدن
 جبار وفي السر كان الخمس **سببا** ما يهدي لصدقة من هو اخبرنا
 ابو اليمان الحكم بن ذاقع انا شبيب عن الزهري حدثني عمرو بن الزبير عن ابى سعيد
 الانصاري قال الساعدى انه اخبر ان النبي صلى الله عليه وسلم استعمل عاملا
 على الصدقة فجاءه العامل حين فرغ من عمله فقال يا رسول الله هذا الذي
 وهذا اهدي لي فقال النبي صلى الله عليه وسلم فها لا تعدت في بيت ابىك وامك
 فنظرت اليه في ذلك ام لا ثم قام النبي صلى الله عليه وسلم عشية بعد الصلوة على
 المنبر فتشهد وأثنى على الله بما هو اهله ثم قال اما بعد ما بال العامل تستعمل فينا
 فيقول هذا من علمكم وهذا اهدي لي فها لا تعدت في بيت ابىك وامك فينظر هل يهدي

اخبرنا

ابو سعيد

ابو بكر

انما

ما دون

اخبرنا

أبو عبد الله

أم لا والذي نفسي بيده لا يغفل أحدكم منها شيئا إلا جاء به يوم القيامة يحمله على عنقه إن كان بغير إجماع به له سرعاء وإن كانت بقرة جاء بها خوار إن كانت شاة جاء بها نبيج ^{فقد بلغني} قال أبو حميد ثم رفع رسول الله صلى الله عليه وسلم يديه حتى إذا انظر إلى غفرة أبيه قال أبو حميد وقد سمع ذلك معي من النبي صلى الله عليه وسلم

فقد بلغني

عليه وسلم زيد بن ثابت فسلوه **باب** ليس جمع المصطلق عنكم وهو راض أخير ناعم وابن عون أنا هبة عن داود ومجالد عن الشعبي عن جبريل قال قتال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا جاءكم المصطلق فلا يصدر منكم إلا وهو راض **حدثني** محمد بن عيينة عن أبي إسحق القزاري عن داود بن أبي هند عن عامر عن جبريل عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه **باب** كراهية سائر المسائل بغير شيء

نسيم

أخبرني الحكم بن المبارك أنا مالك عن زيد بن أسلم عن عمرو بن معاذ الأشجعي عن جده أنه يقال لها حق قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا نساء المسلمين لا تحرقن أحدكن نجسا رتقا ولو كرا عرشا فخرق **باب** من أسلم على شيء أخيرنا أبو نعيم ثنا أبان بن عبد الله الجلي ثنا عثمان بن أبي حازم عن محمد بن الغيلة قال أخذت عممة المغيرة بن شعبه فقد مضت على رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأل النبي صلى الله عليه وسلم عنه فقال يا صخران القوم إذا أسلموا احزنوا أموالهم

جاء

دماءهم فادفعها إليهم وكان ماء أبنى سليم فأسلموا فأسألوه ذلك فدعاه فقال يا صخران القوم إذا أسلموا احزنوا أموالهم ودماءهم فادفعها إليهم فدفعته أخيرنا محمد بن يوسف ثنا أيات بن عبد الله حدثني عثمان بن أبي حازم عن أبيه عن جده حضر الطول من حديث أبي نعيم **باب** في فضل الصدقة أخيرنا سعيد ابن المغيرة عن عيسى بن يونس عن يحيى بن سعيد عن سعيد بن كيسان عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تصدق امرؤ بصدقة من كسب طيب

البية

البية

عن

ولا يقبل الله إلا طيبا إلا وضعتها حتى يضمنها في كف الرحمن وإن الله ليؤتي لأحدكم التمرة كما يرى أحدكم قلقة أو فضيلة حتى يكون مثل أحد **حدثني** أبو الربيع النهدي ثنا أسعد بن جعفر عن العلاء عن أبيه عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما نقصت صدقة من مال وما زاد الله عبدا بقول إلا عززا أو ما تواضع أحد لله

نسيم

أخبرنا

نسيم

الله جل وعلا

الا فرقة الله **باب** ليس في عوامل الابل صدقة **اخبرنا** النضر بن شميل
 ثنا يونس بن حكيم عن ابيه عن جد له قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
 يقول في كل ابل سائمة في كل اربعين بنت لبون لا يفرق ابل عن حسياءها من اعطاهما **انا**
 مخرجها فله اجرها ومن منعها فانا اخذوها وشطر ماله غزوة من عمرات الله **ابنه**
 لا يجزى لآل محمد منها شيء **باب** من تحمل له الصدقة **جد** ثنا مسدد **اخبرنا**
 ابو نعيم قال ثنا حماد بن زيد عن هارون بن رباب حدثني كنانة بن نعيم عن قبيصة
 ابن عمار الهلالي قال تحملت بحالة فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم اسأله فيها
 فقال آفم يا قبيصة حتى تأتينا الصدقة فأنامرك بها ثم قال يا قبيصة ان المسألة
 لا تحمل الا لحمل ثلثة رجل تحمل حمالة فحملت له المسألة فسأل حتى يصيبها ثم
 يمساك ورجل اصابتها جائحة فاجتاحت ماله فحملت له المسألة فسأل حتى يصيب
 قواما من عيش أو قال سدادا من عيش ورجل صابته فاقة حتى يقول ثلثة من
 ذوى الحجى من قومه قد اصاب فلانا الفاقة فحملت له المسألة فسأل حتى يصيب
 قواما من عيش أو سدادا من عيش ثم يمساك وما سواهن من المسألة **ابنه**
 قبيصة يا كلها صاعها سحتا **باب** الصدقة على القرابة **اخبرنا** حماد بن سعيد
 ابن سليمان عن محمد بن العوام عن سفيان بن حسين عن الزهري عن ايوب بن بشير عن
 حكيم بن حزام ان رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن الصدقات ايها افضل قال
 على ذى الرحم **اخبرنا** ابو عاصم البصري ثنا ابن عون عن حفصة بنت سيرين
 عن ام البراء بنت صليب عن سلمان بن عامر الضبي ذكر ان النبي صلى الله عليه وسلم
 قال ان الصدقة على المسكين صدقة وانما على ذى الرحم اثنتان صدقة وصلة
اخبرنا محمد بن يوسف عن ابن عيينة قال وقد سمعته من الثوري عن عاصم
 عن حفصة بنت سيرين عن الربيع بن سليمان بن عامر الضبي يرفعه فقال
 الصدقة على المسكين صدقة وعلى ذى الرحم اثنتان صدقة وصلة **وهي على**

تتم النص من الاول

من ميسرنا الدار

كتاب الصوم

باب في النهي عن صيام يوم الشك أخيراً ما عدا الله بن سعيد ثم قال
 أبو خالد الأحمر عن عمرو بن قيس عن أبي إسحق عن صلة قال كنا عند عمار بن ياسر فأتى
 بشاة مضممة فقال كلوا ففتحوا بعض القوم فقال أن صائم فقال عمار بن ياسر من صام
 اليوم الذي يشك فيه فقد عصى أبا القاسم صلى الله عليه وسلم هذا ما عدا الله بن سعيد
 ابن سعيد ثم ما سمعنا بن علي بن حاتم بن أبي صغيرة عن سفيان بن حرب قال
 أصبحت في يوم قد اشتكل على من شعبان أو من شهر رمضان فأصبحت صائماً
 فأتيت عكرمة فأتته أهولاً كل حين أو بقل فقال هلم إلى الغداء فقلت أني صائم
 فقال أقسو بالله لتفطرن قلما سأيت حلفت ولا يستثنى تغلظت فعدت وانما
 تسخرت قبيل ذلك ثم قلت هات الآن ما عندك فقال صد ثنا ابن عباس قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم صوموا الرؤيته واقطروا رؤيته فإن حال بينكم
 وبينه سحاب فكموا العدة ثلثين ولا تستقبلوا الشهر استقبالا **باب**
 الصوم لرؤية الهلال **حدثنا** عبيد الله بن عبد المجيد **حدثنا** مالك عن نافع
 عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ذكر رمضان فقال لا يصوموا
 حتى تروا الهلال ولا تفطروا حتى تروا فان لم عليكم فاقروا **حدثنا**
 ما شمر بن القاسم **حدثنا** شعبة **حدثنا** محمد بن زياد قال سمعت أبا هريرة يقول
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أو قال أبو القاسم صلى الله عليه وسلم صوموا الرؤيته
 واقطروا الرؤيته فان لم عليكم الشهر فعدوا ثلثين **حدثنا** عبيد الله بن سعيد
حدثنا سفيان عن عمرو بن يحيى بن دينار عن محمد بن جبير عن ابن عباس أنه سئل
 ممن يتقدم الشهر ويقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رأيتموه فموا
 وإذا رأيتموه فافطروا فان لم عليكم فكموا العدة ثلثين **باب**
 ما يقال عند رؤية الهلال **حدثنا** عبيد بن سليمان عن عبد الرحمن بن عثمان
 ابن إبراهيم **حدثنا** ابن عن أبيه **حدثنا** عن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
 وسلم إذا رأى الهلال قال الله أكبر اللهم اهله علينا بالآمن والإيمان والسلامة
 والإسلام والتوفيق لما يحب ربنا ويرضى ربنا وربك الله **حدثنا** أحمد بن محمد بن زياد

أخبرنا

أشكلك

حدثنا
 محمد بن
 زياد
 عن
 أبيه
 عن
 ابن
 عمر
 أن
 رسول
 الله
 صلى
 الله
 عليه
 وسلم
 ذكر
 رمضان
 فقال
 لا
 يصوموا
 حتى
 تروا
 الهلال
 ولا
 تفطروا
 حتى
 تروا
 فان
 لم
 عليكم
 فاقروا
 فان
 لم
 عليكم
 فكموا
 العدة
 ثلثين
 فان
 لم
 عليكم
 فكموا
 العدة
 ثلثين
 فان
 لم
 عليكم
 فكموا
 العدة
 ثلثين

أخبرنا

أخبرنا

الرفاعي واسحق بن إبراهيم ثنا العبدى ثنا سليمان بن مسقيان المدائني عن بلال
 ابن رباح بن طلحة عن أبيه عن طلحة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم إذا رأى الهلال
 قال اللهم أهله علينا يا آمن والايامن والسلامة والاسلام ربي وربك الله + ^{بالبقي}
باب النهي عن التقدم في الصيام قبل الرؤية ^{أخبرنا} أخيرنا
 ثنا هشام بن يحيى عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه
 وسلم لا تقدموا قبل رمضان يوماً ولا يومين إلا إن يكون من رجلان يصوم صوما
 قليلاً ^{أخبرنا} **باب** الشهر تسع وعشرون ^{أخبرنا} حدثنا سليمان بن حرب ثنا
 حماد بن زيد عن أيوب عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 إنما الشهر تسع وعشرون فلا تصوموا حتى تروا ولا تفطروا حتى تروا فأن عتبكم
 عليكم فادروا ^{أخبرنا} **باب** الشهر مائة على رؤية هلال رمضان ^{أخبرنا} حدثنا
 مروان بن محمد عن عبد الله بن وهب عن يحيى بن سالم عن أبي بكر بن نافع عن أبيه عن
 ابن عمر قال تراى الناس الهلال فأخبرت رسول الله صلى الله عليه وسلم أنى رأيته
 فصاموا أمر الناس بالصيام ^{أخبرنا} **باب** حديث شقي عصاة بن الفضل ثنا حسين بن الجعفي
 عن زائدة عن سماك عن عكرمة عن بن عباس قال جاء اعرابي إلى النبي صلى الله
 عليه وسلم وقال انى رأيت الهلال فقال انشبهوا ان لا اله الا الله وانى رسول الله
 قال نعم قال يا بلال فاد في الناس قليلاً ^{أخبرنا} **باب** متى يمسيك المستحيين
 الطعام والشراب ^{أخبرنا} ثنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن ابى اسحق بن البراء قال
 كان اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم اذا كان الرجل صائماً فحضره لافطار فنام قبل
 ان يفطر لم يأكل ليلته ولا يومه حتى يمسي وإن قيس بن صرمة لا نصارى كان صائماً
 فلما حضره لافطار اقام امرأته فقال عتد لك طعام فقالت لا ولكن انطلق فاطلب لك
 وكان يومه يعمل فعليه عيبه وجاءت امرأته فلما سألت خديجة لك فلما
 انتصفت النهار غشي عليه فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فنزلت هذه الآية
 أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ ففرحوا بها فرحاً شديداً فاكلوا وشربوا
 حتى يتمين لهم ^{أخبرنا} **باب** الخط الأصفر ^{أخبرنا} ثنا أبو الوليد ثنا
 شريك عن حصين عن الشعبي عن عدى بن حاتم قال قلت يا رسول الله لقد جعلت

من اجر الصائم **باب** النهي عن الوصال في الصوم اخبرنا
 ابن محمد ثنا مالك عن ابى الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى
 الله عليه وسلم اياكم والوصال هرتين قالوا فاذك تواصل قال انى لست مثلكم
 انى ابيت يطعمنى ربي وليس يقينى **حدثنا** سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن قتادة
 عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تواصلوا قيل انك تفعل ذلك
 قال انى لست كما حدكم انى اطعمم واسقى **حدثنا** عبيد الله بن صالح حدثني الليث
 حدثني يزيد بن عبد الله عن عبد الله بن خباب عن ابى سعيد الخدري انه سمع
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تواصلوا فايكم يريد ان يواصل فليواصل
 الى النحر قالوا ذلك تواصل يا رسول الله قال انى ابيت لي مطعم يطعمنى ويسقيني
حدثنا عبيد الله بن صالح حدثني الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب اخبرني
 ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن
 الوصال فقال له رجال من المسلمين فاذك تواصل قال رسول الله صلى الله عليه
 وسلم انى لست مثلكم انى ابيت يطعمنى ربي وليس يقينى **باب** النهي عن الوصال
 واصل بهم يوم ما ثم يوم ما ثم رأوا الهلال فقال لو تأخر لزدكم كالمثقل يومين ابوا
 ان ينتهوا **باب** الصوم في السفر اخبرنا محمد بن يوسف عن تميم بن
 عن هشام بن عروة عن عروة عن عائشة ان حمزة بن عمرو الاسدي سأل رسول
 الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله انى اسريد السفر فماذا افعل قال
 ان شئت فصم وان شئت فافطر اخبرنا محمد بن خالد بن محمد ثنا مالك عن الزهري
 عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس قال خرب رسول الله صلى الله عليه
 وسلم عام الفخر فصام وصام الناس حتى بلغ الكديد ثم افطر فافطر الناس فكانوا
 يأخذون ثيابا لا حدث قالوا حدث من فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبرنا
 هاشم بن القاسم وابو الوليد ثنا شعبة عن محمد بن عبد الرحمن الانصاري قال
 سمعت محمد بن عمرو بن الحسن يحدث عن جابر بن عبد الله انه ذكر ان النبي صلى
 الله عليه وسلم كان في سفر فرأى رجلا ما ورجل قد ظلم عليه فقال ما هذا
 قالوا هذا اصائهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم ليس من الذين يصومون في السفر

من
 الصائم
 مثل
 ما
 كان

اخبرنا

اخبرنا

اخبرنا

اخبرنا

اخبرنا

اخبرنا

اخبرنا

أخبرنا عثمان بن محمد ثنا يونس عن الزهري عن صفوان بن عبد الله عن أم الدرداء
 عن كعب بن عاصم الأشعري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس من
 البر الصيام في السفر **حدثنا محمد بن أحمد ثنا سفيان ثنا الزهري عن صفوان**
 ابن عبد الله بن صفوان عن أم الدرداء عن كعب بن عاصم الأشعري عن النبي صلى
 الله عليه وسلم قال ليس من البر الصيام في السفر **باب الرخصة للمسافر**
 في الأظفار **حدثنا أبو القيسرة ثنا الأوزاعي عن يحيى عن أبي قلابة عن أبي المهاجر**
 عن أبي أمية الفهمي قال قدمك على رسول الله صلى الله عليه وسلم من سقبر
 فسلمت عليه فلما ذهبك كخرج قال انتظر الغداء يا أبا أمية قال فقلت اني
 صائم يا نبي الله فقال تعال أخبرك عن المسافر إن الله وضع عنه الصيام وتصح
 الصلوة قال أبو محمد إن شاء صام وإن شاء أفطر **باب متى يفطر الرجل**
 إذا خرج من بيته يريد السفر **حدثنا عبد الله بن يزيد المقرئ ثنا سعيد**
 ابن أبي أيوب حدثني يزيد بن أبي حبيب أن كليب بن ذهل الحضرمي أخبر عن
 عبيد بن جبير قال ركبت مع أبي بصرة الغفاري سقينة من الفسطاط في رمضان
 فقدم ففقر غداء ثم قال اقرب فقلت الست ترى البيوت فقال أبو بصرة أغيت
 عن سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب من أفطروا ما من**
 رمضان متعمدا **أخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن حبيب بن أبي ثابت عن**
 أبي المطوس عن أبيه عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من
 أفطروا ما من شهر رمضان من غير رخصة ولا مرض فلا يقضيه صيام الدهر
 كله ولو صام الدهر أخير **حدثنا أبو الوليد ثنا شعبة أخبرني حبيب بن أبي ثابت**
 قال سمعت عمارة بن عبد المجيد ثنا عن أبي المطوس عن أبيه عن أبي هريرة عن النبي
 صلى الله عليه وسلم قال من أفطروا ما من رمضان من غير رخصة رخصه الله
 لم يقض عنه صيام الدهر **باب في الذي يقم على امرأة في شهر رمضان**
حدثنا سليمان بن داود الهاشمي ثنا إبراهيم بن سعد عن الزهري عن أبي
 حميد بن عبد الرحمن عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رجل
 فقال هلكت فقال وما أهلكك قال وقعت امرأتي في شهر رمضان فقال

عمر

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

هذين
فوق

أخبرنا

أخبرنا

قال يعقوب بن ربيعة قال ليس يخفى قال قسم شهر من متتابعين قال لا استطيعم قال قاطع
 مسكينا قال كذا قال غايي تر رسول الله صلى الله عليه وسلم يترق فيه ثم قال ابن المسائل
 تصديق بهذا فقال آتلى أقر من أهلي يا رسول الله والله ما بيني وبينكم ما أهل بيت
 أقر منا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فأنتم إذا وقعتم حتى بدت آتياه حلقنا
 عن عبد الله بن عبد الحميد ثنا مالك عن ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن عن أبي هريرة
 أن رجلا أتى في رمضان فذكر الحديث أخيرا في أريد بن هارون ثنا يحيى بن سعيد
 الأصبغ عن ابن عبد الرحمن بن القاسم أخيرا أن محمد بن جعفر بن الزبير أخيرا أنه سمع عباد
 ابن عبد الله بن الزيادة سمع عائشة تقول أن رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم فقال
 أنه قد احترق فسأله عاله فقال أصاب أهله في رمضان قال النبي صلى الله عليه وسلم بمكث
 يوم على العرق فيه ثم فقال ابن الخرق فقال الرجل فقال تصديق بهذا
 اللهم عن موم المرأة تطوع الأياذن زوجها استخير تاييزيد بن هارون أنما شريك عن
 الأعشى عن أبي صالح عن أبي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال لا صلاة
 لا تصومها إلا بذته أخيرا في أحمد ثنا سفيان عن أبي الزناد عن الأعرج عن
 أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تصوم المرأة يوما تطوعا في غير رمضان
 وزوجها شاهد إلا بذته أخيرا في أحمد بن يوسف عن سفيان عن أبي الزناد عن موسى
 ابن أبي عثمان عن أبيه عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تصوم المرأة
 يوما وزوجها شاهد إلا بذته **باب الرخصة في الرخصة للمصائم** هذا
 حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة أن رسول الله
 صلى الله عليه وسلم كان يفتل وهو صائم فقال عروة أما أنتم لا تدعوا إلا خير أخيرا في أحمد
 ابن حفص الطلي ثنا شيبان عن يحيى بن كثير عن أبي سلمة عن عمر بن عبد الرحمن بن عوف
 عن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يفتل وهو صائم هذا أبو عبد الله الطيالسي
 عن أبيه عن مالك بن أنس عن عبد الله بن الأشج عن عبد الملك بن سعيد الألاء مارة
 عن جابر بن عبد الله عن عمر بن الخطاب قال كنت في صلاة فقلت واذا ما كنت فقلت
 الله صلى الله عليه وسلم فقلت اني صنعت اليوم امر عظيم فقلت واذا ما كنت فقلت
 ارايت لو صمت من الماء قلت اذا الايض قال فغير **باب** فيمن

نحو
أخيرا

بشر

أخيرا
أخيرا
أخيرا

أخيرا
أخيرا
أخيرا

أخيرا
أخيرا
أخيرا

عن

الحال محمد بن مهران

بحال عبد الله اذا استغفر

ناتجا

الرواية محمد بن عبد الله قال نعم

جنيبا وهو يريد الصوم اخبرنا ابو عاصم ان ابا عبد الملك بن ابي جعفر اخبرنا
 ابن شهاب ان ابا بكر اخبره عن ابيه ان ام سلمة وعائشة اخبرتا ان النبي صلى الله
 عليه وسلم كان يصوم جنيبا من اهله ثم يصوم **باب** فيمن اكل ناسيا اخبرنا
 عثمان بن محمد ثنا كبرير عن هشام عن ابن سيرين عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه و
 قال من نسي وهو صائم فاكل او شرب فليتم صومه فانما اطعم الله وسقاه اخبرنا
 ابو جعفر محمد بن مهران الحمال ثنا حاتم بن اسمعيل عن الحارث بن عبد الرحمن
 ابن ابي ذباب عن عمه عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل احدكم
 او شرب ناسيا وهو صائم ثم ذكر فليتم صيامه فانما اطعم الله وسقاه قال ابو محمد
 اهل الكفا يقولون يقضي وانا اقول لا يقضي **باب** القى للصائم اخبرنا
 عبد الصمد بن عبد الوارث حدثني ابي عبد الله حسين المعلم عن يحيى بن ابي كثير عن
 الاوزاعي عن يعيش بن الوليد عن ابيه عن معدان بن ابي طلحة عن ابي الدرداء ان النبي
 صلى الله عليه وسلم قائم فافطر قال فلقيت ثوبان يسجد دمشق فذكرت ذلك له
 فقال صدق اذا صببت له ذلك الوضوء **باب** الرخصة فيه اخبرنا
 اسحق بن ابراهيم ثنا عيسى بن يونس عن هشام بن حسان عن ابن سيرين عن ابي هريرة
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ذبح الصائم القى وهو لا يريد فلا قضاء عليه
 واذا استغفر فعليه القضاء قال عيسى بن زعم اهل البصرة ان هشاما اوهم فبني فبيع
 الخراف مهننا **باب** الكفا تفتطر الصائم اخبرنا يزيد بن هارون انبا
 سامة عن سعيد بن ابي زيد عن ابي الاشعث عن الصنف عن ابي اسد ساء الرضي عن ابي عبد الله
 ابن اوس قال شهدت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في ثمان عشرة سنة لم يمتنع
 رمضان فابصر رجلا ينجس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم افطر الساجد والنجس
 اخبرنا وهيب بن جرير ثنا هشام عن يحيى بن ابي قلابة ان ابا اسماء ان جى حدثه
 ان ثوبان حدثه قال بينا رسول الله صلى الله عليه وسلم يمشي بالبيعة اذ ارجل ينجس
 فقال افطر الحاجم والحجوم قال ابو محمد ان الكفا مئة في الصوم في رمضان **باب**
 الصائم يغتاب فيسحق منه وعة اخبرنا عمر بن عون ثنا خالد بن عبد الله عن
 واصل مولاي ابي عبيدة عن بشار بن ابي اسيف عن الوليد بن عبد الرحمن عن ابي

ابن عثيمة عن أبي عبيد بن الجراح قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول المصوم
 جنة ما لم يجزها قال أبو محمد يعني بالغيبة **باب** الحلل للصائم أخير قال أبو محمد
 ثنا عبد الرحمن بن النعمان أبو النعمان الأنصاري حدثني أبي عن جدي وكان جدي ذرياً
 به النبي صلى الله عليه وسلم فسمي على راسه وقال لا تكحل بالنهار وانت صائم وأكحل ليلاً
 بالأمثد فانه يحلو البصر **باب** الشرب قال أبو محمد لا يرى بالحلل بأساً **باب**
 في تفسير قوله تعالى فمن شرب منكم الشر فليصمه أخير قال عبد الله بن صالح حدثني
 بكره بن مضر عن عمرو بن الحارث عن يزيد بن مولى سلمة بن الأكوع عن سلمة أنه قال
 لما نزلت هذه الآية وعلى الذين يطيقونه فدية طعام مسكين قال كان من أراد أن يفطر
 ويفتدي فعل حتى نزلت الآية التي بعدها فليصمه **باب** فيمن يصبر صائماً
 تطوعاً ثم فطر أخير قال أبو النعمان ثنا حماد بن سلمة عن سماعة بن مهران عن
 هارون بن أبنة أم هانئ أو ابن ابن أم هانئ عن أم هانئ أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل
 عليها وهي صائمة فأق باء فشرب ثمرنا ولها فشرب فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 إن كان قضاء رمضان فصومي يوماً وإن كان تطوعاً فافضيه فإن شئت
 فلا تقضيه **باب** ثنا عثمان بن محمد ثنا جريح بن يزيد بن أبي زياد عن عبد الله بن الحارث
 عن أم هانئ قالت لما كان يوم فتح مكة جماعت فاطمة فجلست عن يسار رسول الله
 صلى الله عليه وسلم وأم هانئ عن يمينه قالت فجاءت الوليدة باء فقه شرب
 فثنا وكثه فشرب منه ثمرنا وله أم هانئ فشربت منه ثم قالت يا رسول الله لقد فطنت
 وكنت صائمة فقال لها كنتي تقضين شيئاً قالت لا قال فلا يفطر الله إن كان تطوعاً
 قال أبو محمد قول به **باب** من دعي إلى الطعام وهو صائم فليقل أني صائم
 أخير قال الجراح بن منهال ثنا أسفيان بن عيينة عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعي أحدكم إلى طعام وهو صائم فليقل أني
 صائم **باب** في الصائم إذا أكل عنده أخير قال عاصم بن القاسم ثنا شعبة
 عن جبيب الأنصاري قال سمعت مولاً قال لثا يقال لها ليلى تحدثت عن جدتها أم عمارة
 بنت كعب أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها فادعته له بطعام فقال لها ففعلت
 أني صائمة فقال النبي صلى الله عليه وسلم إن الصائم إذا أكل عنده صليت عليه الملائكة

لن
 بلغت

يوم الآخر وإن
 أخبرنا

قال أبو محمد إن قضاء تقضى وإن شاء لم يقضى

عبد

حتى يشرعوا أو يرموا قال حتى يقضوا أكلهم **باب** وصايا شعيبان بن مسهر عن
 أخيه نا عبيد الله عن إسرائيل عن منصور عن سالم عن أبي سلمة عن أم سلمة قالت
 ما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم صام شهرا ثامنا ما إلا شعبان فإنه كان يصومه
 برضوان ليوثا شهرين متتابعين وكان يصوم من الشهر حتى يقول لا يفطر ولا يفطر حتى
 يقول لا يصوم **باب** النهي عن الصوم بعد انقضاء شعبان أخيه نا عبد الصمد
 ابن عبد الوارث ثنا حماد الزهري الكوفي يقال عبد الرحمن بن إبراهيم عن العلاء عن أبيه
 عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان النصف من شعبان فأكثروا
 عن الصوم أخيه نا الحكم بن المبارك عن عبد العزيز بن محمد عن العلاء عن أبيه عن أبي هريرة
 قال هذا **باب** الصوم من شهر شعبان أخيه نا يزيد بن هارون أنا أبو بصير
 عن أبي العلاء بن الشخير عن مطرف عن عمران بن حصين أن رسول الله صلى الله عليه وسلم
 قال لرجل طل حمت من شهر هذا الشهر فقال لا قال إذا أفطرت من رمضان فممت يومين
 قال أبو محمد يتركها أسفر **باب** في صيام النبي صلى الله عليه وسلم أخيه نا أحمد
 ابن عيسى ثنا أبو عوانة عن أبي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال ما صام النبي
 صلى الله عليه وسلم شهرا كاملا غير رمضان وإن كان يصوم إذا صام حتى يقول
 القائل لا والله لا يفطر ولا يفطر حتى يقول القائل لا والله لا يصوم **باب**
 النهي عن صيام الدهر أخيه نا أحمد بن يوسف عن الأوزاعي عن قتادة عن مطرف
 ابن عبد الله بن الشخير عن أبيه قال ذكر عند رسول الله صلى الله عليه وسلم رجل
 يصوم الدهر فقال لا صام ولا أفطر **باب** في صوم ثلاثة أيام من كل شهر أخيه نا
 يزيد بن هارون أنا أحمد بن محمد بن عوف نا سليمان نا أنه سمع ابن أبي سليمان نا أنه سمع أبا هريرة
 يقول أوصاني خليل بن ثلث لست بتاركوهن أن لا تأتمن إلا على وتر من أصوم ثلاثة أيام
 من كل شهر وإن لا أدع ركعتي الضحى أخيه نا أبو الوليد نا شعيب نا عن عباس
 الجعفي نا عن أبي عثمان عن أبي هريرة نا حماد نا أبو الوليد نا شعيب نا عن عباس نا
 ابن قتيبة نا عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال صيام البيض صيام الدهر أفطرا
باب في النهي عن الصيام يوم الجمعة أخيه نا أبو عاصم عن ابن جبرئيل نا
 عبد الحميد نا جبير نا شيبه نا محمد نا عباد نا جعفر نا قلت لجليل نا أبي المنصور نا

أنا حماد نا سليمان نا

أبو جعفر نا

صلى الله عليه وسلم عن صوم يوم الجمعة قال نعم **باب** هذا البيت **باب**
 صيام يوم السبت اخبرنا ابو عاصم عن ثور عن خالد بن معدان حدثني عبد الله بن بدير
 عن اخيه يقال لها القشما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تصوموا يوم السبت
 الا فيما افترض عليكم وان لم يجد احدكم الاكلا او شجرة فليضعه **باب**
 صيام يوم الاثنين والخميس حدثنا وهب بن جرير حدثنا هشام عن يحيى عن عمر
 ابن الحكم بن ثوبان ان مولانا قد امة بن مطعون حدثه ان مولانا اسامة حدثه قال كان
 اسامة يركب الى مال له بوادي القرى فيصوم الاثنين والخميس في الطريق فقلت له
 لم تصوم الاثنين والخميس في السفر وقد كثرت وضعت اورققت فقال ان
 رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصوم الاثنين والخميس وقال ان اعمال
 الناس تجزى يوم الاثنين والخميس اخبرنا ابو عاصم عن محمد بن رفاع عن سهيل
 عن ابيه عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصوم يوم الاثنين و
 الخميس فسأله فقال ان الاعمال تعرض يوم الاثنين والخميس **باب**
 في صوم داود اخبرنا عثمان بن محمد ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار
 عن عمرو بن اوس عن عبد الله بن عمر بن قيرفة قال احب الصيام الى الله عز وجل صيام
 داود كان يصوم يوما ويفطر يوما واحب الصلوة الى الله عز وجل صلوة داود
 كان يصلي نصفها ويتام ثلثها ويسبح سبعا قال ابو محمد هذا اللفظ الاخير غلط او خطأ
 انها هوزة كان يتام نصف الليل ويصلي ثلثه ويسبح سبعا **باب** الذي عن
 الصيام يوم القطر يوم الاغنى حدثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن عبد الملك
 عن حماد عن قزعة مولى زياد عن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
 لا تصوم يومين يوم القطر ويوم النحر **باب** صيام الستة من شوال حدثنا
 سليمان بن سعد ثنا عبد العزيز بن محمد ثنا صفوان وسعد بن سعيد عن عمر بن ثابت
 عن ابي ايوب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من صام رمضان ثم اتبعه ستة من
 شوال تعدل صيام الدهر حدثنا يحيى بن حسان ثنا يحيى بن حمزة ثنا يحيى
 ابن اسحاق الزماري عن ابي اسماء الرحوي عن ثوبان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
 قال صيام شهر ربيع ثمانية ايام يعدل صيام شهرين فذلك تمام ستة
 بعدة

باب

صيام

يوم الاثنين

باب

باب

باب

باب

باب

بشرنا
أنا
بأمر

يعني شهر رمضان وستة أيام بعد **باب** في صيام المحرم حدثنا محمد بن
ابن سعيد ثنا محمد بن فضيل عن عبد الرحمن بن اسحق عن النعمان بن سعد قال جاء
رجل الى علي فساله عن شهر بعد شهر رمضان يصومه فقال له عليهما سألني احد
عن هذا بعد اذ سمعت رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم اي شهر يصومه من الستة
بعد شهر رمضان قام بصيام المحرم وقال ان فيه يومانا تاب الله على قوم ويتوب فيه
على قوم اخبرنا يزيد بن عوف ثنا ابو عوانة عن عبد الملك بن عمرو عن محمد بن المنذر عن
حميد بن عبد الرحمن عن ابى هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال افضل الصيام بعد
شهر رمضان شهر الله الذي تدعو به المحرم **حدثنا** ابو تميم وانباء بن حسان **قالا**
ابو عوانة عن ابى بشر عن حميد بن عبد الرحمن الحميري عن ابى هريرة ان النبي صلى الله عليه
وسلم قال افضل الصيام بعد شهر رمضان المحرم **باب** في صيام يوم عاشوراء
اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة عن ابى بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس انه قال
قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة واليهود يصومون يوم عاشوراء فسالهم
فقالوا هذا اليوم الذي ظهر فيه موسى على فرعون فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
انتم اولي بموسى فصوموه اخبرنا عبد الله بن عبد المجيد ثنا ابن ابي ذئب عن الزهري
عن عروة عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصوم يوم عاشوراء ويأمر تأبصيامه
اخبرنا ابو عاصم عن يزيد بن ابى عبيد عن سليمة بن الأكوع ان النبي صلى الله عليه وسلم
بعث يوم عاشوراء رجلا من اسلم ان اليوم يوم عاشوراء فمن كان اكل وشرب فليتب
بقية يومه ومن لم يكن اكل وشرب فليصمه اخبرنا يعلى عن محمد بن اسحق عن قاسم
عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا يوم عاشوراء وكانت قريش
تصومه في الجاهلية فمن احب منكم ان يصومه فليصمه فمن احب منكم ان يتركه
فليتركه وكان ابن عمر لا يصومه الا ان يوافق صيامه اخبرنا عبد الوهاب بن سعيد
ثنا شعيب بن اسحق عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت كان يوم عاشوراء
بين ما يهيموه قريش في الجاهلية فلما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة صامه
وامر بصيامه حتى اذا فريض رمضان كان رمضان هو الفريضة وتراعي يوم عاشوراء فمن
شاء صامه ومن شاء تركه **باب** في صيام يوم عرفة اخبرنا داود بن جرير

بشرنا
أنا
بأمر

ثم موسى بن يحيى عن ابيه عن عتبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم عرفه
 وايام التشريق عيدا ذاهل الا سلام وهي ايام اكل وشرب اخبرنا ابي علي بن اسد ثنا اسمعيل بن علي
 ثنا ابن ابي يحيى عن ابيه قال سئل ابن عمر عن صوم يوم عرفه فقال حججت مع النبي صلى الله عليه وسلم
 فلم يصمه وحججت مع ابي بكر فلم يصمه وحججت مع عمر فلم يصمه وحججت مع عثمان فلم يصمه وانما
 لا صومه ولا امر به ولا نهى عنه **باب** النهى عن صيام ايام التشريق حاشا لابي النعمان
 ثنا احمد بن زيد عن عمرو بن دينار عن نافع بن جبير عن بشر بن سعيد ان رسول الله صلى الله عليه
 وسلم امره او امره لا يصام ايام التشريق انه لا يدخل الجنة الا من صام ايام اكل وشرب اخبرنا ابي
 ابن صالح حدثني الليث بن سعد عن ثوبان بن عبد الله عن ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
 ابن عمر وعلى بن عمرو بن العاص وذلك الغدا وبعد الغدا من يوم الا فحى ففريق اليهم عمر وطعاما
 فقال عبد الله ابن مسعود فقال عمر واقطرت هذه الايام التي كان رسول الله صلى الله عليه
 وسلم يأمرنا بغيرها ونهاىنا عن صيامها فافطر عبد الله فاكل واكملت معه **باب**
 الرجل يهود وعليه صوم هل ثلثا سهل بن حماد ثنا شعبة عن ابي بشر عن سعيد
 ابن جبير عن ابن عباس ان امرأته نذرت ان تجر خمات فياء اخوها الى رسول الله صلى الله
 عليه وسلم فسأله عن ذلك فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان علمها دين كنت
 قاضيه قال نعم قال فاقضوا الله فانه اسحق بالوفاء قال فصام عنهما **باب** في فضل
 الصيام اخبرنا يزيد بن هارون انا احمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم **كُلُّكُمْ كَافِرٌ** فَمَنْ صَامَ ثَمَّ لَحِيبٌ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ مَرْيَحِ الْمَسْكِ وَ
 لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اخبرنا يزيد بن احمد بن عمرو
 عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الله تعالى
 كل عمل ابن آدم له الا حسنة بعشرة امثالها الى سبع مائة ضعف الا الصيام هو لي وانا اعز
 به انه يترك الطعام وشهوته من اجل ويترك الشراب وشهوته من اجل فهو لي وانا اعز به
 اخبرنا ابو نعيم ثنا الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله
 عليه وسلم الصوم جنة **باب** دعاء الصائم لمن يفطر عنده اخبرنا يزيد
 ابن هارون انا هشام الدستوائي عن يحيى بن ابي كثير عن انس بن مالك ان النبي صلى الله
 عليه وسلم كان اذا افطر عند الناس قال افطر عندكم الصائمون واكل طعامكم الابرار

اخبرنا

وابن النعمان

ابن جبير

ابن جبير

ابن جبير

أخبرنا

وتفوت عليكم الملائكة **باب** في فضل العمل في العشر **حدثنا** سعيد بن الوليد
 ثنا شعبة عن سليمان قال سمعت مسلماً البطيني عن سعيد بن جبير عن ابن عباس
 عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من عمل في أيام أفضل من العمل في عشر ذي الحجة
 قيل ولا الجهاد في سبيل الله قال ولا الجهاد في سبيل الله إلا جرح خرج بنفسه وماله فغير
 بشيء **أخبرنا** يزيد بن هارون أنا أصبغ عن القاسم بن أبي أيوب عن سعيد بن ابن عباس عن
 النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من عمل أتركه عند الله عز وجل ولا أعظم أجراً من خير
 يعمل في عشر الاضحي قيل ولا الجهاد في سبيل الله قال ولا الجهاد في سبيل الله عز وجل
 إلا جرح خرج بنفسه وماله فلم يرجع من ذلك بشيء قال وكان سعيد بن جبير إذا دخل
 أيام العشر اجتهد اجتهاد أشد يدا حتى ما يكاد يقدِر عليه **باب** في فضل شهر

أخبرنا

رمضان **حدثنا** أبو الربيع الزهراني ثنا سمعيل بن جعفر ثنا أبو سمير عن أبيه
 عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا جاء رمضان فُتحت أبواب
 السماء وُعُتقت أبواب النيران وصُفدت الشياطين **باب** في فضل قيام

أخبرنا

أخبرنا

شهر رمضان **حدثنا** وهب بن جرير ثنا هشام عن يحيى بن أبي كثير عن أبي سلمة
 ابن عبد الرحمن عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قام رمضان إيماناً
 احتساباً غفر له ما تقدم من ذنبه ومن قام ليلة القدر غفر له ما تقدم من ذنبه
حدثنا ذكريان عدى ثنا يزيد بن زريع عن داود بن أبي هند عن الوائلي بن عبد
 عن جبير بن نفير عن أبي ذر قال سمعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم شهر رمضان
 قال فلم يقيم بنا من الشهر شيئاً حتى بقي سبعة قال فقام بنا حتى ذهب ثلث الليل قال
 فلما كانت السادسة لم يقيم بنا فلما كانت الخامسة قام بنا حتى ذهب ثلث الليل
 قال فلما كانت الرابعة لم يقيم بنا فلما كانت الثالثة قام بنا حتى ذهب ثلث الليل قال
 فلما كانت الثانية لم يقيم بنا فلما كانت الأولى قام بنا حتى ذهب ثلث الليل قال
 فلما كانت الأولى لم يقيم بنا فلما كانت الأولى قام بنا حتى ذهب ثلث الليل قال

أخبرنا

أخبرنا

قال الشَّيْخُ قَالَ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا بَقِيَّةَ الشَّهْرِ **حدثنا** عبيد الله بن موسى عن إسحاق بن
 عن داود عن الوليد بن عبد الرحمن الجرجسي عن جبير بن نفير الحضرمي عن أبي ذر نحوه
باب اعتكاف النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** عاصم بن يوسف ثنا أبو بكر

أخبرنا

أخبرنا

ابن عباس عن ابي بصير عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 يعتكف العشر الاواخر فلما كان العام الذي قبض فيه اعتكف عشرين يوما
 هذا ثنا ابو النعمان انا شعيب بن ابي حمزة عن الزهري اخبرني علي بن حسين ان صفينة
 بنت يحيى اخبرته انها جاءت النبي صلى الله عليه وسلم تزوره في اعتكافه في المسجد الحرام
 في العشر الاواخر من رمضان فتحدثت عنده ساعة ثم قامت **باب**
 ليلة القدر اخبرني يزيد بن هارون انا حميد عن انس عن عباد بن الصامت قال
 اخبرني علي بن ابي طالب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يريد ان يخرج ذليلة القدر فقتلها
 رجلان من المسلمين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني خرجت اليكم وانا اسير
 ان اخبركم بليلة القدر وكان بين فلان وفلان كساء فرفعت وعسى ان يكون حسيرا
 قالتمسوها في العشر الاواخر في الخامسة والسادسة والتاسعة اخبرنا عبد الله
 ابن صالح حدثني الليث حدثني يونس عن ابن شهاب قال وقال ابو سلمة عن ابي هريرة
 ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رايت ليلة القدر ثم ايقظني بعض اهلي
 فتنسيتها فما التمسوها في العشر الاواخر اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني
 عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر قال ان رسول الله
 صلى الله عليه وسلم قال التمسوا ليلة القدر في السبع الاواخر

من كتاب المناسك

باب من اراد الحج فليستعجل اخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا ابو معاوية
 ثنا الحسن بن عمرو والفقيني عن مهران ابي صفوان عن ابن عباس قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم من اراد الحج فليستعجل **باب** من مات
 ولم يحج اخبرنا يزيد بن هارون عن شريك عن ليث عن عبد الرحمن بن سابط
 عن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يمتعه عن الحج طاعة
 ظاهرة او سلطان جائر او مرض حابس فمات ولم يحج فليمت ان شاء يعودي
 ان شاء تصبر انيا **باب** في حج النبي صلى الله عليه وسلم حجة واحدة
 اخبرنا محمد بن موسى ثنا يحيى بن ادم ثنا زهير عن ابي اسحق قال سمعت

زيد بن ارقم يقول حج النبي صلى الله عليه وسلم بعد هجرته حجة قال وقال ابو اسحق حج
 قبل هجرته حجة اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا همام ثنا قتادة قال قلت لانس كم
 حج النبي صلى الله عليه وسلم قال حجة واحدة واعتمر اربعاً عمرته الاولى التي صدرت
 المشركون عن البيت وعمرته الثانية حين صاحوا في جمع منى العام المقبل وعمرته
 من الحج اذ حزين قسم غنية حنين في ذي القعدة وعمرته مع حجة **باب**
 كيف وجوب الحج **باب** اخبرنا احمد بن محمد بن كثير ثنا سليمان بن كثير عن الزهري عن سنان
 عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب عليكم الحج فقبل ان يرسل الله
 في كل عام قال لا اولئكما لو جبت الحج مرة فساناد فهو نطوع اخبرنا عبد الله بن
 عن شريك عن سماعة عن عكرمة عن ابن عباس نحوه **باب** المواقيت
 في الحج اخبرنا احمد بن عبد الله بن يونس ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر قال وقت
 رسول الله صلى الله عليه وسلم لاهل المدينة ذاك الحليفة ولاهل الشام الحففة
 ولاهل نجد فاقال قال ابن عمر اما هذه الثلث فقد سمعت من رسول الله
 الله عليه وسلم وبلغني انه وقت لاهل اليمن بكة اخبرنا احمد بن عبد الله ثنا
 مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر مثله **باب** مسلم بن ابراهيم ثنا وهيب
 ثنا ابن طاوس عن ابيه عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم وقت لاهل المدينة
 ذاك الحليفة ولاهل الشام الحففة ولاهل نجد وقت المنازل ولاهل اليمن يارب
 لاهلهم ولكل آت اتي عليهم من غيرهم من اراد الحج والعمرة ومن كان دون ذلك
 فمن حيث انشأ حتى اهل مكة من مكة **باب** الاغتسال في الاقسام
باب ثنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة عن زيد بن اسلم عن ابراهيم بن زيد الله
 ابن حنين عن ابيه قال امرني المسور بن كحمة وابن عباس في غسل النحر امرني
 فارتدوا في اي ايوب الانصاري كيف رأيته رسول الله صلى الله عليه وسلم
 يغسل راسه وهو مشرم فأتيت ابا ايوب وهو بين قري البس وقد ستر عليه بثوب
 فسلبت عليه قضم الثوب اليه فقلت ارسلني اليك ابن اخيك ابن عباس كيف
 رأيته رسول الله صلى الله عليه وسلم يغسل راسه فاهم يديه على راسه مقبلاً
 ومديراً اخبرنا عبد الله بن ابي نزياد ثنا عبد الله بن يعقوب المديني عن ابن ابي نزياد

انا

رسول الله

العمرة

اخبرنا انا

حدثنا عبد

في

فان سمعت

بن يونس

اخبرنا

اخبرنا

عن أبيه عن خارجة بن زيد بن ثابت عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم تجرد
 للإهلال واغتسل **باب** في فضل الحج والعمرة أخبرنا عبيد الله بن موسى
 عن سفيان عن سفيان عن أبي صالح عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
 حجة مبرورة ليس لها ثواب إلا الجنة وعمرة تكفّران ما بينهما من الذنوب
 أخبرنا ابن الوليد الطيالسي ثنا شعبة حدثني منصور قال سمعت أبا حازم يحدث
 عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال من حج البيت فلم يرفث و
 لم يفسق ولم يثمن فقد رجع كما ولدته أمه **باب** أي الحج أفضل حدثنا
 محمد بن العلاء ثنا أحمد بن اسمعيل بن أبي فديك عن الضحاك بن عثمان عن محمد
 ابن المنكر عن عبد الرحمن بن يربوع عن أبي بكر قال سئل رسول الله صلى الله
 عليه وسلم أي الحج أفضل قال الحج والعمرة يعني التلبية والتجديع أي أهراق الدم **باب**
 ما يلبس المحرم من الثياب أخبرنا يزيد بن هارون أن يحيى هو ابن سعيد عن عمر
 ابن نافع عن أبيه عن ابن عمر أن رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم ما يلبس من
 الثياب إذا أحرم قال لا تلبسوا القمص ولا السراويلات ولا العمامة ولا البراءة
 ولا الخفاف إلا أن يكون أحد ليست له نعلان فليلبس الخفين وليجملهما
 أسفل من الكعبين ولا تلبسوا من الثياب شيئا منه ورسك ولا زعفران أخبرنا
 أبو عاصم عن ابن جبرئيل عن عمرو بن دينار عن أبي الشعثاء أخبرنا ابن عباس أنه
 سمع النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يجد إذا لم يلبس سراويل ومن لم يجد
 نعلين فليلبس خفين قال قلت أو قيل أيقطعهما قال لا أخبرنا خالد بن مخلد
 ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يلبس
 المحرم قال لا يلبس القمص ولا العمامة ولا السراويلات ولا البراءة ولا الخفاف
 إلا أن لا يجد النعلان فليلبس خفين ويقطعهما أسفل من الكعبين **باب**
 الطبيب سمع الأحرام أخبرنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن هشام
 ابن عمرو عن أبيه عن عائشة أنها قالت كنت أطيب رسول الله صلى الله عليه
 وسلم قبل أن يحرم بالطيب الطيب قال وكان عروة يقول لتأطيبوا قبل أن
 تحرموا وقيل إن تفيضوا يوم النحر حدثنا سعيد الله بن صالح حدثني الليث عن هشام

عبد

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

عن عثمان بن عروة عن عروة عن عائشة قالت لقد كنت اطييب رسول الله صلى الله عليه وسلم عند احرامه يا طيب ما احلله اخبرنا يزيد بن هارون وجعفر بن عون قالا ثنا يحيى بن سعيد ان عبد الرحمن بن القاسم اخبر عن ابيه قال سمعت عائشة رضي الله عنها تقول طيبك رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حرامه وطيبك بمنى قيل ان يفيض **باب** النفساء والحائض اذا اراد تأخير الحج وبلغت الميقات حدثني عثمان بن محمد ثنا عبدة عن عبيد الله بن عمر عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن عائشة قالت نفست اسماء بنت محمد بن ابي بكر بالشجرة فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم ابا بكر ان تغتسل وتبطل اخبرنا عثمان بن محمد ثنا جابر عن يحيى بن سعيد عن جعفر بن محمد عن ابيه عن جابر بن عبد الله بن عيسى بن نفست بذو الحليفة فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم ابا بكر ان يأمرها ان تغتسل وتبطل **باب** في اي وقت يستحب الاحرام اخبرنا عمرو بن عوف ان ابا عبد السلام ابن حرب عن خصيف عن سعيد بن جبير عن ابن عباس رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم احرم ذب الصلوة اخبرنا اسحق قال اخبرنا النضر بن علقمة ابن شبيب ان اشعث عن الحسن بن انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم احرم واهل في ذب الصلوة **باب** في التلبية اخبرنا يزيد بن هارون ان يحيى بن سعيد عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا ابى قال لبيك اللهم لبيك لا شريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك قال يحيى وذكر نافع ان ابن عمر كان يزيد هؤلاء الكلمات لبيك والتمجاء اليك والعمل لبيك لبيك **باب** في رفع الصوت بالتلبية اخبرنا خالد ابن مخلد ثنا مالك عن عبد الله بن ابي بكر عن خالد بن السائب عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتاني جبرئيل فقال هُزِّمِ حجابك او من معك ان يرفعوا اصواتهم بالتلبية او بالاهلال حدثنا عثمان بن محمد ثنا ابن عبيدة عن عبد الله بن ابي بكر باسناده نحوه **باب** الا شتر ط في الحج اخبرنا ابو النعمان ثنا ثابت بن يزيد ثنا هلال بن خباب قال شهدت عكرومة فحدثني عن ابن عباس ان ضباعة بنت الزبير بن عبد المطلب اتت النبي صلى الله عليه وسلم

انا
بمنا
اخبرنا
عمر

ابن ابي

الملك

عمرنا

حباب

الحسين

ابو النعمان ثقاتنا

الحسين

قرآن

عبيد

رسول الله افهنا

ع

وكانوا

جبه

بن

لرجل

فأما

وكانوا

وكانوا

وكانوا

وكانوا

قتل من قتل

فقلت يا رسول الله اني اريد ان اسبح فكيف اقول قال قولي لبنيك اللهم لبنيك
لبنيك ومحلي حيث تحبسني فان لك على ربك ما استثنيت **باب**
افراد الحجة اخيرنا خالد بن محمد ثنا مالك عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن
عائشة رضي الله تعالى عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اقر الحجة **باب**
في القرآن اخيرنا سليمان بن حرب اخبرنا ابو هلال ثنا قتادة عن مطر قال
قال عمران بن حصيب اني سمعت ابا عبد الله عليه السلام يقول ان ينفك بك به بعد ان كان
يسلم علي وان ابن زياد امرني فاكثرت فامسستني حتى ذهب اقر الكاوي واعلم ان
المنعة حلال في كتاب الله لم ينه عنهما بي ولم ينزل فيها كتاب قال رجل بآية عابدا له
باب في التمتع اخبرنا احمد بن خالد ثنا محمد بن اسحق عن الزهري عن محمد
ابن عبيد الله بن نوفل قال سمعت عامر بن معاوية يسأل سعد بن مالك كذبته فقال
يا التمتع بالعمرة الى الحج قال حسنة جميلة فقال قد كان عمر بن الخطاب قد اخبر من عمر
قال عمر خير مني وقد فعل ذلك النبي صلى الله عليه وسلم وهو خير من عمر **باب**
سهل بن حماد ثنا شعبة ثنا قيس بن مسلم عن طارق عن ابي موسى قال انبت
رسول الله صلى الله عليه وسلم حين حج وهو منبج بالبطناء فقال لى انجحت قلت
نعم قال كيف اهلكت قال قلت لبنيك باهلال كاهلال النبي صلى الله عليه وسلم قال
احسنت اذهب قطعك بالبيت وبالصفاء والمروة ثم سئل قال فطقت بالبيت و
بالصفاء والمروة ثم اتيت امرأة من نساء بني قيس فجلت ففعلت راسي فجعلت افترق
الناس بذلك فقال رجل يا عبيد الله بن قيس روينا بعض فتياك فانك لا تدري
ما احدث امير المؤمنين في النسك بعد لك فقلت يا ايها الناس من كنا اغتينا ما
فدنا فليشد فان امير المؤمنين قادم عليكم فيه تأتموا فلما قدم انيته فذكرت
ذلك له فقال اني تأخذ بكتاب الله فان كتاب الله يأمر بالتمام واذ تأخذ بسنة
رسول الله صلى الله عليه وسلم فان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يحل
حتى بلغ الهدي محله **باب** ما يقتل الحرم في احرامه اخبرنا يزيد
ابن بهاسون ان ابا يحيى عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قتال
خمسة لا جناح في قتلهم الغراب والفأرة والجد والقمل والعقرب والكلب العقور

أنا

أخبرني أسحق أن أبا عبد الله الزرقاني قال سمعت عن الزهري عن عروة عن عائشة رضي الله عنها
 قالت أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم بقتل خمس فواسق الحول الحرم الحنك آفة
 والغراب والفأرة والعقرب والكلب العقور قال عبد الله الكلب العقور وقتل
 بعضهم الأسوخ أخبرني أبا عبد الله الزرقاني قال بعض أصحابنا أن معمر بن بكير عن الزهري
 عن سالم عن أبيه وعروة عن عائشة رضي الله عنها عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب**
الحجامة للحرم أخبرني أحمد بن يوسف عن سفيان عن عبد الله بن عثمان عن سعيد
 ابن جبيرة عن ابن عباس قال أخبرني رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم **باب**
 حرم بن عبد الله بن سليمان بن بلال ثنا علقمة بن ابى علقمة عن عبد الرحمن بن الأعرابي
 عن عبد الله بن مجشدة قال أخبرني رسول الله صلى الله عليه وسلم بقتل خمس فواسق الحول الحرم الحنك آفة
 حله **باب** أسحق ثنا سفيان عن عمرو بن عطاء وطاوس عن ابن عباس أن رسول الله
 صلى الله عليه وسلم حرم وهو محرم قال أسحق قال سفيان مرة عن عطاء وهرة عن طاوس
 رحمه الله ما روى **باب** في تزويج الحرم حله **باب** ما روى القاسم ثنا شعبة عن
 عمرو بن دينار عن جابر بن زيد عن ابن عباس قال تزويج النبي صلى الله عليه وسلم وهو شريك
 حله **باب** ما روى سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن أيوب عن نافع عن جبير بن وهب أن حماد
 من قرشي خطب إلى أبا بن عثمان وهو أمير المؤمنين فقال لا أسأله عن قبايعنا إن الحرم
 لا ينكح ولا يتكلم أخبرنا ابن أبي عمير عن عثمان عن رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل أبو حمزة تقول
 بهذا قال نعم **باب** ما روى حماد بن عمار ثنا حماد بن مسلمة عن جبير بن الشهيد عن
 ميمون بن مهران عن يزيد بن الأصم عن ميمونة قالت تزويج رسول الله صلى الله عليه وسلم
 وسلم ونحن حلالا بعد ما دبرتم من فكة يسرته **باب** ما روى أبو نعيم ثنا حماد بن زيد عن
 الوتراني عن سبيعة بن أبي عبد الرحمن عن سليمان بن عيسى عن أبي سافعة قال تزويج رسول
 الله صلى الله عليه وسلم ميمونة حلالا وبني بها حلالا وكنت الرسول كبريها **باب**
 في أكل لحوم الصيد للحرم إذا لم يربط هو أخبرني يزيد بن هارون ثنا هشام بن المثنى
 عن يحيى عن عبد الله بن أبي قتادة قال انطلق أبي مع النبي صلى الله عليه وسلم عام الحجة
 فاسهم أصحابه ولحقهم أبو قتادة قاصدا حمار وحش فطعنوا واكل من لحمه فقلت
 يا رسول الله اني اصيبت حمار وحش فطعنته فقال للقوم كلوا وهو ميمون

أنا

أخبرني

أخبرني

أخبرني

أخبرني

أخبرني

أخبرني

قال عبد الله الزرقاني قال بعض أصحابنا أن معمر بن بكير عن الزهري عن عروة عن عائشة رضي الله عنها عن النبي صلى الله عليه وسلم بقتل خمس فواسق الحول الحرم الحنك آفة والغراب والفأرة والعقرب والكلب العقور قال عبد الله الكلب العقور وقتل بعضهم الأسوخ أخبرني أبا عبد الله الزرقاني قال بعض أصحابنا أن معمر بن بكير عن الزهري عن سالم عن أبيه وعروة عن عائشة رضي الله عنها عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** الحجامة للحرم أخبرني أحمد بن يوسف عن سفيان عن عبد الله بن عثمان عن سعيد ابن جبيرة عن ابن عباس قال أخبرني رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم **باب** حرم بن عبد الله بن سليمان بن بلال ثنا علقمة بن ابى علقمة عن عبد الرحمن بن الأعرابي عن عبد الله بن مجشدة قال أخبرني رسول الله صلى الله عليه وسلم بقتل خمس فواسق الحول الحرم الحنك آفة حله **باب** أسحق ثنا سفيان عن عمرو بن عطاء وطاوس عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم حرم وهو محرم قال أسحق قال سفيان مرة عن عطاء وهرة عن طاوس رحمه الله ما روى **باب** في تزويج الحرم حله **باب** ما روى القاسم ثنا شعبة عن عمرو بن دينار عن جابر بن زيد عن ابن عباس قال تزويج النبي صلى الله عليه وسلم وهو شريك حله **باب** ما روى سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن أيوب عن نافع عن جبير بن وهب أن حماد من قرشي خطب إلى أبا بن عثمان وهو أمير المؤمنين فقال لا أسأله عن قبايعنا إن الحرم لا ينكح ولا يتكلم أخبرنا ابن أبي عمير عن عثمان عن رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل أبو حمزة تقول بهذا قال نعم **باب** ما روى حماد بن عمار ثنا حماد بن مسلمة عن جبير بن الشهيد عن ميمون بن مهران عن يزيد بن الأصم عن ميمونة قالت تزويج رسول الله صلى الله عليه وسلم وسلم ونحن حلالا بعد ما دبرتم من فكة يسرته **باب** ما روى أبو نعيم ثنا حماد بن زيد عن الوتراني عن سبيعة بن أبي عبد الرحمن عن سليمان بن عيسى عن أبي سافعة قال تزويج رسول الله صلى الله عليه وسلم ميمونة حلالا وبني بها حلالا وكنت الرسول كبريها **باب** في أكل لحوم الصيد للحرم إذا لم يربط هو أخبرني يزيد بن هارون ثنا هشام بن المثنى عن يحيى عن عبد الله بن أبي قتادة قال انطلق أبي مع النبي صلى الله عليه وسلم عام الحجة فاسهم أصحابه ولحقهم أبو قتادة قاصدا حمار وحش فطعنوا واكل من لحمه فقلت يا رسول الله اني اصيبت حمار وحش فطعنته فقال للقوم كلوا وهو ميمون

أخبرنا أبو الوليد ثنا شعبة عن عثمان بن عبد الله بن موهب عن عبد الله بن
ابن قنادة عن أبيه قال بينما نحن نسير وهم محرمون وأبو قتادة حلال إذ مرأيت حمارا
فركبت فرسا فاصبته فاكلوا من لحمهم وهم محرمون ولم أكل فأكوا النبي صلى الله عليه
وسلم فسا لولا فقال اشترتم قتلتم أو قال ضربتم قالوا لا قال فاكلوا أخيرا أخبرنا أحمد بن حنبل
ثنا حماد بن زيد عن صالح بن كيسان عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس عن
الصعبي بن جهماعة أن النبي صلى الله عليه وسلم أكل لحم حمار وحش فرده وقال إنا
محرمون لأننا كل الصيد أخيرا أبو عاصم عن ابن جريح عن ابن المنكدر عن معاذ بن عبد الله
ابن عثمان السلمي عن أبيه قال كنا مع طلحة بن عبيد الله في سفر فأهدي له طير وهم
محرمون وهو راقد فمنا من أكل ومنا من توارى فاستيقظ طلحة فآخبره فوافق من
أكل وقال اكلمه مع رسول الله صلى الله عليه وسلم أخيرا أخبرنا أحمد بن يوسف ثنا
ابن عبيد الله عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس حدثني الصعبي بن جهماعة
قال مرى النبي صلى الله عليه وسلم وأنا بالأنواء أو بؤذان وأهديت له لحم حمار وحش
فرده علي فلما رأى في وجهي الكراهية قال أنه ليس بنا رد عليك ولكننا حرم
في الحج عن أبي أخيرنا محمد بن عبد الله الرقاشي ثنا وهيب عن معمر
عن الزهري عن سليمان بن يسار عن ابن عباس عن الفضل بن عباس أنه كان رديف
النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع جاءت امرأة من خثعم فقالت إن فريضة الله
في الحج على عباده أدركت ابني شينخا كبيرا لا يستمسك على راحلة ولا يحج أفاصح عنه قال نعم
سئل أبو محمد تقول بهذا قال نعم أخيرا أبو عاصم عن ابن جريح عن ابن شهاب عن سليمان
ابن يسار عن ابن عباس عن الفضل هو ابن عباس أن امرأة سألت النبي صلى الله عليه
وسلم فقالت إن ابني شينخ لا يستوي على البعير أدركته فريضة الله فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم حجني عنه حدثنا أحمد بن يوسف ثنا الأوزاعي حدثني الزهري
عن سليمان بن يسار عن ابن عباس أن امرأة من خثعم استفتت رسول الله
صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع والفضل بن عباس رديف رسول الله صلى الله
عليه وسلم فقالت يا رسول الله إن فريضة الله على عباده أدركت ابني شينخا كبيرا
لا يستطيع أن يستوي على الراحلة فهل تقضي أن أحج عنه قال نعم حدثنا أحمد بن يوسف

أخبرنا
أنا
قال حدثنا

سئل عبد الله فقال لا نقبل خبره

أخبرنا
أنا
قال حدثنا

أنا
أخبرنا حدثنا

ثنا ابن عيينة عن الزهري عن سليمان بن يسار عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو من حديث الأوزاعي حدثنا مسدد أخبرنا حماد بن زيد عن يحيى بن أيمن عن
عن سليمان بن يسار حدثني الفضل بن عباس وعبيد الله بن العباس أن رجلا قال
يا رسول الله إن أبي أو أعمى عجوز كبير إن أنا حملته لم تستمسك وإن ربطته ما خشيت
أن أقتلها قال أرأيت إن كان على أبيك أو أمك دين أكنيت فقتلته قال نعم قال فخرج
أبيك أو أمك **باب** الحج عن الميت **حدثنا** حماد بن زيد عن حماد بن عمار عن منصور

أوعلى
أخبرنا

عن مجاهد عن يوسف بن الزبير مولى آل الزبير عن عبيد الله بن الزبير قال جاء رجل من
خثعم إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن أبي أدركه الإسلام وهو شيخ كبير
لا يستطيع ركوب الرجل الحج مكتوب عليه فاجرحه عنه قال أنت أكبر ولدك قال نعم قال
أرأيت لو كان على أبيك دين فقتلته عنه أكان ذلك يجزئ عنه قال نعم قال فاجرحه عنه
أخبرنا أبو صالح بن عبد الله حازنا عبد العزيز بن هواري عن عبد الصمد عن منصور عن مجاهد عن
مولى بن الزبير يقال ليوسف بن الزبير أو الزبير بن يوسف عن مسودة بن مشيرة أنه قال
جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إن أبي شيخ كبير لا يستطيع أن يحج قال أرأيت
لو كان على أبيك دين فقتلته عنه قيل من قال قال الله أرحم ربي عن أبيك
باب في استلام الحج **حدثنا** مسدد ثنا يحيى عن عبيد الله عن نافع عن
ابن عمر قال ما تركت استلام هذين الركعتين في شدة ولا رخاء منذ رأيت رسول الله

أخبرنا

أخبرنا

صلى الله عليه وسلم يستلما قلت لنا نافع كان ابن عمر يمشي بين الركعتين قال إنما كان
يمشي ليكون استلامه **باب** الفضل في استلام الحج **حدثنا** حماد بن عمار
ابن منهل وسليمان بن حرب والأحمر ثنا حماد بن سلمة ثنا عبيد الله بن عبد شمس
ابن خيثم عن سعيد بن مسروق عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
ليبعثن الله الحج يوم الزينة فويله حينئذ يبصر بهما ولسان ينطق به يشهد على
من استلم يحق قال سليمان بن عبد الله بن يسار أن رجلا من أهل مكة قال
أخبرنا ثنا أحمد بن عبد الله ثنا مالك بن أنس عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جابر
قال رمل رسول الله صلى الله عليه وسلم من الحج إلى البيت ثلثة أشواط على ثلث
عبد الله بن سعيد ثنا عقبه بن خالد ثنا عبيد الله حدثني نافع عن ابن عمر أن

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

ثنا عبد الله بن عمار عن الحج قال إذا لم تقبل له تقول بخبرك الفضل بن العباس قال نعم في نسخة الجوز

ونصر عبده وهزم الأحزاب وحده ما بين ذلك فقال مثل هذا ثالث مرات ثم نزل
 إلى المرق حتى إذا أصبحت قام حتى إذا اتينا المرق ففعل على المروة كما فعل على الصفا حتى
 يعني قول حتى إذا أصبحت قام حتى إذا اتينا المرق ففعل على المروة كما فعل على الصفا حتى
 إذا كان آخر طواف على المروة قال اني لو استقيلت من امرى ما استديرت لم اسق الهدى
 وجعلتها عرة فمن كان منكم ليس معه هدى فيلحق وليجعلها عرة فقام سراقبة بن مالك
 ابن جهم فقال يا رسول الله أليعامتنا هذا أو لا بد فنبشرك برسول الله صلى الله عليه وسلم
 أصاب في الأخرى فقال دخلت العرة في الحج هكذا امرتين لا بل لا بد لا بد لا بد لا بد
 وقدم علي بن زيد من اليمن للنبي صلى الله عليه وسلم فوجد فاطمة فتمن حل وكيس ثيابا
 حبيبيا واكتحل ذلك علي ما فقالت ان ابى امرني فكان على يقول ذهبت إلى رسول
 الله صلى الله عليه وسلم فحشرنا على فاطمة في الذي صنعت مستفتيا رسول الله صلى الله
 عليه وسلم فيها ذكرت فانكرت ذلك عليه ما فقال صدقت ما فعلت حين فرضت الحج قلت
 اللهم اني اهدني أهلي به رسولك قال فان معي الهدى فلا تحلل قال فكان جماعة الهدى
 الذين قدم به علي بن اليمن والذي أتى به النبي صلى الله عليه وسلم مائة بكفة فحل الناس
 كلهم وقصروا إلى النبي صلى الله عليه وسلم ومن كان معه هدى فلما كان يوم القروية
 وجهه إلى منى فاهل لنا بالحج وركب رسول الله صلى الله عليه وسلم فحلى بمضى الظهر العصر
 والمغرب والعشاء والصبح ثم مكث قليلا حتى إذا طلعت الشمس امر بقبلة من شعر
 ثم ركب له بكرة ثم ركب رسول الله صلى الله عليه وسلم فسار لا تشك قريش إلا انه
 واقفت عندنا في الحرم كما كانت قريش تصنع في الجاهلية في المزدلفة فسار رسول الله
 صلى الله عليه وسلم حتى أتى عرفة فوجد القبة قد ضربت بنمرة فقل لها حتى إذا انما عرفت
 الشمس امر بالقصواء فرحلت له فأتى بطن الوادي فخطب الناس وقال ان دماءكم واموا لكم
 حرام كحرمته يومكم هذا في شهركم هذا في بلدكم هذا الآن كل شيء من امر الجاهلية تحت
 قد كثر موضوع ودماء الجاهلية موضوع واول دم وضع دم مؤنثا دم ربعة بن الحارث
 كان مسترضعا في بني سعد فقتلته هذيل وربا الجاهلية موضوع واول ربيا وضعه ربا
 عباس بن عبد المطلب فانه موضوع كله فاتقوا الله في التساء فانما اخذتموهن بامانة الله
 واستحلن فرجهن بكلمة الله وان لكم عليهن ان لا يؤطعن فرجكم احد انكس هو من

صعدت تاجزى

اولا لا بد

ابدا لا بد

فمن

فمن

فمن

فمن

فمن

فمن

فمن

فمن

فمن

فمن

فمن

فمن

فمن

فمن

فمن

فمن

فمن

فمن

فمن

فمن

القصوة
حبال
البحال

قال فعلن ذلك فاضربوهن ضرباً غير مبرح ولهن عليكم رزقهن وكسوتهن بالمعروف
وانتم مسؤولون عنى فما انتم قائلون قالوا نشهد انك قد بلغت واديت ونصحت فقال
باصبعه السبابة فرفعها الى السماء وبكتها الى الناس اللهم اشهد اللهم اشهد اللهم اشهد
ثم اذن ليل ابتداء واحد واقامة فصلي الظهر ثم اقام فصلي العصر لم يصل بينهما شيئاً ثم
ركب حتى وقف فجعل يطن ناقته القسواء الى الضحيرات وقال اسمعيل الى الشيخير انت
وجعل حبل المشاة بين يديه ثم استقبل القبلة فلم يزل واقفا حتى غربت الشمس وذهبت
الصفرة حتى غاب القرص فارحفت اسامة خلفه ثم دفعه وقد شق القسواء الزمام حتى انه
ليصيب راسها من راس رحله ويقول بيده ايمنى السكينة السكينة كلما اتى جبلاً من
الجبال ارخى لها قليلاً حتى تصعد حتى اتى المنزلة فصلي بها المغرب والعشاء باذان و
اقامتين ثم اضجع حتى اذا طلع يعني الفجر فصلي الفجر باذان واقامة ثم ركب القسواء حتى
وقف على المشعر الحرام واستقبل القبلة قد عانته وكبره وهله ووحدته حتى اسفرجهما
ثم دفع قبل ان تطلع الشمس وارحفت الفضل بن عباس وكان رجلاً حسن الشعر ابيض وسيماً
فلما دفع النبي صلى الله عليه وسلم من بالنظير يجري فطفق الفضل ينظر اليه من فاخذ النبي
صلى الله عليه وسلم يده فوضعهما على وجه الفضل فحول الفضل راسه من الشق الآخر
فوضع النبي صلى الله عليه وسلم يده من الشق الآخر حتى اذا اتى محسراً حرك قليلاً ثم سلك
الطريق الوسطى التي تخرجك الى الجمر الكبرى حتى اذا اتى الجمر التي عند الشجرة فوسم
بسمع حصيات يكبر على كل حصاة من حصى اخذت ثم رمى من بطن الوادي ثم انصرف الى
المحسر فشح ثلثا وستين بيده ثم اعطى علياً فخر ما غير واشركه في بدنه ثم امر من كل بكنة
بضفة فجعلت في قدر فطبخت فاكلوا من لحومها وشربوا من مرقها ثم ركب فافاض الى البيت
فالى البيت فصلي الظهر بمكة واتى بنى عبد المطلب وهم يستقون على زمزم فقال انزعوا
بنى عبد المطلب فلو لا يقبلتكم الناس على سقايتم لترعثت معكم فناولوه دلوفاً شرب
اخيراً ثم محمد بن سعيد الاصبهاني اذا حاتم بن اسمعيل عن جعفر عن ابيه عن جابر بهذا
باب في الحرم اذا مات ما يصنعه اخيراً في سليمان بن حرب ثنا حماد بن
ابن زريق عن ايوب عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال بينا رجل واقف مع النبي صلى
الله عليه وسلم بعرفة فوقع على راحلته او قال فاقعصته فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

للقصوة
حبال
البحال

الطعن

على

بذلة

يقبلكم

نحو هذا

بينما

عن

خروج من الجحانة حتى انشأ معقرا فدخل مكة ليل ففرض عمرته ثم خرج من تحت ليلته فاصبح
 بالجحانة كبايت حدثنا صدقة بن الفضل ثنا ابن عيينة عن عمرو بن اوس يقول اخبرني
 عبد الرحمن بن ابي بكر يقول امرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اُردف عائشة فاعلمها
 من التنعيم قال سفيان كان شعيبا يعجبه مثل هذا الاسناد حدثنا احمد بن يونس
 ثنا داود الطمار عن ابن خثيم عن يوسف بن ماهك عن حفصة بنت عبد الرحمن
 ابن ابي بكر الصديق عن ابيهما ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لعبد الرحمن بن ابي بكر اشرف
 الختاك يعني عائشة واعمرها من التنعيم فاذا هبطت من الاكمة مرها فلتقم فانها عمرة
 مستقبلة **باب** في تقبيل الحجر اخبرنا مسدد ثنا احمد بن زيد عن ايوب عن
 نافع عن ابن عمر ان عمر قال اني لا قبلك واني لا علم انك حجج ولكني رايت رسول الله صلى الله
 عليه وسلم يقبلك اخبرنا ابو جعفر عن جعفر بن عبد الله بن عثمان قال رايت محمد
 ابن عباد بن جعفر يستلم الحجر ثم يقبله ويسجد عليه فقلت له ما هذا فقال رايت خالك
 عبد الله بن عباس يفعله ثم قال رايت عمر فعلم ثم قال اني لا علم انك حجج ولكني رايت رسول
 الله صلى الله عليه وسلم يفعل هذا **باب** الصلوة في الكعبة حدثنا حجاج
 ابن منهال ثنا احمد بن سبلية عن ايوب عن نافع عن ابن عمر قال دخل رسول الله صلى الله
 عليه وسلم مكة ورد فيه اسامة بن زيد فاناخر في اهل الكعبة فقال ابن عمر وسعي الناس
 فدخل النبي صلى الله عليه وسلم وبلال واسامة فقلت لبلال من وراء الباب ابن صلى
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال بين السارين اخبرنا احمد بن عبد الله
 ابن يونس ثنا كيث عن ابن شهاب عن سالح عن عبد الله انه قال دخل رسول الله صلى
 الله عليه وسلم البيت هو واسامة بن زيد وبلال وعثمان بن طلحة الكعبي فذكر نحوه
باب الحجر من البيت حدثني فروة بن ابي المغراء ثنا علي بن مسهر عن هشام
 ابن عروة عن ابيه عن عائشة قالت قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم لو احدثت
 عهد قومك بالكفر لتقضت الكعبة ثم لبنتيها على اُس ابراهيم فان قرشا حين بنت
 استقمصرت ثم جعلت لها خلفا اخبرنا محمد بن عيسى ثنا ابو الاحوص عن الاشعث
 ابن سليمان عن الاسود عن عائشة قالت سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن الحجر
 امن البيت هو قال نعم قلت فما لهم لم يدخلوه في البيت فقال ان قومك قهرت بهم

اخبرنا سعيد بن عمرو بن اوس

اخبرنا

ابو داود

ابو جعفر

اخبرنا

ابو جعفر

اخبرنا

ابو داود

التفقة قلت فما شان بابه مرتفع قال قل ذلك قومك ليدي خلوا من شأوا ويسموا
من شأوا ولولا ان قومك حديث عهد بجاهلية فاحاف ان تترك قلوبهم لاعدت
الي الحجر فجعلت في البيت والزق بابه بالارض **باب** في التخصيب اخبرنا
محمد بن احمد ثنا اسفيان بن عيينة عن عمرو بن عطاء سمعت ابن عباس يقول
التخصيب ليس بشيء انما هو منزل نوله رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابو محمد التخصيب
موضع يكثر وهو موضع بطحاء **باب** كم صلوة يصلي بها حتى يغدو الى عرفات
اخبرنا الاسود بن عامر ثنا ابو كديبة هو يحيى بن المهلب عن الاعمش عن الحكم بن
عيسى عن ابن عباس قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بمكة خمس صلوات اخبرنا
محمد بن احمد واهد بن محمد بن حنبل عن اسحق بن يوسف ثنا اسفيان الثوري عن عبد العزيز
ابن مريم قال قلت لانس بن مالك حدثني بشي عقلته عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
ابن صلي الظهر يوم الزوية قال بمكة قال وقلت فابن صلي العصر يوم النفر قال بالبحر ثم
قال اصنع ما يصنع امرؤ لك اخبرنا عبد الله بن صالح حدثني الليث قال حدثني
خالد عن سعيد بن ابي هلال عن قتادة عن انس انه حدثه ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم صلي الظهر والعصر والمغرب والعشاء وركعة رقدة ثم ركب الى البيت
فطاف به **باب** قصر الصلوة بمكة اخبرنا محمد بن الصلت عن منصور
ابن ابي الاسود عن سليمان عن ابراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد قال قال عبد الله صلى
الله عليه وسلم عثمان بن ابي اريم ركعات لقد صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذا
المكان ركعتين ركعتين ومم ابي بكر ركعتين ركعتين ومم عمر ركعتين ركعتين ثم
تفرقت بكم الطرق فليت حظي من ابراهيم ركعات ركعتان متقبلتان هذا ثنا محمد
ابن يوسف عن الاوزاعي عن الزهري عن سالم عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
صلي بمكة ركعتين واما بكر ركعتين وعمر ركعتين ركعتين صدرا من امارته
ثم اتها بعد **باب** كيف العمل في القدوم من مكة الى عرفة اخبرنا
عبد الله بن موسى عن سفيان عن يحيى بن سعيد عن عبد الله بن ابراهيم
الماجشون عن ابن عمر قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم من مكة فمنا
من يكبر ومنا من يكبري هذا ثنا ابو ذعيم ثنا مالك حدثني محمد بن ابي بكر الثقفي قال

قال سمعت

عباس

بمكة

بمكة

بمكة

بمكة

بمكة

اخبرنا

بمكة

عبد

النفسي

اخبرنا

سألت انس بن مالك وعن عاديان من منى إلى عرقاب عن التلبية كيف كانت تفتن مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كان يلبي الملبى فلا يكثر عليه ويكثر المكبر فلا يكثر عليه

باب الوقوف بعرفة **حدثنا** محمد بن يوسف **حدثنا** ابن عيينة **حدثني** عمرو

ابن دينار عن محمد بن خبير بن مطعم قال قال جبير اضممنا إلى قذحيب اطلبه فأتى رسول الله صلى الله عليه وسلم واقفام الناس بعرفة فقلت والله ان هذا من

الحكمس فاشانه هم هنا **باب** عرفة كلها موقف **حدثنا** عبد الله بن موسى

عن اسامة بن زيد عن عطاء عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رما شتم قتل للناس فجاءه رجل فقال يا رسول الله اني خلقت قبل ان تخلق لاخرهم ثم جاءه آخر

فقال يا رسول الله طفت قبل ان ابرح قال لاخرهم قال فما سئل عن شيء الا قال لا احجج **حدثنا** رسول الله صلى الله عليه وسلم كل عرفة موقف وكل من عرفة موقف ومنى كلها

منحر وكل فحاج مكة طريق ومنحر **باب** كيف السير في الافاضة من عرفة

حدثنا جابر بن منهل **حدثنا** حماد بن مسلمة **حدثنا** هشام بن عروة عن ابيه عن اسامة ابن زيد انه كان رديف النبي صلى الله عليه وسلم فافاض من عرفة وكان يسير العنق

فاذا اتى على فجوة نض **باب** الجمع بين الصلاتين **حدثنا** ابو نعيم **حدثنا** شريك

عن ابراهيم بن عقبة اخبرني كريب انه سأل اسامة بن زيد قال اخبرني عتبة بن ربيعة النبي صلى الله عليه وسلم كيف فعلتم او صنعتم قال جئنا الشعب الذي بيننا وبين الناس فبينا لهم فاناخر رسول الله صلى الله عليه وسلم فاقته ثم بال وما قال فصار الماء ثم

دعانا بالوضوء فتوضوا وضوء الياس بالسابع جدا ثم قلت يا رسول الله الصلوة وسأل الصلوة اما ماض قال قركب حتى قدمنا المرحلة فاقام المغرب ثم اناخر والناس في منازلهم فلم يحلوا حتى اقام العشاء الاخرة ففضل ثم حل الناس قال قلت اخبرني كيف فعلته حين

اصبحتم قال رد فالفصل بن عباس فافطقت انا في سباق قريش على رجل اخبرنا **حدثنا** حماد بن عثمان **حدثنا** موسى بن عقبة عن كريب بن ابي مسلم عن اسامة بن شريك

حدثنا ابو الوليد **حدثنا** شعبة قال قال عبد الله بن ثابت انبأني قال سمعت عبد الله بن زيد عن ابي ايوب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جمع بين المغرب والعشاء

يعني بجمع **حدثنا** عبيد الله بن عبد المجيد **حدثنا** ابن ابي ذيب عن ابن شهاب

اخبرنا

اخبرنا

اخبرنا

اخبرنا

اخبرنا

ابن

بنحو

عبد

قال الحسن قريش كانوا لا يخرجون من الحرم ولا يتوبون من العورات بذكره

عن سالم عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى المغرب والعشاء بالمد لفة
لم يناد في واحدة منهما الا بالاقامة ولم يجر بينهما ولا على اثر واحد منهما **باب**
الرفضة في النفر من جمع بليل اخبرنا ابو هاشم عن ابن جريح عن عطاء عن ابن قنول
اخبره ان ام حبيبة اخبرته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امرها ان تنفر من جمع
بليل اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا الفخر قال سمعت القاسم بن محمد يحدث عن
عائشة قالت استأذنت سودة بنت زمعة رسول الله صلى الله عليه وسلم ان
يأذن لها فتدفع قيل ان يدفع فاذن لها وقال القاسم وكانت امرأة لا تبطئ قال القاسم
اللبطة الثقيلة فدرفت وحبسنا معه حتى دفعا بدفعه قالت عائشة فلان اكون استأذنت
رسول الله صلى الله عليه وسلم كما استأذنت سودة فادفع قيل الناس احب الى من يدفع
باب بما يلزم الحجة اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعيبه ثنا يكي بن عطاء قال
سمعت عبد الرحمن بن يعمر الديلمي يقول سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن الحجة فقال الحجة
عرفات او قال عرفة ومن ادرك ليلة جمع قبل صلاة الصبح فقد ادرك وقال ايام منى
ثلاثة ايام فمن تجمل في يومين فلا اثم عليه ومن تأخر فلا اثم عليه اخبرنا يعلى
ثنا اسمعيل عن عامر عن عروة بن مضر قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه
وسلم بالموقف على رؤس الناس فقال يا رسول الله جئت من جبل حتى اكلمك
مطيتي واتعبت نفسي والله ان بقي جبل الا وقفت عليه فهل لي من حرج قال من شرد
معنا هذه الصلوة وقد اتى عرفات قبل ذلك ليلا او نهارا فقد قضى بقائه وتحرجه
اخبرنا ابو الوليد ثنا شعيبه عن عبد الله بن ابي السفر عن الشعبي عن عروة بن مضر
ابن حارثة بن لام قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر نحوه **باب**
وقت الدف من المد لفة اخبرنا ابو غسان مالك بن اسمعيل ثنا اسرائيل عن ابي اسحق
عن عمرو بن ميمون عن عمر بن الخطاب قال كان اهل الجاهلية يقيضون من جمع بعد
طلوع الشمس وكانوا يقولون اشرف قمير لعلنا نغير وان رسول الله صلى الله عليه وسلم
خالهم فدفع قبل طلوع الشمس بعد صلاة الصبح او قال المشرقين بعد صلاة الغدا
باب الوضع في وادي محسر اخبرنا اسحق بن ابراهيم انا عيسى بن يونس عن
ابن جريح قال اخبرني ابو الزبير ان ابا معبد مولى ابن عباس اخبره عن ابن عباس عن

الفضل ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في عشية عرفة وذلة جهم حين دفعوا عليكم
 السكينة وهو كاف نافته حتى اذا دخل وادي مُحَسِّرٍ اَوْصَيْتُ اخيرنا احمد بن عبد الله ثنا كيث
 عن ابن الزبير باسناده شحيح قال عبد الله الايضاع للادب الايجاف للخبيل **باب**
 في المحصر بعد اخيرنا عبد الله بن سعيد ثنا ابو اسامة عن عبد الله عن نافع ان
 عبد الله بن عبد الله وبها لما كلفهم ابن عمر ليالي نزل الحجاج بن ابان الزبير قبل ان يقتل فقالا
 لا يضر لك ان لا تنجز العام نخاف ان يحال بينك وبين البيت فقال قد خرجنا مع
 رسول الله صلى الله عليه وسلم معقرين فحال كفارتنا دون البيت ففزع رسول الله
 صلى الله عليه وسلم هديه وحلق رأسه ثم جمع فاشهدكم اني قد اوجبت عرفة فان
 حُجِّيَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ طُفْتُ وان حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كما كان فعل رسول الله
 صلى الله عليه وسلم واذا معه فاهل بالعمرة من ذي الحليفة ثم سار فقال انما شانها
 واحد اشهدكم اني قد اوجبت الحجامة عرقي فقال نافع قطعت لها طوافا واحدا وتسعى لها
 سعيها واحدا ثم لم يزل حتى جاء يوم النحر فاهدى وكان يقول عن جمع العمرة والحج فاهل لها
 جميعا كما يخل حتى يجل منها جميعا يوم النحر اخبرنا ابو عاصم عن حجاج الصواف عن يحيى
 ابن ابي كثير عن عكرمة عن الحجاج بن عمرو عن انصار عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
 من كسبر او عرج فقد هلك وعليه حجة اخرى قال ابو محمد رواه معاوية بن سلام ومعه
 عن يحيى بن ابي كثير عن عكرمة عن عبد الله بن رافع عن الحجاج بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم
باب في حجة العقبة اي ساعة ترمى اخيرنا عبيد الله بن موسى انما ابن جبريل
 عن ابي الزبير عن جابر قال روى رسول الله صلى الله عليه وسلم الحجة يوم النحر الفهمي وذلك
 عند زوال الشمس اخبرنا عبد الله بن مسلمة ثنا مالك عن عبد الله بن ابي بكر عن
 ابي البلاء عن ابن عاصم عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ارخص لرجال الأسبل
 ان يرموا يوم النحر ثم يرموا الغداة او بعد الغد ليومين ثم يرموا يوم
 النضر قال ابو محمد منهم من يقول عبد الله بن ابي بكر عن ابيه عن ابي البلاء **باب**
 في الرمي بمثل حصي الخدود اخيرنا عثمان بن عمر ثنا عثمان بن عمر عن ابي سلمة
 ابن عبد الرحمن عن عبد الرحمن بن عثمان التيمي عن ابيه قال امرنا رسول الله صلى الله
 عليه وسلم في حجة الوداع ان نرمي بالحجارة بمثل حصي الخدود اخبرنا عبيد الله بن موسى

ابن

فلا يخل

ان

انا اخبرنا

عن سفيان عن أبي الزبير عن جابر قال أمرهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فزعموا
 يمثل حصي الخلف وأوصع في وادي محسر قال عليكم السكينة أخيركم عمر بن عون
 أنا خالد بن حميد الأعرابي عن محمد بن إبراهيم عن عبد الرحمن بن معاذ أن رسول الله
 صلى الله عليه وسلم كان يأمر أن ترمى الجمار مثل حصي الخلف قيل لا يرمى عبد الرحمن
 ابن معاذ له صحبة قال نعم **باب** في رمي الجمار ربه يها راكيا أخيرا
 أبو عاصم والمؤمل وأبو نعيم عن أيمن بن نائل عن قدامة بن عبد الله بن عثمان الحلبي قال
 رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يرمي الجمار على ناقه صهبا ليس تحت يده
 ولا طرد ولا اليك اليك أخيرا زكريا بن عبد الله ثنا عبيد الله بن عمرو عن عبد الكريم هو
 الجعفي عن سعيد بن جبيرة عن ابن عباس عن الفضل قال كنت ردت رسول الله صلى
 الله عليه وسلم فلم يزل يلقي حتى رمى الجمرة **باب** الذي من بطن الوادي
 والتكبير مع كل حصاة أخبرنا عثمان بن عمران أن يونس عن الزهري أن رسول الله
 صلى الله عليه وسلم كان إذا رمى الجمرة التي تلي المسجد مسجداً يرميها بسبع حصيات
 يكبر مع كل حصاة ثم يركبها فوقه مستقبلاً القبلة رافعا يديه وكان يطيل
 الوقوف ثم يأتى الجمرة الثانية فيرميها بسبع حصيات يكبر كل رمي بحصاة ثم ينصرف ثم يركبها
 ذات اليسار مما يلي الوادي رافعا يديه يدعو ثم يأتى الجمرة التي عند العقبة فيرميها بسبع
 حصيات يكبر كل رمي بحصاة ثم ينصرف ولا يقف عند ها قال الزهري سمعت سالم
 ابن عبد الله يحدث بهذا الحديث عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كان ابن عمر
 يفعل **باب** البقرة تجزئ عن البذرة أخبرنا أبو نعيم ثنا عبيد الله بن عمرو الماهجني
 عن عبد الرحمن بن وهب عن القاسم عن القاسم عن عائشة قالت خرجنا مع رسول الله صلى
 الله عليه وسلم لا نذكر إلا الحجر فلما جئنا سرف طمئنت فلما كان يوم النحر طمئنت فأسلمني
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فأفقت فأتني بالحج بقر فقلت ما هذا قالوا أهدي رسول
 الله صلى الله عليه وسلم عن نسائه البقرة **باب** من قال ليس على النساء
 حلق أخبرنا علي بن عبد الله المدني ثنا هشام بن يوسف ثنا ابن جريح أخبرني
 عبد الحميد بن جبيرة عن صفية بنت شيبة قالت أخبرني أم عثمان بنت أبي سفيان
 أن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على النساء حلق إنما على النساء

عن

أبو
عبد
الله

بن
منا

بن

يسر
فقلت

باب فضل الخلق على التقصير أخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان
عن عبد الله عن داود عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال رحم الله المخلصين

قيل المقصرون قال في الرابعة والمقصرون **باب** فيمن قدم

نفسه شيئا قبل شيء أخبرنا أبو نعيم ثنا عبد العزيز هو ابن أبي سلمة المباحثون عن الزهري

عن عيسى بن طلحة عن عبد الله بن عمرو قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم عند الجمرة

وهو يسأل فقال رجل يا رسول الله فحررت قبل أن أسري قال أسرم ولا حرج قال أخر يا رسول

الله خلقت قبل أن أنحر قال أنحر ولا حرج قال فما سئلت عن شيء فقدم ولا أخر إلا قال أفعل

ولا حرج أخبرنا مسدد ثنا يحيى ثنا مالك بن أنس ثنا الزهري عن عيسى بن طلحة عن

عبد الله بن عمرو أن رسول الله صلى الله عليه وسلم وقف للناس في حجة الوداع فقال له رجل

يا رسول الله خلقت قبل أن أذبح قال لا حرج قال لم أشعر ذبحت قبل أن أسري قال لا حرج

فلم يسأل يومئذ عن شيء فقدم أو أخر إلا قال لا حرج قال عبد الله إذا قول بهذا واهل الكوفة

يشذون **باب** سنة البدنة إذا عطبت أخبرنا عبد الوهاب بن سعيد ثنا

شعيب بن إسحق عن هشام بن عروة عن أبيه عن ناجية الأسلمي صاحب هدي رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف أحبهم بعطبت

من الهدى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل بدنة عطبت فأنحرها ثم لقي نعلها

في دمها ثم خلل بين يديها وبين الناس فليأكلوها أخبرنا محمد بن سعيد ثنا حفص بن غياث

عن هشام بن عروة عن أبيه عن ناجية عن **باب** من قال الشاة تجزئ في الهدى

أخبرنا يعلى بن عبيد وإبراهيم قال ثنا الأعمش عن إبراهيم عن الأسود عن عائشة قالت

أهدي رسول الله صلى الله عليه وسلم مرة غنما **باب** في الأشعار كيف يشعر

أخبرنا أبو الوليد الطيالسي ثنا شعبة عن قتادة قال سمعت أبا حنبلان يحدث عن ابن عباس

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى الظهر بذي الحليفة ثم عابدة فاشعرها من

صفحة سنامها الأيمن ثم سلكت الدم عنهما وقلدها نعلين ثم رقي براجلته فلما قعد عليها

واستوتت على البيداء أهل بالحج **باب** في ركوب البدنة أخبرنا أبو النضر هاشم

ابن القاسم ثنا شعبة قال قتادة أخبرني قال سمعت أنسا يحدث عن رسول الله صلى الله

عليه وسلم أنه انتهى إلى رجل يسوق بدنة قال ركبها قال نعم بدنة قال ركبها قال نعم بدنة قال ركبها

وهو

عن

قال الطيالسي

البدنة

قائمة

باب في خبر البكر قياماً أخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن يونس
 ابن عبيد عن زياد بن جبير عن ابن عمر أنه رأى رجلاً قد نأخذه دابة فقال بعت ما في أممك
 سنة محمد صلى الله عليه وسلم **باب** في خطبة الموسم أخبرنا إسحاق بن إبراهيم
 قال قرأت على أبي بكر أنه هو موسى بن طارق عن ابن جريح قال حدثني عبد الله بن عثمان بن خثيم
 عن أبي الزبير عن جابر بن عبد الله أن النبي صلى الله عليه وسلم حين رجع من عمرة الجعرانة
 بعث أبا بكر على الحج فقبلنا معه حتى إذا كنا بالعرج ثوب بالصبح فلما استوى ليكر يسهم الرغوة
 خلف ظهري فوقفت عن التكبير فقال هذه رغوة فاقه رسول الله صلى الله عليه وسلم الجعداء
 لقد بدا الرسول الله صلى الله عليه وسلم في الحج فاعلم أنه ان يكون رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فوصل معه فإذا ألقى عليهم فقال أبو بكر أمير المؤمنين رسول الله صلى الله عليه وسلم
 الله عليه وسلم براءة أقروا على الناس في موافقتهم فقلنا من أمة الله كان قبل النبوة
 يوم قام أبو بكر فخطب الناس فحمد الله عن مناسكهم حتى إذا فرغ قام على فقرأ على الناس
 براءة حتى ختمها ثم خرجنا معه حتى إذا كان يوم عرفة قام أبو بكر فخطب الناس فحمد الله عن
 مناسكهم حتى إذا فرغ قام على فقرأ على الناس براءة حتى ختمها ثم كان يوم النحر فاقضنا فلما
 رجع أبو بكر خطب الناس فحمد الله عن أفاضتهم وعن مناسكهم فلما فرغ قام على فقرأ
 فقرأ على الناس براءة حتى ختمها فلما كان يوم النفر الأول قام أبو بكر فخطب الناس فحمد الله عن
 كيف ينفرون وكيف يرمون فحمد الله عن مناسكهم فلما فرغ قام على فقرأ على الناس
 حتى ختمها **باب** في الخطبة يوم النحر أخبرنا أبو حاتم أحمد بن حاتم ثنا ابن جابر
 عن محمد بن عبد الرحمن بن أبي بكر عن أبيه قال لما كان ذلك اليوم قعد النبي صلى الله عليه
 وسلم على بعير لا أدرى جمل أو ناقه وأخذ انسان بخطامه أو قال بزمامه فقال أي يوم هذا
 قال فسكتنا حتى ظننا أنه سيكتم به سوى اسمه فقال ليس يوم النحر قلنا بلى قال فأي شهر
 هذا قال فسكتنا حتى ظننا أنه سيكتم به سوى اسمه فقال ليس ذو الحجة قلنا بلى قال فأي
 بلد هذا قال فسكتنا حتى ظننا أنه سيكتم به سوى اسمه فقال ليس البلد قلنا بلى قال فإن
 دماءكم وأموالكم وأعراضكم بينكم حرام كحرمة يومكم هذا في شهركم هذا في بلدكم هذا ألا
 ليبلغ الشاهد الغائب فإن الشاهد عسى أن يبلغ من هو أو لي منه **باب**
 المرأة تحيض بعد الزيادة أخبرنا يعلى ثنا الأعمش عن إبراهيم عن الأسود عن عائشة

ب في الذي يبعث هديه وهو مقيم في بلدة أخيرنا يعلى اثنتا عشرة ميل
يعني ابن أبي خالد عن عامر عن مسروق أنه قال لما نشأه يأم المؤمنين أن رجلا يبعث
أحدهم بالهدى مع الرجل فيقول إذا بلغت مكان كذا وكذا فقل له فإذا أبلغ ذلك المكان
لم ير له محرم حتى يحل الناس قال فسمعت صفة ما يبدها من وراء الحجاب وقالت لقد
كنت أقتل القلائد لرسول الله صلى الله عليه وسلم فيبعث بالهدى إلى النخبة ما يحرم
عليه شيء مما يحل للرجل من أهله حتى يرجع الناس أخيرنا الحكم بن نافع أنا شعيب عن
الزهري قال أخبرني عروة بن الزبير وعروة بنت عبد الرحمن أن عائشة قالت كنت أقتل
قلائد هدى رسول الله صلى الله عليه وسلم فيبعث بهديه مقلدة ويقيم بالمدينة
ولا يمنع شيئا حتى ينجر هديه **ب** كراهية البنيان بمشي أخيرنا إسحق ثنا
وكيع ثنا إسرائيل عن إبراهيم بن مهاجر عن يوسف بن ماهك عن أمه مسيكة واشقى
عليها أخيرا عن عائشة قالت قلت يا رسول الله ألا نبي في ذلك بمنابنا يظلك فقتل
رسول الله صلى الله عليه وسلم لا متى منا من سبق **ب** في دخول مكة
ابن مالك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل مكة عام الفتح وعلى رأسه وشعره فلما
نزع جاءه رجل فقال يا رسول الله هذا ابن خطل متعلق باستار الكعبة فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم اقتلوه قال عبد الله بن خالد وقرئ على مالك قال قال ابن شهاب
ولم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم يومئذ محرما أخيرنا اسمعيل بن إيان ثنا
معاوية بن عمار الذهني عن أبي الزبير عن جابر قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم مكة حين
أفتتوها وعليه عمامة سوداء بغير إحرام قال اسمعيل سمعت من ابن الزبير كان مع أبيه
ب لا يعطى الجزاء من اليد شيئا هذا ثنا مسدد ثنا يحيى عن ابن جرمي
قال أخبرني الحسن بن مسلم وعبد الكريم الجزي أن مجاهدا أخبرهما أن عبد الرحمن بن أبي ليلى
أخبره أن عليا أخبره أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمره أن يقدم على بدنه وأن يقسم
بدنه كلها لحومها وجلودها وجلالها ولا يعطى في جزائها من ثمنها شيئا **ب**
في جزاء الضبع أخيرنا أبو نعيم ثنا جري بن حازم قال سمعت عبد الله بن عبيد بن عمير
عن عبد الرحمن بن أبي عامر عن جابر قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الذئب

قال

ما الهدى بها

بني

أنا

كثيرا

منا

منها بغير

أن هذا

الذهبي

أبي

أجاز أخيرا عن

عمار

فقال هو صيد وفيه كبش إذا أصابه الحرم أخبرت أبو عاصم عن ابن جبر عن عبد الله
 ابن عبيد بن عمير عن عبد الرحمن بن عبد الله بن أبي عمار قال سألت جابر بن عبد الله
 عن الضبع أكله قال نعم قلت هو صيد قال نعم قلت سمعته من رسول الله صلى الله عليه
 وسلم قال نعم قيل لا بن محمد ما تقول في الضبع تأكله قال لا أكله **باب**
 فيمن يبيت بمكة ليالي من عدة أخبرت عبد الله بن سعيد ثنا أبو أسامة عن
 عبيد الله عن نافع عن ابن عمر أن العباس بن عبد المطلب استأذن رسول الله صلى
 الله عليه وسلم ليبيت بمكة ليالي من أجل سقايته فاذن له **حدثنا**
 سعيد بن المغيرة عن عيسى بن يونس عن عبيد الله بن عمر

منها

منها أخيراً

من كتاب الأضحية

باب السنة في الأضحية أخبرت سعيد بن عامر عن شعبة عن قتادة
 عن أنس قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بكباشين أحمرين أو ثنتين أو ثلثين
 ويكره أن يرى يدهم مابيد واضعاً على صفا حنظل قد صلبت قلت أنت سمعته قال
 أخبرت أحمد بن خالد ثنا أحمد بن إسحاق عن يزيد بن أبي حبيب عن أبي عبيد الله عن جابر
 ابن عبد الله قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بكباشين في يوم العيد فقتلوا حين
 ارتبوا وجعلت وجهي للذي قطع السموات والأرض حديثاً وما أنا من المشركين
 صلاتي ونسبي وشجائي وهما كني ذلك ركب الأضحية لا تشرب له وبذلك أوتيت وأنا
 أول المسلمين اللهم إن هذا منك والحمد لله وأنت تسمي الله وكبراً وذبحاً
 ما يستدل من حديث النبي صلى الله عليه وسلم أن الأضحية ليس بها واجب أحق بها
 عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني خالد بن يحيى بن يزيد حدثني سعيد بن أبي
 عن عمر بن مسلم أخبرتني ابن المسيب أن أم سلمة أخبرته عن رسول الله صلى الله عليه
 وسلم أنه قال من أراد أن يضحي فلا يلقم إظفاراً ولا يحلق شيئاً من شعره في العشر الأول
 من ذي الحجة أخبرتني أحمد بن أحمد ثنا سفيان حدثني عبد الرحمن بن حميد عن سعيد
 ابن المسيب عن أم سلمة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا دخلت العشر وأراد أحدكم
 أن يضحي فلا يمس من شعره ولا إظفاره شيئاً **باب** ما لا يجوز في الأضحية
 أخبرتني خالد بن محمد ثنا مالك عن عمرو بن الحارث عن عبيد بن فيروز عن البراء بن عازب

أبو

لحوم الاضاحي بعد ثلثي اخبرنا عمرو بن عون عن خالد بن عيسى عن عبد الله بن عيسى عن
 خالد الحذاء عن ابي قلابة عن ابي المليح عن نبيشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
 انا كنا نهيبناكم عن لحوم الاضاحي ان تأكلوها فوق ثلاثة ايام كي تسعكم فقد جاء الله يا
 فكلوا وادفروا وانجروا قال ابو محمد اطلبوا فيه الاجر اخبرنا محمد بن عبد الله القاسمي
 ثنا يزيد بن زريع ثنا محمد بن اسحق حدثني عبد الله بن ابي بكر عن عمه بنت عبد الرحمن
 عن عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد نهى عن لحوم الاضاحي
 بعد ثلثي فلما كان العام القابل وضحي الناس قلت يا رسول الله اني كانت هذه الاضاحي
 للفقير بالناس كانه ابي يخرجون من لحومها وذكها قال ما يمنعهم من ذلك اليوم قلت يا نبي الله
 اولهم تنهمر علم اولهم ان ياكلوا لحومها فوق ثلثي فقال انما نهيت عن ذلك للحاضر في القى
 حضرهم من اهل البادية ليسبوا لحومها فيهم فاما الان فليأكلوا وليدفعوا اخبرنا مروان
 ابن محمد ثنا يحيى بن حمزة حدثني محمد بن الوليد الزبيدي عن عبد الرحمن بن يحيى بن زبير
 عن رثنى ابي اذ سمع ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال لي رسول الله
 صلى الله عليه وسلم ونحن نبيي اكلنا من هذا اللحم فاصليت له صلاته فلم يزل ياكل منه
 حتى بلغنا المدينة اخبرنا سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن عمرو بن دينار قال سمعت
 عطاء قال سمعت جابر ايقول ان كنا لننزود من مكة الى المدينة على عهد رسول الله
 صلى الله عليه وسلم قال ابو محمد يعني لحوم الاضاحي في الذبح قبل الاهاكم
 اخبرنا محمد بن يحيى سمعت ثناء سفيان عن منصور بن ربيع عن الشعبي عن البراء بن عازب
 ان ابا هريرة بن زيدا عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يا رسول الله
 ما فعل عناق او جذعة من المنزهي حب الى من شاتين قال فضيحه بها ولا تجزي عن احد
 بعد ذلك قال ابو محمد قري على محمد بن سفيان ومن ذبح بعد الصلوة والامام يحط بجزائه
 محمد ثنا ابو علي الحنفى ثنا مالك عن يحيى بن سعيد عن جبير بن يسار عن ابي هريرة بن نيار
 ان رجلا ذبح قبل ان ينصرف النبي صلى الله عليه وسلم فامر ان يؤجر
 في القرعة والغنيرة اخبرنا محمد بن عيسى ثنا ابن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب
 عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا قرعة ولا غنيرة على من ذبح

عبد الله

قلنا نبي
فما قال قاتل

بنما

وقال عبد الله ان كان بيننا الصلوة

اخبرنا

اخبرنا

الذي ذكره في المتن

ابن عيسى ثنا أبو عوانة عن يعلى بن عطاء عن وكيع بن حُدُس عن أبي ثور عن العقبلي كُتِبَ
 ابن عامر قال قلت يا رسول الله انا كنانة فحق رجبي فما ترى قال لا بأس بذلك فقال
 وكيع لا ادعه **باب** الشبهة في العقيقة اخبرنا ابو عاصم عن ابن جبر
 قال اخبرني عطاء عن حكيم بن عتيبة بنت مسيرة بن ابي خثيم عن ام كثر عن النبي صلى الله عليه
 وسلم قال في العقيقة عن الغلام شاة من مكارهين وعن الجارية شاة من مكارهين
 سعيد بن عامر عن هشام بن حصة بنت سيرين عن سليمان بن حاصم الضبي عن رسول
 الله صلى الله عليه وسلم قال مع الغلام عقيقة فاهريقوا عنه الدم وادبوا عنه الاذى
 حماد بن عمار عن حماد بن زيد عن عبيد الله بن ابي يزيد عن سباع بن ثابت عن
 ام كثر قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الغلام شاة من مكارهين وعن الجارية
 شاة اخبرنا عفان ثنا همام عن قتادة عن الحسن بن سمره عن النبي صلى الله عليه وسلم
 قال كل غلام رهينة بعقيقته يؤتى عنه يوم سابعه ويحلق ويكف ويؤتى عنه يوم
 الدم فيقول اذا أصبحت العقيقة يؤتى عنه فويله فويله فويله فويله فويله فويله فويله
 علي بن ابي حمزة العيني عن ابي اسحاق عن ابي عبد الله عن ابي عبد الله قال قال عثمان
 اباي بهذا الحديث قال ويسمى قال عبد الله ولا اسأله واياهما في حسن الحديث
 حماد بن محمد بن يوسف عن سفيان عن خالد الكدائي عن ابي قلابة عن ابي الاشعث
 عن دشلاد بن اوس قال خفي ظنت من رسول الله صلى الله عليه وسلم اثنين قال لا والله
 كتب الاحسان على كل شيء فاذا اقلتم فاحسبوا القيلة وادبوا بغير قاصصوا الذبح وليحذر
 اسلمة شقرة ثم ليبرخ ذبيحة **باب** ما يخرج به الذبح اخبرنا يزيد بن هارون ان
 يحيى بن سعيد عن نافع عن ابن عمر ان امراة كانت ترضي لأك كعب بن مالك فمما يسلم
 فمما كانت على امة من امة ان تموت فاعذنت جحر فدفنتها به وان ذلك ذكره رسول الله
 صلى الله عليه وسلم فامرهم باكلها **باب** في ذبيحة المذنب في السبيل
 اخبرنا ابو الوليد وعثمان بن عمر وعفان عن حماد بن سلمة عن ابي العشر
 ابيه قال قلت يا رسول الله اما تكون الذكاة الا في الحلق والذبة فقال لو طعنت
 في فخذها لا حرج اعنك قال حماد حملناه على المترجى **باب** النوى عن
 عثمان بن اخير تارة ابو الورد ثمانية حد كفى المنهال بن عمر وقال سمعت

باب

عن

فيستقبل

بعد

نحو

ابن

سعيد بن جبير يقول خرجت مع ابن عمر في طريق من طرق المدينة فإذا رجل يرمون
 دجاجة فقال ابن عمر من فعل هذا فنفقوا فقال ابن رسول الله صلى الله عليه وسلم
 لعن من مثل يا حيوان أخيرا أبو عامر عن عبد الحميد بن جعفر عن يزيد بن أبي حبيب ^{مثله}
 عن بكير بن عبد الله بن الأشج عن أبيه عن عبيد الله بن يعلى عن أبي أيوب الأنصاري
 أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن صير الدابة قال أبو أيوب لو كانت دجاجة
 ما صيرتها حمارا ثنا عفان ثنا حماد ثنا قتادة عن عكرمة عن ابن عباس أن رسول
 الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الجمجمة فقال أبو محمد الجمجمة المصبورة ^{بشعر}
 اللحم يوجد فلا بدري أذكر اسم الله عليه أم لا أخبرنا محمد بن سعيد ثنا عبد الله بن ^{أنا الرجل}
 هو ابن سليمان عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة أم المؤمنين أن قوما قالوا
 لرسول الله صلى الله عليه وسلم إن قوما يأثرون بالجمجمة لا ندري أذكر اسم الله عليه أم لا ^{يا رسول}
 فقال سمواهم وكلوا وكانوا حديث عهد بجاهلية ^{في قوله} **باب** في البهيمة إذا فلتت
 أخيرا نا محمد بن يوسف عن سفيان عن أبيه عن عباد بن رافع عن
 جده رافع بن خديج أن بعيرا نذ في القوم الأغيل يسير فرماه رجل بسهم ^{يسير}
 فحبسه فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم إن لهذه البهائم أربابا كأرباب
 الوحش فيما عليكم منها فاصنعوا به هكذا **باب** من قتل شيئا من الدواب ^{كثنا}
 عبثا حدثنا اسمعيل أبو عمر بن إبراهيم ثنا سفيان عن عمرو بن دينار عن عبيد
 مول ابن عمر قال سمعت عبد الله بن عمر يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قتل
 عصفورا يقيس حقه سأل الله عنه يوم القيامة قيل وما حقه قال أن تذبحه ذبا كله
باب في ذكاة الجنتين ذكاة أمه أخبرنا اسحق بن إبراهيم ثنا عتاب
 ابن بشير عن عبيد الله بن أبي زياد عن ابن الزبير عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم
 قال ذكاة الجنتين ذكاة أمه قيل لا يا محمد يؤكل قال نعم **باب** ما لا يؤكل
 من السباع أخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن ابن شهاب عن أبي إدريس الخولاني
 عن أبي ثعلبة الخشني قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أكل كل ذي ناب
 من السباع أخبرنا عبد الله بن مسleme ثنا أبو وايس ابن عم مالك بن انس عن
 الزهري عن أبي إدريس الخولاني عن أبي ثعلبة الخشني قال نهى رسول الله صلى

أخبرنا أنا أنا

عن ابن عمر
عن ابن عمر
عن ابن عمر

أخبرنا

باب في الجلالة وما جاء فيه من النهي **حدثنا** أبو نريد سعيد
ابن الربيع ثنا هشام بن عمار عن قتادة عن عكرمة عن ابن عباس
أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الجلالة وعن ابن الجلالة وإن يشرك من في السقاء

ومر كتاب الصيد

باب التسمية عند إرسال الكلب وصيد الكلاب **أخبرنا** بك
ابن عبيد ثنا زكريا عن عامر عن عدي بن حاتم قال سألت رسول الله صلى الله
عليه وسلم عن صيد الكلب فقال ما أمسك عليك كلبك فكل فإن اخذه ذكاته
وإن وجدت معه كلبا ففشيبت أن يكون قد اخذ معك وقد قتله فلا تأكله فإنه
إنما ذكركم اسم الله على كلبك ولم تذكره على غيره **أخبرنا** أبو نعيم ثنا زكريا عن عامر
عن عدي بن حاتم قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صيد المخرض
فذكر مثله **باب** في اقتناء كلب الصيد أو الماشية **أخبرنا** أبو نعيم

حدثنا

ثنا أسفيان عن عبيد الله بن حنبل عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من اقتنى كلبا أو كلب صيدا أو ماشية نقص من عمله كل يوم قيراطين **حدثنا**
الحكم بن المبارك ثنا مالك عن يزيد بن خصيفة عن السائب بن يزيد أنه سمع
سفيان بن أبي زهير يحدث أناسا معه عند باب المسجد قال سمعت رسول الله
صلى الله عليه وسلم يقول من اقتنى كلبا لا يفتني عنه نزع أو لا ضرع أنقص من عمله
كل يوم قيراطا قالوا أنت سمعت هذا من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا والله
هذا المسجد **أخبرنا** وهيب بن جرير ثنا شعبة عن أبي التياح عن مطرف عن عبد الله بن عجل
أن النبي صلى الله عليه وسلم أمر بقتل الكلاب ثم قال مألئ وللكلاب ثم رخص في كلب الرعي و
الصيد **باب** في قتل الكلاب **أخبرنا** خالد بن مخلد ثنا مالك عن زافر عن ابن عمر

أخبرنا

أننا

ما بال

قال أم رسول الله صلى الله عليه وسلم بقتل الكلاب **أخبرنا** سعيد بن عامر ثنا عوف عن الحسن
عن عبد الله بن مفضل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو أن الكلاب أمة من
الأمم لأمرت بقتلها كلها ولكن اقتلوا منها كل استويهم قال سعيد بن عامر بهيم الأسوق كله
باب في صيد المخرض **أخبرنا** سليمان بن حرب ثنا شعبة عن عبد الله
ابن أبي السقر عن الشعبي قال سمعت عدي بن حاتم قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم

عن المراض فقال اذا اصاب بحده فكل واذا اصاب بعرضه فقتل فانه وقيد
 فلا تاكل **باب** في اكل الجراد اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن
 ابي يعقوب عن عبد الله بن ابي اوفى قال غزو انا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
 سيم غزواتنا اكل الجراد **باب** في صيد البحر اخبرنا محمد بن المبارك
 قراءة عن مالك عن صفوان بن سليم عن سعيد بن سلمة عن ابي لؤي عن ابي
 ابن ابي برة وهو رجل من بني عبد الدار اخبرنا انه سمع ابا هريرة يقول سأل رجل النبي
 صلى الله عليه وسلم فقال اذا ركب البحر ونحمل معنا القليل من الماء فان توحنا انا به
 عطشنا اقمنا من ماء البحر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو الطهور ماؤه
 النحل ميتته اخبرنا زكريا بن عدي ثنا ابن عيينة عن عمرو بن دينار عن جابر
 قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في ثلاث مائة فاصابنا جوع حتى اتينا
 البحر فوجدنا دابة فاكلنا منها حتى ثابنا اجسامنا فاخذ ابو عبد الله ضلعاً من
 اضلاعها فوضعه ثم حمل طول رجل في الجيش على اعظم بعير في الجيش فماتت
 هذا معناه **باب** في اكل الارنب اخبرنا ابو الوليد ثنا شعبة قال هشام
 ابن زيد بن انس اخبرني قال سمعت انس بن مالك يقول انبجنا ارباباً ونحن بمكة فقامت
 فسمع القوم هم فلقوا فاقخذوها وجمت بها الى ابي طلحة فذبحوها وبعث يومئذ
 او فخذ بها شاة شعبة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقبلها اخبرنا يزيد
 ابن هارون ان ابا دينا عن ابن هب عن عامر بن محمد بن صفوان انه مر على النبي صلى
 الله عليه وسلم بارنين معلقهما فقال يا رسول الله اني دخلت غنماً اهلي
 فاصطدت هذين الارنيين فلم اجد احداً يديده اذ كيهما بهما فذكيتهما بماء
 آف اكل قال نعم **باب** في اكل الضب اخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان
 عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن الضب
 قال لست ياكله ولا يحرمه اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة ثنا الحكم
 قال سمعت يزيد بن وهب يحدث عن البراء بن عازب عن ثابت بن دية قال
 ان النبي صلى الله عليه وسلم بضب فقال امه مسخت والله اعلم اخبرنا
 عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني يونس عن ابن شهاب انه قال اخبرني

الحلال

دفع

حدثنا

حدثنا

ابو صامة بن سهل بن حنيف الانصاري ان عبيد الله بن عباس اخبره ان خالدا
ابن الوليد الذي يقال له سيف الله اخبره انه دخل مع رسول الله صلى الله عليه
وسلم على ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم وهي خالته وخالة ابن عباس فوجد
عندها ضيحا محنونا قد لميت به اخوها حفيده بنت الحارث من نجد فقعدت
الضرب لرسول الله صلى الله عليه وسلم وكان قلما يقرهم يدا لطعام حتى يجردت
ويسمى له فاهوى رسول الله صلى الله عليه وسلم يدا الى الضرب فقالت امرأة من
نسوة الحضور اخبرن رسول الله صلى الله عليه وسلم ما قد متن له قلن هذا
الضرب فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم يده فقال خالد بن الوليد الحمد للضرب
يا رسول الله قال لا ولكنه لم يكن بارضا قومي فاجد في آحافه قال خالد فاجلس رسته
فاكلته ورسول الله صلى الله عليه وسلم ينظر في يده **باب** في الصبي ^{المرء طبعه}
منه المصروا خيرا عبيد الله بن عبد المجيد ثنا عبد الرحمن بن عبد الله بن دينار
ثنا يزيد بن اسلم قال قال عبد الرحمن بن عطاء بن يسار عن ابى واقد الليثي
قال قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة والناس يحجبون استنفاة الايل
والآيات الغفر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فاقطع في بهيمة وهي حبيبة فهو حبيبة

الحرم

عبيد

ومر كتاب الاطعمة

باب في التسمية على الطعام اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن وهيب
ابن كيسان عن عمر بن ابي سلمة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال له سوا الله
وكل مما يليك اخبرنا يزيد بن هارون انا هشام عن زيد بن عبد الله بن عبيد
ابن عمير عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يأكل طعاما في ستة نفر
من اصحابه فجاء اعرا في قاكله بلقمتين فقال النبي صلى الله عليه وسلم امانه
لو ذكر اسم الله لكفاكم فاذا اكل احدكم فليذكر اسم الله فان نسي ان يذكر اسم
الله فليقل بسم الله اوله وآخره اخبرنا ابن ديار ثنا معاذ بن هشام عن ابى
عن زيد بن عبد الله بن عبيد بن عمير عن ام كلثوم عن عائشة بهذا الحديث
باب الدعاء لصاحب الطعام اذا اطعم اخبرنا موسى بن خالد ثنا
عيسى بن يونس عن صفوان بن عمرو ثنا عبد الله بن بسر وكانت له صحبة يسير

قال قال ابي لاقى لوصيعت لي رسول الله صلى الله عليه وسلم طعاما فصنعت ثوبا
وقال بيده يقلل فانطلق ابي قد عاله فوضع رسول الله صلى الله عليه وسلم يده على
ذم وتهاثم قال خذوا باسم الله فاخذوا من نواحيها فلما طعموا دجالهم فقال اللهم
اغفر لهم واجزمهم وبارك لهم في رزقهم **باب** الدعاء بعد الفراغ من الطعام
اخبرنا احمد بن القاسم الاسدي ثنا كثر عن خالد بن معدان عن ابي امامة قال كان
رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل او شرب قال الحمد لله حمد كثير اطيبا مباركا فيه غير مكفوء
ولا موهوم ولا مستغنى عنه ربنا **باب** في الشكر على الطعام اخبرنا نعيم
ابن حماد عن عبد العزيز بن محمد عن محمد بن عبد الله بن ابي حنيفة عن عتبة عن سنان
ابن سدة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطاعم الشاكر كالصائم
الصابر **باب** في لعق الاصابع حدثنا اسحق بن عيسى اخا حماد بن سلق
عن ثابت عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اكل احدكم فليلعق اصابعه
الثلاث **باب** في المنديل عند الطعام اخبرنا عمار بن عون ثنا ابن عبيدة
عن عمرو بن دينار عن عطاء بن ابي عبيد عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اكل احدكم
فلا يصبر يده حتى يلعق اصابعه او يلعق ما بين يديه **باب** في لعق الصفحة اخبرنا
يزيد بن هارون ان ابا اليمان اليربوعي وهو معلى بن راشد قال حدثني جلد قام عاصم
قالت دخل علينا نبيي شدة مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن نأكل طعاما
فدعونا فاكل معنا ثم قال حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم انه من اكل في
قصعة ثم كسبها استغفرت له القصعة **باب** اللقمة اذا سقطت
اخبرنا اسحق بن عيسى ثنا حماد بن سلمة عن ثابت عن انس قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم اذا سقطت لقمة احدكم فليسع عنها التراب وليسع الله بها كلها
اخبرنا زكريا بن عدي ثنا يزيد بن زريع عن يونس عن الحسن قال كان معقل
ابن يسار يتغذى فسقطت لقمة فاحدها فاما طماها من اذى ثم اكلها فحصل
او امك الدهاقين يتغامزون به فقالوا له ما ترى ما يقول هؤلاء الاعاجم يقولون
انظر الى ما بين يديهم من الطعام والى ما يصنع بهذه اللقمة فقال اني لم اكن
لادعهم بهمت يقول هؤلاء الاعاجم اننا كنا نؤمر اذا سقطت من احدنا اللقمة

فراغ الطعام

اصابعنا

انا

ثلاثي

قال فجعل

٢
ادع ما سمعت لقول

ما سمعت عن رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا

ان يميظ ما بها من الاذى وان يأكلها **باب** الاكل باليمين اخبرنا
 ابو محمد الحنفى ثنا مالك عن ابن شهاب عن ابي بكر بن عبيد الله بن عبد الله بن عمر عن
 عبد الله بن عمران رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا اكل احدكم فليأكل بيمينه
 وليشرب بيمينه فان الشيطان يأكل بشماله ويشرب بشماله اخبرنا عمرو بن عون عن ابن عيينة
 عن الزهري عن ابي بكر عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم بنحو اخبرنا ابو الوليد
 الطيالسي ثنا عكرمة بن عمار حدثني اياس بن سلمة حدثني ابي قال ابصر رسول الله صلى
 الله عليه وسلم يومئذ بن رأى العتيبي يأكل بشماله فقال كل بيمينك قال لا استطيع قال
 لا استطعت قال فما وصلت يمينه الى فيه **باب** الاكل بثلاث اصابع اخبرنا
 محمد بن عيسى ثنا ابو معاوية عن هشام بن عروة عن عبد الرحمن بن سعد المديني عن
 ابي بن كعب بن مالك عن ابيه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يأكل بثلاث اصابع
 ولا يمسح يده حتى يلعقها احد ثمانية بن خالد ثنا عيسى بن يوسف عن هشام بن عروة
 عن عبد الرحمن بن سعد المديني ان عبد الله بن كعب او عبد الرحمن بن كعب ثقات
 هشام اخبرهم عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يأكل يا صابعاً بالثلاث فاذا فرغ
 لمقمها وانشأ هشام باصابع الثلاث **باب** ان النسيافة اخبرنا يزيد
 ابن هارون ثنا محمد بن اسحق عن سعيد بن ابي سعيد عن ابي شريح الخزازي قال
 سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من كان يؤمن بالله واليوم الآخر
 فليكرم جاره ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيراً او ليسكت ومن كان يؤمن
 بالله واليوم الآخر فليكرم ضيفه جائز ته يوم ما ليلة والضيافة ثلاثة ايام وما بعد
 ذلك صدقة اخبرنا عثمان بن محمد ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن
 نافع بن جبير عن ابي شريح الخزازي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كان
 يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم ضيفه ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليحسن
 الى جاره ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيراً او ليسكت اخبرنا يزيد
 ابن هارون ثنا شعبة عن ابي الجهم عن سعيد بن المهاجر عن المقدام بن كريمة
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما مسلم ضاف قوماً فاصبح الضيف
 محرم ما فان على كل مسلم نصرته حتى يأخذ له بقرى بلته من زراعته وماله

قال حدثني قال

بشعر

ابن

ابن

المديني

ابن

شعر

ابن بن سعد بن

من

حدثنا مسلم

اخبرنا

عن

ان

عن

عن

عن

عن

عن

عن

قال طعام

الذي ياب يقيم في الطعام اخبرنا عبد الله بن مسلمة ثنا سليمان بن بلال
 عن عتبة بن مسلم عن عبيد بن حنين اخبرنا انه سمع ابا هريرة يقول قال رسول
 الله صلى الله عليه وسلم اذا سقط الذباب في شراب احدكم فليغمسه كله ثم
 لينزعه فان في احد جناحيه داء وفي الآخر شفاء **حدثنا** سليمان بن حريث ثنا
 حماد بن سمية عن ثمامة بن عبد الله بن انس عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه
 وسلم قال اذا وقع الذباب في اناء احدكم فليغمسه فان في احد جناحيه داء وفي
 الآخر شفاء **قال** ابو محمد قال غير هذا ثمامة عن انس كان ابي هريرة وقوم يقولون
 عن القعقاع عن ابي هريرة وحديث عبيد بن حنين **اصح** **باب** المؤمن
 يأكل في صمى واحد اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن ابن الزبير عن جابر عن النبي صلى
 الله عليه وسلم قال المؤمن يأكل في صمى واحد والكافر يأكل في سبعة امعاء **باب**
 اخبرنا عبيد الله بن عمر القوامي ثنا يحيى بن سعيد عن عبيد الله حدثني ناظر عن
 ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم وحديث يحيى عن مجاهد عن ابي النضر عن ابي سعيد
 عن النبي صلى الله عليه وسلم وحديث يحيى عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن
 النبي صلى الله عليه وسلم قال المؤمن يأكل في صمى والكافر يأكل في سبعة امعاء **باب**
 طعام الواحد يكفي الاثنين اخبرنا ابو عاصم عن ابن جريج عن ابن الزبير عن جابر عن
 النبي صلى الله عليه وسلم طعام الواحد يكفي الاثنين وطعام الاثنين يكفي الاربع
 وطعام الاربع يكفي الثمانية **باب** في الذي يأكل مما يليه اخبرنا
 خالد بن مخلد ثنا مالك عن وهب بن كيسان عن عمرو بن سمية ان النبي صلى
 الله عليه وسلم قال له سموا الله وكل مما يليك **باب** النبي عن اكل وسط
 التريد حتى يأكل جوانبه اخبرنا سعيد بن عامر عن شعبة عن عطاء بن السائب
 عن سعيد بن جابر عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يجفنة
 او قال قصعة من تريد فقال طوا من حافاتهما او قال جوانبهما ولا تأكلوا من وسطها
 فان البركة تنزل في وسطها **باب** النبي عن اكل الطعام الحار حدثنا
 عبد الرحمن بن ابراهيم الدمشقي ثنا ابن وهب عن قرة بن عبد الرحمن عن الزهري عن
 عروة عن اسماء بنت ابي بكر انها كانت اذا اتيت بثر يدا مرت به فغطت يديها بذهب ففرد

عن

ودخاذه وتقول ان سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هو اعظم البركة
باب اي الا دام كان احب الي رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبرنا
 يزيد بن هارون اذا المثنى بن سعيد ثنا طلحة بن نافع ابو سفيان ثنا جابر بن عبد الله
 قال اخذ النبي صلى الله عليه وسلم بيدي ذات يوم الى منزله فقال هل من عداؤ من عشاء
 ثنا طلحة قال فاخرج اليه فلق من خبز فقال ما صنع ام قالوا الا شي من خبز فقال
 ها توفى نعم الا دام الخ قال جابر فما نزلك احب الخ منذ سمعته من رسول الله
 صلى الله عليه وسلم فقال ابو سفيان فما نزلت احبته منذ سمعته من جابر
 حدثني يحيى بن حسان ثنا سليمان بن بلال عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة
 عن النبي صلى الله عليه وسلم قال نعم الا دام او الا دام الخ **باب** الهل
 اخبرنا ابو نعيم ثنا مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس قال رايت
 النبي صلى الله عليه وسلم اتي بركة فيماد باروقيد فرأيت يديه يمتدح الدماء ياكسله
 اخبرنا الاسود بن عامر ثنا شعبة عن قتادة عن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم
 يجبه الهل قال فقالهم اليه فجعلت اتناوله واجعله بين يديه **باب**
 في فضل الزيت اخبرنا ابو نعيم ثنا سفيان عن عبيد الله بن عيسى عن عطاء بن ربيع
 بن ابي رباح عن ابي اسيد الانصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا
 الزيت فانه مبارك وايتد موايه واذهنوا به فانه يخر من شجرة مباركة **باب**
 في اكل الثوم حدثنا مسدد ثنا يحيى بن سعيد عن عبيد الله بن اخير في نافع عن ابن عمر
 ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في غزوة خيبر من اكل من هذه الشجرة يعني الثوم فليأتين
 اخبرنا احمد بن حنبل في ابي بن عبد الله ثنا سفيان بن عيينة حدثني عبيد الله بن ابي يزيد عن زبيدة
 ابيه ان ام ايوب اخبرته قال نزل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فتكلفنا لهما
 طعاما فيه شيء من بعض هذه البقول فلما التينا به كره وقال لا تصحابه كلوا فان
 لست كاحد منكم ان اخاف ان اؤذي صاحبي قال ابو محمد اذا الم يذو احدا فلا بأس باكله
باب في اكل الدجاج اخبرنا عبيد الله بن سعيد ثنا ابن علية عن ايوب
 عن القاسم التميمي عن زهيد بن حرم قال قال كناعنة بن موسى فقائم طعامه فقائم في
 طعامه كحمر دجاج وفي القوم رجل من بني تميم الله احمر فلم يذك فقال له ابو موسى انك

ابو
الدم

ذلت
احب
اخبرنا

حدثنا
قال جعلت

اخبرنا

المسند
قالته

كوهج

النبي
تقيا حديثا

فاني رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل منه أخيرا تأخير بن يوسف عن
سقيان عن أبي ريب عن أبي قلابة عن زهدم الجرمي عن أبي موسى أنه ذكر الدجاجة
فقال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكله **باب** من كره أن يطعم
طعامه إلا الأتقياء أخيرا عبد الله بن يزيد المقرئ ثنا حيوة ثنا سالم بن غيلان
أن الوليد بن قيس أخيرا أنه سمع أبا سعيدا وعنه أبي الهيثم عن أبي سعيد الخدري
أنه سمع نبي الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تصحب إلا مؤمنا ولا يأكل طعامك
الا تقي **باب** من لم يربا سا ان يجمع بين الشياطين أخيرا تأخير بن عيسى
ثنا إبراهيم بن سعيد عن أبيه عن عبد الله بن جعفر قال رأيت النبي صلى الله عليه
وسلم يأكل القثاء بالطرب **باب** انتهى عن القرآن أخيرا أبو الوليد الطيالسي ثنا
شعبة ثنا جابر بن شريك قال كنا بالمدينة فاصابتنا سيرة فكان ابن الزبير يرق
التم وكان ابن عمر يقرأ ويقول لا تقارنوا فان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرئ القرآن
الا ان يستأذن الرجل أخاه **باب** في التمر أخيرا عبد الله بن مسلمة ثنا
يعقوب بن محمد بن محمد عن أبي الرجال عن أمه عمرة عن عائشة تروى النبي صلى الله عليه
وسلم أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا عائشة بيت لا ترفيه جباة أهله
أوجاع أهله مرتين أو ثلثا أخيرا يحيى بن حسان ثنا سليمان بن يلال عن هشام
ابن عروة عن أبيه عن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يجوع أهل بيت
عندهم التمر حار ثنا أبو نعيم ثنا مضعب بن سليم قال سمعت انس بن مالك يقول
أهديني إلى النبي صلى الله عليه وسلم التمر فاخذ بيدي وقال رأيت رسول الله صلى الله عليه
وسلم يأكل تمرا متعبا من الجوع قال أبو محمد يهديه يعني برسالة ههنا وهم هنا **باب**
في الوضوء بعد الطعام أخيرا تأخير بن عون عن خالد عن سهيل عن أبيه عن
أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام وفي يده ربح عمر فعرض له
عارض فارجلو من أنفسه **باب** في الوليمة أخيرا تأخير بن هارون
أبا حميد عن انس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لعبد الرحمن بن عوف وراي
عليه وضوء من صبرة ههيم قال تزوجت قال أو لم يورثا أخيرا
عفان ثنا همام ثنا قتادة عن الحسن عن عبد الله بن عثمان التقي عن رجل من ثقيف

أخيرا
رسول الله
تقيا حديثا

اعور قال كان يقال له معروف اي يثني عليه خير ان لم يكن اسمه زهير بن عثمان فلا اذبح
 ما اسمه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الوليمة اول يوم حق والثاني معروف والثالث
 سمعة ورياء قال قتادة وحدثني رجل عن سعيد بن المسيب انه دعي اول يوم
 فاجاب ودعي اليوم الثاني فاجاب ودعي اليوم الثالث فحصب الرسول ولم يجبه
 وقال اهل سمعة ورياء اخبرنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن الزهري عن الاعرج
 عن ابن هريرة انه قال شرب الطعام طعام الوليمة يدعي اليه الاغنياء ويترك المساكين
 ومن ترك الدعوة فقد عصا الله ورسوله اخبرنا سعيد بن سليمان عن سليمان
 ابن المغيرة عن ثابت عن انس قال جاء بقر قد صنع طعاما الى رسول الله صلى الله عليه
 وسلم فقال يا رسول الله هكذا او ما اليه بيده قال يقول له رسول الله صلى الله عليه
 هكذا واشار الى عائشة قال لا فاعرض عنه رسول الله صلى الله عليه وسلم ووافاه
 اليها الثانية واوما اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فاعرض عنه رسول الله صلى الله
 عليه وسلم واوما اليه الثالثة فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم وهذا قال نعم
 فانطلق معه رسول الله صلى الله عليه وسلم وعائشة فاكل من طعامه اخبرنا احمد
 ابن يوسف عن سفيان عن الاعرج عن ابى واثل عن ابى مسعود قال جاء رجل يقال له
 ابو شعيب وكان له غلام فقام فقال اصنع لي طعاما ادع رسول الله صلى الله عليه
 وسلم خامس خمسة قال فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم خامس خمسة
 فتبعهم رجل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذك دعوتنا خامس خمسة
 وهذا رجل قد تبعنا فان شئت اذنت له وان شئت لم يركته قال فاذن له
 في ان فضل الزيد حاتم بن عوف ثنا خالد بن اوطو الكندي عن عبد الله بن عبد الرحمن
 ابن مهران عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل عائشة على النساء كفضل
 الزيد على سائر الطعام **باب** فيمن استحب ان يهضم اللحم ولا يقطعه حرام
 علي بن المديني ثنا سفيان ثنا عبد الكريم بن ابي امية قال قال عبد الله بن الحارث بن نوفل
 نزحني ابني امارة عثمان فدعا رطبا من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فكان فيمن دعا صفوان بن امية وهو شيخ كبير فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
 قال انه سوا اللحم سافاته اشهى واكثر **باب** في الاكل متكئا اخبرنا ابو

هذا قال

النبي
يعني قد عايناه

كان

اخبرنا

اخبرنا

اذن بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فسر الطعام فاطعموا
 نعالكم فانه اسر وكم لا قد امكم **باب** في اطعام الطعام اخبرنا ابي اسير اهير
 ابن موسى ثنا جزي عن عطية بن السائب عن ابيه عن عبد الله بن عمر قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم اعبدوا الرحمن وافشوا السلام واطعموا الطعام
 تدخلوا الجنان **باب** في الدعوة اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا عبد العزيز
 ابن محمد عن موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
 يا عبيد الله اذا دعيتم قال وكان عبد الله ياتي الدعوة في الغرس وفي غير الغرس ويأتيها
 وهو صائم **باب** القاسرة تقع في السمن فماتت اخبرنا علي بن عبد الله ثنا
 سفيان عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس عن ميمونة ان رسول
 الله صلى الله عليه وسلم سئل عن قاسرة وقعت في السمن فقال القواسرة ما حولها
 وكما اخبرنا محمد بن يوسف عن ابن عيينة باسناده **باب** اخبرنا محمد بن
 مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس قال سئل النبي صلى الله
 عليه وسلم عن قاسرة وقعت في سمن فماتت فقال خذوها وما حولها فاطرحوها
باب ثنا زيد بن يحيى ثنا مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن
 ابن عباس عن ميمونة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه قال ابو محمد اذا كان ذابيا اهرق
باب في الخليل اخبرنا ابو عامر ثنا ثور بن يزيد ثنا حصين الجهمي
 اخبرني ابو سعد النخعي عن ابي هريرة رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله
 صلى الله عليه وسلم من اكل فليبتخل فما تخل فليلقطه وما لا يلبس اياه فليبتله

فماتت
ثنا

اخبرنا

اخبرنا

ومن كتاب الاشربة

باب ما جاء في الخمر اخبرنا الحكم بن نافع ثنا شعيب عن الزهري
 قال اخبرني سعيد بن المسيب انه سمع ابا هريرة يقول ان النبي صلى الله عليه وسلم
 ليلة اسرى به بايلياء يقتل حين من خروا لين فظفر اليهما ثم اخذ الابل فقتل
 جبرئيل الحمد لله الذي هدانا لهذا لم يكن لفلان لو اخذت الخمر غوت اصنك **باب**
 في شرب الخمر كيف كان اخبرنا ابو النعمان حدثنا حماد بن زيد ثنا ثابت عن
 انس قال كنت ساقا القوم في منزل ابي طلحة قال فنزل تحمرا فامرنا باذاذنا

ثنا

فقال أبو طلحة أخير فانظر ما هذا فخرجت فقلت هذا منا ميتا دى الآن الخمر
قد خرجت فقال لها اذهب فاهرقها قال فخرجت في سبائك المدينة قال وكانت خمرهم
يومئذ الفضية فقال بعض القوم قتل قوم وهي في بطونهم فانزل الله عز وجل
لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَازٌ فِيهِمْ طَعْمٌ أَذٍ أَمْ أَلْهَى أَفْئِدَتَهُمُ الْآيَةُ
باب في التشديد على شارب الخمر أخيرا خالدا بن محمد ثنا ما لا يخفى عن ثقاتهم

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شرب الخمر في الدنيا دشم
لم ينسب منها محرمها في الآخرة فلم يسقها أحد ثنا محمد بن يوسف عن الأوزاعي
قال حدثني ربيعة بن يزيد عن عبد الله بن الديلمي قال دخلت على سيد الله بن شهر
ابن العاص في حائط له بالطائف يقال له الوهط فاذا هو مشغول فخرجت من قريش
ذلك الفتى بشرب الخمر فقلت خصالا لثقتي عنك انك تشبه بها من رسول

الله صلى الله عليه وسلم انه قال من شرب الخمر شربة لم تقبل له صلاة اربعين
صباحا فلما ان سمع الفتى بذلك اخبرني بركة من يد عبد الله بن قريش فقال عبد الله
الله ان لا أحل لأحد ان يقول على ما اقل قال فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه
وسلم يقول من شرب الخمر شربة لم يقبل له صلاة اربعين صباحا فان تاب
تاب الله عليه فلا ادرى في الثالثة ام في الرابعة كان حقا على الله ان يستقيبه من فرقة

الجناب يوم القيامة **باب** النهي عن القعود عن مائدة يدر عليها الخمر
اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا الحسن بن ابي جعفر ثنا ابي النضر عن جابر قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يجزع على مائدة
يشرب عليها الخمر **باب** في ما من الخمر أخيرا محمد بن كثير البصري ثنا

سفيان عن منصور عن سالم بن ابي الجعد عن جابر عن عبد الله بن عمر بن الخطاب
صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل الجنة ولد زانية ولا منان ولا عاق ولا مدمن خمر
حدثنا احمد بن الحجاج ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا شعبة عن منصور عن عبد الله

ابن ابي الجعد عن ثابت بن بشير عن جابر عن عبد الله بن عمر عن النبي صلى الله عليه
وسلم قال لا يدخل الجنة عاق ولا منان ولا مدمن خمر **باب** ليس في الخمر
ثمناء اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة ثنا سماعة قال سمعت علقمة بن ابل

ابن عمر

ابن عمر

ابن عمر

ابن عمر

ابن عمر

ابن عمر

ابن عمر

ابن عمر

ابن عمر

ابن عمر

ابن عمر

ابن عمر

ابن عمر

ابن عمر

ابن عمر

ابن عمر

ابن عمر

ابن عمر

ابن عمر

يحدث عن أبيه وأهل إن سويد بن طارق سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم
 عن الخمر فنجاه عنهما أن يصنعها فقال أنهاد واء فقال رسول الله صلى الله عليه
 وسلم أنها ليست دواء ولكنها داء **باب** ما يكون الخمر أخيرا
 أبو المغيرة عن الأوزاعي قال سمعت أبا كثير يقول سمعت أبا هريرة يقول سمعت رسول
 الله صلى الله عليه وسلم يقول الخمر في هاتين الشجرةين النخلة والعناب
باب ما قيل في المسكر **حدثنا** عبيد الله بن عبد الله بن محمد **حدثنا** مالك
 عن ابن شهاب عن أبي سلمة عن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم
 عن النبي قال كل شراب أسكر حرام **أخبرنا** محمد بن يوسف عن إسرائيل عن
 أبي إسحق عن أبي برة عن أبي موسى عن أبيه قال بعثني رسول الله صلى الله عليه
 وسلم أنا ومعاذ بن جبل إلى اليمن فقال اشربوا ولا تشربوا مسكرا فان كل مسكر حرام
حدثنا عبيد الله بن سعيد **حدثنا** أبو أسامة **حدثنا** الوليد بن كثير **حدثنا** سنان **حدثنا**
 الضحاك **حدثنا** عثمان عن بكير بن عبد الله بن الأشج عن عامر بن سعد عن سعد بن رسول الله
 صلى الله عليه وسلم قال أنها كمن عن قليل ما أسكر كثير **حدثنا** زيد بن يحيى **حدثنا** محمد
 ابن راشد عن أبي وهب الكلابي عن القاسم بن محمد عن عائشة قالت سمعت رسول
 الله صلى الله عليه وسلم يقول أن أول ما يلقى قال زيدا يعني الإسلام كما يلقى الأبناء
 يعني الخمر فليلك يا رسول الله وقد بين الله فيه ما بين قال رسول الله صلى الله
 عليه وسلم يسمونها بغير اسمها فيستنحلونها **أخبرنا** مروان بن محمد **حدثنا** يحيى بن حمزة
حدثنا ابن وهب عن مكحول عن أبي ثعلبة الخشني عن أبي عبيدة بن الجراح قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم أوحى إليكم نبوة ورحمة ثم ملك ثم ملك أعظم ملك وجبروت
 يستحل فيها الخمر والخمر قال أبو حمزة عن أبيه عن عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
 يقول الخمر في هاتين الشجرةين النخلة والعناب **حدثنا** مالك **حدثنا** يحيى بن حمزة
حدثنا محمد بن يوسف عن أبيه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه
 قال من باع الخمر فليشقص الخنزير قال أبو حمزة أنا هو عمر بن دينار **حدثنا** يحيى بن محمد
 ابن إسحاق عن القعقاع بن حكيم عن عبد الرحمن بن وعلة قال سألت ابن عباس عن
 بيع الخمر فقال كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم صدق من ثقيف ومن

ثنا

أخبرنا

أخبرنا

أبو

أسمعيل

النبي

عن ابن عباس
أخبرنا

فلقيه بمكة عام الفتح برأوية من خويهمد رماله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
يا فلان أما علمت أن الله تعالى قد حرمها قال فاقبل الرجل على علامه فقال اذهب
فبيعهما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بماذا امرته يا فلان قال مرته ببيعهما فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الذي حرم شرهما حرم بيعهما فامرهما فاكفشت في
البيضاء محل ثمان مائة عن أحمد ثنا سفيان عن عمرو يعني ابن دينار عن طاوس عن
ابن عباس قال بلغ عمران سمرة باع ثمره فقال قاتل الله سمرة أما علم أن النبي صلى الله عليه
وسلم قال لعن الله اليهود حرمت عليهم الشحوم فحسبوا ما فيها عوها قال سفيان بن عيينة
إذا بواها **باب العقوبة في شرب الخمر** حدثنا عاصم بن علي ثنا
ابن أبي ذئب عن الحارث بن عبد الرحمن عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم إذا سكرت فاجلدوه ثم إذا سكرت فاجلدوه ثم إذا سكرت فاجلدوه ثم إذا
سكرت فاضربوا عنقه يعني في الرابعة **باب في التغليظ من شرب الخمر** حدثنا
محمد بن يوسف عن الأوزاعي عن الزهري عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم لا يزن الزاني حين يزن وهو مؤمن ولا يسرق السارق حين
يسرق وهو مؤمن ولا يشرب الخمر حين يشربها وهو مؤمن **باب في يئس**
للنبي صلى الله عليه وسلم أخبرنا يزيد بن هارون عن عميد الملاح بن أبي سليمان
عن أبي الزبير عن جابر قال كان يئس للنبى صلى الله عليه وسلم في السقاء قال لم يكن
سقاء يئس له في ثوب من ثوب **باب في النقيع** أخبرنا محمد بن كثير عن
الأوزاعي عن يحيى بن أبي عمرو الشيباني عن عبد الله بن الديلمي عن أبيه إن أباة أو
سجلا منهم سأل النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله أنا قد خرجنا من حيث
علمت ونزلنا بين ظهري من قد علمت فمن وليتنا قال الله ورسوله قالوا يا رسول
الله أنا كنا أصحاب كرم وخمر وإن الله قد حرم الخمر فما نصنع بالكرم قال أصنعوه
زبيبيا قالوا فما نصنع بالزبيب قال انقعوا في الشيطان انقعوه على غدا ثم اشرؤوه
على عشا ثم انقعوه على عشا ثم اشرؤوه على غدا ثم اشرؤوه على عشا ثم اشرؤوه
حالا قبل أن يكون خمر **باب في النهي عن نبيذ الجمر وما يئس فيه** أخبرنا
سعيد بن عامر عن سعيد بن أبي عروبة عن قتادة عن عمرو بن شعيب عن سعيد بن جبيل قال

عن أبي عبد الله

عن أبي عبد الله

عن أبي عبد الله

عن أبي عبد الله

عن أبي عبد الله

عن أبي عبد الله

عن أبي عبد الله

عن أبي عبد الله

عن أبي عبد الله

عن أبي عبد الله

عن أبي عبد الله

سألت ابن عمر عن نبيذ الجوز فقال حرمه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت
 ابن عباس فآخبرته بقول ابن عمر فقال صدق أبو عبد الرحمن أخبرنا الحكم بن نافع
 عن شعيب بن أبي حمزة عن الزهري قال حدثني أنس بن مالك أن النبي صلى الله عليه
 وسلم قال لا تشبذوا في الدباء والمزق أخبرنا أبو زيد ثنا شعيب عن سلس
 ابن كهيل قال سمعت أبا الحكم قال سألت ابن عباس أو سمعته يسئل عن نبيذ الجوز
 فقال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الجوز والدباء وسألت ابن الزبير فقال
 نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الجوز والدباء وسألت ابن أبي فقال مثل قول ابن عباس قال
 وقال ابن عباس من سره أن يحرم الله ورسوله أو من كان محرما ما حرم الله ورسوله
 فليحرم النبيذ قال حدثني علي سعيد الخزازي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الجوز
 والدباء والمزق وعن البسر والتمر أخبرنا أبو النعمان ثنا ثابت بن يزيد ثنا عاصم
 عن فضيل بن زيد القاشي أنه أتى عبدا لله بن منفل فقال أخبرني بما يحرم علينا من
 الشراب فقال نعم قال قلت هؤن القرآن قال لم أجد ذلك إلا ما سمعت محمد أصدا
 الله عليه وسلم يدب بالاسم أو بالرسالة قال نهى عن الدباء والحنتم والتفسيبر
باب في النهي عن الخليلين أخبرنا يزيد بن هارث وسعيد بن عامر
 واللفظ لي زيد قال أنا هشام بن يحيى عن عبد الله بن أبي قتادة عن أبيه عن النبي صلى
 الله عليه وسلم قال لا تشبذوا الزهوا والوطب جميعا ولا تشبذوا الزبيب والتمر
 جميعا ولا تشبذوا بكل واحد منهما على حدة **باب** في النهي أن يسه
 العنب الكرم حدثنا عثمان بن عمر أنا شعيب عن سالم عن علقمة بن وائل عن أبيه
 أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تقولوا الكرم وقولوا العنب والحسلة
باب في النهي أن يجعل الخمر خلا حدثنا عبد الله بن موسى عن
 إسرائيل عن السدي عن يحيى بن عباد عن أنس بن مالك قال كان في جراب طلحة
 يتأذى واشتري لهم خمر فلبسوا نزل تحريم الخمر إذ النبي صلى الله عليه وسلم قد كثر ذلك
 فقال آجعله خلا قال لا فاهلقة **باب** في سنة الشرب كيف هي
 أخبرنا أبو المغيرة ثنا الأوزاعي ثنا الزهري عن أنس بن مالك أنه رأى رسول
 الله صلى الله عليه وسلم شرب لبنا وعن يسار أبو بكر وعن يمينه رجل أعرج

ابن يسأل
 ٢٤
 ابن الزبير
 عن النبي
 من الخمر

هذا ما

لا تشبذوا
 الزبيب
 والتمر
 شيئا

أخبرنا

فاعطى الاعرابي فضله ثم قال الامين فالامين **باب** في النهي عن الشرب من

في السقاء **باب** ثنا حماد بن بسلة انا قتادة عن عكرمة عن ابن عباس ان

نعم

رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى ان يشرب من في السقاء **باب** ثنا مسلم بن ابراهيم

ثنا وهيب عن خالد الحذاء عن عكرمة عن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه

وسلم ان يشرب من في السقاء **باب** ثنا يزيد بن هارون عن ابن ابي ذئب عن الزهري عن

عبيد الله بن عبد الله عن ابي سعيد الخدري ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن اثنتين

الاستقية **باب** في الشرب بثلاثة انفاس **باب** ثنا ابو نعيم ثنا عذرة

ابن ثابت عن ثمانية قال كان انس يتنفس في الاناء مرتين او ثلثا وزعم ان رسول الله

صلى الله عليه وسلم كان يتنفس في الاناء مرتين او ثلثا **باب** من شرب

ينفس واحد **باب** ثنا اسحق بن عيسى عن مالك عن ايوب بن حبيب عن الزهري عن

ابي المنثري قال كنت عند مروان فجاء ابو سعيد فقال قال جاري رسول الله اني لا اسرى من نفس

واحد قال فابن الاناء عن فيك ثم تنفس قال اني اسرى القذاة قال اهريقه **باب** ثنا

ابو المتيرة ثنا الاوزاعي عن يحيى عن عبد الله بن ابي قتادة قال حدثني ابي انه سمع النبي صلى

الله عليه وسلم يقول اذا بال احدكم فلا يمسه ذكره يمينا ولا يستنجي يمينا ولا يتنفس

في الاناء **باب** في الذي يكره في التمسك **باب** ثنا اسحق بن عيسى ثنا ابي بكر بن سليمان

عن سعيد بن الحارث الانصاري عن جابر بن عبد الله قال قال النبي صلى الله عليه وسلم

رجلا من الانصار يعود وجداول يجري فقال ان كان عندكم ماء بات في الشئ

ولا الاكرهنا **باب** في الشرب قائما **باب** ثنا منصور بن سلمة الخزازي

ثنا ثمر بن عبيد الكري عن البراء بن ابنة انس عن انس عن ام سليل عن النبي صلى

الله عليه وسلم شرب من قربة قائما **باب** ثنا عثمان بن عمر ان ابن ابي عمير عن

ابي البرقي يزيدي بن عطاء عن ابن عمر قال كنا نشرب ونحن قيام وناكل ونحن نسعى على

عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** ثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا حفص بن غياث

عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر نحوه **باب** من كره الشرب قائما **باب** ثنا

مسلم بن ابراهيم ثنا همام ثنا قتادة عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الشرب قائما

قال وسئلته عن الاجل قال قد اك اخبت اخيرا سعيد بن الربيع ثنا شعبه عن ابي نرياد

باب في النهي عن الشرب من في السقاء

باب

باب

باب

المطحان قال سمعت أبا هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لرجل ما يشرب قائما
قائما قال لا أحب أن تشرب مع المهر قال لا قال فقد تشرب معك شرب منه الشيطان
باب الشرب في المقتض أخبرنا أحمد بن يونس ثنا ليث بن سعد عن

يشرب
أخبرنا

نافع عن يزيد بن عبد الله بن عمر عن عبد الله بن عبد الرحمن بن أبي بكر عن أم سبله أنها أخبرته
أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الذي شرب في أنية من فضة فأنما يشرب حديد في بطنه
فأرجمهم حد ثنا عثمان بن عثمة ابن عون عن مجاهد عن عبد الرحمن بن أبي ليلى قال
خرجنا مع حذيفة إلى المدائن فاستسقى قائلا دهقان بائنا من فضة فرمى به في وجهه
فقلنا اسكتوا قائلا سألناه لم يحدثنا قبلها كان بعد قال اندرون لم رميته قلنا لا قال
إن كنت تخبرني وذكر النبي صلى الله عليه وسلم أنه نهى عن الشرب في أنية الذهب والفضة و

الأنية
أخبرنا
أخبرنا
شبهيل

عن ليس المحرير الديباخ وقال جبالهم في الدنيا ولكم في الآخرة **باب في تحذير الأئمة**
أخبرنا أبو عاصم عن ابن جريح عن ابن الزبير عن جابر قال حدثني أبو حميد الساعدي قال أتيت
رسول الله صلى الله عليه وسلم بدين فقال الآخرة ولو تعرض عليه عودا **حدثنا**
عمر بن عون عن خالد عن سهيل عن أبيه عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

بتغطية الوضوء وإتياء السقاء وكفء الأناة **باب النهي عن النقع في الشرب**
أخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن أيوب بن جبيب عن أبي المثنى المجهني قال قال هروان
لأبي سعيد الخدري هل سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى عن النقع في الشرب
قال نعم أخبرنا عمرو بن عون عن ابن عيينة عن عبد الكريم الجعفي عن عكرمة عن ابن عباس

أخبرنا

أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن النقع في الشرب **باب في ساق القوم** أخبرنا
شريك بن جندب ثنا عفان بن مسلم ثنا حماد بن سلمة وسليمان بن المغيرة عن ثابت عن
عبد الله بن رباح عن أبي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ساق القوم آخرهم شربا

ومن كتاب الرؤيا

باب في قوله تعالى لهم البشرى في الحياة الدنيا أخبرنا مسلم بن إبراهيم
ثنا أيان ثنا يحيى عن أبي سلمة عن عباد بن الصامت قال قلت يا نبي الله قول الله
لهم البشرى في الحياة الدنيا في الآخرة فقال سألتني عن شيء ما سألتني عنه أحد قبلي
أو أحد من امتي قال هي الرؤيا الصالحة تحبها أباها المسلم أو يحبها في رؤيا المسلم

جزء من ستة وأربعين جزءا من النبوة أخيرا الأسودين عامر ثننا شعبه

عن قتادة عن انس عن عباد بن الصامت عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رؤيا

المؤمن جزء من ستة وأربعين جزءا من النبوة **باب** ذهبت النبوة

ونقيت المبشرات حدثنا هارون بن عبد الله ثننا سفيان بن عيينة عن

أخبرنا
بريد بن

عبد الله بن أبي يزيد عن أبيه عن مسافر بن ثابت عن أم كلثوم الكعبية قالت سمعت

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ذهبت النبوة ونقيت المبشرات

باب في رؤية النبي صلى الله عليه وسلم في المنام أخيرا أبو نعير ثننا

سفيان عن أبي إسحق عن أبي الأحوص عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله

حدثنا
راؤف

عليه وسلم من رآني في المنام فقد رآني فإن الشيطان لا يتمثل مثل أخيرا أبو محمد

ابن المصنف ثننا محمد بن حبيب عن الزبيدي عن الزهري عن أبي سلمة عن أبي قتادة

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رآني في المنام فقد رأى الحق

باب فيمن يرى رؤيا يكرهه أخيرا أبو المغيرة حدثنا الأوزاعي عن

يحيى عن عبد الله بن أبي قتادة عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

الرؤيا الصالحة من الله والحلم من الشيطان فإذا حلم أحدكم حلمًا يخافه فلينبه

يسارة

عن شماله ثلث مرات وليتعوذ بالله من الشيطان فإنها لا تنفع أخيرا أبو الوليد

حدثنا شعبه عن عبد الله بن سعيد قال سمعت أبا سلمة بن عبد الرحمن يقول

إن كنت لأرى الرؤيا ثم همتي فذكرت ذلك لأبي قتادة قال وأنا كنت لأرى الرؤيا إن كنت

تمرض حتى سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الرؤيا الصالحة من الله

فإذا رأى أحدكم ما يحب فليحلم بالله ولا يحدث بها إلا من يشاء وإذا رأى ما يكره

فليقبل عن يساره ثلثا وليتعوذ بالله من شرها ولا يحدث بها أحدًا فإنها لا تنفع

حدثنا
أحمد بن محمد

باب الرؤيا ثلث أخيرا محمد بن كثير عن سعد بن حسين عن هشام

عن ابن سيرين عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرؤيا ثلث

الرؤيا الحسنة بشرى من الله والرؤيا تحزين من الشيطان والرؤيا مما يحدث بالكاذب

ورؤيا ما

نفسه فإذا رأى أحدكم ما يكرهه فلا يحدث به وليقم وليصل **باب**

أصدق الناس رؤيا أصدقهم حديثا أخيرا أحمد بن كثير عن محمد بن حسين عن هشام

ابن سيرين عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقترب الزمان
 لم تكذب رؤيا المؤمن تكذب واصد قصم رؤيا اصدقهم حديثا **باب**
 النهي عن ان يحتمل الرجل رؤيا له بها اخيرا ابو ذر غفاري ثوبا اسرائيل عن عبد الاعلى
 عن ابي عبد الرحمن عن علي بن ابي حمزة عن ابي بصير عن النبي صلى الله عليه وسلم من كذب في حديثه
 كلف عقدا شعيرة يوم القيامة **باب** اصدق الرؤيا بالاسفار اخيرا
 مروان بن محمد حدثنا عبد الله بن وهب عن عمرو بن الحارث عن دساج ابي اسحق
 عن ابي الهيثم عن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصدق
 الرؤيا بالاسفار **باب** كراهية ان يغير الرؤيا الا على عالم او ناصح اخيرا
 محمد بن عبد الله حدثنا يزيد بن زريع حدثنا سعيد بن قتادة عن ابن سيرين عن ابي هريرة
 عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يقول لا تقصروا الرؤيا الا على عالم او ناصح
باب الرؤيا لا تقم ما لم تعبر اخيرا هاشم بن القاسم حدثنا شعبة
 عن يعلى بن عطاء قال سمعت وكيع بن حديد يحدث عن عمه ابي رزين العقيلي
 انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الرؤيا هي على رجل طائر ما لم يحد
 بها فاذا حدثت بها وقعت **باب** في رؤية الرب تعالى في النوم اخيرا
 محمد بن المبارك حدثني ابو الوليد حدثني ابي عن جابر عن خالد بن الجلاح وسأله
 مسكويه ان يحدثه قال سمعت عبد الرحمن بن عائش يقول سمعت رسول الله
 صلى الله عليه وسلم يقول رأيت ربي في احسن صورته قال فيم يختصم الملائكة
 فقلت انت اعلم يا رب قال فوضع كفه بين كتيفي فوجدت بردها بين ثديي فجلست
 ما في السموات والارض وتلا ذلك ذلك نرى ابراهيم عليه السلام في السموات والارض
 من المؤمنين **باب** اخيرا نعيم بن حماد عن عبد الحميد بن عبد الرحمن عن قطبة عن
 يوسف عن ابن سيرين قال من رأى ربه في المنام دخل الجنة **باب**
 في القمص والبيرو واللبن والعسل والسمن والتمر وغير ذلك في النوم اخيرا عبد الله
 ابن صالح حدثنا ابراهيم هو ابن سعد عن صالح بن كيسان عن ابن شهاب عن ابي امامة
 ابن سهل بن حذيف عن ابي سعيد الخدري انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم
 يقول بينا اذ اتانا نمرأتان من الناس يمرضون علي وعليهم قمص منهما ما يبلغ الثدي

سبحان
 وادهم
 يتكلم
 ان
 شعير

حدثنا

حدثنا

حدثنا

حدثنا

حدثنا

حدثنا
 القميص
 حدثنا

ومنها ما يبلغ دون ذلك وعرض على عمر بن الخطاب وعليه قميص يجرحه فقتل
 من حوله فماذا أولت ذلك يا رسول الله قال الدين أخيرنا أبو علي الحنفى حدثنا
 عبد الله هو ابن عمر عن نافع أن ابن عمر قال كنت في عهد النبي صلى الله عليه وسلم
 ومالي مبيت إلا في مسجد النبي صلى الله عليه وسلم وكان النبي صلى الله عليه وسلم
 إذا أصبح يأقونه فيقصون عليه الرؤيا قال فقلت مالي لا أرى شيئا فأرأيت كأن الناس
 يحشرون فيرى بهم على أرجلهم في رأي فأخذت فلما دنى إلى البيوت قال رجل خذوا به ذئب
 اليهين فلما استيقظت هممتي رؤياي واشفقت منها فسألت حفصة عنها فقالت استيقظ
 فقم ما رأيت فقلت لها سأل النبي صلى الله عليه وسلم فسألته فقال نعم الرجل عبد الله
 لو كان يصلي من الليل حدثنا موسى بن خالد عن إبراهيم بن محمد الفراء عن عبد الله
 عن نافع عن ابن عمر بهذا الحديث قال ابن عمر وكنت إذا نمت لم أقم حتى أصبح قال نافع
 وكان ابن عمر يصلي الليل أخيرا محمد بن الصلت ثنا ابن المبارك عن يونس عن الزهري
 عن حمزة بن عبد الله بن عمر عن ابن عمر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول بيينا
 أنا وإنا ثم إذا أتيت بقدر من لبن فشربت منه حتى أرى في الرئي في ظفري أو قال في
 أظفاري ثم فاولت فضله عمر فقالوا يا رسول الله ما أولته قال العلم أخيرا محمد بن
 ابن المبارك أخبرنا الوليد ثنا جابر حدثني محمد بن قيس حدثني بعض أصحاب النبي
 صلى الله عليه وسلم قال اللبن الفطرة والسفينة نجاة والحمل حزن والخضر الجنة
 والمرأة خير أخيرا محمد بن كثير حدثنا سليمان هو ابن كثير عن الزهري عن عبد الله
 ابن عبد الله عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان مما يقول لأصحابه
 من رأى منكم رؤيا فليقم بها علي فاعبرها له قال فجاء رجل فقال يا رسول الله رأيت
 في ليلي بين السماء والأرض تنطفت عسلا أو سمنا ورأيت سببا واصل من السماء إلى الأرض
 ورأيت أناسا ينفقون من نفوسهم فاستكروا فاستكروا فاعلقت به الذي به الذي به
 فعلا فأكلا الله ثم أخذ الذي به فعلا فأكلا الله ثم أخذ الذي به فعلا فأكلا الله ثم أخذ
 فاقم فقال أبو بكر يا رسول الله أريد أن أعبها فقال أعبها وكان أعب الناس للرؤيا بعد رسول الله
 صلى الله عليه وسلم فقال ما الظلة فلا سلام وأما العسل والسمي فالقران ملاوة العسل ولين
 وأما الذين يتكفون منه فاستكروا ومستكروا فمحملة القران فقال أصبت وأخطأت فقال فما الذي

حدثنا

عن

أحمد بن محمد

استيقظ

منازل

حدثنا

حدثنا

حدثنا

حدثنا

حدثنا

حدثنا

حدثنا

حدثنا

حدثنا

حدثنا

حدثنا

حدثنا

حدثنا

حدثنا

اصببت وما الذي اخطأت فان ان يجزى اخبرنا محمد بن مهران حدثنا مسكين الخ
 عن جعفر بن برقان عن يزيد بن الاصم عن العباس بن عبيد المطلب فقال رأيت
 في المنام كأن شمساً اوقم اشك ابوععفر في الارض يرفع الى السماء يا شيطان شديداً
 فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال ذاك ابن اخيك يعني رسول الله صلى الله
 عليه وسلم نفسه اخبرنا عبيد الله بن سعيد ثنا ابو اسامة عن يزيد بن ابي بردة
 عن ابن موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رأيت في رؤياي هذه اني هزرت سبيها
 فانقطع صدره فاذا هو ما اصاب من المؤمنين يوم اُخذ ثم هزرتة اخرى فساد
 كاحسن ما كان فاذا هو ما جاء الله به من الفتح واجتماع المؤمنين ورأيت فيها
 ايضا بقرا والله خير فاذا هو النفر من المؤمنين يوم اُخذوا واخبر ما جاء الله به من الخير
 وثواب الصدق الذي آتانا بعد يوم البدر اخبرنا الحجاز بن منوال حدثنا حماد

حدثنا

حدثنا

ابن
هذا

قاني
الان

ابن سلمة حدثنا ابو الزبير عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رأيت
 كاني في درع حصينة ورأيت بقرا يخفر فاؤلت ان الدرع المدينة وان البقرة نقر والله خير
 ولو اقمنا بالمدينة فاذا دخلوا علينا قاتلناهم فقالوا والله ما دخلت علينا في الحجاز عليه
 افتد خل علينا في الاسلام قال فشاكم اذ اوقالت الانصار بعضها لبعض ردتنا على
 النبي صلى الله عليه وسلم رايه فجاؤا فقالوا يا رسول الله شانك فقال الان انه ليس لنبي
 اذ البس لأمته ان يضعه حتى يقتل اخبرنا محمد بن عبد الله الرقاشي حدثنا يزيد

حدثنا

حدثنا

ابن
عبد الله

ابن زريع حدثنا سعيد بن قتادة عن محمد بن سيرين عن ابى هريرة عن النبي
 صلى الله عليه وسلم انه كان يقول اكره الغل واحب القيد القيد ثبات في الدين اخبرنا
 سليمان بن داود الهاشمي حدثنا ابن ابى الزناد عن موسى بن عقبة عن سالم بن

عبد الله عن ابيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول رأيت في المنام
 امرأة سوداء ثائرة الشعر ثقلة اخرجت من المدينة فاسكنت مهيعة قاؤلتها وباء
 المدينة ينقلها الله الى مهيعة اخبرنا محمد بن العلاء ثنا يحيى بن عبد الرحمن ثنا
 عبيدة بن الاسود عن محالد عن عامر عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال يوما
 من الايام اني رأيت في المنام ان رجلا اتاني بكيلة من تمر فاكلتها فوجدت فيها ذواة
 فاذا شئ من مضمضها فاعطاني كيلة اخرى فقلت ان الذي اعطيتني وجدت فيها

حدثنا

حدثنا

حدثنا

ثانياً إذا اشتقوا كلمة فقال أبو بكر قامت عينك يا رسول الله من الرملة التي بعثت بها
 غنوا امرتين كلتيهما وجدوا رجلاً يتشدد ذممتك فقلت لهما ألد ما بينكما فماتت قال
 يقول لا اله الا الله الخبير فاعبى بن يعيش حد ثنا كيسان هو ابن بكير اخبرنا ابن
 عن محمد بن عمرو بن عطاء عن سليمان بن يسار عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه
 وسلم قالت كانت امرأة من اهل المدينة لها زوج تاجر مختلف فكانت ترى
 رؤيا كلما غاب عنها زوجها وقد ما يغيب الا تركها حاملاً فأتى رسول الله
 صلى الله عليه وسلم فقول ان زوجي خرج تاجراً فتركني حاملاً فأتيت فيه ما ير
 النائم ان سارية يتيقن انك سرقت واني ولدت غلاماً فقال رسول الله صلى
 الله عليه وسلم خير رجوع زوجك عليك ان شاء الله تعالى صالحاً وتلدن غلاماً
 سرّاً فكانت تراها امرتين او ثلثاً كل ذلك تان رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقول
 ذلك لها فيرجع زوجها وتلد غلاماً فيجاءه ديتيوصا كما كانت تأتبه ورسول الله صلى
 الله عليه وسلم خائب وقد رأت ذلك الرؤيا فقلت لها عمتي تسألين رسول الله
 صلى الله عليه وسلم يا امرأة الله فقالت رؤيا كنت اراها فأتى رسول الله صلى
 الله عليه وسلم فاسأله عمتي فيقول خير افيكون كما قال فقلت فاخبريني
 ما هي قالت فتأتيني رسول الله صلى الله عليه وسلم واعرضها عليه كما كنت اعرض
 فوالله ما تركتها حتى انصرفتني فقلت والله لئن صدقت رؤياك ليرتن زوجك
 وتلدن غلاماً فاجابني فقصدت ببكي وقالت مالي حين عرضت عليك رؤياي فقلت
 رسول الله صلى الله عليه وسلم وهي تبكي فقال لها ما لها يا عائشة فاخبرته الخبر
 وصا تأولت لها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائشة اذا عبرت
 للمسلم الرؤيا فاعبروها على الخير فان الرؤيا تكون على ما يهرها صاحبها فماتت
 والله زوجها ولا اراها الا ولدت غلاماً فاحسبها

حدثنا الأعمش عن عمارة عن عبد الرحمن بن يزيد قال قال عبد الله كتما مع
رسول الله صلى الله عليه وسلم شباب ليس لنا شيء فقال يا معشر الشباب من استطاع
منكم الباءة فليأتزوج فإنه أغض للبصر وأحصن للفرج ومن لم يستطع فعليه بالصوم
فإن الصوم له وجاء **حدثنا محمد بن يوسف حدثنا** سفيان عن الأعمش عن
إبراهيم عن علقمة عن عبد الله قال لقيه عثمان وأنا معه فقال له يا أبا عبد الرحمن
هل لك في جارية بكر تذكرك قال لئن قلت ذلك فقد سمعت رسول الله صلى
الله عليه وسلم يقول يا معشر الشباب من كان يستطيع منكم الباءة فليأتزوج
فإنه أغض للبصر وأحصن للفرج ومن لم يستطع فليصم فإن الصوم له وصبا
باب النهي عن التبتل أخبرنا أبو اليمان أنا شعيب عن الزهري أخبرني
سعيد بن المسيب أنه سمع سعد بن أبي وقاص يقول لقد رخص ذلك رسول الله
صلى الله عليه وسلم على عثمان ولو أجاز له التبتل لأختصمينا أخبرنا إسحاق **حدثنا**
حماد بن مسعدة **حدثنا** الأشعث بن عبد الملك عن الحسن بن سعيد بن هشام
عن عائشة قالت نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن التبتل **حدثنا**
محمد بن يزيد الحمزومي **حدثنا** يونس بن بكير **حدثنا** ابن إسحاق **حدثنا** الزهري عن سعيد
ابن المسيب عن سعد بن أبي وقاص قال لما كان من أمر عثمان بن مظعون الذي
كان من تارك النساء بعث إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا عثمان إن
لهما وجه بالرهبانة أرغبت عن سنتي قال لا يا رسول الله قال إن من سنتي أن
أصلي وأنام وأصوم وأطعم وأتكم وأطلق فمن رغب عن سنتي فليس مني يا عثمان
إن لاهلك عليك حقاً ولتفسد عليك حقاً قال سعد فوالله لقد كان أجمع رجال
من المسلمين على أن رسول الله صلى الله عليه وسلم إن هو أقر عثمان على ما هو عليه
أن يختص فنتبتل **باب** تنكح المرأة على أربع **حدثنا** صدقة بن الفضل
أخبرني سعيد بن سعيد عن عبيد الله عن سعيد بن أبي سعيد عن أبيه عن أبي هريرة عن النبي
صلى الله عليه وسلم قال تنكح النساء لأربع للدين والجمال والمال والحسب فليكن
بذات الدين تزويج يدك أخبرنا محمد بن عبيدة عن علي بن مسهر عن عبد الملك
عن عطاء عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم بهذا الحديث **باب**

أخبرنا

من استطاع منكم

النبى

سعد

أخبرنا

المعروف

لحينك

أخبرنا

المرخصة في النظر إلى المرأة عند الخطبة أخيراً فقبصة ثنأ سفيان عن عاصم
الأحول عن بكر بن عبد الله المزني عن المغيرة بن شعبة أنه خطب امرأة من الأنصار
فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اذهب فانظر إليها فإنه أجدر أن تقوم بينكما
باب إذا تزوج الرجل ما يقال له **أخبرنا** محمد بن كثير العبدى البصري
أنا سفيان عن يونس عن الحسن قال سمعته يقول قدم عقيل بن أبي طالب البصرة
فتزوج امرأة من بني جشم فقالوا له بالرفاء واليمين فقال لا تقولوا ذلك إن رسول
الله صلى الله عليه وسلم نهانا عن ذلك وأمرنا أن نقول لا إله إلا الله وبارك عليك
أخبرنا محمد بن أحمد بن حماد ثنا عبد العزيز بن عن سهيل عن أبيه عن أبي هريرة عن النبي
صلى الله عليه وسلم أنه كان إذا أرقأ الإنسان قال بركة الله لك وبارك عليك وجمع
بينكما في خير **باب** النهي عن خطبة الرجل على خطبة أخيه **أخبرنا** أبو الوليد الطيالسي
ثنا شعبة عن سهيل بن أبي صالح عن أبيه عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم
أنه نهى عن أن يخطب الرجل على خطبة أخيه **أخبرنا** عبد الله بن سعيد ثنا
عقبة بن خالد عن عبيد الله قال حدثني ناظم عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال لا يخطب أحدكم على خطبة أخيه ولا يبيع على بيع أخيه حتى يأذن له
أخبرنا نعيم بن زيد بن هارون أنا محمد بن عمرو عن ابن سلمة عن فاطمة بنت قيس أنها
حدثتني وكتب منها كتاباً بأنها كانت تحت رجل من قريش من بني مخزوم فطلقها
البيتة ف أرسلت إلى أهلها تبتغي منهم النفقة فقالوا ليس لك نفقة فبلغ ذلك رسول
الله صلى الله عليه وسلم فقال ليس لك نفقة وعليك العدة وانتقل إلى بيت
أم شريك ولا تقوين أنفسكما ثم قال إن أم شريك امرأة يدخل عليها أخوانها
من المهاجرين ولكن انتقل إلى بيت ابن أم مكتوم فإنه رجل أعمى وإن وضعت
ثيابك لم ير شيئاً ولا تقوين أنفسكما فانطلقت إلى بيت ابن أم مكتوم فلمّا
حلت ذكرت أن معاوية وأياهم خطبها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
أما معاوية فوجل لأمال له وأما أيوهم فلا يضع عصاه عن عاتقه فإن أنت من
إساءة فلان أهلها كرهوا ذلك فقالت والله لا أنكر إلا الذي قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم فنكت أسامة قال محمد بن عمرو قال محمد بن إبراهيم بإفاطة اتفق الله

ثنا يونس بن أبي اسحق حدثني أبو بردة بن أبي موسى عن أبي موسى قال قال رسول
 الله صلى الله عليه وسلم تستأمر البيعة في نفسها فان سكنت فقد اذنت
 وان ابكت لم تكرر **باب** استئمان البكر والشيب اخبرنا أبو المغيرة **فلا**
 ثنا الاوزاعي حدثني يحيى عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى
 الله عليه وسلم لا تنكح الشيب حتى تستأمر ولا تنكح البكر حتى تستأذن واذا نكح
 الصموت اخبرنا وهب بن جريث ثنا هشام عن يحيى عن أبي سلمة ان ايا هريرة
 حدثت عن رسول الله صلى الله عليه وسلم بهذا الحديث **باب** اخبرنا خالد بن محمد
 ثنا مالك عن عبد الله بن الفضل عن نافع بن جبير بن مطعم عن ابن عباس قال
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا تهرأحق بنفسها من وليها والبكر تستأذن
 في نفسها واذا نكحها صماتها **باب** اخبرنا عيسى بن عيسى عن مالك عن اول شي سألته
 عنه ثنا عبد الله بن الفضل عن نافع بن جبير عن ابن عباس قال قال رسول الله
 صلى الله عليه وسلم تستأذن البكر واذا نكحها صماتها اخبرنا عبيد الله بن
 عبد الحميد حدثني عبيد الله بن عبد الرحمن بن وهب اخبرنا نافع بن جبير بن مطعم
 عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الا تهرأصلك بأمرها
 من وليها والبكر تستأمر في نفسها وصماتها **باب** اخبرنا الشيب
 يزوجها ابوها وهي **باب** اخبرنا يزيد بن هارون ان ابا يحيى بن سعيد
 انه سمع القاسم بن محمد انه سمع عبد الرحمن بن يزيد ومجمل بن يزيد الانصاريين
 حدثاه ان رجلا منهم من الانصار ريد على حذام انكح بنته فكرهت نكاح ابوها
 فانت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فرد عنها نكاح ابوها
 فنكحت ابا البابية بن عبد المنذر فذكر يحيى انه بلغها انها كانت ثيبا اخبرنا
 خالد بن محمد ثنا مالك عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن عبد الرحمن
 مجمل بن ابي يزيد بن جارية ان خنساء بنت حذام تزوجها ابوها وهي ثيب
 فكرهت ذلك فانت رسول الله صلى الله عليه وسلم فرد نكاحها **باب**
 امرأة يزوجها الوليان اخبرنا يزيد بن هارون ان ابا سعيد عن قتادة عن
 الحسن عن عتبة بن عامر وسهرة بن جندب ان رسول الله صلى الله عليه

حدثهم النبي اخبرنا

اخبرنا

هو وهب

نكاح

وسلم قال ايما امرأة تزوجها وليان لها فهي للاول منهما وايمارجل باع ببيعاً
 من رجلين فهو للاول منهما **حد ثنا** عثمان ثنا حماد بن سلمة انا قنتا دق
 عن الحسن عن سمرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم **ينحوي** **باب**
 النهي عن متعة النساء **اخبرنا** جعفر بن عون عن عبد العزيز بن عمر بن
 عبد العزيز عن الربيع بن سبيك ان ابا له حد ثنا انهم ساروا مع رسول الله
 صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع فقال استمتعوا من هذه النساء الاستمتاع
 عندنا التزويج فعرضنا ذلك على النساء فابتن أن لا يضر ببيتنا وبينهن اجيالا
 فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم افعلو فخرجت انا وابن عمي مع عبد الله
 معي ثرد وبردة اجود من بردى واذا اشب منهن فأتينا على امرأة فاعجبها شابوا وعجبها
 بردها فقالت برد كبره وكان الاجل بيتي وبينها عشرين فيك عند هاتلك
 الليلة ثم غدوت فاذا رسول الله صلى الله عليه وسلم قائم بين الركن والباب
 فقال يا ايها الناس اني قد كنت اذنت لكم في الاستمتاع من النساء الا وان الله
 قد حرم الى يوم القيامة فمن كان عنده منهن شيء فليخل سبيلها ولا تأخذوا مما
 انشبتوهن شيئا **اخبرنا** حماد بن يوسف ثنا ابن عيينة عن الزهري عن الربيع
 ابن سبرة الجبني عن ابيه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نكاح المتعة
 عام الفتح **حد ثنا** محمد بن عثمان بن عيينة عن الزهري عن الحسن وعبد الله عن
 ابيهما قال سمعت عليا يقول لابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى
 عن المتعة متعة النساء وعن نكاح الاهلية عام خيبر **باب**
 في نكاح المحرم **اخبرنا** عثمان بن محمد ثنا ابن عيينة عن ايوب بن موسى عن نبيه
 ابن وهب عن ابا بن عثمان بن عثمان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المحرم
 لا ينكح ولا ينكح **باب** **ثم** كانت شهر راز واجه النبي صلى الله عليه وسلم
 وبناته **اخبرنا** جعفر بن حماد ثنا عبد العزيز بن عثمان بن محمد عن يزيد بن عبد الله
 محمد بن ابراهيم عن ابي سلمة قال سألت عائشة كم كان صداق ابيها رسول
 الله صلى الله عليه وسلم قالت كان صداقه لا زواجه اثنتي عشرة أوقية و
 نشا وقالت انك ترى ما النش قال قلت لا قالت نصف أوقية فهذا صداق

اخبرنا

الآن

وانى يومه

اخبرنا

كان مهر

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا زواجه أخيراً عمرو بن عون أنا حميد بن
 منصور بن ناذان عن ابن سيرين عن أبي العجالة السلمي قال سمعت عمر بن الخطاب
 يخطب فحمد الله وأثنى عليه ثم قال ألا تغالوا في صداق النساء فإنها لو كانت مكرمة
 في الدنيا أو تقوى عند الله كان أولكم بها رسول الله صلى الله عليه وسلم يا أصدق
 امرأة من نسائه ولا أصدق امرأة من بناته فوق ثنتي عشرة أوقية إلا وإن أحدكم
 ليغالي بصداق امرأة حتى يبقى لها في نفسه حداً أو حتى يقول كذبك تلك علق القربة
 أو عرق القربة **باب ما يجوز أن يكون مهر أحد ثمن عمرو بن عون أنا**
 حماد بن زيد عن أبي حازم عن سهل بن سعد قالت أتت امرأة إلى النبي صلى الله عليه وسلم
 وسلم فقالت اتما وصيت نفسها لله وأرسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 صالي في النساء من حايمة فقال رجل رزخيه فقال اعطها ما ثوبا فقال لا أحد قال
 اعطها ولو خاتما من حديد فاعتل له فقال ما معك من القرآن قال كذا وكذا قال
 فقد نروجتكم ما معك من القرآن **باب في خطبة النكاح** حدثنا
 أبو الوليد وسجابر قال حدثنا شعبان قال أنا أبو إسحق قال سمعت أبا عبد الله
 يحدث عن عبد الله قال علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم خطبة الحاجة
 الحمد لله وإنا الحمد لله فحمد الله واستعينه وتستغفره ونعوذ بالله من شرور أنفسنا
 ومن يهدى الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له أشهد أن لا إله إلا الله و
 أشهد أن محمدا عبده ورسوله ثم يقرأ ثلث آيات يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله حق تقاته
 ولا تموتن إلا وأنتم مسلمون يا أيها الناس اتقوا الله الذي خلقكم من نفس واحدة
 وخلق منها أزواجها يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله وتولوا أقوالا سيدا يصلي عليكم
 أعمالكم ويعطيكم منكم ذنوبكم ومن يطعم الله وسر سؤلكم فقد قاتر قوتنا عظيمنا
 يتكلم بمحاجة **باب الشرح في النكاح** أخبرنا أبو عاصم عن عبد الحميد
 بن جعفر عن يزيد بن أبي حبيب عن يزيد بن عبد الله عن عقبة بن عامر عن النبي
 صلى الله عليه وسلم قال إن أحق الشروط أن توفوا به بما استحللتم به من الفروج
باب في الولية أخبرنا أبو النعمان ثنا حماد بن زيد عن ثابت عن
 أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى على عبد الرحمن بن عوف صفرة ففتأ

خطب صدق

النبي

أخبرنا

النبي

قال

عن

حدثنا

ما

ما هذه الصفة قال تزوجت امرأة علي بن نون من ذهب قال يا رسول الله أو لم توشأ
في إجابة الوليمة أخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا عقبة بن خالد
 عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعى أحدكم
 إلى الوليمة فليجيب قال أبو محمد ينبغي أن يجيب وليس الأكل عليه بواجب **في**
 في العدل بين النساء حدثنا أبو الوليد ثنا همام عن قتادة عن التميمي عن أنس عن
 بشير بن نهيك عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كانت له امرأة
 فمال إلى أحد منهن ما جاء يوم القيامة وشقه مائل **في القسمة بين النساء**
 أخبرنا عمرو بن عاصم ثنا حماد بن سلمة عن أيوب عن أبي قلابة عن عبد الله بن
 يزيد الخطمي عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقسم فيعدل ويقول
 اللهم هذا قسمي فيما أملك فلا تلموني فيما تملك ولا أملك **في الرجل**
 يكون عندة النسوة أخبرنا أسعيل ثنا ابن المبارك عن يونس بن يزيد عن الزهري
 عن عروة عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا سافر أفرغ بين نسائه
 قايتهن خرج سهمها خرج بها معه **في الإقامة عند الشيبان**
 إذا أتى بهما أخبرنا يعل ثنا محمد بن اسحق عن أيوب عن أبي قلابة عن أنس بن مالك
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للبركسيع وللشيب ثلث أخبرنا عبد الله
 ابن محمد بن أبي شيبة ثنا يحيى بن سعيد عن سفيان عن محمد بن أبي بكر عن عبد الملك
 ابن أبي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام عن أبيه عن أم سلمة أن رسول الله
 صلى الله عليه وسلم لما تزوج أم سلمة أقام عندنا ثلثا وقال أنه ليس بك على أهلك
 فهو أن نشيت سبعة لك وإن سبعة لك سبعة لسائر نسائي **في**
 بناء الرجل بأهله في شوال أخبرنا عبيد الله بن موسى عن سفيان عن اسمعيل
 ابن أمية عن عبد الله بن عروة عن عروة عن عائشة قالت تزوجني رسول الله صلى الله عليه
 وسلم في شوال وأدخلت علي في شوال فأقام نسائه كان أحطى عند ما مني قالت و
 كانت تستحب أن يدخل على النساء في شوال **في القول عند الجمار**
 أخبرنا عبيد الله بن موسى عن إسرائيل عن منصور بن سأل عن كريب عن ابن عباس
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يمنع أحدكم أن يقول حين يجامع أهله

وليمة
أخبرنا

هذا قسمي

بها

قال

عن

بسم الله الرحمن الرحيم جئنا الشيطان وجئنا الشيطان فارتقتنا
 فان قضى الله ولدا لم يضره الشيطان **باب** النهي عن اتيان النساء
 في العجائز هن اخبرنا عبيد الله بن سعيد الله بن سعيد ثقتنا ابا واسامة عن الوليد بن كثير عن
 عبيد الله بن عبد الله بن الحارث عن عبيد الملك بن عمرو بن قيس الخطمي عن هرو
 ابن عبد الله قال سمعت خزيمة بن ثابت قال سمعت رسول الله صلى الله عليه
 وسلم يقول ان الله لا يستحي من الحق لا تأتوا النساء في العجائز هن حركاتنا خالد
 ابن مخلد ثنا مالك عن محمد بن المنكر عن جابر بن عبد الله ان اليهود قالوا المسلمين
 من اتي امرأته وهي مدبرة جاء ولده احوال فانزل الله تعالى نساء وكم حُرَّتْ لَكُمْ فَاتَّقُوا
 حُرَّتْكُمْ اَلَيْ شَيْئُكُمْ **باب** الرجل يرى المرأة فيخاف على نفسه اخبرنا
 قبيصة انا سفيان عن ابي اسحق عن عبد الله بن خالد عن عبد الله بن مسعود
 قال راى رسول الله صلى الله عليه وسلم امرأة فاجتنبته فاقى سودة وهي تصنع
 طيبا وعند هانساء فاجتنبته فقضى حاجته ثم قال ايها الرجل راى امرأة تعجبه
 فليقم الى اهله فان معها مثل الذي معها **باب** في تزويج الابكار اخبرنا
 عبد الله بن مطيع ثنا يحيى انا سيار عن الشعبي ثنا جابر بن عبد الله قال كنا
 مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فلما اقلنا اتجملت فلحقني ركب
 قال فالتفت فاذا انا برسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لي ما اتجملت يا جابر
 قال اني حديث عهد بعريس قال افبكرا تزوجتها ام ثيبيا قال قلت بل ثيبيا قال فملا
 بكر اتلا عنها وتلا عنها قال ثم قال لي اذا قدمت فالكيس الكيس قال فلما قدمنا
 ذهبنا ندخل قال امهلوا حتى تدخل ليلا اى عشاء لكن تمشط الشبهة وتستحل
 المخيبة **باب** في الغيلة اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن محمد
 ابن عبد الرحمن بن نوفل الاسدي عن عمروة عن عائشة عن جذامة بنت وهب
 الاسدية قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد هممت ان انهي عن
 الغيلة حتى ذكرت ان فارس والروم يصنعون ذلك فلا يضر اولادهم قال ابو محمد النبيلة
 ان يجامعها وهي توضع **باب** في النهي عن ضرب النساء هل ثنا جعفر بن عون
 انا هشام بن عمرو عن ابيه عن عائشة قالت ما ضرب رسول الله صلى الله عليه وسلم

خادمه قط ولا ضرب بيده شيئا قط الا ان يجاهد في سبيل الله اخبرنا محمد بن احمد
ابن ابي خلف انما سقيان عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابياس بن
عبد الله بن ابي ذباب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تضربوا امرأة الله
فجاء عمر بن الخطاب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال قد خرفت على امر اجمه
فرخص لهم في ضربهن فاطاف بالرسول الله صلى الله عليه وسلم نساء كثير
يشكون امر اجمه فقال النبي صلى الله عليه وسلم لقد طاف بالمرء نساء كثير يشكون
امر اجمهن ليس اولئك بخياركم اخبرنا جعفر بن عون ان هشام بن عروة عن ابيه
عن عبد الله بن زبعة قال خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم الناس يومها
ووعظهم في النساء فقال ما بال الرجل يجلد امرأته جلد العبد ولعله يضربها في اخر
يومه **باب** مداواة الرجل اهله اخبرنا محمد بن عبد الله الرضا عن ثعلبة بن الوائلي
ثنا الجري عن ابي العلاء عن نعيم بن قعنب عن ابي ذر عن رسول الله صلى الله عليه
وسلم قال ان المرأة خلقت من ضلع فان تقهرها كسرت فداها فان فيها كودا
وبلغة اخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما المرأة كالضلع ان تقهرها تكسرها وان
تستمتع بها تستمتع وفيها عوج **باب** في العزل اخبرنا سليمان بن داود
الهاشمي عن ابراهيم بن سعد عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن
ابي سعيد قال سأل رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن العزل فقال لا تفعلون
ذلك فلا عليكم ان لا تفعلوا فانه ليس من نسمة قضى الله تعالى ان تكون الا كانت
اخميرنا يزيد بن هارون انا ابن عون عن محمد بن سيرين عن عبد الرحمن بن بشير
الحديث الى ابي سعيد الخدري قال قلنا يا رسول الله الرجل يكون له الجارية
فيصيب منها ويكره ان تحمل فيعزل عنها وتكون عند المرأة ترضع فيصيب منها
ويكره ان تحمل فيعزل عنها قال لا عليكم ان لا تفعلوا فانما هو القدر قال ابن عون فذكر
ذلك للعباسين فقال والله لكان هذا زجرا والله لكان هذا زجرا **باب**
في الغيرة اخبرنا علي ثنا الاعمش عن شقيق عن عبد الله قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم ليس احد اعز من الله لذلك حرم القوا حش وليس احد احب

ثنا

عن

من

افقها عوجا
هذه

في قضاء
بشر

ناجيا
اقترا

فقال ابن جبير فقلت نعم فقال ادخل فما جاء بك هذه الساعة الا حاجة فقال
 قد خلت عليه فوجدته وهو مفترش برذاعة رجليه صوته عرقه او قال نمرقة
 شك عبد الله خشوها ليعتقل يا ابا عبد الرحمن المتلاعنان ايفرق بينهما قال
 سبحان الله نعم ان اول من سأل عن ذلك فلان فقال يا رسول الله صلى الله عليه وسلم
 ارايت لو ان احدا من اهل ته علي قاحشة كيف يصنع ان سكت سكت على امر
 عظيم وان تكلم فمثل ذلك قال فسكت رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يجبه
 فقام حاجته فلما كان بعد ذلك اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله
 ان الذي سالتك عنه قد ابتليت به قال فانزل الله تعالى هؤلاء الايات التي في سورة
 النور والذين يرمون ازوجهم حتى خبر هؤلاء الايات قال فدعا الرجل فتلاهون عليه
 وذكره بالله واخبر ان عذاب الدنيا اهنون من عذاب الآخرة فقال ما كذبت عليها
 ثم دعا امرأته فوعظها وذكرها واخبرها ان عذاب الدنيا اهنون من عذاب الآخرة فقال
 والذي بعثك بالحق انه لكاذب قد دعا الرجل فشهد اربع شهادات بالله انه لمن الصادقين
 والخامسة ان لعنة الله عليهما ان كان من الكاذبين ثم اتى بالمرأة فشهدت اربع
 شهادات بالله انه لمن الكاذبين والخامسة ان غضب الله عليهما ان كان من الصادقين
 ثم فرق بينهما اخبرنا محمد بن عبد الله الرقاشي حدثني صالح قال سمعت نافعا عن
 عبد الله بن عمر قال فرق رسول الله صلى الله عليه وسلم بين المتلاعنين والحق الولد بامه
باب في العبد تزوج بغيره من سيده اخبرنا ابو نعيم ثنا الحسن بن صالح
 عن عبد الله بن محمد بن عقيل قال سمعت جابر يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 ايما عبد تزوج بغيره من ماله او اهله فهو عاهر حدثنا مالك بن اسبغ ثنا منذر بن
 عن موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ايما عبد تزوج بغيره من ماله
 فهو زاني **باب** الولد للفراش اخبرنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة عن الزهري عن ابن
 عن ابن هريرة يرقعه قال الولد للفراش وللعاهر الحجر حدثنا عبد الله بن مسleme
 ثنا مالك عن الزهري عن عروة عن عائشة زوجة النبي صلى الله عليه وسلم ان
 رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الولد للفراش حدثنا الحكم بن نافع ثنا
 نعيم عن الزهري اخبرني عروة عن عائشة زوجة النبي صلى الله عليه وسلم

ما

النبي

ذلك اخبرنا

اخبرنا

اخبرنا ان

ان

قالت كان عتبة بن أبي وقاص يهدي أخيه سعد بن أبي وقاص أن يقبض اليه
ابن وليدة ترمعة فقال عتبة أنه ابني فلما قدم النبي صلى الله عليه وسلم من الفتح
أخذ سعد بن أبي وقاص ابن وليدة ترمعة فآذاهوا وشبهه الناس بعتبة بن أبي وقاص
فقال النبي صلى الله عليه وسلم هو لك يا عبد بن ترمعة من أجل أنه ولد على فراش
أبيه وقال النبي صلى الله عليه وسلم احتجج منه يا سودة بنت ترمعة مما راى من

تسميهم بعتبة بن أبي وقاص وسودة بنت ترمعة **باب** من تحمد ولده و

هو يعرفه **حدثنا** عبد الله بن صالح **حدثني** الليث **حدثني** يزيد بن عبد الله عن عبد الله
ابن يونس عن سعيد بن أبي سعيد عن أبي هريرة أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول حين أنزلت آية الملاحنة أي امرأة أدهخت على قوم نسبا ليس منهم فليست من
الله في شيء ولن يدرى خلمها **الجنة** وإيما رجل تحمد ولده وهو ينظر إليه احتجب الله منه
وقضيه على رأسه **والآخرين** قال عبد الله قال محمد بن كعب القرظي وسعيد يحدثنا

به هذا قد بلغني هذا الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب**

الرجل يتزوج امرأة أبيه **حدثنا** عبد الله بن جعفر **حدثنا** عبد الله بن عمرو عن زيد
عن عدي بن ثابت عن يزيد بن البراء عن أبيه قال لقيت عتيق ومعه امرأة فقلت أين
تريد فقال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى رجل فكم امرأة أبيه فامرني أن
أضرب عنقه وأخذ ماله **باب** قول الله تعالى لا يحل لك النساء من بعد هذا الصفة

حدثني يعلى بن شداد قال **حدثنا** وهيب عن داود بن أبي هند عن محمد بن موسى

عن رجل من الأنصار يسمى زياد قال قلت لأبي بن كعب أرايت لو أن أبا عبد الله
صلى الله عليه وسلم مت كان رجل له أن يتزوج قال نعم إنما أحل الله له ضربا من
النساء ووصف له صفة فقال لا يحل لك النساء من بعد هذا الصفة

حدثنا علي بن وهيب عن ابن جريح عن عطاء عن عبيد بن عمير عن عائشة

قالت ما توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى أحل الله له أن يتزوج من النساء
ما شاء **باب** في الأمة يجعل عتقها صداقها **حدثنا** محمد بن أسد **حدثنا**

حماد بن زيد عن شعيب بن الحبحاب عن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم
وسلم اعتق صفيقة وجعل عتقها صداقها **حدثنا** أبو النعمان **حدثنا** أبو عوانة

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

عن قتادة عن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتق صفيية وتزوجها
 وجعل عتقها صدقة لها **باب** ما فضل من اعتق أمة ثم تزوجها
 أخيرا أعزوا بن عون ثمان مائة عن صالح بن صالح بن حي الهمداني قال كنت عند
 الشنقي قاتلا رجلا من أهل خراسان فقال يا أبا عرج إن من قبلنا من أهل خراسان
 يقولون في الرجل إذا اعتق أمة ثم تزوجها فهو كالمراكب بدنته فقال الشعبي
 حدثني أبو بردة بن أبي موسى عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 ثلاثة يؤجرهم من رجل من أهل الكتاب آمن بنبيه ثم أدرأه النبي صلى الله
 عليه وسلم فآمن به وأتبعه وعبد مملوك أدى حق الله وحق مواليه فله أجران
 ورجل كانت له أمة فعذاها فاحسن غذاها وأدها فاحسن أدها فاعتقها
 وتزوجها فله أجران ثم قال للرجل خذ هذا الخدينين فيؤجر فقد كان يزوج
 فيمادون هذا إلى المدينة فقال هشيم أقادوني يا ليصرة فأنبته فسألته عنه
 أخيرا أسهل بن حماد عن شعبة عن صالح بن حي عن الشعبي عن أبي بردة عن أبيه
 عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا الحديث **باب** الرجل يزوج
 المرأة فيموت قبل أن يقرض لها أخيرا محمد بن يوسف ثمان مائة عن حماد
 عن إبراهيم عن علقمة عن عبد الله بن رجل تزوج امرأة ولم يكن قرص لها شيئا
 ولم يدخل بها ومات عنها قال فيها لها صدق نساؤها وعليها العدة ولها
 الميراث قال معقل الأشجعي قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في برور بنت
 واشق امرأة من بني نواس بمثل ما قضيت قال ففرح بذلك قال محمد وسفيان
 نأخذ بهذا **باب** ما يحرم من الرضا **باب** أخيرا إسحق ثمان مائة
 مالك عن عبد الله بن أبي بكر بن عمرو بن حزم عن عمرة عن عائشة أنها كانت مع
 النبي صلى الله عليه وسلم في بيت حفصة فسمعت صوت أنسان قال يا رسول الله
 يا رسول الله سمعت صوت أنسان في بيتك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 امرأة فلا تألم حفصة من الرضا قالت عائشة يا رسول الله ولولا ذلك لكان
 حيا لعمها من الرضا عتد على فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم يحرم
 من الرضا عتد ما يحرم من الولادة أخيرا جعفر بن عون أنا هشام بن عروة

أنا

أجرهم

هذا الحديث ينفرد به

يؤجرها

عروة

رسول الله

عن أبيه قال أخبرني عائشة أن عبد الله بن القيس جاء يستأذن عليها بعد ما تم من الحجاب فأبى أن تأذن له حتى يأتي رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستأذنه فلما جاء النبي صلى الله عليه وسلم ذكرت ذلك له فقالت جاءني أخو أبي القيس فودعه حتى استأذنتك قال أوليس بعلي قالت إنما ارضعتي المرأة (له) رضيعي الرجل فقال إنه علي فليجوز عليك قالت وسكنت عائشة فلهما بحرم من الرضاغة ما يرضيهم من الولادة (أخبرنا) سعد بن الفضل ثنا يحيى بن سعيد عن مالك حدثني عبد الله بن دينار عن سليمان بن يسار عن عروة عن عائشة قال حدثني عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يحرم من الرضاغة ما يحرم من الولادة قال مالك وحدثني عبد الله بن أبي بكر عن عمر عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثل (أخبرنا) حديثي رضيعي تحرم حديثنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني يونس عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تحرم المصاة والمصتان (أخبرنا) سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن أيوب عن أبي الخليل عن عبد الله بن الحارث عن أم الفضل أن رجلا أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله أتى قد تزوجت امرأة وعندى أخرى فرعمت الأولى أنها أَرْضَعْتُ الحَدَّثِي فَقَالَ لَا تَحْرُمُ إِلَّا مِلْحَةً وَلَا أَمْلًا حَسَنًا (أخبرنا) أسحق بن عمار ثنا مالك عن عبد الله بن أبي بكر عن عمر عن عائشة قال نزل القرآن بعشر رضعات يحرم من ثَمَرِ ثَمَرٍ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ قَتَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ مِمَّا يَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ (أخبرنا) ما يذهب مذمة الرضاغة حديثنا عثمان بن محمد ثنا عبد الله عن هشام عن أبيه عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن ابن جبر عن ابن أبي سريجة قال حدثني عتبة ابن الحارث ثم قال لم يحدثني به ولكن سمعته يحدث أن قومًا قالوا تزوجت بنت أبي إهاب في إحدى هذه المدة فزوجته فقال لي أَرْضَعْتُكُمَا فَأَبَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ فَأَسْرَضَ عَنِّي قَالَ أَبُو عاصم قال في الثالثة أو الرابعة

قال كيف وقد قيل ونهاه عنها قال ابو عاصم وقال عمرو بن سعيد بن ابى الحسين
ابن ابى مليكة فكيف وقد قيل ولم يقل نهاه عنها قال ابو محمد كذا عندنا **باب**
في رخصة الكبير اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعبه عن اشعث بن سليم عن ابيه
عن مسروق عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل عليها وعندها
رجل فتغير وجهه وكانه كره ذلك فقلت انه اخبرني من الرخصة فقال انظر
ما الخواكن قانما الرخصة من المجاعة اخبرنا ابو اليمان الحكمي بن نافع انا شعبه
عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت جاءت سهلة بنت سهيل بن عمرو وكانت
تحت ابى حذيفة بن عتبة بن ربيعة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت
ان سالما مولى ابى حذيفة يدخل علينا واذا افضل وانما آراه ولدا وكان ابو حذيفة يمسكها كما
تسبك النبي صلى الله عليه وسلم زيدنا انزل الله تعالى ادعوهم كما دعاكم هو اقسط عند الله فامر بها
النبي صلى الله عليه وسلم عند ذلك ان ترضع سالما قال ابو محمد هذا السالم خاصة
باب في النهي عن التحليل اخبرنا ابو نعيم ثنا سفيان عن ابى قيس
عن الهذيل عن عبد الله قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم المحلل والمحلل له
باب في وجوب نفقة الرجل على اهله اخبرنا جعفر بن عون انا هشام
ابن عروة عن ابيه عن عائشة ان هند ام معاوية امرأة ابى سفيان اتت رسول الله
صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان ابى سفيان رجل شحيح وانه لا يعطيني
ما يكفيني وبنتي الا ما اخذت منه وهو لا يعلم فهل علي في ذلك جناح فقال خذي
ما يكفينك وولديك بالمعروف **باب** في حسن معاشرته النساء اخبرنا
محمد بن يوسف ثنا سفيان عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم خيركم خيركم لاهله واذا مات صاحبكم فدعوه
باب في تزويج الصغار اذا زوجهن اباؤهن اخبرنا اسمعيل بن خليل انا
علي بن مسهر عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت تزوجني رسول الله صلى الله
عليه وسلم وانا بنت ست سنين فقدمنا المدينة ففر لنا في بني الحارث بن الخزيم فوعدت
فتهم قراشي فاوفى بيمينه فانتبى أم رومان واني لم ارجع حتى ومع صواحيباتي في بيت
فانبت لها وما ادرى ما توبل فاخذت بيدي حتى اوقفتني على باب الدار واني لا تفهم حتى

فقال

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

سكن بعض نفسه ثم أخذت شيئا من ماء فمسحت به وجهي وداس به ثم ادخلتني الدار
قادة أسوة من الأنصار في بيت فقلن على الخير والبركة وعلى خير طائر فأسلمتني
اليهم فاصلحن من شاق فلم يرعني إلا رسول الله صلى الله عليه وسلم
فحي فأسلمتني البيعة وأنا أبو ميثابنة تسع سنين

ومن كتاب الطلاق

باب الستة في الطلاق أخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن نافع عن
ابن عمر أنه طلق امرأته وهي حائض فذكر ذلك عمر للنبي صلى الله عليه وسلم فقال حرما
أن يراجعها ويمسكها حتى تطهر ثم تحيض ثم تطهر ثم إن شاء أمسك وإن شاء
طلق قبل أن يمس فتلك العدة التي أمر الله أن يطلق لها النساء أخبرنا عبيد الله
ابن موسى أنا سفيان عن محمد بن عبد الرحمن قال سمعت سالم بن كسر عن ابن عمر أن
قال للنبي صلى الله عليه وسلم حين طلق ابن عمر امرأته فقال مرة فليراجعها ثم ليطلقها

فليراجعها

وهي طاهرة قال أبو محمد روى ابن المبارك ووكيع وأحمد في الروعة
باب حدثنا اسمعيل بن خليل واسمعيل بن أبات واللائح يحيى بن أبي زائدة عن صالح
عن سلمة بن كهيل عن سعيد بن جبيرة عن ابن عباس عن عمر قال طلق رسول الله صلى الله
عليه وسلم حفصة ثم أجمعها أخبرنا سعيد بن سليمان عن هشيم عن حميد عن أنس
أن النبي صلى الله عليه وسلم طلق حفصة ثم أجمعها قال أبو محمد كان علي بن المديني
أنكر هذا الحديث وقال ليس عندنا هذا الحديث بالبصرة عن حميد

أخبرنا

باب لا طلاق قبل نكاح أخبرنا الحكم بن موسى ثنا يحيى بن حمزة عن سليمان بن داود حدثني
الزهرى عن أبي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن أبيه عن جده قال قال الحكم قال لي
يحيى بن حمزة أفصل أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب إلى أهل اليمن أن لا يمس
القرآن الا طاهر ولا طلاق قبل املاك ولا عتاق حتى يبيتا ع قبل لا يمحى قال احسب كانها

حدثني قال ثنا

من كتاب عمر بن عبد العزيز **باب** ما يحل للمرأة أن تزوجها الذي طلقها فبث
طلاقها أخبرنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة عن الزهرى قال سمعت عروة بن الزبير
عن عائشة قالت جاءت امرأة رفاعة القرظي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم
وعنده أبو بكر ومحمد بن سعيد بن العاص على الباب ينتظرون يؤذن لها

سئل أبو محمد عن سليمان فقال من كتاب عمر بن عبد العزيز

عن محمد بن اسحق عن محمد بن عمرو عن سليمان بن يسار عن سلمة بن صخر البياضي
قال كنت امرأاً أُصيب من النساء ما لا يصيب غيري فلما دخل شهر رمضان خفت
ان أُصيب في ليلى شيئاً فبقيت ابعني ذلك الى ان اصبحت قال فتظاهرت الى ان ينسل
قبينا هي في ليلة تخدمني اذ بكشف لي منها شيئاً فما لبثت ان ترويت عليها فلما
اصبحت خرجت الى قومي فاخبرتهم وقلت امشوا معي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم
فقالوا لا والله لا نمشي معك ما فاقم ان ينزل فيك القرآن او ان يكون فيك من
رسول الله صلى الله عليه وسلم مقالة يلزمنا عارها ولنسلمناك بحجر يتلج
فانطلقت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقصصت عليه خبري فقال
يا سلمة انت بذلتك قلت انا بذلتك قال يا سلمة انت بذلتك قلت انا بذلتك قال
يا سلمة انت بذلتك قلت انا بذلتك وهذا اذا اصاب نفسك فاحكم في ما اراد الله قال
فاحتق رقبة قال ففهربت صفقة رقبتى فقلت والذي بعثك بالحق ما اصحبت امرأة رقبة
غيرها قال فصم شهرين متتابعين قلت وهل اصابني الذي اصابني الا في الصيام قال فاطعم
وسقاً من تمر ستين مسكينا فقلت والذي بعثك بالحق لقد بتنا ليلتنا وحشتي
ما لنا من الطعام قال فانطلق الى صاحب صدقة بني زريق فليدفعها اليك و
اطعم ستين مسكينا وسقاً من تمر وكل فقيرته انت وعيالك قال فاني قومي
فقلت وجددت عندكم الضيق وسوء الرأي ووجدت عند رسول الله صلى
الله عليه وسلم السعة وحسن الرأي وقد امرني بصدقتكم **بسم**
في المطلقة ثلثا لها السكنى والنفقة ام لا اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان
عن سلمة بن كهيل عن الشعبي عن فاطمة بنت قيس ان زوجها طلقها ثلثا
فلم يجعل لها النبي صلى الله عليه وسلم نفقة ولا سكنى قال سلمة فذكرت ذلك
لابراهيم فقال قال عمر بن الخطاب لا تدع كتاب ربنا وسنة نبيه يقول امرأة
فجعل لها السكنى والنفقة اخبرنا معلى بن زكريا عن عامر بن قيس فاطمة بنت
قيس ان زوجها طلقها ثلثا فامرها النبي صلى الله عليه وسلم ان تعتد عند ابن عمر
ابن ام مكتوم اخبرنا محمد بن العلاء ثنا حفص بن غياث عن الاشعث عن
الحكم وحماد عن ابراهيم عن الاسود عن عمر قال لا تدع كتاب ربنا وسنة نبيه

فبانتني لكشف

هذا الذي ذكره الدارقي
في كتابه في فضائل
رسول الله صلى الله عليه وسلم

طعام زريق

يعلى حدثني

يقول امرأة المطلقة ثلثاها السكنى والنفقة **أخبرنا** طلق بن غدام عن حفص بن
 غياث عن الأعمش عن إبراهيم عن الأسود عن عروة **أخبرنا** عبيد الله بن محمد قال
 حدثنا حفص عن الأعمش عن إبراهيم عن الأسود قال قال عمر لا تجيز قول امرأة
 في دين الله المطلقة ثلثاها السكنى والنفقة قال أبو محمد لا أرى السكنى والنفقة
 المطلقة **باب** في عدة الحامل المتوفى عنها زوجها والمطلقة **أخبرنا**
 يزيد بن هارون أن يحيى بن سعيد أن سليمان بن يسار أخبره أن أبا سلمة بن عبد الرحمن
 أخبره أنه اجتمع هو وابن عباس عند أبي هريرة فذكروا الرجل يتوفى عن المرأة فتلد بعدة
 بليالٍ قلنا قل فقال ابن عباس حملها آخر الأجلين وقال أبو سلمة إذا وضعت فقد
 حلت فتراجعا في ذلك بينهما فقال أبو هريرة أنا مع ابن أخي يعني أبا سلمة فبعثوا كريبا
 مولى ابن عباس إلى أم سلمة فسألتها فذكرت أم سلمة أن سبيعة بنت الحارث
 الأسلمية ماتت عنها زوجها فنفست بعدة بليالٍ وإن رجلا من بني عبد الدار سكني
 أبا السنا بل خطبها وأخبرها أنها قد حلت فأسادت أن تزوج غيره فقال لها
 أبو السنا بل فانك لم تحلين فذكرت سبيعة ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم
 فأمرها أن تزوج **أخبرنا** محمد بن يوسف ثنا سفيان عن يحيى بن سعيد عن سليمان
 ابن يسار عن كريب عن أم سلمة قالت توفيت زوجي سبيعة بنت الحارث فوضعت
 بعد وفاة زوجها بأيام فأمرها رسول الله صلى الله عليه وسلم أن تزوج **أخبرنا**
 بشر بن عمر الزهراني ثنا أبو الأحوص ثنا منصور عن إبراهيم عن الأسود عن أبي السنا بل قال
 وضعت سبيعة بنت الحارث حملها بعد وفاة زوجها ببضع عشرين ليلة
 فلما نعلت من نفاسها تشوفت فعيب ذلك عليها فذكرت أمرها لرسول الله
 صلى الله عليه وسلم فقال إن تفعل فقد انقضى أجلها **أخبرنا** محمد بن يوسف عن
 سفيان عن منصور عن إبراهيم عن الأسود أن سبيعة وضعت بعد وفاة زوجها
 بأيام فتشوفت فعاب أبو السنا بل فسألت أو ذكرت أمرها لرسول الله صلى الله
 عليه وسلم فأمرها أن تزوج **باب** في إحداد المرأة على الزوج **أخبرنا**
 محمد بن كثير أن سليمان بن كثير عن الزهري عن عروة عن عائشة عن النبي صلى الله
 عليه وسلم قال لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر أن تؤمن بالله أن تتحد على أحد

فذكر

فذكر أمها

فذكر أمها
فيها

فوق ثلاثة ايام الاعلى زوجها اخيرا ناسم بن القاسم ثنا شعبة عن حميد بن نافع
قال سمعت زينب بنت ابي سلمة تحدث عن ام حبيبة بنت ابي سفيان ان امها لما
ماتت اوجعها فاقدمت الى صفة فجعلت تسميها وقاتلت انما افعل هذا لان ابني
صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر ان تتحدق ثلثة
الاعلى زوجها فانها تحد اربعة اشهر وعشرا اخيرا ناسم بن القاسم ثنا شعبة
عن حميد بن نافع قال سمعت زينب بنت ام سلمة تحدث عن امها واهلها من اهل
النبى صلى الله عليه وسلم **باب** النهى للمرأة عن الزينة في العدة
اخيرا ناسم بن يوسف ثنا زائدة عن هشام بن حسان عن حفصة بنت سيرين
عن ام عطية عن النبی صلى الله عليه وسلم قال لا تحد المرأة فوق ثلثة ايام الا
زوجها فانها تحد عليه اربعة اشهر وعشرا الا ثلثين ثوبا من ثياب الاثوب عصب
ولا تنكح ولا تحسن طيبا الا في ادق طهرها اذا اغتسلت وخرجت من البيت من كسيت
واظفارها **باب** اخروجه المتوفى عنها زوجها اخيرا ناسم بن عبد الله بن عبد الحميد
ثنا مالك عن سعد بن اسحق بن كعب بن عجرة عن عمته زينب بنت كعب بن عجرة
ان الفريضة بنت مالك اخبرتها انها سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم
ان يأذن لها ان ترجع الى اهلها فان زوجها قد خرج في طلب اعبد له ابقوا فادركهم
حتى اذا كان بطرف القدوم قتلوه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم امسكني
في بيتك حتى يبلغ الكتاب اجله فقلت انه يريد عني في بيت اهلك ولا ذقة فقال امسكني حتى
يبلغ الكتاب اجله فاعتللت فيه اربعة اشهر وعشرا قالت يا رسول الله ان عثمان ارسل
الي فساألني عن ذلك فاخبرته فاتبعت ذلك وفضي به اخيرا ناسم بن عبد الله بن عبد الحميد عن
ابن الزبير عن جابر قال طلقته خالتي فارادت ان تنكح فخلها فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم
ان تخرجي قالت فاتبعت النبي صلى الله عليه وسلم واذكرت ذلك له فقال اخراجي فخل
نكاحي قلعلك ان تصدقي او تصنع معي فاد **باب** في تخيير الامة تكون تحت
العبد فتعق اخيرا ناسم بن حماد ثنا شعبة عن الحكم عن ابراهيم عن الاسود عن
عائشة انها ارادت ان تشتري برة فارادمو اليها ان يشتروا ولاءها فذكرت
ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اشترها فانما الولاء لمن اعطى فاشترها

عن حميد بن نافع

عن ام سلمة

عن عائشة

عن ابن الزبير

فاعتقتهما وخيرهما من زوجهما وكان حراً وإن النبي صلى الله عليه وسلم قال
 من ابن هذا قيل تُصَلِّقْ به على بريرة فقال هو لها صدقة ولنا هدية أخبرنا أسبج
 ابن خليل ثنا علي بن مسهر ثنا هشام بن عروة عن عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه
 عن عائشة قالت دخل النبي صلى الله عليه وسلم علي فقربت إليه طعاما ليس فيه
 لحم فقال الهرا لکم قد را متصوبة قلت يا رسول الله هذا لحم تُصَلِّقْ به على بريرة
 فاهدت لنا قال هو عليها صدقة ولنا هدية وكان لجانا زوج فلما اعتقت خيرت
 أخبرنا عبد الرحمن بن الفضل عن المغيرة بن عبد الرحمن المخزومي عن هشام بن عروة
 عن عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه عن عائشة أن بريرة حين اعتقها عائشة كان
 زوجها عبد الله بن مسعود رسول الله صلى الله عليه وسلم يحضها عليه فجعلت تقول لرسول
 الله صلى الله عليه وسلم ليس لي إن أفارقه قال بلى قالت فقد فارقته أخبرنا عمرو بن
 أنس قال قال عبد الله بن خالد يعني الحذاء عن عكرمة عن ابن عباس أن نروجر بريرة
 كان عبد الله يقول له مُغِيثُ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطْلُوتُ شَلْفَهَا يَبْكِي وَيَدْمُوعُهُ تَسِيلُ عَيْنَيْهِ
 بحديثه فقال النبي صلى الله عليه وسلم للعباس بن عبد المطلب من شدة ما يبكي من شدة ما يبكي
 بريرة ومن شدة بغض بريرة مغيثا فقال له العباس بن عبد المطلب فانه ابولدت فقال
 يا رسول الله أتأمرني قال إنما أنا شافع قال لا حاجة لي فيه **باب في خير**
 الصبي بين أبيه أخيه أخبرنا أبو عاصم ثنا ابن جريج قال أخبرني زيار بن سعد عن هلال
 ابن أسامة عن أبي ميمونة سليمان مولى أهل المدينة قال كنت عند أبي هريرة
 فجاءته امرأة فقالت إن نروجر يري أن يذهب بولدي فقال أبو هريرة كنت عند
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاءته امرأة فقالت إن نروجر يري أن يذهب
 بولدي أو ياتي وقد نفعتني وسقاني من بئر أبي عتبة فقال رسول الله صلى الله عليه
 وسلم أنتي ما أوقال تساهما أبو عاصم الشافعي فجاء نروجرها فقال من يخاطبني في ولد
 أو في ابني فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا غلام هذا أبو بكر ومثله أمك فخذ بيد
 أيهما شئت وقد قال أبو عاصم فأتبع أيهما شئت فاختار بيد أمه فانطلقت به
باب في طلاق الأمة أخبرنا أبو عاصم أن ابن جريج أخبرني مظاهر
 وهو ابن أسلم أنه سمع القاسم بن محمد عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

أنا

عندنا

أخبرني

أخبرني

أخبرني

للأمة تطليقتان وقرؤها حيضتان قال ابو عاصم سمعته من مطاهر
باب في استبراء الأمة **اخبرنا** عمرو بن عون **انا** شريك عن
 قيس بن وهب عن ابي الوداك عن ابي سعيد ورفعه انه قال في سبائيا
 أو طاس لا توطأ حامل حتى تضع حملها ولا غير ذلك حتى تحيض حيضتها
مسند الدار

ومن كتاب الحدود

باب رفع القلم عن ثلاثة **اخبرنا** عفان حدثنا حماد بن سلمة ثنا
 حماد عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رفع القلم عن
 ثلاثة عن النافر حتى يستيقظ وعن الصغير حتى يحتلم وعن المجنون حتى يعقل وقد قال
 حماد ايضا وعن المعوية حتى يدقل **باب** ما يجل به دم المسلم **اخبرنا**
 ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن يحيى بن سعيد عن ابي امامة بن سهل بن حنيف عن ابي
 قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يجل دم امرئ من اهل البيت الا باحدى
 ثلث بقر بعد ايمان او بزناء بعد احصان او يقتل نفسه ابغض نفسه فيقتل **باب** ما يجل به دم
 ثلثا الا عمنش عن عبد الله بن مرة عن مسروق عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله
 عليه وسلم لا يجل دم رجل يشهد ان لا اله الا الله واني رسول الله الا احد ثلثة نفسه
 النفس بالانفس والتبذير الزاني والتارك لحد الربية **باب** ما يجل به دم المسلم
 المسارق يوجب هيب منه السرقة بعد ما سرق **اخبرنا** اسد بن حفص ثنا اسفيان عن
 اشعث عن بكر بن عياش قال كان صفوان بن امية قائما في المسجد فأتاه رجل
 وهو ناشئ فاستل رداءه من تحت راسه فتدبه به فلحقه فاحذره فانطلق به الى
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله كنت قائما في المسجد فأتاني هذا
 فاستل رداءي من تحت راسي فلحقته فاحذته فامر بقطعه فقال صفوان يا رسول الله
 ان رداءي لم يبلغ ان يقطع فيه هذا قال فما قبل ان تأتيني به **باب**
 ما يقطع فيه اليد **اخبرنا** سليمان بن داود الهاشمي انا ابراهيم بن سعد بن حفص عن
 الزهري عن حمزة بن عبد الرحمن عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

حيضها

ثلاث بقر

سئل اذا شرب

هنيئا

في

فأختطفه

سبح
جيو

أخبرنا

قال سمعت رسول الله يقول أنا

أخبرنا

أنا

يُقطع اليد في أربع دينار فصاعداً أخبرنا أبو نعيم ثنا سفيان عن أيوب وسميعة
 ابن أمية وعبيد الله وموسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر قال قطع رسول الله صلى الله
 عليه وسلم من حنجر قيمته ثلاثة دراهم **باب** الشفاعة في الجحدود ودون
 السلطان أخبرنا أحمد بن عبد الله ثنا الليث عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير
 عن عائشة أن قرينها أتهمهم شأن المرأة المخزومية التي سرقت فقالوا من يكلم فيهما
 رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا ومن يجترئ عليه إلا أسامة بن زيد حبيب رسول
 الله صلى الله عليه وسلم فكلم أسامة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أسامه
 في حد من حدود الله ثم قام وخطب فقال أنا هلك الذين قبلكم أنهم كانوا إذا سرق
 فيهم الشريف تركوه وإذا سرق فيهم الضعيف أقاموا عليه الحد أي والله لو أن قاطمة
 بنت محمد سرقت لقطعت يدها **باب** المعتبر بالسرقه أخبرنا
 حجاج بن منهال ثنا أحمد بن سنان عن أبي بصير عن عبد الله بن أبي طلحة عن أبي المنذر
 أبي ذر عن أبيه المخزومي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أتى بشاراً قد أعترف
 اعترافاً لا يوجد معه متاع فقال ما أخالك سرقت قال بلى قال ما أخالك سرقت
 قال بلى قال فاذهبوا فاقطعوا يديه ثم جئوني به فقطعوا يديه ثم جاءوا به فقال استغفر
 الله وثب إليه فقال استغفر الله واتوب إليه فقال اللهم توب عليه اللهم توب عليه
باب ما لا يقطع فيه من الثمار أخبرنا يزيد بن هارون أنا يحيى بن سفيان
 أن محمد بن يحيى بن حبان أخبرنا عن رافع بن خديج قال سمعت رسول الله صلى الله
 عليه وسلم يقول لا قطع في ثمر ولا كثر **باب** الحسن بن منصور ثنا أبو أسامة
 عن يحيى بن سعيد عن محمد بن يحيى بن حبان عن رجل من قومه عن رافع بن خديج
 عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا قطع في ثمر ولا كثر **باب** الحسن بن سعيد
 عن سفيان عن يحيى بن سعيد عن محمد بن يحيى بن حبان عن رافع بن خديج
 عن رافع بن خديج قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا قطع في ثمر ولا كثر
باب الحسن بن سعيد ثنا سفيان عن يحيى بن سعيد عن محمد بن يحيى بن حبان عن رافع
 ابن خديج عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه أخبرنا إسحاق بن إبراهيم بن الحارثي عن
 يحيى بن سعيد أخبرنا محمد بن يحيى بن حبان عن رافع بن خديج قال سمعت النبي

صلى الله عليه وسلم يقول لا قطع في ثمر ولا كثر قال وهو يحكم النخل والكثرة الجسد
 أخير في سعيد بن منصور ثنا عبد العزيز بن محمد عن يحيى بن سعيد بن محمد بن يحيى
 ابن عتيق عن أبي بصير عن رافع بن خديج قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم
 يقول لا قطع في كثر قال أبو عبد الله القول ما قال أبو إسحاق **باب ما لا يقوله**
 من السراق أخير في أبو غاصم عن ابن جبر قال أنا أبو الزبير قال جابر قال رسول
 الله صلى الله عليه وسلم ليس على المنتهب ولا على الخائن ولا على الخائن وقطع
باب في حد النحر حد ثمان مائة درهم قال القاسم ثمان مائة درهم عن قتادة عن
 أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم أتى برجل قد شرب خمر فضر به بجره يدين ثم
 فعل أبو بكر مثل ذلك فلما كان عجل استشار الناس فقال عبد الرحمن بن عوف أخضت
 الحدا وثمانين قال ففعل هذا فثنا مسلم بن إبراهيم أنا عبد العزيز بن المختار ثنا
 عبد الله بن الداناج حدثني حصين بن المنذر الرقاشي قال شهدت عثمان بن عفان
 وأبي بالوليد بن عقبة فقال علي جلد النبي صلى الله عليه وسلم أربعين وجلد أبو بكر
 أربعين وعمر ثمانين وكل سنة **باب** في شارب الخمر إذا أتى به إلى البيت
 حد ثمان مائة درهم قال الرقاشي ثنا يزيد هو ابن زعيم ثنا هو ابن إسحق ثنا
 عبد الله بن عتبة بن عروة بن مسعود الثقفي عن عمرو بن الشريد عن أبيه قال
 سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا شرب أحدكم تان من بوا
 ثوران عاد فاضربوه ثوران عاد فاذن بوا ثوران عاد الرابعة فاقول
 التمر سرق الذنوب أخير في عبد الله بن يزيد ثنا سعيد هو ابن أبي أيوب حدثني
 يزيد بن أبي حبيب عن بكير بن عبد الله بن الأشج عن سليمان بن يسار عن عبد الله
 بن جابر عن أبي جرح قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
 لا يخل أحدكم بآخر أحد فوق عشرة أسواط إلا في جلد من جلد **باب** في
 الاعتراف بالزنا أخير في أبو غاصم ثنا ابن جبر أخير في
 ابن شهاب عن أبي سارة عن جابر أن رجلا من أسلم أتى النبي صلى الله عليه وسلم
 فحذنه أنه زنى فشهد على نفسه أنه زنى أسرى فاضربوه وكان قد احصن أخير في
 عبيد الله بن موسى عن إسرائيل عن سالك أنه سمع جابر بن سمرة يقول أتى النبي

عن أبي بصير

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

عن أبي بصير

عن أبي بصير

عن أبي بصير

عن أبي بصير

عن أبي بصير

عن أبي بصير

صلى الله عليه وسلم عما عزن بن مالك رجل قصير في أزارها عليه راء ورسول الله
صلى الله عليه وسلم متكئ على وسادة على يساره فكلبه فما أدري ما يكلمه به وأنا
بعيد منه بيني وبينه القوم فقال اذهبوا به فارجموه ثم قال راء فكل ايضا واذا
غيران بيني وبينه القوم ثم قال اذهبوا به فارجموه ثم قام النبي صلى الله عليه وسلم
فخطب وأنا اسمعه ثم قال كلما نفرنا في سبيل الله خلعت أخدمكم له تبسبب في كسب
التيس يخرج احد من الكثرة من اللبن والله لا أقدر على احد منهم الا أنكلت من
أشهر بني محمد بن يوسف ثمانين عينة عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله
ابن عتبة عن أبي هريرة وسريد بن خالد وشيبيل قالوا جاء رجل إلى رسول الله صلى
الله عليه وسلم فقال انشد الله الا قضيت نبينا بكتاب الله فقال نعم
وكان افقه منه صدق افض بيننا بكتاب الله وأذن لي يا رسول الله ان اكلهم فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم قل فقال ان ابني كان عسيفا على اهل هذا فترني
بأمر أنه فاقديت منه بمائة شاة وخادم وان سألت رجلا من اهل العلم فاجبرني
ان على ابق بجلد مائة وتعريب عام وان على امرأة هذا الرحمة فقال والذي نفسي بيده
لا قضيت بينكما بكتاب الله المائة شاة والخادم عليك وعلى ابنك بجلد مائة و
تعريب عام وبأنياس اغل على امرأة هذا فسلها فان اعترفت فارجموها فاعتسفت
فوجرها فادركها المعتز بوجهي عن اعترافه انه من محمد بن عبد الله الرضا
ثم اذ يزيد بن ابراهيم ثمانين وهو ابن اسحق بن يسار ثم اجمد بن ابراهيم التيمي عن أبي
ابن ذهم بن دهالاسي عن ابيه قال كنت فيمن رجلا فقال ابو محمد يعني ما عزن بن مالك
فلما وجدته من الجوارح جزع عا شديدا قال فقد كنا ذاك لرسول الله صلى الله عليه
وسلم الى فها لا ترق كتموه فبسطوا من يراهم رجلا اجمد بن ابراهيم
ابن عيسى قنكاسي بن ابي زائدة عن داود عن ابي نضر عن ابي سعيد الخدري قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم انظروا بما عزن بن مالك فارجموه فانظروا فاني
بقيم الترة في فوا الله ما اوثقنا ولا احقرنا ولكن قام فرمينا بالعضام واخذت و
اخذت اهل محمد ثمانين نعيم ثمانين بشير بن المهاجر حدثني عبد الله بن بريدة عن ابيه
قال كنت مع الساعدي النبي صلى الله عليه وسلم فجاءه رجل يقال له ما عزن بن مالك

النبي

في

منه

النبي

منه

فاعترف عند الزناء فردة قلت مرات شرعاً الرابعة فاعترف فامر به النبي صلى الله عليه وسلم فحرقه حرقاً فجعل فيها إلى صدره وأمر الناس أن يوجوهوا فقط مشدداً
 في الحكم بين أهل الكتاب إذا حكموا إلى حكم المسلمين استعملوا
 أحمد بن عبد الله ثنا زهير ثنا موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر عن أبي هريرة عن
 النبي صلى الله عليه وسلم رجل منهم وأمره قد نيا فقال كبرت تصفون
 من زنى متكم قالوا لا نجد فيها شيئاً فقال لهم عبد الله بن سلام كذبتم في التوراة
 التي كنتم صادقين فجاءوا بالتوراة فوضع يدها على
 الذي يدبر سرهم منهم كذبه على آية التوراة فقال ما هذا فلما سأروا ذلك قال هو آية التوراة
 فامر بهما رسول الله صلى الله عليه وسلم فحرقا قريباً من حيث توضع الجنازة عند
 المسجد قال عبد الله فرأيت صاحبها يحرقها السجادة
 في حديقته بنين بالزناء فحرقا خالد بن مخلد ثنا مالك عن الزهري عن عبد الله
 ابن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس قال قال عمر بن الخطاب رضي الله عنه لعنه الله تعالى بعث محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم
 وسلم بالحق وانزل عليه الكتاب وكان فيما أنزل آية التوراة فقرأناها وعقلناها
 ورجع رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجعنا بعد ذلك فأنشأ نزال بالناس زمان
 أن يقول القائل لا تجد آية التوراة في كتاب الله والرجع في كتاب الله حق عليه من الزمان
 من الرجال والنساء إذا قصص إذا قصصت عليه البينة أو كان أشبه بالرجل أو المرأة
 أمير المؤمنين يزيد الرافعي ثنا العقدي ثنا شعبة عن قتادة عن يونس بن جبلة
 عن كثير بن الصلت عن يزيد بن ثابت قال أشهدكم سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
 وسلم يقول الشجر والنخلة إذا زنيا فارجوهما اليمة
 اعترفت بالزناء أمه بن أبي نعيم ثنا بشير بن المهاجر حدثني عبد الله بن بريدة عن أبيه
 قال كنت جالساً عند النبي صلى الله عليه وسلم فجاءته امرأة من بني غامد فقالت يا
 نبي الله اني قد زنييت وان اريد ان تطهرني فقال لها ارجعي فلما كان من الغد آتته
 ايضاً فاعترفت عند الزناء فقالت يا نبي الله طهرني فلعلك ان تترحم في كبرياء ددت
 صاع من مالك فوالله اني كحلي فقال لها النبي صلى الله عليه وسلم ارجعي حتى تطهري
 فلما ولدت جاءك بها العصبى فجعل في خرقة فقالت يا نبي الله هذا قد ولد لي فقال ادعيه

الشيخ

الشيخ

الشيخ

ابن بشير قال لا قضين فيه بقضاء شاف ان كانت احلته مال جلدته مائة وان كان
 لم تحل له رجسته فليل ايجاز وجك فقالت اتي قال احلته مال فخر به مائة قال يحيى هو
 مرفوع حدثنا صدقة بن الفضل انا محمد بن جعفر عن شعبة عن ابي بشير عن خالد
 ابن عرفة عن حبيب بن سالم عن النعمان بن بشير عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه
باب الحد كفارة لمن اقيم عليه اخبرنا مروان بن محمد الدمشقي
 ثنا ابن وهب عن اسامة بن زريد عن محمد بن المنكدر عن ابن خزيمة بن ثابت
 عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقيم عليه حد عقر له ذلك الذي

اخبرنا

ومن كتاب النذر والايان

باب الوفاء بالنذر اخبرنا سهل بن حماد ثنا شعبة عن ابي بشير عن
 سعيد بن جبير عن ابن عباس ان امراة نذرت ان تحج فماتت فجاء اخوها الى
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأله عن ذلك فقال لرسول الله صلى الله عليه
 وسلم لو كان عليهم ما دين اكننت قاضيه قال نعم قال فاقضوا النذر والنذر احق بالوفاء
 حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا حفص ثنا عبيد الله عن نافع عن ابن عمر عن
 عمر قال قلت يا رسول الله اني نذرت نذرا في الجاهلية ثم جاء الاسلام قال فبذلك

كنت ما نذرت
اخبرنا
وف

باب في كفارة النذر اخبرنا جعفر بن عون ثنا يحيى بن سعيد عن
 عبيد الله بن زياد عن ابي سعيد الوضائي عن عبد الله بن مالك عن عقبة بن عامر
 قال نذرت اخي ان تحج لله ما شية غير مخوفة فذكرت ذلك لرسول الله صلى الله عليه
 وسلم فقال قل لا حنك فلتحتم ولتركب ولتصم ثلاثة ايام اخبرنا ابو الوليد الطيالسي
 ثنا همام اخبرني قتادة عن عكرمة عن ابن عباس ان اخا عقبة نذرت ان تشي
 الى البيت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله لغني عن نذر ما شئت لك
 ولتهد هدا حدثنا سعيد بن منصور ثنا عبد العزيز بن محمد عن عمرو بن ابي عمرو
 عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ادرك شيخا يمشي
 بين ابنيه فقال ما شان هذا الشيخ فقال ابناه نذرا ان يمشي فقال اسكب فان الله
 غني عنك وعن نذرك **باب** لا نذر في معصية الله اخبرنا ابو نعيم
 ثنا حماد بن زريد عن ايوب عن ابي قلابة عن ابي المهلب عن عمران بن حصين قال

منه
هنا اختك
حدثني
اشبهنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا وفاء لنذر في معصية الله ولا فيما لا يملك ابن آدم حدثنا خالد بن محمد ثنا مالك عن طلحة بن عبد الملك الايلي عن ابي القاسم

اخبرنا

ابن محمد عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نذر ان يطعم الله فليطعم ومن نذر ان يعصى الله فلا يعصه **باب** من نذر ان يصلي

اخبرنا

في بيت المقدس ان يجزئه ان يصلي مكة حدثنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سبرة عن حبيب بن ابي بقية المعلم عن عطاء بن ابي رباح عن جابر بن عبد الله ان رجلا

فقه

قال يا رسول الله اني نذرت ان افترق الله عليك ان اصلي في بيت المقدس فقال صلى الله عليه وسلم فاشاء ان اذرت

باب النهي عن النذر اخبرنا حماد بن عوف انا ابو عوف عن منتهى عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان النذر لا يسره

يسخر

شيئا وانما يخرج به من البخل الشحيح **باب** النهي عن ان يحلف بغير الله اخبرنا الحكم بن المبارك ثنا مالك بن انس عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى

حدثنا

الله عليه وسلم ادرك عمر بن الخطاب وهو يسير في ركب وهو يحلف بابيه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله ينهاكم ان تحلفوا باياكم فمن كان حالفا

حدثنا

فليحلف يا الله او ليهيئت **باب** الاستثناء في اليمين اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا حماد بن سلمة عن ايوب عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى

رسول الله

الله عليه وسلم قال من حلف على يمين ثم قال ان شاء الله فقد استثنى اخبرنا حجاج بن عثمان بن سلمة ثنا ايوب عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

حدثنا

قال من حلف على يمين ثم قال ان شاء الله فهو يا اخي بار ان شاء الله وان شاء الله فهو بار **باب** القسم بين اثنين اخبرنا ابي عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني يونس

عن ابن شهاب عن جابر بن عبد الله عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يكره ان تقسم قال ابو عبد الله في ذلك من حلف على

يمين فرائ غير ما خيرا منها اخبرنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعيب عن عمرو بن عثمان بن قنينة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا يعطيه شيئا ثم قال لو اني سمعت رسول الله صلى الله

حدثنا

أخبرنا
سهل

أولياء المقتول قال أبو محمد عتبط قتل من غير علة **باب** في القسام
 حدثنا محمد بن عبد الله الرقاشي ثنا يزيد بن زريع ثنا أحمد بن إسحاق ثنا بشير بن يسار
 عن سهل بن أبي حنيفة قال خرج عبد الله بن سهل بن أبي حنيفة أحد بني حازن إلى خيبر مع
 نفر من قومه يريدون البصرة فاجتمعوا على قتل علي بن عبد الله فقتل فقتلت عنقه حتى خضع ثم طر
 في منهل من مناهل خيبر فاستصرخ عليه أصحابه فاستخرجوه فغلبوا به ثم قدوا على
 رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة فتقدم أخوه عبد الرحمن بن سهل وكان ذا فاقة
 مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبناءه معه خوفاً لئلا يمسوه ويحبسه فتركهم
 عبد الرحمن وكان أحد ثلثهم يستأوه وهو صاحب الدم وذادهم القوم فلما تكلم قال رسول
 الله صلى الله عليه وسلم الكبري الكبري قال فاستأخروكم خوفاً وحبسه ثم هو فقام
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يسمون قاتلكم ثم تحلفون عليه خمسين يميناً ثم يسلم
 إليكم قالوا يا رسول الله ما كنا نخلع على ما لا نعلم ما ندرى من قتله إلا أن اليهود عدونا
 وبين أظهرهم قتل قال فيحلفون لكم بالله أنهم لبرأء من دم صاحبكم ثم يبرؤون منه
 قالوا ما كنا نقبل إيمان يهود ما فيهم أكثر من أن يحلفوا على أن قتلوا رسول الله

هذا
كثير

صلى الله عليه وسلم من عند جماعة فاقة **باب** القود بين الرجال والنساء
 أخبرنا الحكم بن موسى ثنا يحيى بن حمزة عن سليمان بن داود حدثني الزهري عن
 أبي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم
 كتب إلى أهل اليمن وكان في كتابة أن الرجل يقتل بالمرأة **باب** كيف العمل
 في القود أخبرنا عفان ثنا حماد ثنا قتادة عن أنس أن جارية رخصت برأسها بين حجرين
 فقبل لها من فعل بك هذا فلان أفلان حتى تفتي اليهودي فأومأت برأسها فبعت البع
 فبقي به فاعترف فأمر به النبي صلى الله عليه وسلم ففرض برأسه بين حجرين **باب**
 لا يقتل مسلم بكافر أخبرنا إسحاق بن إبراهيم عن مطرف عن الشعبي عن أبي حنيفة
 قال قلت لعلي بن أبي حمزة المؤمن هل علمت شيئاً من الوحي إلا ما في كتاب الله تعالى
 قال لا والذي قلن الجنة وبرأ التسمية ما أعلم إلا فهم يعطيه الله الرجل في القرآن
 وما في الصحيفة قلت وما في الصحيفة قال العقل فكذلك الأسير فلا يقتل مسلم

أخبرنا
وأن

باب القود بين الوالد والولد أخبرنا جعفر بن عون عن سهل

أخبرنا

إلا أن أعانهم الله ورسوله ففعلهم بأخذهم الدية حدثنا الحكم بن موسى ثنا
يحيى بن حمزة عن سليمان بن داود قال حدثني الزهري عن أبي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم
عن أبيه عن حمزة عن سليمان بن داود أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب إلى أهل اليمن وعلى أهل
الذهب الف دينار **باب** كجر الدية من الأبل أخبرنا الحكم بن موسى ثنا
يحيى بن حمزة عن أبي بكر بن محمد بن حمزة عن سليمان بن داود حدثني الزهري عن أبي بكر بن
محمد بن عمرو بن حزم عن أبيه عن حمزة عن سليمان بن داود أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب
إلى أهل اليمن يسر الله الزهري الرحيم من محمد النبي صلى الله عليه وسلم الزهري
ابن عبد كلال والحارث بن عبد كلال ونعيم بن عبد كلال قبيح في رعين ومعاوية وهذا
فكان في كتابه وأن في النفس الدية مائة من الأبل حدثنا الحكم بن موسى ثنا يحيى بن حمزة
عن سليمان بن داود حدثني الزهري عن أبي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن أبيه عن حمزة
أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب إلى أهل اليمن وكان في كتابه وفي الألف إذا أوجب
بجرعه الدية وفي اللسان الدية وفي الشفتين الدية وفي البيضتين الدية وفي الذكر الدية
وفي الصلب الدية وفي العينين الدية وفي الرجل الواحدة نصف الدية وفي الماموسة
ثلث الدية وفي الجائفة ثلث الدية وفي المنقطة خمس عشرة من الأبل **باب**
كيف العمل في أخذ دية الخطأ أخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا أبو معاوية عن حجاج
عن زيد بن جبير عن خشبة بن مالك عن عبد الله بن داود أن رسول الله صلى الله عليه وسلم
جعل الدية في الخطأ اثنا عشر **باب** القصاص بين العبيد أخبرنا محمد بن زيد
الرواسي ثنا معاوية بن هشام عن أبيه عن أبي قتادة عن أبي نضرة عن عمران بن حصين أن
عبد الله بن عباس فقرأ قطع يد غلام لأناس أغنياء فأتى أهله النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا
يا رسول الله انه لأناس فقراء فقام يجعل عليه النبي صلى الله عليه وسلم شيئاً **باب**
في دية الأصابع أخبرنا أبو الوليد ثنا شعبة عن غالب التمار عن مسروق بن أوس عن
أبي موسى الأشعري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الأصابع سواء قال فقلت عشر عشر
قال نعم حدثنا أبو نعيم ثنا شعبة عن قتادة عن عكرمة عن ابن عباس عن النبي صلى
الله عليه وسلم قال هذا وهذا سواء وقال بخنصره وإيهامه حدثنا الحكم بن موسى
عن أبي بكر ثنا يحيى بن حمزة عن سليمان بن داود حدثني الزهري عن أبي بكر بن محمد بن عمرو بن

دنية أخبرنا

عشر

في القتل

إلى النبي

القطان

أخبرنا

أخبرنا

عن أبي بكر

عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب إلى أهل اليمن في كل من أصاب
 اليد والرجل عشرة من الأبل **في الموضحة** أخبرنا عثمان بن محمد ثنا
 عبد الله عن سعيد عن مطر عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال قضى رسول الله
 صلى الله عليه وسلم في المواضع خمسة وخمسة من الأبل **حدثنا** الحسن بن موسى ثنا
 يحيى بن حمزة عن سليمان بن داود حدثني الزهري عن أبي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن أبي
 عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب إلى أهل اليمن وفي كل أصبع من أصابع
 اليد والرجل عشرة من الأبل وفي الموضحة خمسة من الأبل **أدب** **حدثنا**
 أخبرنا عثمان بن محمد أن أبا عبد الله عن سعيد عن مطر عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده
 قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في الأسنان خمسة وخمسة من الأبل **أخبارنا**
 الحسن بن موسى ثنا يحيى بن حمزة عن سليمان بن داود حدثني الزهري عن أبي بكر بن محمد بن عمرو
 ابن حزم عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب إلى أهل اليمن وفي السب
 خمسة من الأبل **في** **حدثنا** فبين عظم يد رجل فأنزعه المعضوض يد **حدثنا**
 هاشم بن القاسم ثنا بشعة قال قتادة أخبرني قال سمعت زمار بن أوفى عن عمران بن
 حصين أن رجلا عظم يد رجل قال فنزع يد فوقع ثدياته فاختصموا إلى رسول
 الله صلى الله عليه وسلم فقال بعض أحدكم أخاه كما بعض الفحل **أدب** **حدثنا**
في **حدثنا** الجعاء جرحها جبار أخبرنا يزيد بن هارث ثنا محمد بن عمرو
 عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجعاء جرحها جبار **أخبارنا**
 جبار والمعدن جبار وفي الركان خمسة أخبرنا أسفا الدين غل ثنا مالك عن
 ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وأبي سلمة عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه
 وسلم قال جرح الجعاء جبار والبير جبار والمعدن جبار وفي الركان خمسة **أخبارنا**
 عبيد الله بن موسى عن سفيان عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة عن النبي
 صلى الله عليه وسلم قال المعدن جبار والسائمة جبار والبير جبار وفي الركان
في **حدثنا** أبو الوليد ثنا شعبة عن منصور عن **أخبارنا**
 إبراهيم عن عبيد بن نضيلة عن المغيرة بن شعبة عن النبي صلى الله عليه وسلم
 أن امرأتين كانتا تحت رجل فتغابرتا فضربتا أحدهما الآخرى فموتتا

من أجر وغنية **باب** أي الجهاد أفضل أخيراً محمد بن يوسف قتبا
مالك بن مغول عن الأعمش عن أبي سفيان عن جابر قال قيل يا رسول الله أي الجهاد
أفضل قال من عقر جواده وأهريق دمه **باب** أي الأعمال أفضل أخيراً
عبد الله بن صالح حدثني إبراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن ابن المسيب عن أبي هريرة
قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم أي الأعمال أفضل قال إيمان بالله ورسوله
قال قيل ثم ماذا قال ثم الجهاد في سبيل الله قيل ثم ماذا قال ثم حج مبرور **باب**
من قاتل في سبيل الله فواق ذاقة أخيراً نعيم بن حباد ثنا بقرية عن جابر عن خالد
ابن معدان عن مالك بن نجر عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم من قاتل في سبيل الله فواق ذاقة وجبت له الجنة وهو قاتل ما دله حليها لمن حليها
باب أفضل الناس رجلاً ممسك برأس فرسه في سبيل الله أخيراً عاصم
ابن علي ثنا ابن أبي ذئب عن سعيد بن خالد عن اسمعيل بن عبد الرحمن بن أبي ذئب عن
عطاء بن يسار عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم خرج عليه وهو جالس فقال
ألا أخيركم بخير الناس دنانير قلنا بل قال رجل ممسك برأس فرسه أو قال فرس في سبيل
الله حتى يموت أو يقتل قال فأخبركم بالذي يليه فقلنا نعم يا رسول الله قال أمراً معتزلاً
في شعب يقبل الصلوة ويؤتي الزكاة ويعتزل شر الناس قال فأخبركم بشر الناس منزلة
فقلنا نعم يا رسول الله قال الذي يسأل بالله العظيم ولا يعطى به **باب**
في فضل مقام الرجل في سبيل الله أخيراً عبد الله بن صالح حدثني يحيى بن أيوب عن هشام
عن الحسن بن عمران بن حصين أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال مقام الرجل
في الصدق في سبيل الله أفضل من عبادة الرجل ستين سنة **باب**
فضل الغياص في سبيل الله أخيراً القاسم بن كثير قال سمعت عبد الرحمن بن شريك
عن عبد الله بن سليمان أن مالاً بن عبد الله هجر على حبیب بن مسلمة أو حبیب
هجر على مالك وهو يفتو فرساً وهو عيش فقال ألا تركب حمارك الله فقال أن رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال من اغترب قدماً في سبيل الله حرمه الله على النار
باب الغدوة في سبيل الله عز وجل والروحة ثنا محمد بن يوسف عن سفيان
عن أبي حازم عن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله

العمل

نهي

ذئب

لدا ركب

أخيراً

هذه الآية وأعدوا لكم ما استطعتم من قوة إلا أن القوة الرمي أخصها
وهب بن جبرئيل ثنا هشام عن يحيى عن أبي سلام عن عبد الله بن زيد الأذرق عن عقبة
ابن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله عز وجل يريد أن يدخل الجنة
بالمسلم الواحد الجنة صالحة يختسب في صنعة النجاة والهداية والوحي به وقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم ارموا واركبوا ولا ترموا أحب إلى من أن تركبوا
قال كل شيء يلهو به الرجل باطل إلا رمي الرجل بقوسه وتاديبه فرسه وصلا عبته أهله
فأنه من الحق وقال من ترك الرمي بعد ما علم فقد كفر الذي علمه **باب**
في فضل من جرح في سبيل الله جرحا أخبرنا أحمد بن عبد الله الرقاشي ثنا يزيد
ابن زريع ثنا أحمد بن اسحق حدثني عمي موسى بن يسار عن أبي هريرة قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم ما من مجروح مجروح في سبيل الله عز وجل إلا بعثه الله عز وجل
يوم القيامة وجرحه يدهى الرمي يحرق المسك واللون لون الدم **باب**
فيمن سأل الله الشهادة أخبرنا القاسم بن كثير قال سمعت عبد الرحمن بن شريح
يحدث أنه سمع سهل بن أبي أمامة بن سهل بن حنيف يحدث عن أبيه عن جده
قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من سأل الله الشهادة صادق قلبه
يلغزه الله منازل الشهداء وان مات على فراشه **باب** في فضل الشهيد
أخبرنا محمد بن يزيد الرفاعي ثنا صفوان بن عيسى عن ابن عجلان عن القعقاع بن حكيم
عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يجد الشهيد
من ألم القتل إلا كما يجد أحدكم من ألم القرصة **باب** ما يقين الشهيد
من الرجعة إلى الدنيا أخبرنا أبو علي الحنفى ثنا شعيب عن قتادة عن أنس قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من نفس تموت فتدخل الجنة فتوقد أنهارا رجعت
إليكم ولها الدنيا وما فيها إلا الشهيد فإنه وإن قُتل كذا وكذا أمرا لم يراى من الثواب
باب أرواح الشهداء أخبرنا سعيد بن عاص عن شعيب عن سليمان
عن عبد الله بن مرة عن مسروق قال سألتنا عبد الله عن أرواح الشهداء ولولا
عبد الله لم نجد ثنا أحد قال أرواح الشهداء عند الله يوم القيامة في حواصل طير
خضر لها قناديل معلقة بالعرش تسرح في أي الجنة حيث شاءت ثم ترجع إلى قناديلها

صنعة

ملا عبته

أنا

يؤد

القتل
في سبيل الله
عبد الله

عبد الله

يقتل

مهممة
في سبيل الله
عبد الله

فبشرف عليهم ربهم فيقول الكراهية تريدون شيئا فيقولون لا الا ان نرجع الى الدنيا فنقتل مرة اخرى **باب** في صفة القتل في سبيل الله اخصرنا محمد بن المبارك ثنا معاوية بن يحيى قال هو الصادق ثنا صفوان بن عمرو عن ابي المشفى الاملوكي عن عتبة بن عبد السلمي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم القتل ثلاثة مؤمن جاهد بنفسه وماله في سبيل الله اذا لقي العدو قاتل حتى يقتل قال النبي صلى الله عليه وسلم فيه فذلك الشهيد الممحن في خيمة الله تحت عرشه لا يفصله النبيون الا بدرجة النبوة ومؤمن خلط عملا صالحا وآخر سيئا جاهد بنفسه وماله في سبيل الله اذا لقي العدو قاتل حتى يقتل قال النبي صلى الله عليه وسلم فيه مهممة محنت ذنوبه وخطاياها ان السيف محاء للخطايا وادخل الجنة من ابي ابواب الجنة شاء ومناقب جاهد بنفسه وماله فاذا لقي العدو قاتل حتى يقتل فذلك في النار ان السيف لا يمحو النفاق قال عبد الله يقال للشوب اذا غسل مخصص **باب** فيمن قاتل في سبيل الله صابرا محتسبا اخصرنا عبيد الله بن عبد الله ثنا ابن ابي ديب عن المقبري عن عبيد الله بن ابي قتادة عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قام فخطب فحمد الله واثنى عليه ثم ذكر الجهاد فلم يدع شيئا افضل منه الا الفرائض فقام رجل فقال يا رسول الله ارايت من قتل في سبيل الله فقول فذلك مكفر عنه خطاياه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم اذا قتل صابرا محتسبا مستقبلا غير مدبر الا الذين فازه مأخوذة به كما زعم لي جبريل **باب** ما ائيد من الشهداء اخصرنا يزيد بن هارون ان اسليمان هو النبي عن ابي عثمان عن عامر ابن مالك عن صفوان بن امية عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الطاعون شهادة والغرق شهادة والخنز وشهادة والبطن شهادة والنفساء شهادة اخصرنا عبيد الله بن موسى عن اسماعيل عن منصور عن ابي بكر بن حفص عن شرحبيل بن السمط عن عباد بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم القتل في سبيل الله شهادة والطاعون شهادة والبطن شهادة والمرأة يقتلها ولدها جرحا شهادة **باب** ما اصاب اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم في مغازيهم من الشدة اخصرنا يعلى ثنا اسمعيل عن قيس عن سعد بن ابي وقاص قال كنا نغزو مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

وسلم ما لنا طعام الا هذا القمح ودرق الحبله حتى ان احدا ليضع كما تضع الشا
 ماله خلط ثم اصبحك بنوا سدر يعبرون في لقد خبت اذن وضل عملي **باب**
 من غزا ينوي شيئا فله ما نوى اخبرنا ابي جابر بن منهال ثنا حماد بن سلمة ثنا
 حمله بن عطية عن يحيى بن الوليد بن عباد بن الصامت ان رسول الله صلى
 الله عليه وسلم قال من غزا في سبيل الله وهو لا ينوي في غزاته الا عقلا فله ما نوى
باب الغزو غزوان اخبرنا اخيه بن حماد ثنا بقية بن الوليد عن جابر
 ابن سعد عن خالد بن معدان عن ابي جبرية عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله
 صلى الله عليه وسلم الغزو غزوان فاما من غزا ابتغاء وجه الله واطاع الامام
 وانفق الكريمة وياشر الشريك فاجتنب الفساد فان نومه ونهيه اجر كله
 واما من غزا فخرا ورياء وسمعة وعصى الامام وافسد في الارض فانه لا يرجع
 بالكفاف **باب** فيمن مات ولم يغز اخبرنا اخبرنا الحسن بن المبارك ثنا
 الوليد بن مسلم ثنا يحيى بن ائحارث عن القاسم بن عبد الرحمن عن ابي امامة
 ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يغز ولم يجز غزاه او يخلف غزاه في اهله
 بخير اصابه الله بقارعة قبل يوم القيامة **باب** في فضل من جاز غزاه
 اخبرنا يعلى ثنا عبد الملك عن عطاء عن زيد بن خالد الجهني عن النبي صلى الله عليه
 وسلم قال من جاز غزاه في سبيل الله او خلفه في اهله كتب الله له مثل اجره الا انه
 لا ينقص من اجر الغزاي شيئا **باب** العذر في التخلف عن الجهاد اخبرنا
 ابو الوليد ثنا شعبة قال ثنا ابو اسحق قال سمعت البراء يقول لما نزلت هذه الآية
 لا يستوي القاعدون من المؤمنين قد حار سول الله صلى الله عليه وسلم زيد فاجاء
 يكتف فكتفها وشكا ابن ام مكتوم ضره رايه فزلت لا يستوي القاعدون من
 المؤمنين غير اولي الضر **باب** في فضل غزاة البحر اخبرنا سليمان بن حرب ثنا حماد
 ابن زيد عن يحيى بن سعيد عن محمد بن يحيى بن حبان عن انس بن مالك قال حدثني ابي حنيفة
 بنت طحان ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في بيتهم ما فاستيقظ وهو يضحك فقلت يا رسول
 الله ما اضحكك قال رايت قوما من امتي يكون ظم هذا البحر المالح على الاسرة قلت يا رسول
 الله ادع الله ان يجعلني منهم قال انت منهم ثم نام ايضا فاستيقظ وهو يضحك فقلت يا رسول الله

الحا

سعيد
ابن

محمد

نبي الله

الحا

أرسلت

ما اضمحلت قال رأيت قوماً من امتي يكون ظهراً البحر المملوك على الأسيرة قلت يا رسول الله اخرج الله ان يجعلني منهم قال انت من الاولين قال فتزوجها عبيدة بن الصامت فغزا في البحر فحملها معه فلما قدموا قرئت لها بغلة لتركها فصرعتها فدفنت تحتها فماتت **باب** في النساء يغزون مع الرجال اخبرنا عاصم ابن يوسف حدثنا ابا اسحق الفراء عن هشام عن حفصة عن ام عطية ان انا قالت غزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم سبع غزوات اذ اوى البحر حيا والبحر واصنع لهم الطعام واخلفهم في رجالهم **باب** في خروج النبي صلى الله عليه وسلم مع بعض نسائه في الغزوات اخبرنا ابو نعيم ثنا عبد الواحد بن ايمن قال حدثني ابن ابي مليكة عن القاسم بن محمد عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خرج اقرع بين نسائه فطارت القرعة على عائشة وحفصة فخرجتا معه جميعاً **باب** فضل من راى يوم ما ولسيلته اخبرنا ابو الوليد حدثنا ابي تيت بن سعد حدثنا ابو عقيل زهير بن معبد عن ابي صالح مولى عثمان قال سمعت عثمان على المنبر هو يقول اني كنت كقنطرة من نبيته سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم كراهية تفريقكم عنى ثريد الى ان احل لكم ليختاروا من انفسه ما بدا له اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول راى يوم في سبيل الله خير من الف عام فيما سواه من المنازل **باب** فضل من مات من ابطا اخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا ابن لهيعة عن مشر قال سمعت عقبة بن عامر يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كل ميت يختاره الله الا ابريط في سبيل الله فانه يجزي له عمله حتى يتبع **باب** فضل الخيل في سبيل الله اخبرنا يعلى ثنا زكريا عن عامر عن عروة البارقي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخيل معقود بنواصيها الخير الى يوم القيامة اخبرنا سعيد ابن الربيع ثنا شعبة عن حصين وعبد الله بن ابي السفر عن الشعبي عن عروة البارقي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخيل معقود بنواصيها الخير الى يوم القيامة الا جردا منخر **باب** ما يستحب من الخيل وما يكره اخبرنا احمد ابن عبد الرحمن الدمشقي ثنا الوليد حدثني ابن لهيعة عن يزيد بن ابي حبيب

في نواصيها انبأنا

مُطْلَقُ الْكَلِمَةِ
أَخْبَرَنَا

زَيْدُ بْنُ
أَبِيهِ

ذَلِكَ
أَبُو مُحَمَّدٍ فَهَشَنُ
أَنَا

النَّاسُ

بِأَيْ
مَعْلَايِهِمْ

عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ إِذَا رَأَى شَيْئًا
فَرَسًا فَايَمَّا اشْتَرَى قَالَ اشْتَرَى أَدَهُمْ أَرْثَهُمْ حَجَّلَ طَلْقَ الْيَدِ الْيَمِينِ أَوْ مِنَ الْكَمِيَّتِ عَلَيْهِ
هَذِهِ الشَّيْءُ تَغْنَمُ وَتَسْلُمُ **بَابُ** فِي السِّبْقِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا
مَالِكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَابِقُ بَيْنَ الْخَيْلِ
الْمُقَمَّرَةِ مِنَ الْحَقِيَا إِلَى الشَّيْئَةِ وَالْقَوْمُ تَضُمُّ مِنَ الشَّيْئَةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَإِنْ ابْنُ عُمَرَ
كَانَ فَيَمِينُ سَابِقُ بِهِمَا **بَابُ** فِي رَهَانِ الْخَيْلِ أَخْبَرَنَا عَفَانُ ثَنَا سَعِيدُ
ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ أَخْبَرَنِي عَنْ ابْنِ لُبَيْدٍ قَالَ أَجْرِيْتُ الْخَيْلَ فِي نَهْضٍ الْجَبَابِرِ وَ
الْحَكَمُ بْنُ أَبِي بَصْرَةَ فَاتَيْنَا الرِّهَانَ فَلَمَّا جَاءَتْ الْخَيْلُ قَالَ قُلْنَا لَوْ مَلْنَا إِلَى النَّاسِ
ابْنُ مَالِكٍ فَسَأَلْنَا إِنْ كَانَ يُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
فَاتَيْنَاهُ وَهُوَ فِي قَصْرَةٍ فِي الزَّوَايَةِ فَسَأَلْنَا إِنْ فَخَرْنَا لَنَا يَا أَيُّهَا حَضْرَةُ أَكْتُمُ تَرَاهِنُونَ عَلَى
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَاهِنُ
قَالَ نَعَمْ لَقَدْ رَاهَنَ وَاللَّهِ عَلَى فَرَسٍ يَقَالُ لِسَبْعَةِ فَسَيُقِ النَّاسُ فَأَنْفَقَ لَدُنْكَ وَاعْجَبَ
قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَتَهْتَشُّ يَعْنِي أَعْجَبُكَ **بَابُ** فِي جِهَادِ الْمُشْرِكِينَ بِاللِّسَانِ وَالْيَدِ
أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ ثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا حَمِيدُ عَنْ النَّسِ إِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَالسِّنَّتُكُمْ **بَابُ**
لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ يَقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ثَنَا
أَسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْمَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ
ظَاهِرُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ثَنَا هَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الرَّسَيْعِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ **بَابُ**
فِي قِتَالِ الْخَوَارِجِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ ثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ الْمَغِيرَةِ
عَنْ حَمِيدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ مَنَعْتُمْ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمًا يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يَجَاوِزُوا حُلَاقِيَهُمْ
يُخْرِجُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يُخْرِجُ السَّهْمُ مِنَ الرُّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ

والخلق قال سليمان قال حميد قال عبد الله بن الصامت فلقيت رافعا أنا الحكم بن عمرو
الغفاري فحدثت هذا الحديث قال رافع وأنا أيضا سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم

ومن كتاب الشيخ

باب بارئكم مما كنتي في بكورها حدثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن يعلى

ابن عطاء عن عمار بن حنيد عن صفوان الغامدي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال اللهم بارئكم مما كنتي في بكورها وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا

بعث سرية بعثها من أول النهار قال فكان هذا الرجل رجلا ناجر فكان يبعث
خلده من أول النهار فكثر ماله **باب** في الخروج يوم الخميس حدثنا

عثمان بن عمر الأديني عن الزهري عن عبد الرحمن بن كعب عن أبيه قال قلنا
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج إذا أراد سفره اليوم الخميس

باب في حسن الصحابة حدثنا عبد الله بن يزيد ثنا يحيى بن إبراهيم
قال ثنا شريك بن شريك أنه سمع أبا عبد الرحمن الحنظلي يحدث عن عبد الله

ابن عمرو بن العاص عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال خيركم أصحابي
خيرهم لصاحبه وخير أن يجير أن عند الله خيرهم بخياره **باب** في خير الأصحاب

والسراري وأجيبوش حدثنا أحمد بن الصلت ثنا حبان بن علي عن يونس وعقيل
عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم خير الأصحاب أربعة وخير الجيوش أربعة آلاف وخير السرايا أربع مائة
وما بلغ اثني عشر ألفا فصيروا صدقوا فغلبوا من قلة **باب** في خير الأصحاب

الإمام في السرايا أخبرنا أحمد بن يوسف عن سفيان عن علقمة بن هرثمة عن سليمان
ابن بريدة عن أبيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أخرج رجلا على سرية

أو صالة في خاصة نفسه يتفقوا الله ويمنعه من المسلمين خيرا وقال اغزوا
بسم الله وفي سبيل الله قاتلوا من كفر بالله اغزوا ولا تغربوا ولا تقربوا

ولا تمشوا ولا تقتلوا وليد **باب** لا تمشوا لقاء العدو أخبرنا عبد الله
ابن يزيد ثنا عبد الرحمن بن زياد عن عبد الله بن يزيد عن عمرو بن

أخبرنا
بنا
بنا

أخبرنا
بنا
بنا

أخبرنا
بنا
بنا

بنا
بنا
بنا

بنا
بنا
بنا

والله صلى الله عليه وسلم قال لا تشتموا القماء العدو واسألوا الله العافية فإذا
 لقيتموهم فاثبتوا وأكثروا ذكر الله فإن أجمعوا وخيما فاعليكم بالصمت **باب**
 في الدعاء عند القتال أخبرنا حجاج بن منهال ثنا حماد عن ثابت عن عبد الرحمن
 ابن أبي ليلى عن صهيب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يدعو أيام حنين اللهم بك
 أحاول وبك أصاول وبك أقاتل **باب** في الدعوة إلى الإسلام قبل القتال
 أخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن علقمة بن مرثد عن سليمان بن بريدة
 عن أبيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أهرج رجلا على سيرة أو صاه
 إذا القيت عدوك من المشركين فادعهم إلى إحدى ثلاث خلال أو ثلاث خصال
 فإيتهم إجابواك إليهم فاقبل منهم وكف عنهم ثم ادعهم إلى الإسلام فإن هم أجابوك
 فاقبل منهم وكف عنهم ثم ادعهم إلى التحول من دارهم إلى دار المهاجرين وأخبرهم
 أن هم فعلوا أن لهم ما للمهاجرين وأن عليهم ما على المهاجرين فإن هم أنكروا فاعلم
 أنهم يكونون كأعراب المسلمين يجرى عليهم حكم الله الذي يجرى على المسلمين وليس لهم
 في الفري والغنيمة نصيب إلا أن يجاهدوا مع المسلمين فإن هم أنكروا أن يدخلوها في
 الإسلام فسلهم أعطاء الجزية فإن فعلوا فاقبل منهم وكف عنهم فإن هم أبوا
 فاستعن بالله وقايلهم وإن حاصرت أهل حصن فإن أرادوك أن تجعل لهم
 ذمة الله وذمة نبيه فلا تجعل لهم ذمة الله ولا ذمة نبيه ولكن اجعل لهم ذمة
 وذمة أبيك وذمة أصحابك فأنكم إن تخفروا ذمتكم وذمة آبائكم أهون عليكم
 من أن تخفروا ذمة الله وذمة رسوله وإن حاصرت حصنا فأرادوا أن ينزلوا
 على حكم الله فلا تنزلهم على حكم الله ولكن أنزلهم على حكمك فأنك لا تدرى
 أن تصيب حكم الله فيهم أم لا ثم اقض فيهم بما شئت قال علقمة فحدثت به
 مقاتل ابن خيوان فقال حدثني مسلم بن هيصم عن النعمان بن مقرن عن النبي صلى
 الله عليه وسلم مثله أخبرنا عبد الله بن موسى عن سفيان عن ابن أبي نجيح عن
 أبيه عن ابن عباس قال ما قاتل رسول الله صلى الله عليه وسلم قوما حتى دعاهم
 قال عبد الله سفيان لم يسهم من ابن أبي نجيح يعني هذا الحديث **باب**
 الأغارة على العدو وحمل ثنائ حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن ثابت عن

وأن
 وأذا
 وأن أحلفوا
 أن

فإيتهم فاقبلهم

المؤمنين

فأرادوك
 رسولك
 يذمتكم

النبي

أخبرنا

أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يغير عند صلوة الفجر وكان يستمر فإن
يسمع إذا أنا أمسك وإن لم يسمع إذا أنا أغار **باب** في القتال على قول

النبي صلى الله عليه وآله وسلم أمرت أن أقاتل الناس حتى يقولوا لا إله إلا الله

أخبرنا حماد بن القاسم ثنا شعبة عن النعمان بن سالم قال سمعت
أوس بن أبي أوس الثقفي قال أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في وفد

ثقيف قال وكنت في أسفل القبة ليس فيها أحد إلا النبي صلى الله عليه وسلم
نا ثم إذا أنا رجل فسار فقل إذا هب فاقته ثم قال ليس يشهد أن لا إله

إلا الله قال شعبة وأشدك أن محمد رسول الله قال بلى قال أني أمرت أن أقاتل
الناس حتى يقولوا لا إله إلا الله فإذا ألقوا حاربمت على دماؤهم وأموالهم

ألا يحقرها وحسابهم على الله قال وهو الذي قتل بامسعود قال وما مات حتى
قتل خير إنسان بالطائف **باب** لا يحل دم رجل يشهد أن لا إله

إلا الله أخبرنا يعلى ثنا الأعمش عن عبد الله بن مرة عن مسروق عن عبد الله
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل دم رجل يشهد أن لا إله إلا الله

ألا بأحد في ثلاثة نفر النفس بالنفس والنيب الزاني والشارك لدينه المقار بالمحاجة

باب في بيان قول النبي صلى الله عليه وسلم الصلوة جامعة حدثنا
سليمان بن حرب ثنا الأسود بن شيبان عن خالد بن سمير قال قدم علينا عبيد الله

ابن زياد الأنصاري وكانت الأنصار تفقههم ثنا أبو قتادة أن رسول الله صلى الله
عليه وسلم بعث جيشا لأمراء قال فانطلقوا فليشأوا ما شاء الله ثم صدر رسول

الله صلى الله عليه وسلم المنبر فافترقوا الصلوة جامعة **باب** المستشار مؤمن
أخبرنا الأسود بن عامر ثنا شريك عن الأعمش عن أبي عمرو الشيباني عن أبي مسعود

الأنصاري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المستشار مؤمن **باب**
في الحرب خدعة أخبرنا محمد بن يزيد الخزازي ثنا ابن المبارك عن معمر بن الزهري

عن عبد الرحمن بن كعب عن كعب بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
إذا أراد غزوة ورى بغيرها **باب** الشعار حدثنا إسحق بن إبراهيم
ثنا وكيع عن أبي عمير عن إياس بن سلمة بن الأكوع عن أبيه قال بارزت رجلا

قال ثم قال

شعرة

ثلاث نفر

أخبرنا

أنا

بن خالد عن كعب بن مالك

عليه وسلم اقتلوا في قبعة سييف رسول الله صلى الله عليه
والله وسلم أخيراً أبو النعمان ثنا جري بن حازم عن قتادة عن النضر قال كان قبعة
سييف النبي صلى الله عليه وسلم من فضة قال عبد الله هشام الدستوقي أو قال
قال قتادة عن سعيد بن أبي الحسن عن النبي صلى الله عليه وسلم وزعم الناس أنه هو
المخفوظ **باب** أن النبي صلى الله عليه وسلم إذا ظهر على قوم أقام بالعرضة
ثلاثاً أخيراً المولى بن أسد ثنا معاذ بن معاذ ثنا سعيد بن أبي عروبة عن قتادة
عن أنس عن أبي طلحة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا ظهر على قوم أحب أن يغير
بعضهم ثلاثاً **باب** أن تحرق النبي صلى الله عليه وسلم نخل في النضير
حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا عتبة بن خالد ثنا عبيد الله عن نافع عن ابن عمر
قال حرق رسول الله صلى الله عليه وسلم نخل في النضير **باب** في النهي
عن التعذيب بعذاب الله أخيراً عبد الله بن عمرو بن أبان ثنا عبد الرحمن بن حليم
ابن سليمان عن محمد بن اسحق عن يزيد بن أبي حبيب عن بكير بن عبد الله بن الأشج
عن أبي اسحق الدوسي عن أبي هريرة الدوسي قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه
وسلم في سرية فقال إن ظفركم يفلان وفلان فاحرقوها بالنار حتى إذا كان الغد بعث
اليينا فقال أني قد كنت أمرتكم بحرق هذين الرجلين ثم رأيت أنه لا ينبغي لأحد
أن يعذب بالنار إلا الله فان ظفركم بهما فاقتلوهما **باب** النهي عن قتل
النساء والصبيان أخيراً محمد بن عبيدة عن علي بن مسهر عن عبيد الله هو ابن
ابن حنبل عن عاصم عن نافع عن ابن عمر قال وجد في بعض مغاري رسول الله صلى
الله عليه وسلم امرأة مقتولة فنهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قتل النساء
والصبيان أخيراً عاصم بن يوسف ثنا أبو اسحق الفزاري عن يونس بن عبيد
عن الحسين بن أسود بن سريم قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
وسلم في غزاة فظفرنا بالمشركين فأسرع الناس في القتل حتى قتلوا الذرية قبلهم
ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما بال أقوام ذهب بهم القتل حتى قتلوا
الذرية ألا لا تقتلوا ذرية ثلاثاً **باب** إذا الصبي من قتل أخيراً
محمد بن يوسف ثنا سفيان عن عبد الله بن عمر عن عطية القرظي قال عرضنا

رسول الله

على عرضهم

أخيراً

حدثنا عبد الرحمن

فحرقوها

حدثنا

الحسن

لا يقتلن الذرية

الشعرج

على النبي صلى الله عليه وسلم يومئذ فمن انبت شعرا قتل ومن لم ينبت تركه
فكنت انا من لم ينبت الشعر فلم يقتلوا في يوم قريظة **باب**

في فكاك الاسير اخبرنا محمد بن يوسف عن سقيان عن منصور عن ابي واثل
عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فكلوا العاني واطعموا الجاسع
باب في فكاك الاسارى اخبرنا ابو نعيم ثنا حماد بن زيد عن ايوب

ان الغنمة
عن

عن ابي قلابة عن ابي المهلب عن عمران بن حصين ان رسول الله صلى الله عليه
وسلم فاذا رجا لبرجلين **باب** الغنمة لا تحل لاحد قبلنا اخبرنا

يحيى بن حماد ثنا ابو عوانة عن سليمان بن محمد عن عبيد بن عمير عن ابي ذر ان
النبي صلى الله عليه وسلم قال انكحيت خمس الم يعطون نبى قبله بعثت الى
الاحمر والاسود وجعلت في الارض مسجدا وطهورا واحلت في الغنائم ولم تحل
لاحد قبلى ونصرت بالرعب شهر اربع مئة العدة مسيرة شهر وقيل لئلا
تعطه فاخترت دعوى شفاعاة لاهتى وهى ثلاثة منكم ان شاء الله تعالى من

لما اخبرنا

لا يشرى بالله شيئا **باب** قسمة الغنائم في بلاد العدو وهدننا
سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن عاصم عن ابي واثل قال قسم رسول الله

صلى الله عليه وسلم غنائم حنين بالجمعانة قال عبد الله بن مسعود في الاسناد
باب في قسمة الغنائم كيف تقسم اخبرنا عبد الله بن جعفر الوقي ثنا عبد الله

جزيه

ابن عمرو عن زيد بن الحكم عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن ابيه قال شهدت فتح خيبر مع رسول
الله صلى الله عليه وسلم فاهزم المشركون فوقعنا في رحا لهم فايتد الناس ووجدوا من جزيه قال

فلم يكن ذلك باسرع من ان فارت القدر فامر به رسول الله صلى الله عليه وسلم فاكنفت
قال ثم قسم بيننا رسول الله صلى الله عليه وسلم فجعل لكل عشرة اشاة قال كان بنو فلان مائة

تسعة وكننت وحدي فالتفت اليهم فكننا عشرة بيننا اشاة قال عبد الله بن مسعود
ان صاحبكم يقول عن قيس بن مسلم كانه يقول انه لم يحفظه اخبرنا زكريا

عبد الله
فالتفت

ابن عدى عن عبيد الله بن عمرو عن زيد وهو ابن ابي انيسة عن ابيه عن قيس بن مسلم
عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه قال فالتفت

اليهم قال ابو محمد الصواب عندي ما قال زكريا في الاسناد **باب** ما قسمهم

فسطاط فقال لعنه قتالهم بها قالوا نعم قال لقد هممت أن العترة لعنة قد دخل معها
 قبرة كيف يورثه وهو لا يحل له وكيف يستخدمه وهو لا يحل له **باب** النبي
 عن التفرقي بين الوالد وولدها أخبرنا القاسم بن كثير عن الليث بن سعد قراءة عن
 عبد الرحمن بن جندب عن أبي عبد الرحمن الحبلي أن أبا أيوب كان في جيش ففرق بين
 الصبيان وبين أمهاتهم فراهم يبيكون فجعل يردد الصبي إلى أمه ويقول إن رسول الله
 صلى الله عليه وسلم قال من فرق بين الوالدة وولدها فرق الله بينه وبين الأحباء يوم
 القيامة **باب** الحرفي إذا قدم مسلما أخبرنا أبو نعيم ثنا إسمان
 ابن عبد الله الجعفي عن عثمان بن أبي حازم عن صفوان بن العبدية ومنهم من يقول النبيلة قال أخذت عمة
 المغيرة بن شعبه فقامت بها على رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأل النبي صلى الله عليه
 وسلم عنه فقال يا صفوان القوم إذا أسلموا أحرزوا أموالهم ودماءهم فادفعها إليهم
 كان ماء لبنى سليمة فأسلموا فأتوه فساءلوه ذلك فدعاني فقال يا صفوان القوم إذا أسلموا
 أحرزوا أموالهم ودماءهم فادفعه إليهم فدفعته **باب** في أن النفل إلى
 الأصنام أخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر قال بعث رسول الله صلى
 الله عليه وسلم سرية فيها ابن عمر فغنموا إبلا كثيرة فكانت سهمانهم اثني عشر بعيرا
 أو أحد عشر بعيرا ونقلوا بعيرا بعيرا **باب** في أن ينقل في البدأة الرديم وفي
 الرجعة الثلث أخبرنا أحمد بن عبيدة ثنا أبو إسحق الفزاري عن عبد الرحمن بن عياش
 عن سليمان بن موسى عن أبي سلام عن أبي أمامة الباهلي عن عباد بن الصامت قال كان
 رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا غار في أرض العدو ونقل الرديم وإذا قبل لأجعا وكل الناس
 نقل الثلث **باب** النفل بعد الخمس أخبرنا أبو عاصم عن سفیان عن يزيد
 ابن جابر عن مكحول عن زياد بن جارية عن حبيب بن مسلمة أن النبي صلى الله عليه وسلم
 نقل الثلث بعد الخمس **باب** من قتل قتيلا فله سكة أخبرنا حجاج
 ابن منهل ثنا حماد بن سلمة ثنا إسحق بن عبد الله بن أبي طلحة عن أنس بن مالك
 أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قتل كافرا فله سلبه فقتل أبو طلحة يوم مشز
 عشرين وأخذ أسلحتهم أخبرنا أحمد بن محمد بن يوسف عن سفیان بن عيينة عن يحيى
 ابن سعيد عن ابن كثير بن أفلح هو عثمان بن كثير عن أبي محمد مولى أبي قتادة قال

عبد الله

عليه

ما جاء

سهمهم
في كل
ما جاء

النبي

سكس

بازت رجلا فقتلته فنقلتني رسول الله صلى الله عليه وسلم سلكه **باب**
 في كراهية الانتقال وقال ليرد قولي للمؤمنين على ضعيفهم **باب** ثنا أحمد بن عيسى
 ثنا أبو اسحق الفزاري عن عبد الرحمن بن عياش عن سليمان بن موسى عن أبي سلام
 عن أبي امامة الباهلي عن عباد بن الصامت أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يكره
 الانتقال ويقول ليرد قولي المسلمين على ضعيفهم **باب** ما جاء أنه قال
 اذوا الخياط والخياط وبهذا الاستناد أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول اذوا
 الخياط والخياط واياكم والغلول فانه عارض على اهله يوم القيامة **باب**
 النهي عن ركوب الدابة من المغرب وليس الثوب منه **باب** أخبرنا أحمد بن خالد ثنا
 محمد بن أبي اسحق عن يزيد بن أبي حبيب عن أبي هريرة عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم
 الصنعاني قال غزونا المغرب وعلينا ربيعة بن ثابت الأنصاري فافتتحنا قرية يقال
 لها جرية فقام فينا ربيعة بن ثابت الأنصاري خطيبا فقال اني لا اقوم فيكم الا
 ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم فقام فينا يوم خيبر حين افتحناها من
 كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يركب دابة من في المسلمين حتى اذا انخفها او قال يحفظها
 ردها قال ابو محمد انما شئت فيه ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يلبس ثوبا من
 في المسلمين حتى اذا خلقه رده فيه **باب** ما جاء في الغلول من الشدة
 حدثنا ابو الوليد ثنا عكرمة بن عمار حدثني ابو ذؤيب حدثني ابن عباس حدثني
 عمر بن الخطاب قال قتل نفر يوم خيبر فقالوا فلان شهيد حتى ذكروا رجلا فقتلوا
 فلان شهيدا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلاً اني رأيت في النار في عبادة
 او في بردة علمها ثم قال لي يا ابن الخطاب قم فتاد في الناس انه لا يدخل الجنة الا المؤمنون
 فقامت فتاديت في الناس **باب** في عقوبة الغال **باب** حدثنا سعيد بن منصور
 عن عبد العزيز بن محمد عن صالح بن محمد بن زائدة عن سالم بن عبد الله عن ابيه
 عن جدته قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وجد ثوبا غل فاضربه و
 آجره قواما **باب** في الغال اذا جاء بما غل به **باب** أخبرنا أحمد بن حنبل
 المكتيب ثنا القاسم بن مالك حدثني كثير بن عبد الله بن عمرو بن عوف المزني

وسلم قال إذا لم تستعين بمشرك أخبرت أن استحق عن روح عن مالك عن فضيل
هو ابن أبي عبد الله هو الخطمي عن عبد الله بن نيار عن عروة عن عائشة أطول منه
باب إخراج المشركين من جزيرة العرب أخبرت أن عفان ثنا يحيى
ابن سعيد القطان ثنا إبراهيم بن ميمون رجل من أهل الكوفة حدثني سعيد
ابن سمرة بن جندب عن أبيه سمرة عن أبي عبيدة بن الجراح قال كان في آخر ما تكلم به
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أخرجوا اليهود من الحجاز وأهل نجران من جزيرة
العرب **باب** في الشرب في أنية المشركين أخبرت أن أبو عاصم عن حيوة
ابن شمس بن محمد بن ربيعة بن يزيد حدثني أبو إدريس حدثني أبو ثعلبة قال أتيت
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله إنا بأرض أهل الكتاب فذاكل
في أنيتهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن كنت بأرض كما ذكرت فلا تأكل
في أنيتهم إلا أن لا تجد منها بئرا فان لم تجد وامرأها إذا غسلوها ثم طوا فيها
باب أكل الطعام قبل أن تقسم الغنيمة حدثنا عبد الله بن مسعود
ثنا سليمان هو ابن المغيرة عن حميد عن عبد الله بن مغفل قال لم يجرئ من شحم
يوم خيبر قال فأنيتته فالزمنه قال ثم قلت لا أعطى من هذا أحد اليوم شيئا
فالتفت فاذا رسول الله صلى الله عليه وسلم يتنسم إلى قال عبد الله ادجو ان يكون
حميد سمع من عبد الله **باب** في أخذ الجزية من المجوس أخبرت أن حميد
ابن يوسف عن ابن عبيدة عن عمرو بن عمار عن بحالة قال سمعته يقول لم يكن عمر أخذ الجزية
من المجوس حتى شهد عبد الرحمن بن عوف أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أخذها
من مجوس هجر **باب** يحجب على المسلمين إذا هم أخبروا عبد الله بن
عبد المجيد ثنا مالك عن أبي النضر أن أبا هريرة مولى عقيل بن أبي طالب أخبر أنه سمع
أم هانئ بنت أبي طالب تحدث أنها ذهبت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم
عام الفتح فقالت يا رسول الله نزعتم ابن أمي أنه قاتل رجلا أجرته فلان بن هبيرة
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أجرته من أجرت يا أم هانئ **باب**
في النهي عن قتل الرسل أخبرت أن عبد الله بن سعيد ثنا أبو بكر بن عياش عن عاصم
عن أبي وائل عن ابن معير السعدي قال خرجت أسير فرسالي من الشجر فموت

دينار

منها الحجاز

النبي

فلا تأكلوا

أخبرت

قال فالتفت

ثنا

عنه

عن

عن

عن

عن

عن

على مسجد من مساجد بني حنيفة فسمع منهم يشهدون ان مسيلة رسول الله
 فرجعت الى عبد الله بن مسعود فاخبرته فبعث اليهم الشرط فاخذواهم
 فجاءهم فقتل القوم فرجعوا عن قتلهم فغلب سبيلهم وقدم رجال منهم
 يقال له عبد الله بن نواحة فضرب عنقه فقالوا له تركت القوم وقتلت هذا
 فقال اني كنت عند رسول الله صلى الله عليه وسلم جالسا فدخل هذا رجل
 وافترق من عند مسيلة فقال له ما رسول الله صلى الله عليه وسلم اتشهده ان
 اني رسول الله فقال له نشهد ان مسيلة رسول الله فقال اصنت
 بالله ورسوله لو كنت قاتلا وقد القيتك كما قلنا لك فقتلته واحببناك فقتل
باب في النهي عن قتل المعاهد اخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا عبيدة
 ابن عبد الرحمن بن جوشن النخعي عن ابيه عن ابي بكر ان رسول الله صلى الله
 عليه وسلم قال من قتل معاهدا في غير كنهه حرم الله عليه الجنة **باب**
 اذا احراز العدو من مال المسلمين اخبرنا ابو نعيم ثنا حامد بن زيد عن ايوب
 عن ابي قلادة عن ابي المهلب عن عمران بن حصين قال كانت العصابة لرجل من
 بني عقييل فاسروا اخذت العصابة فمر عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو
 في وثاقه فقال يا محمد على ما تأخذوني وتأخذن سابقه الحاجر وقد اسلمت فقال رسول الله
 صلى الله عليه وسلم لوقلتها وانت تملك امرها فقلت كل القلاص فقال رسول
 الله صلى الله عليه وسلم تأخذك بحرية خلفائك وكانت ثقيف قد اسروا
 رجلين من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم وجاء رسول الله صلى الله
 عليه وسلم على حمار عليه قطيفة فقال يا محمد اني جائف فاطممني والي فم ان فاستقن
 فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه حاجتك ثم ان الرجل قدى
 رجلين فحبس رسول الله صلى الله عليه وسلم العصابة لوسله وقال غيره رجل
 وكانت من سوانق الحاجر ثم ان المشركين اغاروا على سرح المدينة فذهبوا به
 فيها العصابة واسروا امرأاة من المسلمين وكانوا اذا نزلوا قال ابو محمد ثم ذكر كلمة
 ابلوهم في افنيتهم فلما كان ذات ليلة قامت امرأاة وقد نومت فاجعلت لا تقضم
 يديها على بعير الاسر فاحق انت على العصابة فانت على ناقة رسول الله صلى الله عليه

عن

وثاق

يدنها

وصلهم ذلول بحجوسه فركبها ثم توجهت قبل المدينة ونذرت للنبي الله
 نجاحها التخرقها قال فلما قدمت عرفت الناقة فقيل ناقة رسول الله صلى الله
 عليه وسلم فاتوا بها النبي صلى الله عليه وسلم واختبرت المرأة بنذرهما قتال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يتسما جزيتيها أو يتسما جزيتيها إن الله
 نجاحها التخرقها إلا لأوفاء لنذر في معصية الله ولا فيما لا يملك ابن آدم
باب في الوفاء للمشركين بالعهد أخبرنا بشر بن ثابت ثنا

شعبة عن المغيرة عن الشعبي عن مجاز بن أبي هريرة عن أبيه قال كنت مع علي
 ابن أبي طالب لما بعثه رسول الله صلى الله عليه وسلم فتأدى بأربع حتى وصل
 صوته ألا لا يدخل الجنة إلا نفس مسلمة ولا يحجج بعد العام مشرك ولا يطوف
 بالبيت عريان ومن كان بيته وبين رسول الله صلى الله عليه وسلم عهداً فإن
 أجله إلى أربعة أشهر فإذا مضت الأربعة فإن الله بريء من المشركين ورسوله

باب في صلح النبي صلى الله عليه وسلم يوم الحديبية حدثنا محمد
 ابن يوسف عن إسرائيل ثنا أبو اسحق عن البراء بن عازب قال اعتمر رسول الله

صلى الله عليه وسلم في ذي القعدة فأتى أهل مكة أن يدعوه أن يدخل مكة فحلف
 قاضاهم على أن يقيم ثلاثة أيام فلما كتبوا هذا ما قاضى عليه محمد رسول الله
 صلى الله عليه وسلم قالوا لا نقبل هذا الوعد أنك رسول الله ما منعنا لك شيئاً ولكن أنت
 محمد بن عبد الله فقال أنا رسول الله وأنا محمد بن عبد الله فقال لعلي أخ محمد
 رسول الله فقال لا والله لا أحمق أبداً فآخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم
 الكتاب وليس يجس بكتب فكتب مكان رسول الله صلى الله عليه وسلم
 وسلم هذا ما قاضى عليه محمد بن عبد الله أن لا يدخل مكة بسلاح إلا السيف
 في القرب وإن لا يخرج من أهلها أحداً أراد أن يتبعه ولا يمنع أحداً من أصحابه أراد
 أن يقيم بها فلما دخلها ومضى لأجل أنوا عليها فقالوا قل لصاحبك فليخرج عنا
 فقد مضى لأجل **باب في عبيد المشركين يقررون إلى المسلمين** أخبرنا

عبد الله بن سعيد ثنا أبو خالد عن الحجاج عن الحكم عن مرقس عن ابن عباس قال
 أتى النبي صلى الله عليه وسلم عبدان من الطائف فاعتقهما أحدهما أبو بكر

أخبرنا
أنا
أحمد بن
محمد بن
قزوه
في

باب نزول أهل قريظة على حكم سعد بن معاذ حدثنا أحمد بن
عبد الله ثنا ليث بن سعد عن أبي الزبير عن جابر بن عبد الله أنه قال روي يوم لا خزا
سعد بن معاذ فقطعوا أنجلكه فحسمه رسول الله صلى الله عليه وسلم بس النكا
فاستنحت يده فيزقه فحسمه أخرى فاستنحت يده فلما رأى ذلك قال اللهم لا تخز
نفسى حتى تفر عني من بني قريظة فاستمسك عرقه فما قطر قطرة حتى نزول على
حكم سعد فأرسل إليه فحكم أن يقتل رجالهم ويستبي نساؤهم وذرايعهم
ليستعين بهم المسلمون فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أصبت حكم الله
فيهم وكانوا أربع مائة فلما فرغ من قتلهم انفتق عرقه فمات **باب**
أخبرنا النبي صلى الله عليه وسلم من مكة أخيرا فاعبده بن صاخر حدثني الليث
حدثني عقيل عن ابن شهاب أخبرني أبو سلمة بن عبد الرحمن أن عبد الله بن عدي
ابن حمراء الزهري قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على راحلته واقفا
بالبحر فذيقه يقول والله أنك خير مرضي الله وأحب أَرْض الله ولولا أني أخبرت
منك ما خرجت **باب** في النهي عن سب الأموات حدثنا سعيد
ابن الربيع أنا شعبة عن سليمان عن مجاهد قال قالت عائشة قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم لا تسبوا الأموات فأنهم قد أقضوا إلى ما قدموا **باب**
لا هجرة بعد الفتح أخبرنا عبيد الله بن موسى عن إسرائيل عن منصور عن مجاهد
عن طاوس عن ابن عباس قال لما كان يوم فتح مكة قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم لا هجرة بعد الفتح ولكن جهاد ونية وإذا استنفرتم فانفروا **باب**
أن الهجرة لا تنقطع حدثنا الحكم بن نافع عن حزين بن عثمان عن ابن أبي عوف
وهو عبد الرحمن عن ابن أبي هند البجلي وكان من السلف قال تذكروا الهجرة عند معاوية
وهو على سريرة فقال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا تنقطع الهجرة حتى
تنقطع التوبة قلنا ولا تنقطع التوبة حتى تطلع الشمس من مغربها **باب**
قول النبي صلى الله عليه وسلم لولا الهجرة لكنت امرأ من الأنصار أخبرنا يزيد
ابن هارون أنا أحمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم لولا الهجرة لكنت امرأ من الأنصار **باب** في التشديد

أخبرنا

أخبرنا

رسول الله

النبي

في الأمانة أخبرنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن يحيى بن سعيد عن
 سعيد بن يسار عن أبي هريرة أن نبي الله صلى الله عليه وسلم قال ما من أمير
 عشرة إلا يؤتى به يوم القيامة مغلوله يذلة إلى عنقه اطلقه الحق أو أوثقه
باب في النهي عن الظلم أخبرنا أبو الوليد ثنا شعبة أخبرني محمد بن قيس قال
 سمعت عبد الله بن الحارث يحدث عن أبي كثير قال سمعت عبد الله بن عمر يحدث عن النبي صلى
 الله عليه وسلم قال أياكم والظلم فإن الظلم ظلمات يوم القيامة **باب**
 أن الله يؤيد هذا الدين بالرجل الفاجر أخبرنا الحكم بن نافع إذا شعيب عن
 الزهري أخبرني سعيد بن المسيب أن أبا هريرة قال إن النبي صلى الله عليه وسلم
 قال إن الله يؤيد هذا الدين بالرجل الفاجر **باب** في افتراق هذه الأمة
 أخبرنا أبو المغيرة ثنا صفوان حدثني أزهر بن عبد الله الحراني عن أبي عامر عن
 عبد الله بن الحنفية الهوزني عن معاوية بن أبي سفيان أن رسول الله صلى الله عليه وسلم
 وسلم قام فينا فقال أومن كان قبلكم من أهل الكتاب افترقوا على ثنتين وسبعين
 ملة وإن هذه الأمة ستفترق على ثلاث وسبعين اثنتان وسبعون في الناس
 وواحدة في الجنة قال عبد الله الحارثي قبيلة من أهل اليمن **باب** في لزوم
 الطاعة والجماعة حدثنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن زيد عن أبي عبد الله عثمان
 ثنا أيوب بن جابر الطاطري قال سمعت ابن عباس يرويه عن النبي صلى الله عليه وسلم
 وسلم قال من رأى من أمية شيئا فليصبر فإنه ليس من أحد يفارقه
 الجماعة فشرافهموت الأمانات مبيته جاهلية **باب** في حمل
 علينا السلاح فليس منا أخبرنا أبو الوليد ثنا عكرمة بن عمار ثنا أبياس
 ابن سلمة عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من سئل علينا السلاح فليستنا
باب الأمانة في قريش أخبرنا الحكم بن نافع عن شعيب بن أبي حمزة
 عن الزهري قال كان عمر بن جبير بن مطعم يحدث عن معاوية أنه قال وهو
 عنده في وفد من قريش أتى سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن
 هذا الأمر في قريش لا يعاديهم أحدا لا كبه الله على وجهه ما أقاموا الدين
باب في فضل قريش أخبرنا أحمد بن يوسف عن سفيان بن عيينة

ليؤيد

الحنفية

أنهم

فرقة

في لزوم

أخبارنا

أخبارنا

يكرهه

أهلنا

أهلنا

أهلنا

ابن ابراهيم عن عبد الرحمن بن هرم عن الاعرج عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم قريش والانسار وجريرة ومجينة واسلم وغفار اشجع ليس
لهم مولى دون الله ورسوله **حدثنا** حجاج بن منهال ثنا حماد بن سبله عن
ابن زيد عن عبد الرحمن بن ابي بكرة عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذيتكم
ان كان اسلم وغفار خيرا من الحليقين اسلم وغطفان التروثهم خسروا قالوا
نعم قال فانهم خير منهم قال افرأيت ان كانت حزيمة وجوهينة خيرا من ثمود وعادين
صعصعة وملا بها صوته التروثهم خسروا قالوا نعم قال فانهم خير منهم
باب فضل اسلم وغفار **حدثنا** عبد الله بن مسبله ثنا سليمان
هو ابن المغيرة عن حميد بن هلال عن عبد الله بن الصامت عن ابي ذر قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم غفار غفار الله لها واسلم سلمها الله اخيرا
الحكيم المبارك **حدثنا** عبد العزيز بن موسى بن عتبة عن عبد الله بن دينار عن
ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال غفار غفار الله لها واسلم سلمها الله
وعصية عصمت الله ورسوله **باب** لا حلفت في الاسلام اخيرا
ابو نعيم **حدثنا** شريك عن سماعة عن عكرمة عن ابن عباس قيل لشريك عن النبي
صلى الله عليه وسلم قال نعم لا حلفت في الاسلام ولا حلفت في الجاهلية لم يزد
الاسلام الا شدة وجمدة **باب** في مولى القوم وابن اختهم منهم
اخيرا ابو نعيم **حدثنا** شعبة قال قلت لمعاوية بن قررة اكان انس يذكر ان النبي
صلى الله عليه وسلم قال للنعمان بن مقرن ابن اخت القوم منهم قال نعم **حدثنا**
سعيد بن المنيرة **حدثنا** عيسى بن يونس عن كثير بن عبد الله عن ابيه عن جد
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مولى القوم منهم وحليف القوم منهم
وابن اخت القوم منهم **باب** في الذي ينتمي الى غير مواليه **حدثنا**
مسلم بن ابراهيم **حدثنا** هشام الدستوائي **حدثنا** قتادة عن شمر بن حوشب عن
عبد الرحمن بن عوف عن عمرو بن خارجة قال كنت تحت فاقة النبي صلى الله عليه وسلم
فسمعتة يقول من ادعى الى غير ابيه او انتمى الى غير مواليه رغبة عنهم فعليهم لعنة الله
والملائكة والناس اجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل **اخبرنا** سعيد بن عامر

اخبرنا

عامر

اخبرنا

انما

اخبرنا

سعد

اخبرنا

عن

غفر

عن شعبه عن عاصم عن ابي عثمان عن سعد بن ابى بكر انهما احداثا من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من ادعى الى غير ابيه وهو يعلم انه غير ابيه فاجتنب عليه

باب من كتاب البيوع

باب في الحلال بين والحرام بين اخبرنا ابو نعيم ثنا زكريا عن الشعبي

قال سمعت النعمان بن بشير يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الحلال بين والحرام بين وبينهما مشبهات لا يعلمها كثير من الناس فمن انتفى المشبهات استبرأ عرضه ودينه ومن وقع في الشبهات وقع في الحرام كالراعي يرعى حول الحمى فيوشك ان يواقعها وان لكل ملك حمى الا وان حمى الله محارمه الا وان في الجسد مضغة اذا صلحت صلح الجسد كله واذا فسدت فسد الجسد كله الا وهى القلب

مشبهات

باب ادع ما يؤتيك الى ما لا يؤتيك اخبرنا

ابن عامر ثنا شعبه عن يزيد بن ابي مريم عن ابى الجوزاء السعدي قال قلت

للحسن بن علي ما تحفظ من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سألته عن

مسألة ما أدرى ما هي فقال دع ما يؤتيك الى ما لا يؤتيك

لا اخبرنا

ابن حرب ثنا حماد بن سلمة عن الزهري عن عبد السلام عن ايوب بن عبد الله بن كرز

القمهري عن وابصة بن معبد الاسدي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

لوابصة جدت تسأل عن البر والاثم قال قلت نعم قال فجمع اصابعه ففزع بها

صدره وقال استفتت نفسك استفتت قلبك يا وابصة فلتا البر ما اطمأنت اليه النفس واطمأنت اليه القلب والاثم ما حال في النفس وتودد في الصدر

باب في الربوا الذي كان في الجاهلية

حدثنا حماد بن منبهال ثنا حماد بن سلمة انا علي بن زيد عن ابى حنيفة الرقاشي

عن عمه قال كنت احدث بزماء ناقة رسول الله صلى الله عليه وسلم في اوسط ايام

التشريق اذ ردت الناس عنه فقال الا ان كل ربوا في الجاهلية موضوع الا وان

الله قضى ان اول ربوا يوضع ربوا عباس بن عبد المطلب لكرؤس اموالكم

لا تظلمون ولا تظلمون في اكل الربوا واكله اثم

ابو نعيم ثنا سفيان عن ابى قيس عن هذيل عن عبد الله قال لعن رسول الله

اخبرنا

اخبرنا

صلى الله عليه وسلم أكل الربوا وموكله **باب** في التشديد في أكل الربوا
 حدثنا أحمد بن عبد الله بن يونس ثنا ابن أبي ثيب عن سعيد المقبري عن
 أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نياتين زمان لا يبالي المرء
 بما أخذ المال بحلال أم بحرام **باب** في الكسب وعمل الرجل بيده
 أخبرنا قبيصة ثنا سفيان عن منصور عن إبراهيم عن عمارة بن عبد عن عمه
 عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحق ما أكل الرجل
 من أطيب كسبه وإن ولده من أطيب كسبه **باب** في التجار
 أخبرنا أبو نعيم ثنا سفيان عن عبد الله بن عثمان بن خثيم عن اسمعيل
 ابن رفاعه عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى البيعة
 فقال يا معشر التجار حتى إذا أسألكم قال التجار يحشرون يوم القيامة فيحرقون
 من اتقى الله وبره وصدقه قال أبو محمد كان أبو نعيم يقول عبدا لله بن رفاعه وأنا
 هو اسمعيل بن عبيد بن رفاعه **باب** في التاجر الصدوق أخبرنا
 قبيصة أنا سفيان عن أبي هريرة عن الحسن عن أبي سعيد عن النبي صلى الله
 عليه وسلم قال التاجر الصدوق الأمين مع النبيين والصديقين والشهداء
 قال عبد الله لا علم لي به إن الحسن سمع من أبي سعيد وقال أبو هريرة هذا هو
 صاحب إبراهيم وهو ميمون الأعور **باب** في النصيحة حدثنا
 يعلى بن عبيد ثنا اسمعيل بن قيس عن جري بن عبد الله قال بايعت رسول الله
 صلى الله عليه وسلم على إقام الصلاة وإيتاء الزكاة والنصح لكل مسلم
باب في النهي عن الغش حدثنا محمد بن الصلت ثنا أبو عقيل
 يحيى بن المتوكل قال أخبرني القاسم بن عبيد الله عن سالم عن ابن عمر أن رسول
 الله صلى الله عليه وسلم لم يطعم بسوق المدينة فاعجب به حسنه فادخل
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يده في جوفه فأخرج شيئا ليس بالطاهر فأتته
 لصاحب الطعام ثم قال لا غش بين المسلمين من غشنا فليس منا **باب**
 في القدر حدثنا سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن سليمان قال سمعت أبا بكر
 عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لكل غادر لواء يوم القيامة يقال

أخبرنا

عمته

التجارة

عن

أبو نعيم

عن

عبد الله

أخبرنا

أخبرنا

عبد الله

أخبرنا

عن

هذه عدة فلان **باب** في النهي عن الاحتكاك رجل قنبا أحمد بن خالد
 ثنا محمد بن اسحق عن محمد بن إبراهيم عن سعيد بن المسيب عن معمر بن عبد الله
 ابن نافع بن فضال العدي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
 لا يحتكركم الاخاطى حزين اخبرنا محمد بن يوسف عن اسراييل عن علي بن سالم عن
 علي بن زيد بن محمد عن عن سعيد بن المسيب عن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم
 قال ان الجالب حرزوق والمحتك ملعون **باب** في النهي عن ان يسعر في
 المسلمين اخبرنا عمرو بن عون عن عاصم بن احماد بن سلمة عن حميد بن ثابت
 وقتادة عن انس قال غلا السعير على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فقال الناس
 يا رسول الله غلا السعير فسر لنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله
 هو الخالق القايض الياسط الرزاق المسعر واني ارجو ان القى ربي وليس احد منكم
 يظلمني بظلمة مظلمتها اياه بدم ولا مال **باب** في السماحة حالنا
 احمد بن يونس ثنا زهير ثنا منصور بن المعتمر عن ربعي بن حراش ان حذيفة
 بن اليمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تلقت الملائكة روم رجل
 ممن قبلكم فقالوا علمت من الخير شيئا فقال لا قالوا انك قال كنت ادين الناس
 فامر فتيا في ان ينظر والمعسر ويتجاوزوا عن المومنين قال قال الله تجاوزوا عنه
باب في البيعان بالخيار ما لم يتفرقا اخبرنا سعيد بن عامر عن
 سعيد عن قتادة عن صالح عن ابن الخليل عن عبد الله بن الحارث عن حكيم
 ابن حزام ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال البيعان بالخيار ما لم يتفرقا
 فان صدقا وبينا بؤهما لك لومة في بيعهما وان كذبا وكتما لحق بركة بيعهما اخبرنا
 ابو الوليد ثنا شعبة عن قتادة باسناد مثله **باب** اذا اختلف
 المتبايعان اخبرنا عثمان بن محمد ثنا هشير ثنا ابن ابي ليلى عن القاسم بن
 عبد الرحمن عن ابيه عن عبد الله قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
 يقول البيعان اذا اختلفا والمبيع قائم بعينه وليس بينهما يثنة فالقول عاقل
 البائع او يثرا ان البيع **باب** لا بيع على بيع اخيه اخبرنا محمد
 ابن عبد الله الرقاشي ثنا يزيد بن زريع ثنا محمد هو ابن اسحق عن يزيد بن ابي حبيب

اخبرنا
 قنبا

بن عوض

رسول الله

اخبرنا

حديث

كلفه

قال

البيعان

أخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من ابتاع
 طعاما فلا يبعه حتى يقبضه **باب** في النهي عن شربين في بيع أخيرنا يزيد بن هارون
 عن حسين الملعون عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال نهى رسول الله صلى الله عليه
 وسلم عن سلع وبيع وعن شربين **باب** في بيع باع عبد الله قال
 أخبرنا عبد الله بن مسلمة عن ابن أبي ذيب عن ابن شهاب عن سالم عن أبيه قال قال رسول
 الله صلى الله عليه وسلم من اشترى عبدا ولم يشترط ماله قال شيئا **باب** في النهي عن المناينة
 والملازمة أخبرنا عمرو بن عون ثنا سفيان بن الزهري عن عطاء بن يزيد عن
 أبي سعيد الخدري قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيعتين وعن
 ليستين وعن بيع المناينة والملازمة قال عبد الله المناينة يرى هذا الخ الكوفي
 ذلك إلى هذا قال كان هذا في الجاهلية **باب** في بيع الحصة أخبرنا عبد الله
 ابن سعيد ثنا عقبه بن خالد ثنا عبيد الله عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة قال نهى
 رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الغرر وعن بيع الحصة قال عبد الله إذا رمى بحصة
 وجب البيع **باب** في النهي عن بيع الحيوان بالحيوان أخبرنا سعيد بن عامر
 ابن عون عن سعيد عن قتادة عن الحسن عن سمرة بن جندب قال نهى رسول الله صلى الله
 عليه وسلم عن بيع الحيوان بالحيوان نسبة ثم إن الحسن نسي هذا الحديث ولم يقل
 جعفر ثم إن الحسن نسي هذا الحديث **باب** في الرخصة في استقراض الحيوان
 أخبرنا الحكم بن المبارك عن مالك عن مالك عن زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن أبي رافع
 مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال استلقت رسول الله صلى الله عليه وسلم بكرافجاءت أبل
 من أبل الصدقة قال أبو رافع فامرني أن أقضي الرجل كبره فقلت لم أجده في الأبل إلا جمل اختيارا
 ربا عبا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أعطوا ياه فان خير الناس حستهم قضاء قال عبد
 هذا يفتوى قول من يقول الحيوان بالحيوان **باب** النهي عن تلقى البيوع أخبرنا
 محمد بن المنهال ثنا يزيد بن زريع ثنا هشام بن حسان عن محمد بن أبي هريرة قال قال رسول
 الله صلى الله عليه وسلم لا تلقوا الجلب من تلقاها فاشترى منه شيئا فهو بالخيار إذا دخل السوق
باب لا يبيع على بيع أخيه أخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول
 الله صلى الله عليه وسلم لا يبيع بعضكم على بيع بعض ولا تلقوا البيوع حتى

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم استسلف

يُحيط به الأسواق ولا تناجشوا **باب** في النهي عن ثمن الكلب
 أخبرنا محمد بن يوسف ثنا ابن عيينة حدثني الزهري عن أبي بكر بن عبد الرحمن
 عن أبي مسعود قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ثمن الكلب ومهر البغي
 وحلوان الكاهن قال عبد الله حلوان الكاهن ما يعطى على كهانته **باب**
 في النهي عن بيع الخمر أخبرنا يعلى ثنا الأعمش عن مسلم عن مسروق عن عائشة قالت
 لما نزلت الآية في آخر سورة البقرة في الربوا أخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فتلاهن على الناس ثم حرم التجارة في الخمر أخبرنا إسحاق بن إبراهيم ثنا جابر عن
 منصور عن أبي الضحى عن مسروق عن عائشة قالت لما نزلت الآيات من أو آخر
 سورة البقرة خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فقرأهن على الناس ثم نهى عن
 التجارة في الخمر أخبرنا أحمد بن خالد ثنا محمد بن هوان بن إسحاق عن عبد الرحمن
 ابن أبي يزيد عن أبي القعقاع بن حكيم عن عبد الرحمن بن وحمدة قال سألت
 ابن عباس عن جلود الميتة فقال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دباغها
 طهر ورؤها وسألت عن بيع الخمر من أهل الذمة فقلت له إن لنا أعنابا وإننا
 نتخذ منها هذه الخمر فنبيعهما من أهل الذمة قال ابن عباس هدي رجل من
 ثقيف أو دوس رسول الله صلى الله عليه وسلم رواية من خمر في حجة الوداع
 فقال له النبي صلى الله عليه وسلم أما علمت يا أبا نelan إن الله قد حرمها فقال
 لا والله قال فإن الله قد حرمها فالتفت إلى غلامه فقال أخرج بها إلى الخمر وركبها
 فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أو ما علمت يا أبا فلان إن الذي حرم
 شربها حرم بيعها قال فامر بها فأفرغت في البطحاء **باب** في النهي عن
 بيع الولاء أخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر
 قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الولاء وعن هبته قال عبد الله
 الأمر على هذا لا يباع ولا يوهب **باب** في بيع المدبر أخبرنا هاشم
 ابن القاسم ثنا شعبة عن عمرو بن دينار قال سمعت جابر بن عبد الله الأنصاري
 قال اعتق رجل منا عبدا له عن جبر قال فدعا به رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فباعه قال جابر وإنما مات عام أول قيل لعبد الله تقول به قال قوم يقولون

أخبار

فقرأهن

أنا

في بيع امهات الاولاد اخبرنا ابو يعقوب ثنا شريك عن حسين بن عبد الله بن عبيد الله بن عباس عن عكرمة عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذ اولدت امة الرجل منه فهي معتقة عن دبر منه او بعهده

محمد بن الحسن في الوراق

في صاغ المدينة ومديها اخبرنا ابو محمد الحنفى المدينى ثنا

مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اللهم يارك لهم في مكيا لهم وبارك لهم في صاعهم ومدهم يعني المدينة

ابن

في النهي عن بيع الطعام الامثال مثل اخبرنا عثمان بن عمر اناسا مثل

ابن ابي اسحق عن مسروق عن بلال قال كان عندى مدقة النبي صلى الله عليه وسلم

فوجدت اطيب منه صاعا يصا عين فاشتريت منه فاتيته به النبي صلى الله

عليه وسلم فقال من اين لك هذا يا بلال قلت اشتريت صاعا يصا عين قال رثه

ورحم علينا من اخبرنا عبد الله بن مسلية ثنا سليمان هو ابن بلال عن عبد المجيد

ابن سهل بن عبد الرحمن انه سمع سعيد بن المسيب يحدث ان ابا سعيد اخذ

واياهم ربة حد ثاة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث اخا من بني النضير

فاستعمله على خيبر فقدم بتمير جنيب قال ابن مسلية يعني جيدا فقال له رسول الله

صلى الله عليه وسلم اكلتم خيبر هكذا قال لا والله يا رسول الله انا لنشتريها

بالصاعين من الجمعة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تفعلوا ولكن مثالا

من هذا

بمثل او يبيعوا هكذا واشترى بثمنه من هاء او كذلك الميزان في النهي

عن الصنف اخبرنا يزيد بن هارون ثنا محمد بن اسحق عن الزهري عن مالك

ابن اوس بن الحارث بن النضر عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال سمعت رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول الذهب بالذهب والفضة بالفضة

هاه وهاء والتمر بالتمر هاه وهاء والبر بالبر هاه وهاء والشعير بالشعير هاه وهاء

لا فضل بينهما اخبرنا عمرو بن عون ان ابا خالد عن خالد الكدائي عن ابي قلابة عن

ابي الاشعث الصنعاني قال قام انس في امارة معاوية يبيعون انية الذهب و

الفضة الى العطاء فقام عبادة بن الصامت فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

وسلم ثمنى عن بيع الذهب بالذهب والفضة بالفضة والبر بالبر والتمر بالتمر والشعير

منه

منه

منه

منه

منه

منه

منه

منه

بالشعير والمسلم والمسلم الأمثال يمثل سواء بسواء فمن زاد وأزاد فقد أسرى
باب لا يروى إلا في النسب **باب** أخبرنا أبو عاصم عن ابن جابر عن عبيد الله
 ابن أبي يزيد عن ابن عباس قال أخبرني أسامة بن زيد أن رسول الله صلى الله عليه
 وسلم قال إنما الرزق في الدين قال عبد الله معناه درهم بدرهمين **باب**
 الرخصة في اقتضاء الورق من الذهب **باب** أخبرنا أبو الوليد ثنا حماد بن سلمة عن سماك
 ابن حرب عن سعيد بن جبير عن ابن عمر قال كنت أبيع الأبل بالنقيع فابيع بالدرناذير
 أخذ الدرهم وأبيع بالدرهم وأخذ الدرناذير ورما قال قبض فأنيت رسول الله صلى الله
 عليه وسلم فقلت يا رسول الله رويدك أسألك أن أبيع الأبل بالنقيع فابيع
 بالدرناذير وأخذ الدرهم وأبيع بالدرهم وأخذ الدرناذير قال لا بأس إن تأخذ بسبعين
 ما لم تفرق أو بيتك ما شيء **باب** في الزهن **باب** أخبرنا يزيد بن هارون ثنا
 هشام عن عكرمة عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن درعه
 لم يهونة عند رجل من اليهود بثلاثين صاعا من شعير **باب** في السلف
 أخبرنا أحمد بن يوسف ثنا سفيان عن ابن أبي نجيح عن عبد الله بن كثير عن أبي المها
 عن ابن عباس قال قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وهم يسألون في الثمار
 في سنتين وثلاث فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أسلفوا في الثمار في كيل
 معلوم ووزن معلوم وفركان سفيان يذكره زمانا إلى أجل معلوم ثم شئكم عباد بن كثير
باب في حسن القضاء **باب** ثنا سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن حجاب
 قال سمعت جابر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم وزن له دراهم فارجحها
باب الرخمان في الوزن **باب** أخبرنا أحمد بن يوسف عن سفيان عن سماك
 ابن حرب عن سويد بن قيس قال جليت أنا وخرمة العبد بن أمي الجرجين إلى مكة فأنار رسول الله
 صلى الله عليه وسلم يمشي فساومنا بسر أويل أو اشتري منا سر أويل وثم ودان يزن بالاجر
 فقال للوزان زن وأرجح فلما ذهب يمشي قالوا هذا رسول الله صلى الله عليه وسلم
باب في مظل الغني ظلم **باب** ثنا خالد بن محمد ثنا مالك عن أبي الزناد
 عن الأعرج عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مظل الغني ظلم
 وإذا أتبع أحدكم على شيء فليتب عنه **باب** في أنظار المعسر **باب** ثنا عثمان

حدثني

أما

بالنقيع

أقتضى

بالنقيع

إنما

الشعير

الثلاث سلفوا

قضاء السلف

أخبرنا

سراويل

بني

أخبرنا

أخبرنا

ابن عمر أن يونس عن الزهري عن عبيد الله بن كعب عن أبيه أنه تقاضى من
 ابن أبي حنيفة ديناً كان له عليه في المسجد فارتفعت أصواتهم حتى سمعها النبي صلى
 الله عليه وسلم وهو في بيته فخرج إليهما فنادى يا كعب قال ثبني يا رسول الله فقال
 ضم من دينك فأومأ إليه الشطر قال قد فعلت قال قم فاقضه **باب** فيمن
 انظر معسراً **أحمد بن أحمد بن عبد الله** ثنا زائدة عن عبد الملك بن عيسى عن ربعي عن
 أبي اليسر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من انظر معسراً أو ضم
 عنه أظله الله في ظله يوم لا ظل إلا ظله قال فبني في جميعه فقلت فمضى
 لك لغريمه وذكر أنه كان معسراً **أحمد بن أحمد بن عبد الله** ثنا أحمد بن سليمان ثنا
 أبو جعفر النخعي عن محمد بن كعب القرظي عن أبي قتادة قال سمعت رسول الله صلى الله
 عليه وسلم يقول من نفّس عن غريمه أو عيأ عنه كان في ظل العرش يوم القيامة
باب فيمن وكف متاعه عند الفسح **أحمد بن أحمد بن عبد الله** ثنا يحيى
 أن أبا بكر بن محمد أخبر أنه سمع عمار بن عبد العزيز يحدث أنه سمع أبا بكر بن عبد الرحمن
 ابن الحارث بن هشام أنه سمع أبا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 من أدرأه ماله بعينه عند نسيان قد أفلس أو عند إرجاء قد أفلس فهو واقع فيه من غيره
باب ما جاء في التشديد في الدين **أحمد بن أحمد بن عبد الله** ثنا يوسف بن سفيان
 عن سعد بن إبراهيم عن عمرو بن أبي سلمة عن أبيه عن أبي هريرة قال قال رسول الله
 صلى الله عليه وسلم نفّس المؤمن من معاملة ما كان عليه دين **أحمد بن أحمد بن عبد الله**
 القاسمي ثنا يزيد بن زريع ثنا سعيد بن قتادة عن سالم بن أبي الجعد عن معمر بن
 ابن أبي طحمة عن ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن رسول الله صلى الله
 عليه وسلم قال من فارق الروح والجسد وهو يوفى من ثلث دخل الجنة من الكبر
 الأنوار والدين **باب** في الصلوة على من مات وعليه دين **أحمد بن أحمد بن عبد الله**
 ابن عامر أبو الوليد عن شعبة عن عثمان بن عبد الله بن موهب عن عبد الله
 ابن أبي قتادة عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أتى رجلاً ليصلي عليه
 فقال صلوا على صاحبكم فإن عليه ديناً قال أبو قتادة هو عليّ يا رسول الله فقال
 بالوفاء قال بالوفاء قال فصل عليه **باب** في الرخصة في الصلوة عليه

فقلت قبلت

أخبرنا

أخبرنا

وقال في هذا الخبر

باب

أخبرنا عبد الله بن موسى عن سفيان عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده ما على الأرض مؤمن إلا وأنا أو كلى الناس به فمن ترك ديننا أو ضياعاً فلا دُخْرَ له فإنا مولاة ومن ترك ما لا فلعصبة من كان قال عبد الله بن قتيبة عا يعني عيا لا وقال فلا دُخْرَ له يعني ادعوني لباقض عنه

باب في الدائى معان أخبرنا إبراهيم بن المنذر الحزامي ثنا أحمد بن سويل ابن أبي قديك ثنا سعيد بن سفيان مولى الأسلميين عن جعفر بن محمد عن أبيه عن عبد الله بن جعفر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله مع الذين حتى يقضى دينه ما لم يكن فيما يكره الله قال وكان عبد الله بن جعفر يقول نحازته اذهب فخذلى يدين فأتى أكره أن أبيت ليلة إلا والله معي بعد ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب في العارية مؤداة** أخبرنا أحمد بن المنهال ثنا يزيد بن زريع ثنا سعيد بن أبي عروبة عن قتادة عن الحسن عن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على اليد ما أخذت حتى تؤد إليه **باب في أداء الأمانة واجتناب الخيانة** أخبرنا أحمد بن العلاء ثنا طلق بن غثام عن شريك وقيس عن أبي حصين عن أبي صالح عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا أمانة إلى من أئتمتكم ولا تخش من خائنك **باب من كسر شيئاً** فعليه مثله أخبرنا يزيد بن هارون ثنا حميد عن أنس قال أهدى بعض أزواج النبي صلى الله عليه وسلم إليه قصعة فيها شريد وهو في بيت بعض أزواجه فضربت القصعة فأكسرت فجعل النبي صلى الله عليه وسلم يأخذ الثريد فيرده في الصحفة وهو يقول كلوا غارت أمكم ثم انتظر حتى جاءت بقصعة صحيحة فاخذها فأعطها صاحبة القصعة المكسورة قال عبد الله بن قتيبة نقول بهذا **باب في اللقطة** أخبرنا أحمد بن العلاء ثنا أبو أسامة عن الوليد بن كثير قال حدثني عمرو بن شعيب عن عمرو وعاصم ابني سفيان بن عبد الله بن ربيعة الثقفي أن سفيان بن عبد الله وجد عبيكة فأتى بها عمر بن الخطاب فقال عمر فها سنة فإن عرفت فذاك وإلا فني لك فلم يعرف فلقية بها في العام المقبل في الموسم فذكرها له فقال عمر هي لك فإن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمرنا بذلك قال لا حاجة لي بها فقبضها عمر فجعلها في بيت المال

أخبرنا

يونس بن

أخبرنا
أخبرنا
أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

باب في النهي عن لقطه الحاجر أخبرنا معاذ بن هاني عن أهل البصرة
 حدثنا حرب بن شداد ثنا يحيى بن كثير ثنا أبو سلمة ثنا أبو هريرة أنه عام
 فتحت مكة قام رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن الله حميس عن مكة
 الفيل وسلط عليهم رسول الله صلى الله عليه وسلم والمؤمنين أكلوا منها من كل
 لا حد قبل ولا نحل لأحد بعدى إلا وأنا ساعتي هذه حرام لا يَحْتَلُ خلاها
 لا يعصده شجرها ولا يلتقط ساقطها إلا المشرك **باب في الضمان**
 حدثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن خالد الحذاء عن يزيد بن عبد الله بن
 عن أبي مسلم عن الجارود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ضالة المسلم
 حرق النار أخبرنا يزيد بن هارون أنا الجري عن أبي العلاء عن أبي مسلم الجرمي
 عن الجارود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ضالة المسلم حرق النار ضالة
 المسلم حرق النار ضالة المسلم حرق النار لا تقرب بها قال فقال رجل يا رسول
 الله اللقطة نجدها قال أنشدوها ولا تكتموها ولا تغيبها فإن جاء ربه فادفعها
 إليه وإلا فمال الله يؤتية من يشاء **باب فيمن اقتطع مال امرئ مسلم**
 بجميعه أخبرنا أحمد بن يعقوب الكوفي عن اسمعيل بن جعفر عن العلاء عن معبد
 ابن كعب السلمي عن أخيه عبد الله بن كعب عن أبي امامة أن رسول الله صلى الله
 عليه وسلم قال من اقتطع حق امرئ مسلم بجميعه فقلنا وجب الله له النار
 حرق عليه أبحنه فقال لرجل وإن كان شيئا يسيرا يا رسول الله قال وإن قضيبا
 من الشا أخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا أبو أسامة عن الوليد بن كثير عن محمد
 ابن كعب بن مالك أنه سمع أخاه عبد الله بن كعب بن مالك يحدث أن أبا امامة
 أكا رقى حدثه أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر نحوه **باب**
 في اليمين الكاذبة أخبرنا أبو الوليد وحجاجة قال ثنا شعبة قال حدثني علي
 ابن مدرك قال سمعت أبا زرعة يحدث عن خروشة بن الحر عن أبي ذر قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا يكلمهم الله ولا ينظر إليهم يوم القيامة
 ولا يزكهم ولهم عذاب أليم فقلت يا رسول الله من هم خابوا وخسروا فاعادها
 فقلت من هم يا رسول الله فقال المسبيل والمثان والمنفق سلعتة بالحرف كاني

أخبرنا

المؤمن

قضيبي

و**باب** من أخذ شيرا من الأرض أخبرنا الحكم بن نافع عن شعيب عن

الزهري حدثني طلحة بن عبد الله بن عوف أن عبد الرحمن بن سهل أخبرنا أن سعيد

ابن زيد قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من ظلم من الأرض

شبرا فإنه يطوقه من سبع أرضين **باب** من أحيا أرضا ميتة

فربى له أخبرنا عبد الله بن سعيد ثنا أبو أسامة عن هشام بن عروة قال أخبرني

عبد الله بن عبد الرحمن بن رافع أن جابر بن عبد الله أخبرنا أن رسول الله صلى

الله عليه وسلم قال من أحيا أرضا ميتة فله فيها أجر وما أكلت العافية منها

فله منها صدقة قال أبو محمد العافية الطير وغير ذلك **باب** في القتل

أخبرنا عبد الله بن الزبير الحميدى ثنا القريج بن سعيد بن علقمة بن سعيد

ابن أبيض بن جمال السبائي الماسري حدثني عن ثابت بن سعيد بن أبيض أن

أباة سعيد بن أبيض حدثه عن أبيض بن جمال حدثه أنه استقطع المسلم من

رسول الله صلى الله عليه وسلم الذي يقال له علم شدا يمارب قاقولعة ثمة إن لا ترفع

ابن جابس التميمي قال ياتى الله أنى قد وردت المسلم في الجاهلية ونفوقا

ليس لها ماء ومن ورثة أخذه وهو مثل ماء العبد فاستقال النبي صلى الله عليه

وسلم الأبيض في قطيعته في المسلم فقلت قد أقلتة على أن تجمله منى صدقة فقال

رسول الله صلى الله عليه وسلم هو منك صدقة وهو مثل ماء العبد

ورثة أخذه قال وقطع له رسول الله صلى الله عليه وسلم أرضا ونحلا الذي

بالجرف جرف مراد مكانه حين أقاله منه قال القريج فهو على ذلك من ورثة أخذه

أخبرنا أحمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعيب عن سماك بن حرب عن علقمة بن

وائل عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أقطعته أرضا قال فارس بن

قال أعطها إياه قال يحيى ثنا أحمد بن بشار ثنا غندر بهذا الحديث **باب**

في فضل الغرس أخبرنا الماعلى بن أسد ثنا عبد الواحد بن زياد ثنا سليمان الأحمر

ثنا سفيان قال سمعت جابر بن عبد الله يقول حدثني أم ميسرة امرأة من بني

ابن حارثة قالت دخل على رسول الله صلى الله عليه وسلم في حائط فقلت يا أم ميسرة

أمسك غرس هذا أم كافر قلت مسلم فقال ما من مسلم يغرس غرسا فبأكل منه

النبي

أنا

عن

عبد الله

الحديث

فقط

ويحيى

بناج

وذكر

بالحديث

قال

أنا أبو سفيان

صلى الله عليه وسلم عن ابي هريرة قال لعبد الله تقول به قال اقول لا ولا **باب**
 في النهي عن بيع الارض سنتين **اخبرنا** ابو نعیم ثنا زهير عن ابي الزبير عن جابر قال نهى
 رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الارض البيضاء سنتين او ثلثا **باب**
 في الرخصة في كراء الارض بالذهب والفضة **اخبرنا** اسحق بن ابراهيم ثنا يزيد
 ابن هارون **ابن** ابراهيم بن سعد عن محمد بن عكرمة بن عبد الرحمن بن الحارث
 ابن هشام عن محمد بن عبد الرحمن بن ابي لبابة عن سعيد بن المسيب عن سعيد
 ابن ابي وقاص قال كنا نكوي الارض على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم بما على
 السواقي من النزع وما سجد من الماء منها فنهانا رسول الله صلى الله عليه وسلم
 عن ذلك واذن لنا وقال رخص لنا ان نكويها بالذهب والورق **باب** في النهي
 عن ثمنها **اخبرنا** هاشم بن القاسم ثنا شعبة عن خبيب بن عبد الرحمن عن عبد الرحمن بن مسعود
 ابن نيار الانصاري قال جاء سهل بن ابي حمزة الى مجلسنا فحدث ان رسول الله صلى الله
 عليه وسلم قال اذا نكويتم فخذوا دعوكم الى التلث فان لم تدعوا التلث فادعوا الى غير
باب في النهي عن كسب الكهنة **اخبرنا** سهل بن حماد ثنا شعبة ثنا
 محمد بن حماد عن ابي حازم عن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن
 كسب الامماء **باب** في النهي عن كسب الحمام **اخبرنا** وهيب بن جرير ثنا
 هشام بن يحيى عن ابراهيم بن عبد الله بن قازلة ان السائب بن يزيد حدثه ان اقام
 ابن خديج حدثه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كسب الحمام خبيث و
 مهر البغي خبيث ومثنى الكلب خبيث **باب** في الرخصة في كسب الحمام
اخبرنا يزيد بن هارون **ابن** احمد بن ابي حنيفة عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله
 عليه وسلم حرمه ابو طيبة واهله بهما **باب** في النهي عن
 عسب الفحل **اخبرنا** محمد بن عيسى ثنا ابن فضيل عن الانعمش عن ابي حازم عن
 ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ثمن عسب الفحل **اخبرنا**
 مسلم بن ابراهيم ثنا القاسم بن الفضل ثنا ابي عن ابي هريرة قال نهى
 رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عسب الفحل واجرا لمؤمسة **باب**
 فيمن دأب اسرافا لم يجعل ثمنها في مثلها **اخبرنا** ابو نعیم ثنا اسمعيل بن ابراهيم

كوفي

سعد

فيها

اخبرنا

اخبرنا

قاله

ابن

المهدي

الشي

ابراهيم

ابن مهران قال سمعت عبد الملك بن عمرو قال سمعت عمرو بن حريش عن ابي سعيد
ابن حريش وكانت له صحبة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اع
منكم داسرا او عقارا فمن ان لا يبارك له الا ان يجعله في مثله **باب**
في حوله البير اخبرنا اسحق بن ابراهيم انا عروة بن البريد الشامي ثنا اسمعيل بن مسلم **باب**
عن الحسن عن عبد الله بن منفل عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من ختم
بيرا فليس لاحد ان يحفر حوله اربعين ذراعا عظمنا لشيتته **باب**
في الشفعة اخبرنا يعلى ثنا عبد الملك عن عطاء عن جابر عن النبي صلى الله
عليه وسلم في الشفعة اذا كان طريقهما واحدا قال يُنظرهما وان كان صاحبهما **باب**
غائبا اخبرنا محمد بن العلاء ثنا عبد الله بن ادريس عن ابن جريج عن ابي الزبير
عن جابر قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم بالشفعة في كل شرك لم يقسم
رجعة او حائط لا يحل له ان يبيع حتى يؤذن شريكه فان شاء اخذ وان شاء ترك
فان باع قبل يؤذنه فهو احق به قيل لا يبيع حتى يؤذن هذا قال نعم

ومن كتاب الاستيذان

باب الاستيذان ان ثلث اخبرنا ابو النعمان ثنا يزيد بن زريع ثنا **باب**
داود عن ابي نضر عن ابي سعيد الخدري ان ابا موسى الاشعري استأذن عمر
ثلث مرات فلم يؤذن له فجمع فقال ما رجعت قال سمعت رسول الله صلى
الله عليه وسلم يقول اذا استأذن المستأذن ثلث مرات فان اخذ له الاقل
فقال لتأذين بمن يشهد معك او لا فعلن ولا فعلن قال ابو سعيد واذا انا في
قوم من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد وهو فرع من عبد
عمر انا فقام علينا فقال انشد الله منكم رجلا سمع ذلك من رسول الله صلى
الله عليه وسلم الا شهد لي به قال فرفعت راسي فقلت اخبرني ابي معاذ عن هذا
وقال ذا الشاذل عن قيس بن ابي موسى **باب** كيف الاستيذان **باب**
اخبرنا اسعید بن الربيع ثنا شعبة عن محمد بن المنكر مر قال سمعت جاسر
ابن عبد الله قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فخر بيت بابيه فقال فينا

فقلت أنا فقال أنا أنا فذكر ذلك **باب** في التهنين بطريق الرجل أهله
 ليلاً أخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان قال سمعت محارب بن دثار يذكر
 عن جابر بن عبد الله قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يطرق الرجل
 أهله ليلاً أو يخونهم أو يلبس عثراتهم قال سفيان قولنا أو يخونهم أو يلبس
 عثراتهم ما ذكرى شيء قال محارب أو شيء هو في الحديث **باب** في
 إقضاء السلام أخبرنا سعيد بن عامر عن عوف عن زرار بن أوفى عن عبد الله
 ابن سلام قال لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة استشفق الناس
 فقالوا قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فخرجت فيمن خفي فله بأس أبت
 وجهه عرفت أن وجهه ليس بوجه كذاب فكان أول ما سمعته يقول يا أيها
 الناس افسحوا السلام وأطعموا الطعام وصلوا الأرحام وصلوا بالسلامة
 تدخلوا الجنة بسلام **باب** في حق المسلم على المسلم أخبرنا عبد الله
 عن أسباط بن ابن اسحق عن الحارث عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه
 وسلم للمسلم على المسلم ست يسلم عليه إذا التقى ويشتمه إذا اعطس ويعوزه
 إذا أضره ويحجبه إذا دعه ولا ويشهده إذا اتقى ويحب له ما يحب لنفسه
 وينصحه له بالغيب **باب** في تسليم الركاب على الماشي أخبرنا عبد الله
 ابن يزيد ثنا حيوة أنا أبو هاشم الخولاني أن أبا علي الجبلي حدثه عن فضال بن
 ابن جبيل عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يسلم الركاب على الماشي
 والقائم على القاعد والقليل على الكثير **باب** في رد السلام على أهل الكفا
 أخبرنا خالد بن مخلد ثنا مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم إن اليهود إذا سلم أحدهم منا فما يمتثل
 السلام عليه قتل عليه **باب** في التسليم على الصبيان حدثنا
 سهل بن حماد ثنا شعبة عن سيار قال كنت أمشي مع ثابت السنياني فمر بصبيان
 فسلم عليهم وحدث ثابت أنه كان مع انس فمر بصبيان فسلم عليهم وحدث
 انس أنه كان مع النبي صلى الله عليه وسلم فمر بصبيان فسلم عليهم
باب في التسليم على النساء أخبرنا الحكم بن نافع عن شعيب بن أبي حمزة

له

السلم
أخباررسول الله
السلام

عن ابن أبي حسين حدثني شمر عن أسماء بنت يزيد بن السكن إحدى نساء
 بني عبد الأشهل أنها بيناهي في نسوة فممن عليهن النبي صلى الله عليه وسلم فسلم
 عليهن **باب** إذا أقرى على الرجل السلام كيف يجيبه **باب** أخبرنا الحكم بن نافع
 عن شعيب بن أبي حمزة عن الزهري قال حدثني أبو سلمة بن عبد الرحمن أن عائشة
 زوجة النبي صلى الله عليه وسلم قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 يا عائش هذا جبريل يقرأ عليك السلام قالت وعليه السلام ورحمة الله وبركاته
 قالت وهو يري ما لا أري **باب** في رد السلام **باب** أخبرنا عبد الله
 ابن مسleme ثنا سليمان هو ابن المغيرة عن حميد بن هلال عن عبد الله بن الصامت
 عن أبي ذر قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتيت به حين قضى صلاته فكنيت أول
 من حييا بختبة الإسلام قال عليك السلام ورحمة الله فمن انت قال قلت من
 غفار قال فاهوى بيدي قلت في نفسي كره أني انقذت إلى غفار **باب**
 في فضل التسليم ورحمة **باب** أخبرنا محمد بن كثير ثنا جعفر بن سليمان عن عوف عن
 أبي رهماء عن عمران بن حصين قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال
 السلام عليك فرد عليه وقال عشر ثم جاء رجل فسلم فقال السلام عليك ثم
 ورحمة الله وبركاته فرد عليه فقال عشرون وجاء رجل فسلم فقال السلام عليكم
 ورحمة الله وبركاته فقال ثلاثون **باب** إذا سلم على الرجل
 وهو يبول **باب** أخبرنا إسحق ثنا معاذ بن هشام حدثني أبي عن قتادة عن أنس
 عن الحصين عن المهاجر بن قنفذ أنه سلم على النبي صلى الله عليه وسلم وهو يبول
 فلم يرد عليه السلام حتى توضأ فبأنوضأه عليه **باب** في النهي عن
 الدخول على النساء **باب** أخبرنا يحيى بن بسطام ثنا ليث بن سعد عن يزيد
 ابن أبي حبيب عن أبي الخبير عن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه
 وسلم لا تدخلوا على النساء قبل بارسول الله إلا المحرم قال المحرم الموت قال يحيى
 قرابة للتزويج **باب** في نظرة النجاة **باب** أخبرنا محمد بن يوسف وأبو تميم
 عن جبريل قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن نظرة النجاة فقال اصرف بصرك
 عن جبريل

فوقه الأسلم

عليك

أخبرنا

السلام أخبرنا
قال أنا

عليكم

نظرنا أخبرنا

عن جبريل

نظرنا

باب في ذبول النساء أخيراً أحمد بن خالد ثنا محمد بن عثمان بن أسد بن

ناقر عن صفية بنت أبي عبيد عن أم سلمة زوجة النبي صلى الله عليه وسلم قالت مثل
النبي صلى الله عليه وسلم عن ذبول المرأة فقال بشيراً فقلت يا رسول الله انك تبتدئ
أقدامهن قال قد راعا لا يزدن عليه قال عباد الله الناس يقولون عن ناقر عن

سليمان بن يسار **باب في كراهية أظفار الزينة أخيراً** أحمد بن محمد بن يوسف

ثنا سفيان عن منصور بن حازم عن أبي بن خراش عن امرأة عن أخت لحنه ينفقة

قالت خطبت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا معشر النساء أما كنن في

الفضة ما تجعلن به أمانة ليست يمكن امرأة تحمل الذهب فتظهره إلا علبت به

باب في النهي عن الطيب إذا خرجت أخيراً أبو عاصم عن ثابت بن عمار

عن عثيمين بن قيس عن أبي موسى أياً امرأة استعطرت ثم خرجت فيوجد ريحها

فهي زانية وكل عين زان وقال أبو عاصم يرفعه بعض أصحابنا **باب في الوضوء**

والمستوصلة أخيراً أحمد بن يوسف عن سفيان عن منصور بن عمار عن إبراهيم

عن علقمة عن عبد الله قال لعن الله الواشمات والموشمات وأشباههن

والمستوصلات الحسن المغيرة خلق الله فبلغ ذلك امرأة من بني أسد فقال لها

أمة يعقوب فجاءت فقالت بلغني أنك لعنت كيت وكيت فقال وصالي لا العز

من لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في كتاب الله فقالت لقد قرأت

ما بين اللوحين فما وجدت فيه ما تقول قال لئن كنتي قرأتني لقد وجدتني أمراً

قرأت ما أكرم الرسول محمد و ما أكرهه عنه قال هو وأقواله بل قال فانه قال في

عنه فقالت فاني أرى أهلك يفعلونه قال فانه قال فانظر من تارة تارة فليقر عين

ساجدها شيئاً فقال لو كانت كذلك ما يصام بها **باب في النهي عن المرأة**

الرجل الرجل والمرأة والمرأة أخيراً أحمد بن عثمان بن محمد ثنا يزيد بن حبيب حدثني

يحيى بن أيوب المحضري أخيراً عياش بن عباس الحميري عن أبي الحسب

عن أبي عامر قال سمعت أبا رجحانة صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم

يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى عن عشر خصال مكامعة
الرجل إلى رجل في شعاع ليس بينهما شيء ومكامعة المرأة إلى امرأة في شعاع واحد

ليوجد

والمستوصلات

زيد

المياه
في
الذي
في
الذي
في
الذي

ليس بينهم ما شيء والنتف والوشم والتخبة وكوب النوى واتخاذ الديباير هم هنا
 على العاتقين وفي أسفل الثياب قال عبدالله أبو عامر شيخهم الكامة المضاجعة
باب لعن المخنثين والمترجلات **أخبرنا** يزيد بن هارون وروهب
 ابن جبر قال ثنا هشام هو الدستوائي عن يحيى عن حكيم عن ابن عباس أن النبي
 صلى الله عليه وسلم لعن المخنثين من الرجال والمترجلات من النساء وقال
 من بيوتكم قال فآخيه النبي صلى الله عليه وسلم فلا تأوا أخرجهم فلا تأو فلا تأو قال
 عبدالله الله فاشك **باب** في أن الفخذ عورة **أخبرنا** الحكم بن المبارك
 أن أبا مالك عن أبي النضر عن زرعة بن عبد الرحمن عن أبيه وكان من أصحاب
 الصفة قال جلس عندنا رسول الله صلى الله عليه وسلم وفخذى منكم شقة
 فقال خير عليك أما علمت أن الفخذ عورة **باب** في النهي عن دخول
 المرأة الحمام **أخبرنا** يعلى بن حماد عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن
 أبي الجعد قال دخل على عائشة نسوة من أهل حصن يستفتينها فقالت لعن
 من النسوة اللاتي يدخلن الحمامات قلن نعم قالت سمعت رسول الله صلى الله
 عليه وسلم يقول ما من امرأة تضع ثيابها في غير بيت زوجها ألا هتك ما
 بيننا وبين الله عز وجل قال أبو محمد **أخبرنا** عبيد الله عن إسرائيل عن منصور
 عن سالم عن أبي المليح عن عائشة هذا الحديث **باب** لا يقيم
 أحدكم أخاه من مجلسه **أخبرنا** مسدد ثنا بشر بن المفضل ثنا عبيد الله عن نافع
 عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقيم الرجل أخاه من مجلسه
 ثم ينفذ فيه ولكن ينسوا أو تنسوا **باب** إذا أقام من مجلسه ثم نسيه
 فهو ملحق به **أخبرنا** أحمد بن عبيد الله ثنا زهير ثنا سهيل عن أبيه عن ابن هادي
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أقام أحدكم أو الرجل من مجلسه ثم نسيه
 إليه فهو ملحق به **باب** النهي عن الجلوس في الطرقات **أخبرنا** أبو الوليد
 الطيالسي ثنا شعبة ثنا أبو إسحق عن البراء أن رسول الله صلى الله عليه وسلم
 نهى عن الجلوس من الأنصار فقال إن كنتم لا بد فاعلموا فاهذوا السبل أنفسكم
 السلام وأعينوا المظلوم قال شعبة لم ينههم هذا الحديث أبو إسحق عن البراء

لستفتينها

إذا الفضل

من يجمع

أخبرنا

يجمع

على

السبل

باب في وضع إحدى الرجلين على الأخرى أخيرنا محمد بن أحمد بن أبي خلف
 ثنا أسفيان قال سمعت الزهري يحدث عن عبد الله بن قيس عن عمه قال سأيت
 رسول الله صلى الله عليه وسلم مستلقيا في المسجد واضعاً إحدى رجليه على
 الأخرى **باب** لا يتناحى ثنان دون صاحبهما أخيرنا عبد الله بن موسى
 عن الأعمش عن أبي واثل عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا
 كنتم ثلاثة فلا يتناحوا ثنان دون صاحبهما فإن ذلك يحزنه **باب**
 في كفارة المجلس **باب** ثنا يعلى بن عبيد ثنا حجاج بن يعنى بن دينار عن أبي هاشم
 عن رقيق عن أبي العافية عن أبي بزة الأسلمي قال لما كان باخرة كان رسول الله
 صلى الله عليه وسلم إذا جلس في المجلس فرأى أن يقوم قال سبحانك اللهم وبحمدك
 أشهد أن لا إله إلا أنت استغفر لك وأتوب إليك فقالوا يا رسول الله إنك لتفعل
 الآن كلاما كنت تقول فيما خلا فقال هذا كفارة لما يكون في المجلس
باب إذا عطس الرجل ما يقول أخيرنا سعيد بن عامر عن شعبة
 عن محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن أخيه عيسى عن أبيه عبد الرحمن بن أبي ليلى
 عن أبي أيوب الأنصاري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال العطس يقول الحمد لله
 على كل حال ويقول الذي يشتمته برحمته ويهديه يهديكم الله ويضيئكم بالكم
باب إذا لم يجد الله لا يشتمه أخيرنا محمد بن عبد الله ثنا زهير بن سليمان
 عن أنس قال عطس رجلان عند النبي صلى الله عليه وسلم فشممت أو شممت أحدهما
 وأبو شملت الآخر فقبله يا رسول الله شمت هذا ولم تشمت الآخر فقال إن هذا أحد
 الله وإن هذا لم يحم الله قال عبد الله سليمان هو النبي **باب** إذا شمت
 العطس أشتم ثمانية أو الوليد ثنا عكرمة هو ابن جابر قال حدثني أبي عن
 قال حدثني أبي قال عطس رجل عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال يحمي الله
 ثم عطس أخرى فقال الرجلان فيهم **باب** في النهي عن التباوير أخيرنا
 سعيد بن عامر عن زهير بن عبد الرحمن بن الزناد عن أبيه قال قالت عائشة
 كان لنا ثوب ثيابة فبعضنا يدين يدي النبي صلى الله عليه وسلم وهو يصلي
 فنهاني أو قالت ثلثه قالت في حلقته في سائر **باب** لا تداخل الملائكة

ينتهي

أخيرا

المجلس

لا يشتم
لا يشتم
لا يشتم

من ثم

رسول الله
قال

بميتاقيه قصا وبرا خبرنا أبو النعمان حدثنا عبد الواحد بن زياد ثنا عمارة
 ابن القحطاع ثنا الجارث النعماني عن أبي نزيعة بن عمرو بن جبرير عن عبد الله بن يحيى عن علي
 ابن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الملائكة لا تدخل بيتا فيه كلب ولا صورة ولا جنب
باب في النفقة على العيال حدثنا أبو الوليد ثنا شعبة قال عدى بن
 ثابت أخبرني قال سمعت عبد الله بن يزيد يحدث عن أبي مسعود البدري عن النبي صلى
 الله عليه وسلم أنه قال المسلم إذا انفق نفقة على أهله وهو يحتسبها فهي له صدقة
باب في الدابة يركب عليها ثلثة أخبرنا أبو النعمان ثنا ثابت بن يزيد قال
 ثنا عاصم الأحول عن موثق عن عبد الله بن جعفر قال كان رسول الله صلى الله عليه
 وسلم إذا قفل تلقى بي وبالحسن أو بالحسين قالوا ساءة قال الحسن فحملني بين
 يديه والحسن وساءة قد منّا المدينة ونحن على الدابة التي عليها النبي صلى الله عليه
 وسلم **باب في صاحب الدابة** أحق بصدورها أخير فأشبهه بن سليمان
 عن اسحق بن عمار بن طلحة عن المسيب بن رافع ومعه بن خالد عن عبد الله بن يزيد
 الخطمي كان أميرا على الكوفة قال اتينا قيس بن سعد بن عباد في بيته فاذا نزلوا
 للصلاة وقلنا القيس فمر فصل لنا فقال لم أكن لأصلي بقوم لست عليهم بأمر فقال رجل
 ليس بدونه يقال له عبد الله بن حنظلة بن القيس قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 الرجل أحق بصدور دابته وصدور فراشه وإن يبع في رحله فقال قيس بن سعد
 عند ذلك يا فلان طوئى له قمر فصل لهم **باب ما جاء أن على كل ذمة بعير**
 شيطاننا أخبرنا عبيد الله بن موسى عن أسامة بن زيد عن محمد بن حمزة بن عمرو
 الأسدي قال وقد صحب أبو رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سمعت أبي يقول قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم على ذروة كل بعير شيطان فإذا ارتكبتموها فسموا الله
 ولا تقصروا على ما جاءكم **باب في النهي عن أن يتخذ الدواب كراسي** أخبرنا
 عثمان بن محمد ثنا شاذان بن سوار ثنا ليث بن سعد عن يزيد بن أبي حبيب عن
 سهل بن معاذ بن النسر عن أبيه وكان من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم أن
 رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اسكبوا هذه الدواب مسالمة ولا تتخذوها
 كراسي أخبرنا عبد الله بن صالح عن الليث إلا أنه مخالفت شاذان في شيء
 قال أخبرنا يحيى

عن
 الملائكة لا يدخل
 أخبرنا

بالحسين

بنا
 ذاك ذكره كل

عن

قال أخبرنا يحيى

أن النبي صلى الله عليه وسلم كان في سفر فسمع لعنة فقال ما هذا قالوا فلا لعنة
 براحتيها فقال ضجوا عنها فانها ملعونة قال فوضعوها عنهما قال عمر أن كافي انظر
 اليها فاقاة ورفاء **باب** لا تسافر المرأة الا ومعها محرم **باب** لا تسافر المرأة الا ومعها محرم
 الا عن شئ عن ابي صالح عن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 لا تسافر المرأة سفر ثلاثة ايام فصاعدا الا ومعها ابوها او اخوها او زوجها او ذو محرم منها
باب ان الواحد في السفر شيطان اخبرنا الهيثم بن جميل ثنا عاصم
 هو ابن محمد العمري عن ابيه عن ابن عمر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لو يعلم
 الناس ما في الوحدة لم يسر راكب بليل **باب** ما يقول اذا
 نزل منزلا اخبرنا احمد بن اسحق وعفان قال ثنا وهيب ثنا محمد بن عجلان
 عن يعقوب بن عبد الله بن الاشج عن سعيد بن المسيب عن سعد بن مالك
 عن خولته بنت حكيم قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لو ان
 احدكم اذ انزل منزلا قال اعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق لم يضر
 في ذلك المنزله شيء حتى يتحل منه **باب** في الركعتين اذا نزل منزلا اخبرنا
 ابو عاصم عن عثمان بن سعد عن انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم
 كان اذا نزل منزلا لم يتحل منه حتى يصلي ركعتين او يودع المنزل بركعتين قال
 عبد الله بن عثمان بن سعد ضعيف **باب** ما يقول اذا اقل من السفر
 اخبرنا يحيى بن حسان ثنا حماد بن سلمة عن ابي الزبير عن علي بن عبد الله الباري
 عن عبد الله بن عمران النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا رجع من سفر قال اللهم
 ان شاء الله فاشبون عابدين ولينا حامدون **باب** الدعاء عند النوم
 اخبرنا ابو الوليد ثنا شعبة قال ثنا ابو اسحق قال سمعت البلاء بن عازب
 يقول ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اهرجلا اذا اخذ مضجعه ان
 يقول اللهم اسلمت نفسي اليك ووجهي وجمي اليك وفوضت امرى
 اليك واجأت ظهري اليك سرغبة ورهبة اليك لا ملجأ ولا منجأ منك
 الا اليك امنك بكتابك الذي انزلت ونبئت الذي ارسلت فان مات مات
 على الفطرة اخبرنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن عبيد الله بن عمر عن سعيد

بن ابي
 اخبرنا

او ذو محرم

سميد

رسول الله

ما علم لم يسر راكب

قال

لما

بن انا

بداخلة

ابن أبي سعيد المقبري عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أوتي أحدكم إلى فراشه فليستفص فراشه بداخل إذا أراد أن يدرى ما خلقه فيه وليقتل الله بك وضعت جنبي وبك أرفعه اللهم إن أمسكت نفسي فاغفرها وإن أرسلتها فاحفظها بما تحفظه عبادك الصالحين **باب** التسليم عند النوم أخبرنا يزيد بن هارون إذا العوام بن حوشب قال حدثني عمرو بن مرة عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن علي قال أتانا رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى وضع قدمه بيني وبين فاطمة فعلمنا ما نقول إذا أخذنا مضاجعنا ثلاثا وثلاثين تسبيحة وثلاثا وثلاثين تحميدة وأربعين تليدة قال علي فمما تركتها بعد فقال له رجل ولا ليلة صقيين قال ولا ليلة صقيين **باب** ما يقول إذا انتبه من نومه أخبرنا أحمد بن يوسف عن سفيان عن عبد الملك بن عمير عن ربعي بن حراش عن عديفة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا استيقظ قال الحمد لله الذي أحيانا بعد ما أماتنا واليه النشور أخبرنا محمد بن يزيد الخزازي ثنا الوليد بن مسلم ثنا الأوزاعي قال حدثني عمير بن هاشم السبيعي قال حدثني جندب بن أبي أمية قال حدثني عباد بن الصامت عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من تعاز من الليل فقال لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر ولا حول ولا قوة إلا بالله ثم قال رب اغفرها أو قال ثم دعا استجيب له فإن عزيم فتوضأ ثم صلى ثم قيل صلاته **باب** ما يقول إذا أصبح أخبرنا أحمد بن يوسف عن سفيان عن سلمة بن كهيل عن عبد الله بن عبد الرحمن بن أنس عن أبيه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا أصبح قال أصبحنا على فطرة الإسلام وكلمة الأخلاص ودين نبينا محمد صلى الله عليه وسلم وملة أبينا إبراهيم حنيفا مسلما أخبرنا سعيد ابن عاصم عن شعبة عن يعلى بن عطاء عن عمرو بن عاصم عن أبي هريرة قال قال أبو بكر يا رسول الله هُرُفِي بِشَيْءٍ أَقُولُهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا عَسَيْتُ قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ

تقبلت

أقول

ومليته اشهد ان لا اله الا انت اعوذ بك من شر نفسي ومن شر
 الشيطان وشركه قال قل له اذا أصبحت واذا أمسيت واذا أخذت
 مضجعت **بسم الله** ما يقول اذا ليس ثوبا جديدا اخبرنا عبيد الله
 بن سعيد يعني ابن يزيد المقرئ ثنا سعيد بن وهبان عن ابي ايوب عن ابي مرحوم عن سهل
 ابن معاذ بن انس عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لبس ثوبا
 فقال الحمد لله الذي كساني هذا ورتبه قنديه من غير حول مني ولا قوة غفر له
 ما تقدم من ذنبه **بسم الله** ما يقول اذا دخل المسجد واذا خرج
 اخبرنا عبيد الله بن مسلمة ثنا سليمان يعني ابن بلال عن ربيعة عن عبد الملك
 ابن سعيد عن ابي حميد او ابي أسيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 اذا دخل احدكم المسجد فليقل اللهم افتح لي ابواب رحمتك واذا خرج فليقل
 اللهم اني اسألك من فضلك **بسم الله** ما يقول اذا دخل السوق
 اخبرنا يزيد بن هارون انا ازيه بن سنان عن محمد بن واسم قال قدمت
 مكة فلقيت بها اخي سالم بن عبد الله فحدثني عن ابيه عن جده ان النبي صلى
 الله عليه وسلم قال من دخل السوق فقال لا اله الا الله وحده لا شريك له
 له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو حي لا يموت بيده الخير وهو على كل شيء قدير
 كتب الله له الف الف حسنة ومحا عنه الف الف سيئة ورفع له الف
 الف درجة قال فقد رمت خراسان فلقيت قتبية بن مسلم فقلت
 اني اتيتك بهذا فحدثني فحدثني فحدثني فحدثني فحدثني فحدثني
 فيقول لها ثم يرجع **بسم الله** ما يسمى يا سمى ولا تكنوا يكنيتي اخبرنا
 سعيد بن عامر عن هشام بن محمد بن سيرين عن ابي هريرة قال قال رسول الله
 صلى الله عليه وسلم **تسموا يا سمى ولا تكنوا يكنيتي بسم الله** في حسن
 الاسماء **بسم الله** ثنا عفان بن مسلم ثنا هشام بن اود بن عمرو عن عبيد الله
 ابن ابي زكريا الكوفي عن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 انكم تكونون يوم القيامة باسمائكم واسماء اباؤكم فاحسنوا اسماءكم
بسم الله ما يستحب من الاسماء اخبرنا محمد بن كثير انا عبيد الله

ثم ايشي قال قاشا الى لسانه اخبرنا ابو نعيم ثنا ابراهيم يعني ابن اسمعيل بن محمد
قال اخبرنا ابن شهاب عن عبد الرحمن بن معاذ عن سفيان بن عبيد الله قال قلت
يا رسول الله حُرِّيَ بامرٍ اعتصم به قال قل رب الله ثم استقم قال قلت يا نبي الله ما
اكثر ما تخوف علي قال فاخذ نبي الله صلى الله عليه وسلم بلسانه ثم قال هذا
اخبرنا محمد بن يوسف ثنا مالك بن مغول عن الاعمش عن ابي سفيان عن جابر
قال قيل يا رسول الله اى الاسلام افضل قال من سلم المسلمون من لسانه ويده
باب في الصمت اخبرنا اسحق بن عيسى عن عبد الله بن عتبة عن يونس بن عمر
عن ابي عبد الرحمن الجبلي عن عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم من صمت نجاب **باب ما جاء في الغيبة** اخبرنا ابي
ابن حماد عن عبد العزيز بن محمد عن العلاء عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله
عليه وسلم انه قيل له ما الغيبة قال ذكرك اخاك بما يكره قيل ان كان في امر ما اقول
قال فان كان فيه فقد اغتبتك وان لم يكن فيه فقد عمتك **باب في الكذب**
اخبرنا عثمان بن محمد ثنا جريس عن ادريس الاودي عن ابي اسحق عن ابي الاحص
ان عبد الله يرفع الحديث الى النبي صلى الله عليه وسلم قال ان شرار الروايات
روايات الكذب ولا يصلي من الكذب جدا ولا هزلا ولا يعبد الرجل ابنه ثم لا يهين
له ان الصدق يهدي الى البروان البرهيدى الى الجنة وان الكذب يهدي الى الفسوق وان
الفجور يهدي الى النار انه يقال للصادق صدق وبور يقال للكاذب كذب وبور
ان الرجل ليصدق حتى يكتب عند الله صدقا ويكذب حتى يكتب عند الله كذبا
كذا رواه قال لناهل انبئكم ما العضة وان العضة هي الفمية التي قد سلبت الناس
باب في حفظ اليد اخبرنا ابو نعيم ثنا زكريا عن الشعبي قال سمعت عبد الله
ابن عمر يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده
باب في كل طبيب اخبرنا ابي نعيم ثنا الفضيل بن مرزوق ثنا علي بن ثابت عن ابي حازم
عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ايها الناس ان الله طبيب
لا يقبل الا طبيا وان الله امر اطق صنيعة بما امر به امره من ان قال يا ايها
الناس سئلوا من الطببات واعملوا صراحا ابي وماتت عنده

انها نازلة

ابننا
ابي العلاء

عمر
شرا
هذه لاهول

الطبيب

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَكُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا سَرَقْنَا كُمْ قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ
 يطيل السفر أشعث أغبر يمد يديه إلى السماء يارب يارب ومطعمه حرام
 وصلبته حرام ومشربه حرام وغذى بالحرام فإني يستجاب لذلك
باب ما يكفى من الدنيا **حدثنا عفان ثنا حماد بن مسلمة**
 عن الجحيري عن أبي نصر عن عبد الله بن موقك عن بريدة الأسلمي قال
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكفى أحدكم من الدنيا خادم وركب
باب ذهاب الصالحين **حدثنا سعيد بن منصور**
 أبو عوانة عن بيان هو ابن بشر الأحمسي عن قيس عن مرداس الأسلمي قال
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يذهب الصالحون أسلافا ويبقى
 خصاله كخصاله **باب في المحافظة على الصوم** **أخبرنا**
 اسحق بن عيسى عن عبد الرحمن بن أبي الزناد عن عمرو بن أبي عمرو عن سعيد القنبر
 عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كم من صائم ليس له من صيامه
 إلا الظم أو كم من قائم ليس له من قيامه إلا السهر **باب في المحافظة**
على الصلوة **أخبرنا** عبد الله بن يزيد **حدثنا** سعيد هو ابن أبي أيوب
 قال حدثني كعب بن علقمة عن عيسى بن هلال الصدي عن عبد الله بن عمرو
 عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه ذكر الصلوة يوما فقال من حافظ عليها
 كانت له نورا وبرهانا ونجاة من النار يوم القيامة ومن لم يحافظ عليها
 لم تكن له نورا ولا نجاة ولا برهانا وكان يوم القيامة مع قارون وفرعون وهامان
 وأبي بن خلف **باب في قيام الليل** **أخبرنا** عبد الله بن مسعود
 قال حدثني الليث قال حدثني ابن عجلان عن حسين بن عبد الله بن عبيد
 ابن عباس عن عكرمة عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان
 يرغب في قيام الليل حتى قال ولو بركة **باب في الاستغفار** **أخبرنا**
 محمد بن يوسف **حدثنا** إسرائيل **حدثنا** أبو اسحاق عن عبيد الله بن عمرو أبي المغيرة عن
 حذيفة قال كان في لساني ذر سبك على أمته ولم يكن يعد وهو إلى غيرهم فسألت
 النبي صلى الله عليه وسلم فقال ابن أنت من الاستغفار في لا تستغفر الله كل يوم

أخبرنا
 أنا
 أنا

رغبة
 أنا
 أنا

مائة مرة قال أبو اسحق فحدثت به أبا بكر بسجى أبي موسى قال قال النبي
 صلى الله عليه وسلم استغفر الله كل يوم مائة مرة استغفر الله وأتوب إليه
باب في تقوى الله حدثنا الحكم بن الميارك عن سلم بن قتيبة
 عن سهيل القطعي عن ثابت عن أنس عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال أهل
 التقوى أهل الكفر قال قال ربكم أنا أهل آي التقى فمن اتقاني فانا أهل آي اغفر
حدثنا عثمان بن محمد قال ثنا معتمر عن كهيم بن الحسن عن أبي السليل
 عن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لأعلم أمة لو أخذت
 الناس بها لكفرتهم ومن يتق الله يجعل له مخرجاً **باب في المحقرة** أنت
 اتقير فاصبر من سبلة ثنا سعيد هو ابن مسلم بن ثابت عن مالك بن
 عامر بن عبد الله بن الزبير عن عوف بن الحارث عن عائشة قالت قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائش إياك ومحقرات الذنوب فان لها
 من الله طلبة **باب في التوبة** حدثنا مسلم بن إبراهيم ثنا
 علي بن مسعدة الباهلي ثنا قتادة عن أنس قال قال رسول الله صلى الله
 عليه وسلم كل بني آدم خطاء وسغير الخطائين التوابون **باب**
 الله افرح بتوبة العبد اتقيرنا النضر بن شميل ثنا حماد بن سلمة عن
 ابن حبيب عن النعمان هو ابن بشير انه سمعه يقول قال رسول الله صلى
 الله عليه وسلم ما سافر رجل في الأرض بتوبة فقال تحت شجرة ومعه رحلة
 وعليها زادة وطعامه فاستيقظ وقد ذهبت رحلته فعلا شرفا فامسك
 شيئاً ثم علا شرفا فلم ير شيئاً ثم علا شرفا فلم ير شيئاً قال فالتفت فاذا هو بها
 تيمم سخطا معها هو يا شدة فرحاً بها من الله بتوبة عبده اذا تاب اليه
باب في الأمل والأجل حدثنا مسدد ثنا يحيى عن سفيان عن
 أبيه عن أبي يعلى عن الربيع بن خيثم عن عبد الله قال خط لنا رسول الله صلى
 الله عليه وسلم خطاً ثم خط وسطه خطاً ثم خط حوله خطاً وخط
 خطاً خارجاً من الخط فقال هذا الإنسان للخط الأوسط وهذا الأجل محيط به
 وهذا الخط الخارج للخطوط فاذا اخطاه واحد فمشتة الآخر وهذا الأمل للخط الخارج

اتقيرنا

اتقيرنا

اتقيرنا

عائشة

عائشة

انبا

بن

بن

بن

بن

بن

بن

بن

بن

بن

بن

ما في بيان جاثان اخبرني ابو النعمان ثنا عبد الله بن

المبارك عن زكريا عن محمد بن عبد الرحمن بن سعيد بن زرارعة عن ابن كعب بن مالك | سعيد

عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ذبيان جاثمان أرسلا في

غلبه بافسد دلها من حرص المراء على المال والشرع لدينه **باب**

حسن الظن بالله اخبرني ابو النعمان ثنا عبد الله بن المبارك ثنا هشام

ابن الغار عن حيان أبي النضر عن واثلة بن الاسقع عن النبي صلى الله عليه وسلم

وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَأُعَذِّبَنَّ عَبْدِي بِي قَلِيظَنِّ بِي مَا شَاءَ

وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَاقِمٍ عَنْ

ثم يبيِّن عن الزهري قال أخبرني سعيد بن المسيَّب وأبو سلمة بن عبد الرحمن

ان ابا هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم حين انزل الله تعالى والذين

الأقربين فقال يا معشر قرين استمروا أنفسكم من الله لا أعني عنكم من الله سيي

یابسی عبد مناف لا اعنی عثمان من الله شیعیا عباس بن عبدالمطلب

عنك من الله نسى يا صديقه بنت عبد المطلب لا اعلم منك من الله شيئا

يا فاطمه بنت محمد سليني ما سئيت ۛ اعنى علمك من اكله سيبا

لا يبيح احد منهم عمله **الحسين بن الربيع** لما ابواه **عيسى بن عيسى** بن ابي ابي
 يوسف **ابن عيسى بن ابي ابي** قال **قال رسول الله صلى الله عليه وسلم** **قاسموا ولسددوا**

وَاَعْلَا (الْاِنْجِلَافُ) فِي بَيْتِهِ عَمَّا قَالَ اَبَا رَسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا اَنْتَ قَالِ وَلَا اِنَّا لَا اَنْ

وَأَعْلَىٰ إِلَىٰ أَحَدِ مَنَاسِكٍ يَجْعَلُ فِيهَا حِمْلًا وَلَهُ عِزٌّ ذَوِي الْقُرْبَىٰ
يَسْتَعِينُ فِي الدَّارِ حُرَّةً مِنْهُ وَفَضْلًا بِمَا مَنَاسِكُ أَحَدًا الْأَوْمَعُ قَرِينُهُ مِنْ

الحسن بن محمد بن يوسف عن سفيان عن منصور عن سالم بن أبي الجعد عن

ابنه عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منك من احد الا

ومعه قريينه من الجن وقريئه من الملائكة قالوا واياك قال نعم واياي ولكن الله

اجانني عليه فاسلم قال ابو محمد من الناس من يقول اسلم استسلم يقول

فَمَا لَوْ تَعْلَمُونَ مَا عَلِمَ خَلْقْنَا ابْنِ آدَمَ إِذْ تَتَذَكَّرُ فِي نَافْسِهِ شَيْئًا مِمَّا تَشْتَعِبُ عَنْ مُوسَى

ابن انس عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو تعلمون ما أعلم لضحكتم

قليل ولا يبيد كثير **حد ثنا عفان ثنا همام ثنا قتادة عن انس عن النبي صلى**

الله عليه وسلم ينزل هذا **باب** في هوان الدنيا على الله اخبرنا
 جابر ثنا حماد بن سلمة عن ابي اهريرة عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه
 وسلم من سجدة جرباء قد اخرجوا اهلها قال ترون هذه هيئته على اهلها
 قالوا نعم قال والله للدنيا اهون على الله من هذه على اهلها **باب**
 اي الاعمال افضل اخبرنا جعفر بن عون ثنا هشام بن عروة عن ابيه عن
 ابي المراء عن ابي ذر قال سأل رجل النبي صلى الله عليه وسلم فقال اي الاعمال
 افضل قال ايمان بالله وجهاد في سبيل الله اخبرنا يزيد بن هارون ثنا هشام
 عن ابي يحيى عن ابي جعفر انه سمع ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 افضل الاعمال عند الله ايمان لا شك فيه قال ابو محمد ابو جعفر رجل من الانصار
باب لا يؤمن احدكم حتى يحب لاخيه ما يحب لنفسه اخبرنا
 يزيد بن هارون انا شعبة عن قتادة عن انس قال قال رسول الله صلى الله
 عليه وسلم لا يؤمن احدكم حتى يحب لاخيه ما يحب لنفسه اخبرنا يزيد بن
 ابن هارون وهاشم بن القاسم قال ثنا شعبة عن قتادة عن انس عن النبي صلى
 الله عليه وسلم قال لا يؤمن احدكم حتى يكون احب اليه من الدار ولذاته والناس
 اجمعين **باب** اي المؤمن خبير اخبرنا ابو نعيم ثنا زهير عن
 علي بن زيد بن جدعان عن عبد الرحمن بن ابي بكر عن ابي بكر قال قال رسول الله
 اي الناس خير قال من طال عمره وحسن عمله قال فاي الناس شر قال من طال
 عمره وساء عمله **باب** ثنا جابر ثنا حماد بن سلمة عن علي بن زيد باسناد
 مثله **باب** في فضل اخر هذه الامة اخبرنا ابو المغيرة قال ثنا
 الازاعي ثنا اسيد بن عبد الرحمن عن خالد بن دريك عن ابي جعفر قال
 قلت لابي جعفر رجل من الصحابة حدثك حديثا سمعته من رسول الله
 صلى الله عليه وسلم قال نعم احد تلك حديثا جيد اتقينا مع رسول الله
 صلى الله عليه وسلم ومعنا ابو عبيدة بن الجراح فقال يا رسول الله احد
 خير مني اسلمة او جاهدا ام عاك قال نعم قوم يكونون من نبيدكم فيكونون بي
 ولا يرونني **باب** في تعاهد القرآن اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد

التعل

النبى

اخبرنا

ثنا شعبه عن منصور قال سمعت ابا اناثل عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يشموا لاحدكم ان يقول نسييت اية كيت كيت بل هو نسي فاستذكره القرآن فانه اسرع تفصيلا من صدور الرجال من التعم من عظمها **باب** لا ينبغي لاحد ان يقول انا خير من بنو النضير ابن متى اخبرنا ابو نعيم ثنا سفيان عن الاعمش عن ابي واثل عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقولن احدكم انا خير من بنو النضير **باب** على كل مسلم صدقة اخبرنا محمد بن جعفر المدايني ثنا شعبه عن سعيد بن ابي برقة عن ابيه عن ابي موسى الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على كل مسلم صدقة قالوا يا رسول الله فان لم يستطع او لم يفعل قال يعقل بيده فياكل منه ويتصدق قال افرأيت ان لم يفعل قال يعين ذ الحاجة الملهوف قال افرأيت ان لم يفعل قال يا مسر يا خير قال افرأيت ان لم يفعل قال يمسك عن الشرف فيأخذ صدقة **باب** من رأى رأى الله به اخبرني عبد الله بن يزيد ثنا حيوة قال حدثني ابو حنيفة انه سمع مكحول يقول حدثني ابو هند الدارمي انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قام مقام رياء وسبعة سرائي الله به يوم القيامة وسبعة **باب** مثل المؤمن مثل الزرع حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن سعيد بن ابراهيم عن عبد الله بن كعب عن ابيه كعب بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المؤمن مثل الخامة من الزرع تفيقها الرياس تعذر لها مرة وتضجها اخرى حتى يأتيه الموت ومثل الكافر كمثل الاسرة المجذبة على صلبها لا يصيبها شيء حتى يكون انجعا فها مرة واحدة قال ابو محمد الخامة الضعيف **باب** الدنيا خضرة حلوة اخبرنا محمد بن يوسف عن الاوزاعي عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وعروة بن الزبير ان حكيم بن حزام قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فاعطاني ثم سأله فاعطاني ثم سأله فاعطاني ثم سأله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا حكيم ان هذا المال خضرة

لا ينبغي لاحد ان يقول انا خير من بنو النضير

يحل قالوا

قالوا

قالوا

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

حلوق من اخذ به بسخاوة نفس يورث له فيه ومن اخذ به باشراف نفس
 لم يبارك له فيه وكان كالذي يأكل ولا يشبع والبيد العليا خير من البيد
 السفلى **باب** ان الله كره لكم قيل وقال حدثنا ذكر ابن عبد
 ثنا عبيد الله بن عمر والرق عن عبد الملك بن عمير عن وراثة مولى المغيرة
 عن المغيرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن وأخذ البنات
 وعقوق الأمهات وعن منيع وهات وعن قيل وقال وكثرة السؤال وإضاعة
 المال **باب** في الأئمة المضلين أخبرنا سليمان بن حرب ثنا
 حماد بن زيد عن أيوب عن أبي قلابة عن أبي أسامة عن ثوبان أن رسول الله
 صلى الله عليه وسلم قال إنما أخاف على امتي الأئمة المضلين **باب**
 أن تصرأ خالك ظالما أو مظلوما حدثنا أبو نعيم ثنا زهير عن أبي الزبير عن
 جابر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لينصر الرجل أخاه ظالما أو مظلوما
 فإن كان ظالما فلينهقه فإنه نصرته وإن كان مظلوما فلينصره **باب** الدين
 النصيحة أخبرنا جعفر بن عون عن هشام بن سعد عن زيد بن أسلم
 وثاقم عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدين النصيحة
 قال قلنا لمن يا رسول الله قال لله ولرسوله ولكتابه ولأئمة المسلمين
 وعامةهم **باب** ان الاسلام بدأ غريبا وحديثنا ذكر ابن عبد
 ثنا حفص بن غياث عن الأعمش عن أبي إسحق عن أبي الأحوص عن عبد الله
 قال قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الاسلام بدأ غريبا وسيبقى
 غريبا أظن حفصا قال فطوبى للغرباء قيل ومن الغرباء قال الذين آمنوا
 القبايل **باب** في حب لقاء الله أخبرنا حماد بن عمار ثنا
 همام عن قتادة عن أنس عن عيادة بن الصامت أن رسول الله صلى
 الله عليه وسلم قال من أحب لقاء الله أحب لقاء الله ومن كره لقاء
 الله كره لقاء الله فقالت عائشة أو بعض أزواجه إننا لنكره الموت
 قال ليس ذلك ولكن المؤمن إذا حضره الموت بُشِّرَ برضوان الله و
 كرامته فليس شيء أحب إليه مما أمامه فاحب لقاء الله واحب الله

أخبرنا

أخبرنا

قائه له نصرته

أخبرنا

ذلك

لقائه وان الكافر اذا حضر في الموت يشر بختاب الله وعقوبته فليس شيء اكمل اليه
 مما اصامه فكله لقاء الله وكره الله لقاءه **باب في الموت**
 في الله اخبرنا الحكم بن الميارك ثنا مالك عن عبد الله بن عبد الله بن حمزة
 ابن معمر عن ابى الحباب سعيد بن سيابة عن ابى هريرة قال قال رسول الله
 الله عليه وسلم ان الله تعالى يقول يوم القيامة ابن الطحانين يجلا في اليوم
 اظلمهم في ظلي يوم لا ظل الا ظلي **باب لا يفتي احدكم الموت**
 الحكم بن نافع اخبرني شعيب عن الزهري قال اخبرني ابو عبيد مولى عبد الرحمن
 ابن عوف ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
 لا يفتي احدكم الموت الا ما حسنا فلعنه ان يزداد احسانا واما مسيئا فلعنه
 ان يستعجب **باب في قول النبي صلى الله عليه وسلم بعثت انا و**
 الساعة كهاتين حدثنا وهب بن جريث ثنا شعيب عن ابى النيار عن النبي
 عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بعثت انا والساعة كهاتين واشاروا
 بالسبابة والوسطى **باب في قول النبي صلى الله عليه وسلم**
 انتم اخيرا لامم اخبرنا النضر بن شميل ثنا بهز بن حكيم عن ابيه عن
 جده قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انكم واوليائكم
 سبعين اممة انتم اخوها واكرمها على الله **باب في فضل**
 اهل بدر حدثنا عمرو بن عاصم ثنا حماد بن سلمة عن عاصم عن ابى هريرة
 عن ابى هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ابن فلان فغيره رجل منهم
 فقال انه واته فقال النبي صلى الله عليه وسلم ليس قد شهد بدر اهل
 بل قال فلعل الله اطعم على اهل بدر فقال اعملوا ما شئتم فقد غفرت لكم
باب النبي ان يقول مطرنا بنوعكنا وكنا اهل ثنا
 ثنا حماد بن سلمة قال اخبرنا عمرو بن دينار عن عتاب بن حنين عن
 ابى سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لو حبس
 الله القطر عن امتي عشر سنين ثم انزله لا صبحت طائفة من امتي
 بها كافرين يقولون هو بنو محمد قال اشهدكم كوكب يقال له الدبران

باب الحسنة بعشر أمثالها أخبرنا عمرو بن عون أنا

خالد بن عبد الله عن واصل مولى أبي عبيدة عن بشير بن أبي سيف عن
الوليد بن عبد الرحمن عن غياض بن عطية قال أتينا أبا عبيدة بن الجراح
نعوده فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الحسنة بعشر

أمثالها **باب** ما قيل في ذي الوجهين أخبرنا الأسود بن عامر

ثنا شريك عن الركين عن نعيم بن حنظلة قال ثنا شريك ورسا قال النعمان
ابن حنظلة عن عمار عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كان ذا وجهين

في الدنيا كان له يوم القيامة لسانان من نار **باب** في قول النبي

صلى الله عليه وسلم يا رجل لعنته أو سببته **باب** ثنا الحسن بن أسد ثنا

عبد الواحد بن زياد ثنا الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم اللهم اغفر لنا يا بشرفائنا المسلمين لعنته أو سببته أو جلدته

فأعلمها له صلوة ورحمة وقرية تقر به بها اليك يوم القيامة **باب** ثنا

محمد بن عبد الله بن فخير عن أبيه عن الأعمش عن أبي سفيان عن جابر عن النبي

صلى الله عليه وسلم مثله إلا أن فيه زكوة ورحمة **باب**

في قول النبي صلى الله عليه وسلم ولو أن لي مثل أحد ذهباً **باب** ثنا سليمان

ابن حبيب ثنا شعبة عن عمرو بن مرق قال سمعت سويد بن الحارث عن أبي ذر قال

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما يسرني أن جبل أحد لي ذهباً أو

يوم أموت عند يدي دينار أو نصف دينار **باب**

الموبقات **باب** ثنا محمد بن الفضل وسليمان بن حرب قال أحمد ثنا حماد

هو ابن زيد قال ثنا أيوب عن حميد بن هلال عن عبادة بن قيس قال أنتم لتأتون

أمور أهدق في أعينكم من الشعر كنا نعتلها على عهد رسول الله صلى الله عليه

وسلم من الموبقات فذكر حجر يعني ابن سيرين فقال صدق فأرى جرأ الزار

من ذلك **باب** الحكي من في جهنم **باب** ثنا محمد بن يوسف

عن سفيان عن أبيه عن عباية بن رفاع عن رافع بن خديج قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم الحكي من في جهنم أو من قوس جهنم فأبىوها بالماء

بسم الله الرحمن الرحيم

أخبرنا

ما أحب أخبرنا

أخبرنا

أنا

ذلك أخبرنا

أنهم أخبرنا

باب الرضخانة أخبارنا يزيد بن عمارون ثنا سفيان عن علقمة

ابن مزياد عن القاسم بن مخيمرة عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ما أحد من المسلمين يصاب ببلاء في جند إلا أمر الله بحفظه الذين يحفظونه فقال
اكتبوا لعبدى في كل يوم وليلة مثل ما كان يعمل من الخير ما كان يحب ساقى وثاقى

باب أجر المريد أخبارنا يعلى بن عبيدة حدثنا الأعمش عن

ابراهيم التيمي عن الحرث بن سويد عن عبد الله قال دخلت على رسول الله صلى الله
عليه وسلم وهو يوعك فوضعت يدي عليه فقلت يا رسول الله انك لتقربك وعك
شديد انما قال انى او عك كما يوعك رجلان منك قال قلت ذلك بان لك اجرين قال اجل
وما من مسلم يصلي به اذ مضى في السجدة الا احط عنه من سيئاته كما تحط الشجرة بفرعها

باب فضل الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم احسان بن يحيى بن حسان ثنا اسمعيل

ابن جعفر المديني عن العلاء بن عبد الرحمن عن ابيه عن ابي هريرة قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم من صلى على النبي صلوة واحدة صلى الله عليه عشرا حدثنا

سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن ثابت عن سليمان بن مولى الحسن بن علي عن

عبد الله بن ابي طلحة عن ابيه قال جاء النبي صلى الله عليه وسلم يوم ما وهو يرمي

اليشتر في وجهه فقبل يا رسول الله انا نرى في وجهك بشر الم يكن نراه قال اجل ان ما نرى

انا نرى فقال لي يا محمد ان بك يقول لك اما يرضيك ان لا يصلى عليك احد من

امتك الا صليت عليه عشرا ولا يصلى عليك الا صليت عليه عشرا قال قلت بلى

حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن عبد الله بن السائب عن اذان عن عبد الله بن مسعود

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لله ملائكة سياحين في الارض يبلغونني

عن امتي السلام **باب في استماع النبي صلى الله عليه وسلم أخبارنا**

الحكم بن ناظم اخبارنا شعيب بن ابى حمزة عن الزهري قال اخبرني محمد بن جابر

ابن مطهر عن ابيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان لي اسما

انا محمد وانا احمد وانا الماحي الذي يمحوا الله بى الكفر وانا الحاشي الذي يحشر

الناس على قدمي وانا العاقب والعاقب الذي ليس بعده احد **باب**

في اكل النبي اخبارنا حجاج بن منهاان ثنا حماد بن سلمة ثنا عبد الله بن عثمان

في جواب

انما

خبرنا

نسبنا

حدثنا

ابن خنيئة عن عبد الرحمن بن سابط عن جابر بن عبد الله أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

قال يا أكعب بن عجرة أنه لن يدخل الجنة **سبب** من سببت من سببت المؤمنين يوجز في

كل شيء **أخبرنا** أبو جعفر البصري ثنا حماد بن سلمة أنا ثابت عن عبد الرحمن بن أبي ليلى

عن صهيب قال بينا رسول الله صلى الله عليه وسلم جالس دضوك فقال ألا تسألوني مما

اضحك فقالوا لا تضحك قال عجباً من أمر المؤمن كله له خير إلا مصاباً به ما يحب حماد بن سلمة

لو كان له خير وإن أصابه ما يكره فصبر كان له خير وليس كل أحد امرئ خيراً إلا المؤمن

سبب لو كان لابن آدم واديان من مال **أخبرنا** يزيد بن هارون ثنا

شعبة عن قتادة عن أنس قال كنت أسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلا أدري أثنى

أنزل عليه أم شيء يقول وهو يقول لو كان لابن آدم واديان من مال لا يفتني اليهما ثالثاً

ولا يمارجوف ابن آدم إلا التراب ويتوب الله على من تاب **سبب** في النهي عن

القصص **حدثنا** أبو نعيم ثنا عبد الله بن عامر عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن

جدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفتن إلا أميراً أو مأموراً أو مراعى قلت

لعمرو بن شعيب أنا كنا نسمع منكم فقال هذا ما سمعت **سبب** في الرخصة

في القصص **أخبرنا** محمد بن العلاء ثنا يحيى بن أبي بكير عن شعبة عن عبد الملك

ابن ميسرة قال سمعت كرويساً وكان قاضياً يقول أخبرني رجل من أهل بدر أنه سمع

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا كن أقعد في مثل هذا المجلس أحب إلي من أن اعتق

أربع رقاب قال قلت أنا أي مجلس يعني قال كان حينئذ يقص قال أبو محمد الرجل من

أصحاب بدر هو علي **سبب** لا يلدغ المؤمن من جحر مرتين **أخبرنا** عبد الله

ابن صالح قال حدثني الليث قال ثنا عقيل عن ابن شهاب قال أخبرني سعيد

ابن المسيب أن أبا هريرة أخبره أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يلدغ المؤمن

من جحر مرتين **سبب** الشيطان يجري من ابن آدم مجرى الدم **أخبرنا**

محمد بن العلاء ثنا أبو أسامة عن عجل عن عامر عن جابر قال وربما سألت عمر جابر

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تدخاوا على المغنيات فإن الشيطان يجري

وربما قال يسلك الشيطان من ابن آدم مجرى الدم قالوا ومنك قال نعم ولكن الله اغنا

عليه فأسلم **سبب** في اشد الناس بلاءاً **أخبرنا** أبو نعيم ثنا سفيان عن

رواه

أخبر

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

عاصم عن مصعب بن سعد عن سعد قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم أي الناس أشد بلاء قال الأنبياء ثم الأولاد ثم الأمثل فالأمثل يبتلى الرجل على حسب دينه فإن كان في دينه صلابة زيد صلابته وإن كان في دينه رقة خففت عنه ولا يزال البلاء بالعبد حتى يمشي على الأرض ما له خطيئة **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم لا تطروني أخبرنا عثمان بن عمر ثنا مالك عن الزهري عن عبيد الله عن ابن عباس عن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تطروني كما تطروني النصارى عيسى بن مريم ولكن قولوا عبد الله ورسوله **باب** أن الله مائة رحمة كل ثنا الحكيم نافع عرشه عن الزهري قال أخبرني سعيد بن المسيب عن ابن مبرقة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول جعل الله الرحمة مائة جزء وأمسك عند التسعة وتسعين وأثرل في الأرض جزءا واحدا فمن ذلك الجزء يترجم الخاق حتى ترفع الفرس حافرها عن ولدها خشية أن تصيب **باب** من هم بحسنة كل ثنا عثمان ثنا جعفر بن سليمان ثنا الجهم بن أبي عثمان قال سمعت أبا رجاء العطاردي قال سمعت ابن عباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما يرويه عن ربه عز وجل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن ربكم رحيم من هم بحسنة فلو عملها ككتبت له حسنة فإن عملها ككتبت عشرين إلى سبع مائة ضعف إلى أضعاف كثيرة ومن هم بسيئة فلو عملها ككتبت له حسنة فإن عملها ككتبت واحدة أو يحرقها ولا يهلك على الله إلا هالك **باب** المروء من أحب أخبرنا سعيد بن سليمان عن سليمان بن المغيرة عن حميد بن هلال عن عباد بن الصامت عن أبي ذر قال قلت يا رسول الله الرجل يحب القوم ولا يستطيع أن يعمل مثل عملهم قال أنت يا أبا ذر مع من أحببت قلت فاني أحب الله ورسوله قال أنت مع من أحببت **باب** إذا تقرب العبد إلى الله أخبرنا أبو العباس ثنا مهدي ثنا غيلان عن شهر بن حوشب عن عمرو بن معد يكرب عن أبي ذر عن النبي صلى الله عليه وسلم يرويه عن ربه قال يا ابن آدم إنك ما دعوتني ورجوتني غفرت لك على ما كان فيك قبل أن أدركك إنك تلتقي بقرب لا يضرك خطيئة لقيت بك بقرابها مغفرة بعد أن لا تشرك في شيء ابن آدم إنك إن تذنبت حتى يبلغ ذنوبك عنان السماء ثم تستغفرني أغفر لك ولا أبالي **باب** في الأدب لا تقرأ أخبرنا أبو المغيرة

عن أبيه رحمه الله

عن أبيه رحمه الله

عن أبيه رحمه الله

كتب

عبد الله

عن أبيه

تبلغ ذنوبك

ثنا

ثنا صفوان هو ابن عمرو قال حدثني يحيى بن جابر القاضى عن النوايس بن سميحان قال

ثنا

سالت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن البرق قال البرق حسن الخلق والاثم

نزل الله نحوه

ما حاك في نفسك وكرهت ان يعلم الناس اخبرنا اسحق بن عيسى عن معمر بن عيسى

اخبرنا

عن معاوية بن صالح عن عبد الرحمن بن جبير بن نفير عن ابيه عن النوايس بن سميحان

قال سالت النبي صلى الله عليه وسلم فذكر نحوه **باب** في حسن الخلق

اخبرنا

حدثنا ابو نعيم ثنا سفيان عن جبيب بن ابى ثابت عن ميمون بن ابى شبيب عن ابى هريرة

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتق الله حيث ما كنت واتبع السيئة الحسنة

تحتها وخالق الناس بخلق حسن حدثنا عبد الله بن يزيد ثنا سعيد هو ابن ابى ايوب

قال حدثني محمد بن عجلان عن القعقاع بن حكيم عن ابى صالح عن ابى هريرة قال قال رسول الله

اخبرنا

صلى الله عليه وسلم اكمل المؤمنين ايمانا احسنهم خلقا **باب** في الرفق حدثنا

حجاج بن منهال ثنا حماد هو ابن سلمة عن يونس وحميد عن الحسن عن عبد الله بن مغفل

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله رفيق يحب الرفق ويعطي علي ما لا يعطي

اخبرنا

على السيف حدثنا محمد بن يوسف عن الازاعي عن الزهري عن عروة عن عائشة

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله يحب الرفق في الامر كله

باب فيمن ذهب بصره فصدرا اخبرنا عبد الله بن محمد الكرماني ثنا

جرير عن الاعمش عن ابى صالح عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

من اذهب جيبتيه فصدرا واحتسب لوارثه **باب** في العدا

بين الرعية

بين الرعية اخبرنا ابو نعيم ثنا ابو الاشهب عن الحسن ان عبد الله بن زياد جاد سقلى

ابن يسار في مرضه الذي مات فيه فقال له اني حدثتك بحديث سمعته من رسول الله

صلى الله عليه وسلم لو علمت ان لي حيوة ما حدثتك اني سمعت رسول الله صلى الله عليه

وسلم يقول ما من عبد لىترعبد الله رعية يموت يوم يموت وهو غاشى رعيته الا حترم

الله عليه **باب** في الطاعة واوامر الجماعة ثنا الحكم بن المبارك ان الوليد بن مسلم

عن عبد الرحمن بن يزيد بن جابر قال اخبرني زريق بن حبان مولى بني فزارة انه سمع

مسلم بن قرظة الاشجعي يقول سمعت عوف بن مالك الاشجعي يقول سمعت رسول الله

صلى الله عليه وسلم يقول خيرا رايتكم الذين تحبونهم ويحبونكم وتصلونهم ويصلون

اخبرنا

عليكم وشرا لا يمتنكم الذين تنفضونهم وينفضونكم وتلغونهم ويلغونكم قلنا افلا نتابذهم
 يا رسول الله عند ذلك قال لا ما اقاموا فيكم الصلوة الا من ولي عليه والي فراه ياتي شيئا
 من معصية الله فليكره ما ياتي من معصية الله ولا يلز عن يدا من طاعة قال ابن جابر
 فقلت يا ابا المقدام الله اسمعت هذا من مسلم بن قنطرة فاستقبل القبلة وجنأ على ركبتيه
 فقال الله سمعت هذا من مسلم بن قنطرة يقول سمعت عبيد بن رافع يقول سمعت
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول **باب** في نظم الصوت حدثنا محمد بن يوسف عن
 سفيان عن سليمان التيمي عن اسلم العجلي عن بشر بن شافع عن عبد الله بن عمرو قال سئل النبي
 صلى الله عليه وسلم عن الصوت فقال قرن بنفخ فيه **باب** في شأن الساعة ونزول
 الرب تعالى حدثنا الحكم بن نافع ثنا شعيب عن الزهري قال سمعت ابا سلمة بن عبد الرحمن
 قال سمعت ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يقبض الله الارض
 ويطوى السماء فيمدها ثم يقول انا الملك ابن ملوك الارض حدثنا محمد بن الفضل ثنا
 الترمذي بن حريز عن علي بن الحكم عن عثمان بن عمار عن ابى وائل عن ابن مسعود عن النبي
 صلى الله عليه وسلم قال قيل له ما المقام المحمود قال ذلك يوم ينزل الله تعالى على كسبه
 يبط كما يبط الرجل الجدي من تضايقه به وهو كسعة ما بين السماء والارض ويجاءكم
 حفاة عراة حفاة فيكون اول من يكسئ ابراهيم يقول الله تعالى اكسوا خيل في فوق يبطون
 بهيضا وبن من رباط الجنة ثم اكسئ على اثره ثم اقوم بين يدين الله مقاما يغبطني الاولون
 والآخرين **باب** النظر الى الله تعالى حدثنا ابو اليمان بن نافع عن شعيب
 ابن ابي حمزة عن الزهري اخبرني سعيد بن المسيب وعطاء بن يزيد الليثي ان ابا هريرة
 اخبرهم ان الناس قالوا للنبي صلى الله عليه وسلم هل نرى ربنا يوم القيامة فقال النبي
 صلى الله عليه وسلم هل تمارون في رؤية القمر ليلة البدر ليس دونه سحب قالوا لا
 يا رسول الله قال فهل تمارون في الشمس ليس دونه سحب قالوا لا قال فانكم ترونه
 كذلك **باب** في صفة الحشر حدثنا ابو الوليد الطيالسي ثنا شعيب قال ثنا
 المغيرة بن النعمان قال سمعت سعيد بن جابر يحدث عن ابن عباس قال خطب رسول الله
 صلى الله عليه وسلم فقال يا ايها الناس انكم تمشون الى الله تعالى حفاة عراة غرلا ثم
 قرأ كما بدأنا اول خلقنا عيدا ووعدا علينا انا كنا فاعلمين **باب** في سجد المؤمنين

اخبرنا

ابن جابر

ابن جابر

ابن جابر

ابن جابر

ابن جابر

ابن جابر

ابن جابر

ابن جابر

ابن جابر

ابن جابر

ابن جابر

ابن جابر

ابن جابر

ابن جابر

ابن جابر

ابن جابر

أدع الله أن يجعلني منهم فدعا فقال رجل أنذر الله تعالى لي فقال سبقك بها عكاشة
ب في قول النبي صلى الله عليه وسلم يدخل الجنة بشفاعة رجل من أمته
سبعون الفا أخبرنا الحلبي بن اسد ثنا وهيب عن خالد بن عبد الله بن شقيق عن
عبد الله بن أبي الجعد عما قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليدخلن الجنة
بشفاعة رجل من أمته قالوا سوا الذي قال رسول الله قال سواي **ب**
قوله تعالى يوم تبدل الأرض غير الأرض والسموات **ب** حدثنا عمر بن دينار عن أبيه عن
مسروق قال قلت لعائشة يا أم المؤمنين أرايت قول الله تعالى يوم تبدل الأرض غير الأرض
والسموات تبدلوا لله الواحد القهار أين الناس يومئذ قالت سألت رسول الله صلى
الله عليه وسلم عن ذلك فقال على الصراط **ب** في مرد النار أخبرنا عبد الله
عن أسراييل بن السدي قال سألت مرة عن قول الله عز وجل وإن منكم إلا واردها
فقد روي أن عبد الله بن مسعود قد فهم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يرد الناس النار
يصلون عنها بأعناقهم فأولهم كما أبرق ثم كالير ثم كغض الفرس ثم كالركب في رحله
ثم كشال الرجل ثم كشبه **ب** في خبر الموت أخبرنا حجاج بن منهال عن
حماد بن سلمة عن عاصم عن أبي صالح عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يوقى الموت
بكبش أخبرني يوقف بين الجنة والنار فيقال يا أهل الجنة فيشرثمون وينظرون ويقال يا أهل
النار فيشرثمون وينظرون ويرون أن قد جاء الفرج فيذبح ويقال خلودوا ولا موت
ب في تحذير النار حدثنا عثمان بن عمران نا شعبة عن سماك عن النعمان بن بشير
قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب فقال انذركم النار انذركم النار
انذركم النار فما زال يقولها حتى لو كان في مقام هي هذا السمعة أهل السوق وحتى سقطت
خميصة كانت عليه عند رجله **ب** فيمن قال اذا مضى فاحرقوني بالنار
أخبرنا النضر بن شميل قال أنبا بهز بن حكيم عن أبيه عن جده قال سمعت رسول الله
صلى الله عليه وسلم يقول كان عبد من عباد الله وكان لا يدن من الله ديناً وأنه لبث حتى
ذهب منه عمر وثقي عرف فلم أنه لم يبق عند الله خيراً فذكر عابنيه فقال أيي أب تعلموني قالوا أخيراً
يا أبا ناز قال فاني لا ادع عند احد منكم ما لا هو مني الا اخذته منكم اولئك فعلن ما امركم
قال فاحذر منكم ميتاً وأوربي قال أمنا أنا اذا مضى فخذوني فاحرقوني بالنار حتى اذا كنت

بن

بني قيس

أخبرنا

قال

كلهم الذين قالوا للفرس

يا أي الموت

يا أي الموت

يا أي الموت

أخبرنا الناس

أنا

ان لم يبق قال خبره

مُجْمَعًا دُونِي ثُمَّ أَدْرَنِي فِي الرَّجِّ قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ وَرَبُّهُ مُحَمَّدٌ حِينَ مَاتَ حُجَّجٌ بِهِ أَحْسَنُ
مَكَانٍ قَطُّ فَرَضَ عَلَى رَبِّهِ نَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى النَّارِ قَالَ خَشْيَتُكَ يَا رَبُّ قَالَ إِنْ أَسْمَعُكَ لَهَا بِهَا

نہایت

قال فتب عليه قال ابو محمد **يبتغي ريبا** دخلت امرأة النار في هرة | خبرنا

۱۱۰

اعمتيها وسقيها

الحكيم المبارك انما مالك عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دخلت

امرأة في النار في هرة فقيل لا انت اطعمتها وستقيتها ولا انت ارسلتها فما كل من خشا الله

هل النار اخبرنا

بـ في شدة عذاب النار حدثنا عبد الله بن يزيد ثنا سعيد بن أبي أيوب

بسم الله الرحمن الرحيم

تہذیب

ابن مقلاص مولیٰ ابی ہریرۃ وکنینہ ابو یحیی قال سمعت دراجا یا السعم يقول سمعت ابی ہریرۃ

يقول سمعت ابا سعيد الخدري يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ائسنا طاعا على الكافر

فی قبره تسعة وتسعون شهرا وتلدغه حية تقوم الساعة وكان ثمنها من الفضة

اَنْتَبَهْتُ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْهَا

لا ارض ما بنيت حصرياً في اودية جهنم خيرا يزيدين هارون اما اهر

ان

مجلس شورای اسلامی

11

وَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ فُتِحَتْ أَدْبَارُ الْقُلُوبِ لَأَعْلَمَ مَا فِيهَا.

فَالَّذِينَ يَكُونُونَ مِنْهُمْ

عن خالد بن عبد الله عن سعيد بن يزيد أبي سلمة عن أبي نصرقة عن أبي سعيد الخدري قال

الرسول صلى الله عليه وسلم أما اهل النار الذين هم اهل النار فانهم لا يموتون في

وَأَمَّا نَاسٌ مِّنَ النَّاسِ فَإِنَّ النَّارَ تَصِيدُهُمْ عَلَى قَدَرٍ ذُنُوبِهِمْ فَيُخْرَجُونَ فِيهَا حَتَّى إِذَا اسْتَأْذَنُوا

فما اذن في الشفاعة فيخرجون من النار ضباطا و فينترون على انهار الجنة فيبتالون

اهل الجنة تعفوا عليهم من الماء قال فيفيضون عليه فثبتت كفى ثم كذا يثبت

2. 2



يَقِيلُ السَّبِيلَ بِسَبَابٍ فِي ابْوَابِ الْجَنَّةِ حَتَّى إِذَا اسْمَعُوا بِرَحْمَتِنَا مَغْوِيَةً يَبْهَتُونَ

من ثم ياتي عن عثمان بن عفان عن ابي بصير عن ابي سعيد عن ابي هريرة عن ابي

عبد شجاع ابن منہال شجاعہ دین سلمہ عن ثابت عن ابیہ عن ابی افع عن ابی ہریرۃ

۱۲

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من دخل الجنة یغمی الا یغس لا یغسل ثیابه ولا یفنی

بَابُهُ وَفِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ شَيْءٍ

ووطأ حذركم في الجنة خير من الدنيا وما فيها اخبرنا يزيد بن هارون اننا سمعنا بن عمرو

سج
مخطوط
الشيخ

لا يمل شيأ بهم ولا ينفه شيأ بهم اخبرنا ابو عاصم عن ابن جرير قال قال اخبرني ابو الوان بدير انه سمع
جا برا قيل لابي عاصم عن النبي صلى الله عليه وسلم قال نعم اهل الجنة لا يملون ولا يتخطون
ولا يتعطلون ويكون ذلك منهم حبشاً يأكلون ويشربون ويلبسون التسيير والمحمدة كما
يلبسون النفس **ب** ما عدا الله لعباده الصالحين اخبرنا يزيد بن هارون
انا محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
الله عز وجل اعدت لعبادي الصالحين ما لا عين رأت ولا اذن سمعت ولا خطر على
قلب بشر و اقروا ان شئتم فلا تعلم نفس ما اخفي لهم من قرة أعين جزاء بما كانوا
ب في ادنى اهل الجنة منزلاً اخبرنا يزيد بن هارون انا محمد بن عمرو عن
ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ادنى اهل الجنة منزلاً
من يقضى على الله فيقال له لك ذلك ومثله معبلاً انه يلقى سلاً كذلك اذ يقال له ذلك لك
ومثله معبلاً قال ابو سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقال له ذلك
وعشرة امثاله **ب** في غرف الجنة اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا وهيب ثنا
ابو حازم عن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اهل الجنة
ليتراؤن اهل الغرف في الجنة كما ترون الكوكب الدرري في السماء قال ابو حازم فحدثت
بهذا الحديث النعمان بن ابي عياش فحدثني عن ابي سعيد الخدري انه قال الكوكب الدرري
في السماء الشرقي والغربي **ب** في صفوف الجوار العين اخبرنا محمد بن المنهال
ثنا يزيد بن زريع ثنا هشام القردوسي عن محمد بن سيرين عن ابي هريرة قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم ما في الجنة احد لاله زوجتان انه ليرى شراً قهما من
وراء سبعين حلة ما فيهما من عزب **ب** في نيام الجنة اخبرنا يزيد بن مبارك
انا هشام ثنا ابو عمران الجوني عن ابي بكر بن عبد الله بن قيس عن ابيه قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم ان الجنة دثرها جوفه طولها في السماء ستون ميلاً في عرضها
اهل المؤمنين لا يراهم الاخرون **ب** في وكذا اهل الجنة اخبرنا محمد بن يزيد القزويني
عن معاذ بن هشام عن ابيه عن عامر الاحول عن ابي الصديق النخعي عن ابي سعيد الخدري
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان المؤمن اذا اشتقى الوارد في الجنة كان عمله ووضعه
وسمته في ساعته كما اشتقى **ب** في صفوف اهل الجنة اخبرنا محمد بن الصادق

منزلة
الجنة
انا

قال انا

قال ثنا معاوية بن هشام عن سفيان عن علقمة بن مرثد عن سليمان بن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اهل الجنة عشرين وما اثنى صفت ثمانون منها اربعة واربعون
باب في انهار الجنة اخبرنا يزيد بن هارون قال انا الجوري عن
 حكيم بن معاوية عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان في الجنة بحرا للملح
 وجرا للعسل وجرا الخمر ثم تشقق منه الانهار **باب** في الكثرة اخبرنا عمرو
 ابن عون انا ابو عوانة عن عطاء بن السائب عن محارب بن دثار قال ثنا عبد الله بن عمر
 قال لما نزلت انا اعطيتك الكثرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو نهر في الجنة
 حافاته من ذهب يجري على الدر الباقوت تربته اطيب من ريح المسك وطعمه احلى من
 العسل وماءه اشد بياضا من الثلج **باب** في شجر الجنة اخبرنا يزيد بن هارون
 انا محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة
 شجرة يسير الراكب في ظلها مائة عام لا يقطعها واقرا وان شئت لم يقطعها **باب** اخبرنا
 عبد الصمد بن عبد الوارث ثنا شعبة عن ابي الضمك قال سمعت ابا هريرة عن النبي صلى
 الله عليه وسلم قال ان في الجنة شجرة يسير الراكب في ظلها مائة عام لا يقطعها هي شجرة الزباد
باب في العجوة اخبرنا يزيد بن هارون انا عباد بن وهبان منصور قال سمعت
 شهر بن حوشب يقول سمعت ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العجوة
 من الجنة وهي شفاء من السم **باب** في سوق الجنة اخبرنا يزيد بن هارون
 انا حميد بن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان في الجنة كسوقا قالوا وما هي قال
 كسبان من مسك يجربون اليها فيجربون فيه فيفيعصم الله عليهم ثم يحاقدون بوقهم فيقول
 طمواها ثم لا تدار ذنوبهم بعد انكسروا ويقتولون لا يهابون ثم مثل ذلك بعد ثمانية اسعير
 بعد الجحار عن حماد بن عمار عن ثابت عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم ان
 سميت الجنة بالارزاق اخبرنا سليمان بن حرب ثنا عبد الله بن مسعود عن ثابت عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم ان
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سميت الجنة بالارزاق لانها لا تقهر ولا تقهر ولا تقهر
 في دخول الفقراء الجنة قبل الاغنياء **باب** في انهار الجنة اخبرنا
 عبد الرحمن بن عبيد بن حماد عن ابي جابر بن نفيع عن عبد الله بن عمرو قال بيانا انا قاعد
 في المسجد ومعلقة من فمها اجرين فموا اذ دخل النبي صلى الله عليه وسلم ففعل

الامم

يتشقق

عمر

وهو

فان

هو

بجدة

اخبرنا

بجدة

اخبرنا

نقد

اليوم فقصت اليهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم لهم لي بشر فقراء المهاجرين بما يستر وجوههم
 فانهم يدخلون الجنة قبل الاغنياء باربعين عاما قال فلقد رايت الوانهم اسفرت قال
 عبد الله بن عمر وحتى تمتيت ان اكون معهم او منهم **باب** في نفسهم اخبرنا
 الحكم بن نافع ان شعيب بن الزهري قال اخبرني ابو سلمة عن ابي هريرة انه سمع يقول
 قال النبي صلى الله عليه وسلم شئت ان ازال ربي اكل بعضي بعضا فاذا الله
 تبارك وتعالى لها بنفسين نفس في الشئ والنفس الصبيغ فهو اشد ما تجد في من هو اشد ما تجد في
 من الزهري راخبرنا حاجاج ثنا حماد بن سلمة عن عاصم بن بهدلة عن ابي صالح عن
 ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** في قول النبي صلى الله عليه وسلم
 نارك هذه جزء من كذا جزء اخبرنا جعفر بن عون ان الهجري عن ابن عياض عن ابي هريرة
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نارك هذه جزء من سبعين جزءا من نار جهنم
باب في اهل النار عذابا اخبرنا ابو عاصم عن ابن عجلان عن ابيه عن
 ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اهل النار عذابا من له نعلان يعل
 منها دماغه **باب** قوله تعالى هل من مزيد اخبرنا حاجاج بن منها ل ثنا
 حماد بن سلمة عن عمار بن ابي عمار عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان يلقى في النار اهلها
 ويقول هل من مزيد هل من مزيد ثلثا حتى ياتيها ربها فيضع قدميها فتزوي تقول قط قط

رسول الله اشتكت
في يوم الجمعة

نقد
الي

الله فترد في
في قوله

ومن كتاب الفرائض

باب في تعليم الفرائض اخبرنا يزيد بن هارون ان ابا عاصم عن مورق الجعفي قال
 قال عمر بن الخطاب تعلموا الفرائض والحج السن كما تعلمون القرآن حدثنا محمد بن يوسف ثنا
 سفيان عن الاعشى عن ابراهيم قال قال عمر تعلموا الفرائض فانها من دينكم **باب** ثنا محمد بن عيسى
 يوسف لما جشون قال قال ابراهيم اب لو هلك عثمان زيد في بعض الزمان لهلك علم الفرائض لقد آت
 على الناس زمان وما يعلمها غيرها حدثنا ابو نعيم ثنا المسعودي عن القسم قال
 قال عبد الله تعلموا القرآن والفرائض فانه يوشك ان يفقر الرجل الى علم كان يعلمه او يبق
 في قوم لا يعلمون حدثنا ابو نعيم ثنا زياد بن ابي مسلم عن ابي الخليل قال قال ابو موس
 من علم القرآن ولم يعلم الفرائض فان مثله مثل الرأس لا وجه له او ليس له وجه
 حدثنا احمد بن عبد الله ثنا ابو شهاب عن الاعشى عن ابراهيم قال قلت لعلمة

اخبرنا
اخبرنا

اخبرنا انا

اخبرنا
كان البر
في يوم الجمعة
في يوم الجمعة

الشيخ

۱۱

٧١
عبدالله بن عبدالمطلب

اندر

۱۳۳۳

ॐ

سید

الخطبة

الذي

ما أدرى ما أسألك عنه قال أبو جابر حدثنا أبو نعيم ثنا محمد بن أبي طلحة عن القسم
 ابن الوليد الطحطافي عن عبد الله بن مسعود قال تعلموا الفرائض والطلاق والتمتع فإنه من دينكم
 حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن كثير عن الحسن قال كانوا يربون في
 تعلموا القرآن والفرائض والمناسك أخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان عن أبي إسحق
 عن أبي عبيدة عن عبد الله قال من قرأ القرآن فليتعلم الفرائض فإن لقيه أعزائي قال
 يأمرها جرات القرآن فإن قال نعم قال تفرض فإن قال نعم فهو يادة وخير وإن قال لا قال
 فما أفضل لك علي يا مهاجر حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا عتبة بن خازم عن الأعمش
 عن مسلم قال سألتنا مسروقاً كانت عائشة تحسن الفرائض قال والذي لا اله غيره
 لقد رايت الأكارم من أصحاب محمد يسألونها عن الفرائض ويطلبون من ادعى إلى
 غير أبيه أخبرنا سعيد بن عامر عن شعبة عن عاصم عن أبي عثمان عن عبد الله بن أبي قاص
 وعن أبي بكر قال شعبة هذا أول من رعى بهرم في سبيل الله وهذا تدرج من حصن الطاعة
 إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم أنهم ما حدثنا أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من
 ادعى إلى غير أبيه وهو يعلم أنه غير أبيه فأكفته عليه حرام حدثنا محمد بن يوسف ثنا
 سفيان عن الأعمش عن عبد الله بن مرة عن أبي جعفر عن أبي بكر الصديق قال كفر بأبي الله
 ادعوا إلى نسب لا يعرف وكفر بالله تربي من نسب وإن دق حدثنا محمد بن يوسف ثنا
 سفيان عن زكريا بن يحيى قال سمعت أبا وائل يحدث عن ابن مسعود عن أبيه عن حماد حدثنا
 محمد بن العلاء ثنا إسحاق بن منصور السلولي عن جعفر الأحمسي عن الحسن بن السميل عن
 قيس بن أبي حازم قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم سألتني عن رجل قبض وأبو بكر
 قائم في مقامه فقال لا والله ولا لأبي بكر فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
 كفر بالله انتفاً من نسب وإن دق وأدعوا إلى نسب لا يعرف حدثنا محمد بن يوسف ثنا
 عبد الحميد بن يوسف عن حماد بن عمار عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله
 عليه وسلم إنما رجل ادعى إلى غير والده أو قول غير مولاه الذي احتقوا فإن عليه
 لعنة الله والملائكة والناس أجمعين إلى يوم القيامة لا يقبل منه صرحت ولا عدل
 في زوج وأولاد وأولاد وأولاد أخبرنا يزيد بن هارون أنا شريك
 عن الأعمش عن إبراهيم قال قال عبد الله كان عمرنا أسألك بنا أظرفاً وبنا سهل فأنه

يحيى أنا

أخبرنا

عن

أنا

محمد بن سعد

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا أنا

أخبرنا

أخبرنا

ابن أدریس الفضيل

قال في زوج وابوين للزوج النصف وللأم ثلث ما بقي أخبرنا يزيد بن هارون ثنا حماد بن
 ثنا يزيد الرشك قال سألت سعيد بن المسيب عن رجل ترك أمه وأبيه فقال قسمها
 زيد بن ثابت من أربعة ثلثا سعيد بن عامر عن شعبة عن أيوب عن أبي قلابة عن
 ابن المهلب أن عثمان بن عفان قال في امرأة وابوين للمرأة الربع وللأم ثلث ما بقي حدثنا
 حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن أيوب عن أبي قلابة عن ابن المهلب عن عثمان بن
 عفان أنه قال للمرأة الربع سهم من أربعة وللأم ثلث ما بقي سهم وللأب سهمان أخبرنا
 حجاج ثنا حماد عن حجاج عن محمد بن سعيد أنه سأل الحارث الأعور عن امرأة وابوين فقال
 مثل قول عثمان حدثنا أبو نعيم ثنا هشام عن قتادة عن سعيد بن المسيب عن زيد بن ثابت
 أنه قال في امرأة تركت زوجها وأبويها للزوج النصف وللأم ثلث ما بقي أخبرنا عبد الله
 بن موسى عن ابن أبي ليلى عن عامر الشعبي عن علي في امرأة وابوين قال من أربعة للمرأة الربع
 وللأم ثلث ما بقي وللأب ثلث ما بقي حدثنا محمد بن يوسف عن سفيان عن الأعمش عن منصور
 عن إبراهيم عن عبد الله قال كان عمر إذا سلك بها طريقا أتبعناه فيه وجدناه سهلا وإنه قضى
 في امرأة وابوين من أربعة فأعطى المرأة الربع والأم ثلث ما بقي والأب سهمين حدثنا محمد
 ابن يوسف ثنا سفيان عن عيسى عن الشعبي عن زيد بن ثابت مثل ذلك أخبرنا محمد
 ثنا سفيان عن أبيه عن المسيب بن رافع عن عبد الله قال كان يقول ما كان الله لي إلا
 أن أفصل أمّا علي أب أخبرنا سعيد بن عامر أنا شعبة عن الحكم عن عمرو قال أرسل
 ابن عباس إلى زيد بن ثابت اتجول في كتاب الله للام ثلث ما بقي فقال زيد أنا أنسجول
 تقول برأيك وأنا رجل أقول برأيي حدثنا حجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن حجاج
 عن الشعبي وحجاج عن عطاء عن ابن عباس أنهما قال في زوج وابوين للزوج النصف
 وللأم ثلث جميع المال وما بقي فللأب حدثنا حجاج بن منهال أنا أبو عوانة عن الأعمش
 عن إبراهيم عن علي قال للام ثلث جميع المال في امرأة وابوين وفي زوج وابوين ثلثا
 محمد بن عيسى ثنا أدریس عن أبيه عن الفضل بن عمرو عن إبراهيم قال خالف ابن عباس
 أهل القبلة في امرأة وابوين جعل للام الثلث من جميع المال **باب** في بنت
 واخت أخبرنا محمد بن يوسف عن سفيان الثوري عن أشعث بن أبي الشعثاء عن الأعمش
 ابن يزيد قال قضى معاوية بن جبل باليمن في بنت واخت فأعطى البنت النصف في الاخت

أخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن الأعمش عن إبراهيم عن الأسود بن يزيد أن ابن
 الزبير كان لا يوثق إلاخت من الأب والأم مع البنت حتى حدثه الأسدي أن معاذ بن جبل
 جعل للبنت النصف وللأخت النصف وقال أنت رسولني إلى عبد الله بن عتبة وأخبره
 بذلك وكان قاضيه بالكوفة حدثنا بشر بن عمر قال سألت ابن أبي الزناد عن رجل ترك
 بنتاً وأختاً فقال لابنته النصف وأختها ما بقي وقال أخبرني عن أبي خارجة بن زيد أن
 زيد بن ثابت كان يجعل لأخوات مع البنات عصبة لا يجعل لمن الأم ما بقي **باب**
 في الميراث كذا حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن منصور الأعمش عن إبراهيم في رجل
 وأم وأخوة لأب وأم وأخوة لأم قال كان عمر وعبد الله وزيد يشركون وقال
 عمر لم يردهم لأب الأقرباً حدثنا أحمد ثنا سفيان عن أبي إسحق عن
 الحارث عن علي أنه كان لا يشرك أخيراً محمد ثنا سفيان عن سليمان التيمي
 عن أبي جعفر أن عثمان كان لا يشرك وعلي كان لا يشرك حدثنا محمد ثنا
 سفيان عن ابن ذكوان أن زيدا كان لا يشرك حدثنا محمد ثنا سفيان
 عن عبد الملك بن عمير عن شريح أنه كان لا يشرك حدثنا محمد بن الصلت
 ثنا ابن شهاب عن العجاج عن عبد الملك بن المغيرة عن سعيد بن فيروز
 عن أبيه أن عمر قال في الميراث لأمهم الأب الأقرباً **باب**
 في أبي عم أحمد زوج والأخوخ لأم أخبرنا أبو نعيم ثنا زهير عن أبي إسحق عن الحارث الأعور
 قال أتى عبد الله في فريضة بني عم أحدهم أخ لأم فقال المال أجمع لأخيه لأم فأنزله
 بحساب أو بمنزلة الأخ من الأب والأم فأما أقدم علي سألت عنها وأخبرت يقول عبد الله
 فقال يرحمه الله أن كان لفقيرها أمنا أنا فلما كن لا يركب علي ما فوض الله له سهم السدس ثم
 بقا سهمه مكره من هم حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن أبي إسحق عن الحارث عن
 علي أنه أتى في أبي عمي أحد أخ لأم فقيل لعلي أن ابن مسعود كان يعطيه المال كله
 فقال علي رضي الله عنه أنفقها ولو كنت أنا أعطيتها السدس وما بقي
 كان بينهم **باب** في بنت وابنة ابن وأخت لأب وأم حدثنا محمد بن يوسف
 ثنا سفيان الثوري عن أبي قيس الأودي عن هزيل بن شرحبيل قال جاء رجل إلى
 أبي موسى الأشعري والسليمان بن ربيعة فساألهما عن بنت وبنت ابن وأخت لأم وأب

عنه
أخبرنا بذلك
أبي عن

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

عبد الله

أبو

في عم أحمد زوج والأخوخ لأم

رحمة
أخبرنا

أخبرنا
عن

فقال الابنة النصف وما بقي فلاخت وأنت ابن مسعود فانه سيئنا بعنا في أعراس الرجل إلى عبد الله
فسأله عن ذلك فقال لقد ضللت إذا وما أنا من المهتدين واني اتقضى بما تقضى به رسول الله
صلى الله عليه وسلم للابنة النصف ولا بنتة لابن السدس وما بقي فلاخت **باب**
في الأخوة والأخوات والولد وولد الولد أخبرنا أحمد بن عبد الله ثنا أبو شهاب عن
الأعشى عن مسلم عن مسروق عن عبد الله انه كان يقول في أخوات لاب وام وأخوة وأخوات
لاب قال للأخوات للاب والام الثلثان وما بقي فللذكر دون الأناث فقدم مسروق والمثني
فسمع قول زيد فيها فأعجبها فقال له بعض أصحابه أتترك قول عبد الله فقال اني أتيت المدينة
فوجدت زيد بن ثابت من الراسخين في العلم قال احمد فقلت لابي شهاب وكيف قال زيد
فيها قال شرك بينهم حدث ثنا سعيد بن المخيرة عن عيسى بن يونس عن اسمعيل قال ذكرنا
عند حكيم بن جابر ابن مسعود قال في أخوات لاب وام وأخوة وأخوات لاب انه كان
يُعطي للأخوات من الاب والام الثلثين وما بقي فللذكر دون الأناث فقال حكيم قال
زيد بن ثابت هذا من عمل الجاهلية ان يرث الرجال دون النساء وإن أخوتهم قدر ذوا
عليهن حدث ثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن معبد بن خالد عن مسروق عن عائشة
انها كانت تشارك بين ابنتين وابنة ابن وابن ابن تعطي الابنتين الثلثين وما بقي
فشركون وكان عبد الله لا يشارك يعطي الذكر دون الأناث وقال الأخوات بعد ذلك الثنا
أخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن أبي سهل عن الشعبي عن ابن مسعود كان يقول
في بنت وبنات ابن وابن ابن ان كانتا لمقاسمة بينهما قل من السدس اعطاهم السدس وان كان أكثر
من السدس اعطاهم السدس حدث ثنا محمد بن سفيان عن الأعشى عن ابن أبي عمير
عن مسروق انه كان يشارك في الاربعة هل واحد نام اثبت من عبد الله فقال لا ولكني
رايت زيد بن ثابت واهل المدينة يستشرون في ابنتين وبنت ابن وابن ابن واختين
حدث ثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن هشام عن محمد بن سيرين عن شرح في
امرأة تركت زوجها وأصهارها وأختها لابها وأختها لابها وأخوتها لامها أجوزا
من ستة ثلثيها فبلغت عشرة المن وج النصف ثلثة أسهم وللأخت الاب
والام النصف ثلثة أسهم وللأم السدس سهم وللأخت من الأم الثلث
والأخت من الاب سهم وكما في الثلثين **باب** في الملوكن واهل الكتاب

أخبرنا

الأخوات

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

من الأب
الاب

ثنا محمد بن عبيدة عن علي بن مسهر عن اشعث عن الشعبي ان عليا وزيدا كانا
 لا يحببان بالكفار ولا بالمكوكين ولا يؤثناهم شيئا وكان عبد الله يحب بالكفار والمكوكين
 ولا يؤثناهم حدثنا سليمان بن حرب ثنا شعبة عن الحكم عن ابراهيم ان عليا وزيدا قال
 المكوكين واهل الكتاب لا يحبون ولا يرثون وقال عبد الله يحبون ولا يرثون **باب**
 الجدة اخبرنا يزيد بن هارون انا يحيى بن سعيد بن عمر كان كتب ميراث الجدة حتى اذا
 طعن دعاه فبعها ثم قال سترتوني رايتكم في اخبرنا يزيد انا اشعث عن ابن سيرين قال
 قلت لصبيدة حدثني عن الجدة فقال اني لاحفظ في الجدة ثمانين قضية مختلفة **اخبرنا**
 ابو عثمان ثنا اسرائيل عن ابي اسحق عن عبد الله بن عمرو الخارفي عن علي قال انا رجل فسأله
 عن فريضة فقال ان لم يكن فيها جد فهاجرها **حدثنا** محمد بن يوسف ثنا سفیان عن
 ايوب السخيتي اني عن سعيد بن جبير عن رجل من مراد مع عليا يقول من سيرة ان تقسم حرا شيعر
 بينهم فليقض بين الجد والاخوة **باب** قول ابي بكر في الجدة **اخبرنا** مسلم بن ابراهيم
 ثنا وهيب ثنا خالد بن ابي نضرة عن ابي سعيد الخدري وعن عكرمة بن ابي بكر الصديق
 جعل الجدة باحد **حدثنا** محمد بن يوسف ثنا سفیان عن سليمان الشيباني عن كرويس عن
 ابي بردة عن ابي موسى ان ابا بكر الصديق جعل الجدة باحد **حدثنا** احمد بن عبد الله ثنا
 ابو شهاب عن الشيباني عن ابي بردة بن ابي موسى عن كرويس عن ابي موسى ان ابا بكر جعل الجدة با
اخبرنا الاسود بن عامر ثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن ابي بردة عن مروان عن عثمان اب
 ابا بكر كان يجعل الجدة باحد **حدثنا** عبد الله بن محمد بن يوسف عن اسرائيل عن ابي اسحق عن ابي بردة
 عن مروان عن عثمان ان ابا بكر كان يجعل الجدة با **اخبرنا** الاسود بن عامر ثنا شعبة عن عمرو
 ابن مرق عن ابي بردة قال اقيمت مروان بن الحكم بالمدينة فقال يا ابن ابي موسى الم اخبرنا الجدة لا يزل
 فيكم منزلة الاب وانتم لا تنكرون قال قلت ولو كنتم انت لم تكن قال مروان فانا اشهد على عثمان
 ابن عفان انه شهد على ابي بكر ان جعل الجدة با اذا لم يكن دونه اب **حدثنا** الاسود بن عامر
 انا شعبة عن خالد الخزاز عن ابي نضرة وعن عكرمة عن ابن عباس ان ابا بكر كان يجعل الجدة با
حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا وهيب ثنا ايوب عن عكرمة عن ابن عباس قال جعله
 الذي قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كنت متخذ احدا خليلا لا اتخذته خليلا
 ولكن اخوة الاسلام افضل يعني ابا بكر جعله ابا يعني الجدة **حدثنا** مسلم ثنا وهيب ثنا

أيوب عن ابن أبي مليكة عن ابن الزبير أن أبا بكر جعل الجدا بأحد ثنا يزيد بن هارون أن
 الأشعث عن الحسن قال إن الجدا قد مضت سنته أن أبا بكر جعل الجدا بأو لكن النائي ثنا
باب في قول عمر في الجدا أخبرنا محمد بن عبيدة عن علي بن مسهر عن عاصم
 عن الشعبي قال إن أول جد وثرت في الإسلام عمر حدث ثنا أبو نعيم ثنا حسن عن عاصم
 عن الشعبي قال أول جد وثرت في الإسلام عمر فاخذ ماله فأتاه علي وزيد فقال ليس لك ذلك
 إنما كنت كأحد الأخوين حدث ثنا عبيد الله بن موسى عن عيسى الخياط عن الشعبي قال كان
 عمر يقاسم بالجد مع الأخ والأخوين فاذا زادوا أعطاه الثلث وكان يعطيه مع الولد السدس
 حدث ثنا مسلم بن إبراهيم ثنا وهيب ثنا هشام بن عروة عن أبيه عن مروان بن الحكم
 أن عمر بن الخطاب لما طعن استشارهم في الجدا فقال إني كنت رأيت في الجدا رأيا فإن
 رأيتم أن تتبعوه فاتبعوه فقال لعثمان إن تتبع رأيك فإنه رشد وإن تتبع رأيي الشيم فلنهم
 ذوالرأي كان **باب** قول علي في الجدا أخبرنا محمد بن عبيدة عن علي بن مسهر
 عن الشيباني عن الشعبي قال كتب ابن عباس إلى علي وابن عباس بالبصرة أني أتيت بجد
 وستة أخوة فكتب إليهم أن أعطوا الجدا سدسا ولا تعطوه أحدا بعده حدث ثنا أبو نعيم
 ثنا حسن عن اسمعيل عن الشعبي في ستة أخوة وجد قال أعطوا الجدا السدس قال أبو محمد
 مكانه يعني على المشيعي يرويه عن علي حدث ثنا سليمان بن حرب ثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن
 عبد الله بن سليمان عليا كان يجعل الجدا أخا متى يكون سادسا أخبرنا أبو النعمان ثنا وهيب
 ثنا أيوب عن الحسن أن عليا كان يشرك الجدا مع الأخوة إلى السدس حدث ثنا هاشم بن القاسم
 ثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن عبد الله بن سليمان قال كان علي يشرك بين الجدا والأخوة حتى يكون
 سادسا أخبرنا أبو النعمان نا وهيب ثنا أيوب عن الحسن أن عليا كان يشرك الجدا مع
 الأخوة إلى السدس حدث ثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن الأعمش عن إبراهيم قال كان
 علي يشرك الجدا إلى ستة مع الأخوة يعطي كل صاحب فريضة فريضة ولا يورث أخا لام مع
 جد ولا اختا لام ولا يزيد الجدا مع الولد على السدس إلا أن يكون غيرة ولا يقاسم بأخ ولا ب
 مع أخ ولا بام وإذا كانت اخت لاب وام وأخ لاب أعطى الاخت النصف والنصف
 الآخرين الجدا والأخ نصفين وإذا كانوا أخوة وأخوات شركهم مع الجدا إلى السدس
باب قول ابن عباس في الجدا حدث ثنا محمد بن يوسف عن سفيان عن أبيه

ثنا
 أبي
 أخبرنا
 كوفي
 عن
 أبي
 عن
 عن
 عن

أثبت أخبرنا

أخبارنا

فهم

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

هو عبد الله بن خالد عن عبد الرحمن بن معقل قال سئل ابن عباس عن الرجل ياتي ابنا له اكبر
فقلت انا ادم قال لم تسمع الى قول الله تعالى يا بني ادم اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن
اسماعيل بن شميع عن رجل عن ابن عباس قال لوددت اني والذين يخالفوني في الجدل تلاحقنا
ايثنا اسوا قولنا حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا وهيب ثنا ابن طاووس عن ابيه عن ابن عباس
انه جمل الجدا بابي **باب** قول ابن مسعود في الجدا اخبرنا ابو نعيم ثنا زهير عن
ابي اسحق قال دخلت على شريح وعنده عامر وابراهيم وعبد الرحمن بن عبد الله في فريضة
امرأة مما العالمة تركت زوجها وامها واخاها لا يبيها وجدها فقال لي هل من اخت قلت لا
قال للبعيل الشطر وللأم الثلث قال فحدثت على ان يحبيني فلم يحبيني الا بذلك فقال ابراهيم
وعامر وعبد الرحمن بن عبد الله ما جاء احد بفريضة افضل من فريضة جئت بها قال
فانبت عبيدة السلياني وكان يقال ليس بالكوفة احدا اعلم بفريضة من عبيدة والحارث
الاعور وكان عبيدة يجلس في المسجد فاذا وردت على شريح فريضة فيها جدر فرفعهم الى عبيدة
ففرض فسأله فقال ان شئتم نبتا انكم بفريضة عبد الله بن مسعود في هذا جعل للزوج
ثلثة اسهم النصف وللأم ثلث ما بقي هو السدين من اس المال واللاخ سهم وللجد سهم
قال ابو اسحق الجدا ابوالاب **باب** قول زيد في الجدا اخبرنا ابو النعمان ثنا
وهيب ثنا يونس عن الحسن ان زيدا كان يشترى الجدا مع الاخوة الى الثلث حدثنا
عمر بن حفص بن غياث ثنا ابو ثناء الاعمش عن ابراهيم عن زيد بن ثابت انه كان يقاسم
بالجدا مع الاخوة الى الثلث ثم لا ينقصه حدثنا سعيد بن المقيرة عن عيسى بن يونس عن
اسماعيل قال قال عمر بن الخطاب ما اجتمع الناس عليه قال ابو محمد يعني قول زيد
باب الاكدر رتبة زوج واخت لاب وام وجد وام حدثنا سعيد بن عامر عن همام
عن قتادة ان زيدا بن ثابت قال في اخت وام وزوج وجد قال جملها من سبع وعشرين للام
سبعة وللزوج تسعة وللجد ثمانية وللخت اربعة **باب** في الجدا اخبرنا يزيد بن
هارون ثنا الاشعث عن ابن سيرين عن ابن مسعود قال ان اول جدة اطعمت في الاساءة
سهما أم أب وابنها حي حدثنا ابو نعيم ثنا شريك عن ليث عن طاووس عن ابن عباس
ان النبي صلى الله عليه وسلم اطعم جدة سدسا حدثنا ابو نعيم ثنا سفيان عن ابن جريج
عن ابراهيم بن مليحة عن سعيد بن المسيب ان عمرو ثري جدة مع ابنها حدثنا حجاج

اخبرنا

اخبرنا

اخبرنا

اخبرنا
اخبرنا
اخبرنا
اخبرنا

ابن منهال ثنا شعبة اخبرني منصور بن المعتمر قال سمعت ابراهيم قال اطعمهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث جارات سدسًا قال قلت لابراهيم من هُنَّ قال جد تالك من قبل ابيك وجد تالك من قبل امك **حدثنا** حجاج بن منهال ثنا يزيد بن ابراهيم قال انبأني الحسن قال ترث الجدة وابنها هي **حدثنا** سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن داود عن الشعبي قال لا ترث ام اب الام ابناها الذي تدل به لا يرث فكيف ترث هي **اخبرنا** ابو معمر عن اسمعيل بن علقمة عن سلمة بن علقمة عن حميد بن هلال عن ابن الدائم عن عمر بن

اخبرنا

اخبرنا

ابن حصين قال ترث الجدة وابنها هي **باب** قول ابي بكر الصديق في الجارات **اخبرنا** يزيد بن هارون انا الاشعث عن الزهري قال جاءت الى ابي بكر جدته ام اب او ام فقالت ان ابن ابني او ابن ابنتي توفي وبلغني ان لي نصيبا فقال ابو بكر ما سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فيها شيئا وسألت الناس فلما صلى الظهر فقال ابيكم سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في الجدة شيئا فقال المغيرة بن شعبة انا قال ما ذا قال اعطاهما رسول الله صلى الله عليه وسلم سدسًا قال ايعلم ذلك احد غيرك فقال محمد بن مسلمة صدق فاعطاهما ابو بكر السدس فجاءت الى عمر مثلهما فقال ما ادرى ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم فيها شيئا وسألت الناس فحدثوا به حديث المغيرة بن شعبة وسمعت من مسلمة فقال عمر ايكما خلت به فاهما السدس فان اجتمعتا

قال ابو بكر الصديق

انا

حدثنا

فهو بينكما **باب** قول علي وزيد في الجارات **اخبرنا** يزيد بن هارون ثنا الاشعث عن الشعبي عن علي وزيد قال اذا كانت الجارات سواء ورثت ثلث جارات جدتا ابيه ام امه وام ابيه وجدة امه فان كانت اخذهن اقرى بالسهم لذوي القرى **اخبرنا** ابو نعيم ثنا حسن عن اشعث عن الشعبي عن علي وزيد انهما كانا لا يورثان الجدة اما الاب مع الاب **حدثنا** سعيد بن المغيرة عن ابن المبارك عن حمزة عن الزهري ان عثمان كان

اخبرنا

لا يورث الجدة وابنها هي **باب** قول ابن مسعود في الجارات **اخبرنا** يزيد بن هارون انا الاشعث عن ابن سيرين عن ابن مسعود قال ان الجارات ليس لهن ميراث انما هي طعمة الحجة والجارات اقربهن وابعدهن سواء **اخبرنا** حجاج بن منهال انا ابو عروة عن المغيرة عن ابراهيم قال قال عبد الله ترث الجدة وابنها هي **باب** قول مسروق في الجارات **اخبرنا** يزيد بن هارون انا الاشعث عن الشعبي قال جائن

الرجع جدات يتساوون إلى مسروق قال لقي أم ابى الأب وورثت ثلثاً جدتي أبيه أم أمه وأم أبيه
 وجدته أمه **باب** قول علي وعبد الله وزيد في الرضا أخبرنا يزيد بن هارون
 أن شريكاً عن الأعمش عن إبراهيم عن عبد الله في ابنة وابنة بنت قال النصف والسدس
 وما بقي فرد على البنت حدثنا محمد بن عيسى ثنا جابر عن منصور عن إبراهيم عن
 علقمة عن عبد الله أنه أتى في اخوة لأم وأم نأعطى الاخوة من لأم الثلث ولأم سائر المال
 وقال الأم عصبة من لا عصبة له محمد ثنا أبو نعيم ثنا حسن عن أبيه قال سألت الشعبي
 عن رجل مات وترك ابنته لا يعلم له وارث غير ما قال لها المال كله **حدثنا**
 محمد بن يوسف ثنا أسفيان عن محمد بن سالم عن الشعبي أن ابن مسعود
 كان لا يرد على أخ لأم مع أم ولا على جدة إذا كان معها غيرها من
 له في يضة ولا على ابنة ابن مع ابنة الصلب ولا على امرأة وزوج وكان
 علي بن كير على كل ذي سهم إلا المرأة والزوج **أخبرنا محمد ثنا**
 أسفيان قال أخبرني محمد بن سالم عن خارجة بن زيد عن زبيد
 ابن ثابت أنه أتى في ابنة أوخت فأعطاهما النصف وجعل ما بقي في بيت المال وقال يزيد
 ابن هارون عن محمد بن سالم عن الشعبي عن خارجة **باب** في ميراث ابن المولا
 أخبرنا محمد بن عبيدة عن علي بن مسهر عن سعيد عن أبي جعفر عن إبراهيم عن عبد الله قال في
 ابن المولاة قال ميراثه لأمه **أخبرنا معاذ بن هانئ** ثنا إبراهيم عن طهمان قال سمعت
 رجلاً سأل عطاء بن أبي رباح عن ولد المولاة عن ابن ميراثه قال لأمه وأهلها **أخبرنا**
 أبو نعيم ثنا حسن عن أبي سهل عن الشعبي قال قال علي في ابن المولاة ترك أخاه لأمه و
 أمه لأخيه السدس ولأمه الثلث ثم يرد عليهم فيصير للآخر الثلث وللأم الثلث وقال
 ابن مسعود لأخيه السدس وما بقي فللأم **أخبرنا أبو نعيم ثنا** حسين عن أبي سهل عن
 الشعبي في ابن المولاة ترك ابن أخ وجداً قال المال لابن الأخ **حدثنا محمد بن عيسى ثنا**
 سالم بن نوح عن عمر بن عامر عن قتادة عن سعيد بن المسيب عن زيد بن ثابت في ميراث
 ابن المولاة لأمه الثلث والثلاثان لبيت المال **حدثنا محمد بن عيسى ثنا** سالم بن نوح
 عن عمر بن عامر عن حماد عن إبراهيم عن عبد الله قال ميراثه لأمه يعقل عنه عصبة أمه وقال
 قتادة عن الحسن لأمه الثلث وبقية المال لعصبة أمه **أخبرنا جابر بن منبه** قال ثنا حماد

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

عن

قال ليس ميراثه لأمه

أخبرنا

أخبرنا

ابن سلمة أنا قتادة أن علياً وابن مسعود قالوا في ولد الملاعنة ترك جدته وأخوته لا مرق قال
 للجدّة الثلث وللأخوة الثلثان وقال زيد بن ثابت للجدّة السدس وللأخوة للام الثلث
 وما بقي فلبيت المال حدثنا سفيان بن عيينة عن حماد بن عمار عن حميد بن عمار عن الحسن بن علي
 أمه يعني ابن الملاعنة أخبرنا حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حميد بن عمار عن الحسن بن علي
 أمه أخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن داود بن أبي هند عن عبد الله بن عبيد
 ابن عمير قال كتبت إلى أخ لي من بني زريق أسأله عن قضى النبي صلى الله عليه وسلم في ابن الملاعنة
 فكتب إلي أن النبي صلى الله عليه وسلم قضى به لأمه هي بمنزلة أمه وأبيه وقال سفيان
 المال كله للام هي بمنزلة أبيه وأمّه أخبرنا محمد بن عمار عن سفيان عن هشام بن الحسن
 ابن الملاعنة ترك أمه وعصبة أمه قال الثلث لأمه وما بقي فللعصبة أمه أخبرنا
 عبيد الله بن موسى عن ابن أبي ليلى عن عامر بن علي وعبد الله بن أبي الملاعنة قال لعصبة أمه
 عصبة أمه حدثنا أبو الوليد الحلبي موسى بن خالد ثنا ابن المعتمر عن يونس عن الحسن
 أنه كان يقول ميراث ولد الملاعنة لأمه قلت فإن كان له أخ من أمه قال له السدس حدثنا
 أبو المغيرة ثنا الأزاعي ثنا الزهري قال ولد الملاعنة لأمه تركت فريضة لها منه وسائر ذلك
 في بيت المال أخبرنا عبيد الله بن موسى عن موسى بن عبيدة عن نافع عن ابن عمر قال
 إذا تلاقى بينهما ولم يجتمعا ودعى الولد لأمه يقال ابن فلان له عصبة يرثها وتركه من
 دعا له لرية جلد حدثنا معاذ بن هانئ ثنا إبراهيم بن طهمان ثنا الشيباني عن الشعبي
 في ولد الملاعنة أنه يترك عصبة أمه وهم يعقلون عنه حدثنا سهل بن حماد أنا حماد
 عن قتادة عن عذرة عن سعيد بن جبيرة عن ابن عباس في ولد الملاعنة هو الذي لا أب له
 تركه أمه وأخوته من أمه وعصبة أمه فإن قذفه قاذف جلد قاذفه أخبرنا محمد بن المبارك
 ثنا يحيى بن حمزة عن النعمان عن مكحول أنه سئل عن ميراث ولد الملاعنة لمن هو قال جعله
 رسول الله صلى الله عليه وسلم لأمه في سببه لما أقيمت من البلاء ولأخوته من أمه وقال
 مكحول فإن ماتت الأم وترك ابنتها تركت ابنتها التي جعل لها كان ميراثه لأخوته من أمه كله
 لأنه كان لأمهم وجدهم وكان لأمهم السدس من ابن بنته وليس يرث الجد إلا في هذه
 المنزلة لأنه إنما هو أب الأم وإنما ورث الأخوة من الأم أمهم وورث الجد ابنته لأنه
 جعل لها فالأب الذي للولد لو تركه الأم وهو يجره إلى الجد وجدة إذا لم يكن غيره أخبرنا

أخبرنا
 حدثنا

أخبرنا

أخبرنا
 أخبرنا

حدثني أنا

محمد بن العلاء ثنا يحيى بن أبي كثير ثنا إبراهيم بن طهمان عن سماك بن حرب عن عكرمة عن
ابن عباس أن قوماً اختصموا إلى علي رضي الله تعالى عنه في ولد المتلاعنين فجاء عصابة إليه
يطلبون ميراثه فقال إن أباه كان تترأ منه فليس لكم من ميراثه شيء فقطض بميراثه لأمه
وجعلها عصابة **باب** في ميراث الخنثى أخبرنا عبيد الله بن موسى عن

أخبرنا

سئل علي بن

أنا

السراشيل عن عبد الله بن أبي حمزة عن محمد بن علي يحدث عن علي في الرجل يكون له ما للرجل
وما للمرأة من الإثم يورث فقال من الإثم ما بال حد ثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا هشير
عن مغيرة عن شيعة عن الشعبي عن علي في الخنثى قال يورث من قبل ماله حد ثنا
أبو نعيم ثنا أبو هاشم قال سئل عامر عن مولود ولد له ليس بذكر ولا أنثى ليس له ما للذكر وليس
له ما للأنثى يخرج من سترته كهيأة البول والفاطمة سئل عن ميراثه فقال نصف حظ الذكر
ونصف حظ الأنثى **باب** الكلالة أخبرنا يزيد بن هارون ثنا جاسم عن

أخبرنا أنا

أخبرنا

سند

الشعبي قال سئل أبو بكر عن الكلالة فقال نسأقول فيها برأيي فإن كان صواباً فمن الله وإن
كان خطأ فممن ومن الشيطان أراه ما خلا الوالد والولد فلما استخلف عمر قال رأيت لا يستحي الله
أن أرد شيئا قاله أبو بكر حد ثنا عبد الله بن يزيد ثنا سعيد هو بن أبي أيوب قال حدثني يزيد
ابن أبي حبيب عن يزيد بن عبد الله الذي عن عقبه بن عامر الجعفي أنه قال ما أعضل
بأصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم شيء ما أعضلت بهم الكلالة حد ثنا محمد
ابن يوسف ثنا سفيان عن عمرو بن دينار عن الحسن بن محمد عن ابن عباس قال الكلالة ما خلا
الوالد والولد أخبرنا محمد بن سفيان عن يعلى بن عطاء عن القاسم بن عبد الله عن سعيد

أنه كان يقرأ هذه الآية وإن كان رجل يورث كلالة أو امرأة أو له أخ أو أخت لأم
باب في ميراث ذوي الأرحام أخبرنا عبد الله بن يزيد ثنا جوفه ثنا
أبو الأسود محمد بن عبد الرحمن بن نوفل أن جاسم بن عمر بن قتادة أن نصارى أخبروا أن عمر
ابن الخطاب التمس من يورث ابن الذحاح فلم يجد وارثاً فدفن ماله في الدجاجة إلى أخوال
ابن الدجاجة أخبرنا أبو جاسم عن ابن جهم عن عمرو بن مسلم عن طاوس عن عائشة
قالت الله ورسوله مولى من لا مولى له والخال وارث من لا وارث له أخبرنا محمد بن سفيان
ثنا سفيان عن فراس عن الشعبي عن زياد قال أتيت عمر في عم لام وخالة فأعطى العم للام
الثلاثين وأعطى الخالة الثلاث أخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن جهم عن الحسن بن

عن ابن الخطاب اعطى الخالة الثلث والعمة الثلثين **اخبرنا** محمد بن يوسف ثنا
 سفيان عن الحسن بن عمرو عن غالب بن عباد عن قيس بن حذاف عن فضيل قال قال عبد الملك
 ابن مروان في خالة وعمة فقال شيخ فقال شهدت عمر بن الخطاب اعطى الخالة الثلث والعمة
 الثلثين قال فمهران يكتب به ثم قال ابن زيد عن هذا **اخبرنا** محمد بن ثناء سفيان عن محمد
 ابن سالم عن الشعبي عن عروة عن عبد الله قال الخالة بمنزلة الام والعمة بمنزلة الاب **اخبرنا**
 بمنزلة الاخ وكل ذي رحم بمنزلة رحم الذي يدلي بها اذا لم يكن وارث ذو قرابة **باب**
 العصبية **اخبرنا** يزيد بن هارون ان اشعث بن عمار عن عبد الله بن عتبة قال حدثني ابي الخطاب
 ابن قيس ان عمر قضى في اهل طاعون عمواس او طاعون في الاسلام انهم كانوا اذا كانوا
 من قبل الاب سواء فبنوا لام حق واذا كان بعضهم اقرب من بعض باب فهم احق
 بالمال **حدثنا** احمد بن عبد الله ابو شهاب حدثني ابو اسحاق الشيباني عن عبيد بن ابي الجعد
 عن عبد الله بن شداد بن الهاد قال قال اصيب سالم مولاي ابي حذيفة يوم اليمامة فبلغ ما
 ما كنتي دهرهم فقال عمر اخبروها على امه حتى تأتي على اخرها **حدثنا** ابو نعيم ثنا زهير
 عن ابي اسحق عن الحارث عن علي عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا خوق من الامر
 يتوثر فيه من بني العلاء لا يرث الرجل اخاه لاهيه وامه دون اخيه لاهيه **حدثنا**
 سهل بن حماد ثنا شعبة عن النعمان بن سالم قال قلت لابن عمر اريد جلا ترك ابراهيم
 ايرثه قال لا **حدثنا** ابي ثناء اعمش عن ابراهيم قال قال عبد الله الام عصبته من لا عصبته له
 ولاخت عصبته من لا عصبته له **حدثنا** مسلم بن ابراهيم ثنا وهيب ثنا ابن طارس
 عن ابيه عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الحقوا الفرائض باهلها فما بقي فهو
 لا ولي رجل ذكر **باب** في ميراث اهل الشرك واهل الاسلام **اخبرنا** يزيد
 ابن هارون ثنا يحيى بن سليمان بن يسار اخبرنا عن محمد بن الاشعث ان عمه له ثوب قيمته
 فذكروا انها يهودية باليمن فذكر ذلك اعمش بن الخطاب فقال يرثها اقرب الناس اليها من اهل دينها
حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن قيس بن مسلم عن طارق بن شهاب قال ماتت
 عمة الاشعث بن قيس وهي يهودية فأتى عمر بن الخطاب فقال اهل دينها يرثونها **حدثنا**
 محمد بن يوسف ثنا سفيان عن حماد عن ابراهيم قال قال عمر بن الخطاب اهل الشرك لا يرثهم
 ولا يرثون **حدثنا** ابو نعيم ثنا حسن بن عيسى اخبرنا عن الشعبي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

اخبرنا ثنا ابن شهاب

اخبرنا

اخبرنا

انا اخبرنا

بنا ثنا

اخبرنا

عليه وسلم وأبا بكر وعمر قالوا لا يتوارث أهل دينين **حدثنا** أبو نعيم ثنا زهير عن مطرف
عن عامر عن عمر قال لا يتوارث أهل سلتين **أخبرنا** أبو نعيم ثنا شريك عن الأشعث
عن الحسن بن جابر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا توارث أهل الكتاب ولا يورثونا إلا أن
يعوت للرجل عبدا أو امتعه **حدثنا** محمد بن عيسى ثنا شريك عن الأشعث عن الحسن بن
جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا توارث أهل الكتاب ولا يورثونا إلا الرجل
يرث عبدا أو امته **حدثنا** سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن داود عن الشعبي
عن مسروق قال كان معاوية يورث المسلم من الكافر ولا يورث الكافر من المسلم قال قال
مسروق ومعاوية في الإسلام قضاء أحب إلي منه قيل لا ي محمد يقول بهذا قال لا **حدثنا**
يزيد بن هارون عن داود ابن أبي هند عن عامر بن المغيرة بنت الحارث توفيت بأيمن وهي
أخوة ياتة فركب الأشعث بن قيس وكانت عمتي عمر في ميقاتها فقال عمر ليس ذلك لك ميراثها
أقرب الناس منها من أهل دينها لا يتوارث ملتان **حدثنا** سليمان بن حرب ثنا حماد
ابن زيد ثنا انس بن سيرين قال قال عمر بن الخطاب لا يتوارث ملتان شتى ولا يشجب
من لا يورث **حدثنا** نصر بن علي ثنا عبد الله بن علي عن الزهري عن علي بن حسين
عن عمرو بن عثمان عن أسامة بن زيد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يورث المسلم
الكافر ولا الكافر المسلم **حدثنا** جعفر بن عون عن سعيد بن أبي معشر عن إبراهيم قال إذا
مات الميت وجبت الحقوق لأهلها ولم يجعل من أسلم أو اعتق قبل أن يقسم الميراث شيئا
استثنى الحسن بن يوسف ثنا سفیان عن عبد الله بن عيسى عن الزهري عن علي بن حسين عن
أسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يورث المسلم الكافر ولا الكافر المسلم
حدثنا محمد بن عوف ثنا سفیان عن الزهري عن علي بن حسين عن عمرو بن عثمان عن أسامة
ابن زيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يورث المسلم الكافر ولا الكافر المسلم **باب**
ميراث ثمن أبو النعمان ثنا أبو عوانة عن مغيرة عن إبراهيم قال ليس للمكاتب ميراث ما بقي عليه
شيء من مكانته **حدثنا** يعلى ثنا عبد الملك عن عطاء في رجل له بنون قد أعتق من بعضهم
النهيق من بعض الثلث ومن بعض الربع قال لا يورثون حتى يستقوا **حدثنا** عبد الله
ابن جعفر الرقي وسعيد بن المغيرة عن ابن المبارك عن معمر عن حماد عن إبراهيم في رجل اشتري
إمته في مرضه قال إن خرج من الثلث ورثه وإن وقعت عليه السعاية لم يرث **حدثنا**

أخبرنا

أنا

أخبرنا

أنا

أخبرنا

أنا

أخبرنا

أنا

أخبرنا

أنا

أخبرنا

أنا

أخبرنا

أنا

أخبرنا

أنا

أخبرنا

أنا

أخبرنا

أنا

أخبرنا

أنا

أخبرنا

أنا

أخبرنا

أنا

أخبرنا

أنا

ابو غنيم ثنا حسن عن ابيه عن الشعبي قال جد الكاتب جد المملوك حتى يعق
باب الاول حدثنا محمد بن عيسى ثنا سعيد بن عبد الرحمن ثنا يونس عن
 الزهري قال قال النبي صلى الله عليه وسلم المولى اخ في الدين وتعمد واحق الناس بميراثه
 اقربهم من المفق **حدثنا محمد بن عيسى** ثنا هيثم انا منصور عن الحسن ومحمد بن سالم
 عن الشعبي في رجل اعرق مملوكا ثم مات المولى والمملوك وترك المفق اباه وابنه قال المالك
 لابن **حدثنا محمد بن عيسى** ثنا عباد عن عمرو بن عامر عن قتادة عن سعيد بن المسيب
 عن زيد بن ثابت في رجل ترك اباه وابن ابنته فقال الولاء لابن الابن **حدثنا محمد بن عيسى**
 ثنا معمر ثنا خفيف عن زياد بن ابي مريم ان امرأة اعتقت عبد لها ثم توفيت وترك ابنتها
 واخاها ثم توفي مولاها فأتى النبي صلى الله عليه وسلم ابن المرأة واخوها في ميراثه فقتل
 النبي صلى الله عليه وسلم ميراث لابن المرأة فقال اخوها يا رسول الله لو انه جرح بيرة
 على من كانت قال عليك **حدثنا محمد بن الصلت** ثنا هشيم انا مغيرة قال سألت ابراهيم
 عن رجل اعرق مملوكا له فمات ومات المولى فترك المفق اباه وابنته فقال لابي بكر او ما بقي
 فلا ينفه **حدثنا محمد بن الصلت** ثنا هشيم عن شعبة قال سمعت الحكم وحماد ايقولان
 هو للابن **اخبرنا يزيد بن هارون** انا الاشعث عن الحسن ان النبي صلى الله عليه وسلم
 خرج الى البقيع فواى رجلا يباع فأتاه فساوم به ثم تركه فراه رجل فاشتراه فاعتقه ثم جاء به
 النبي صلى الله عليه وسلم فقال اني اشتريته هذا فاعتقه فما ترى فيه فقال هو اخوك
 ومولاك قال ما ترى في صحبة قال ان شكرك فهو خير له وشراكك وان كفرك فهو خير لك
 وشركه قال ما ترى في ماله قال ان مات ولم يترك عصابة فانت وارثه **اخبرنا يزيد**
ابن هارون انا الاشعث عن الحكم وسلم بن كهيل عن عبد الله بن كهيل عن عبد الله بن
 شاذان ابنة حمزة اعتقت عبد لها فمات وترك ابنته ومولا له بنت حمزة فقسم
 رسول الله صلى الله عليه وسلم ميراثه بين ابنته ومولاته بنت حمزة نصفين **حدثنا**
محمد بن عبيدة عن علي بن مسهر عن الشيباني عن الحكم عن شمس الكندي قال قال قاضيت
 الى علي في اب مات لم يرع احد اغيري ومولاة فاعطاني النصف واعطى مولاة النصف
اخبرنا محمد بن عبيدة عن علي بن مسهر عن ابن ابي ليلى عن الحكم عن ابي الكوف عن
 علي انه اتى بابنة ومولا فاعطى الابنة النصف والمولى النصف قال الحكم فما نزل هذا

اخبرنا انا

ولا نعمة

اخبرنا هشيم

اخبرنا عمر

اخبرنا

اخبرنا

انا

نا

اخبرنا

فانزلني

ابن

اخبرنا

اخبرنا

انا

اخبرنا

اخبرنا

اخبرنا

انا

اخبرنا انا عبد الله

ابن عبيدة

اخبرنا انا

بن

اخبرنا

اخبرنا انا

حدثني انا

اخبرنا

انا

نصيب المولى الذي ورثه عن مولاة اخبرنا ابراهيم بن موسى عن ابي ادريس عن
اشعث عن الحكم عن عبد الرحمن بن مدح انه مات وترك ابنته ومولاه فاعطى علي ابنته
النصف ومولاه النصف **حدثنا** ابراهيم بن ابي ادريس عن الشيباني عن الحكم عن
الشموس ان اباها مات فجعل علي لها النصف وللمولاه النصف **حدثنا** محمد بن عيسى
ثنا حفص بن غياث ثنا اشعث عن جهم بن دينار عن ابراهيم انه سئل عن اختين
اشترى احداهما اباها فاعتقته ثم مات قال لها الثلثان فريضة ثماني كتاب الله وما بقي
فلامنقة دون الاخرى **حدثنا** محمد بن يوسف ثنا اسرائيل ثنا الاشعث عن الشعبي
في امرأة اعتقت اباها فماتت الاب وترك اربع بنات هي احدهن قال ليس عليهن من الثلثان
وهي معهن **باب** فمن اعطى ذوى الارحام دون المولى **حدثنا**
ابو نعيم ثنا زهير عن حيان بن سلمان قال كنت عند سويد بن غفلة فجاءه رجل فسأله
عن فريضة رجل ترك ابنته وامرأته قال انا انبئك قضاء علي قال حسبي قضاء علي قال
قضى علي لامرأته الثلث ولا ابنته النصف ثمرة البقية على ابنته **حدثنا** عبد الله عن
اسرائيل عن ابي الهيثم عن ابراهيم ان مولاة لابراهيم توفيت وترك ما لا يقلت لابراهيم
فقال ان لها ذقرا **باب** الولاء للكبير اخبرنا يزيد بن هارون ثنا اشعث
عن الشعبي عن عمرو بن علي وزيد قال واحسبه قد ذكر عبد الله ايضا قالوا الولاء للكبير
بغير نكاح للكبير ما كان اقرب **باب** اوامير **حدثنا** يزيد بن اشعث عن ابن سيرين عن عبد الله
ابن عتبة قال كتب الي عمر في شأن فكيمة بنت سمعان انها ماتت وترك ابن اخيهما لا يها
وامها وابن اخيهما لا يها فكتب عمران الولاء للكبير **حدثنا** احمد بن عبد الله ثنا ابو شهاب
عن الشيباني عن الشعبي ان عليا وزيدا قالوا الولاء للكبير وقال عبد الله وشريم المولى ثمة
حدثنا محمد بن عبيدة عن علي بن مسهر عن اشعث عن الشعبي قال قضى عمرو وعبد الله
وعلي وزيد للكبير بالولاء **حدثنا** ابو نعيم ثنا شريك عن اشعث عن ابن سيرين
قال توفيت فكيمة بنت سمعان وترك ابن اخيهما لا يها وبني بني اخيهما لا يها وامها
فوترث عمر بني اخيهما لا يها **حدثنا** محمد بن عيسى ثنا عبد السلام بن حرب عن
الاعمش عن ابراهيم عن عمرو بن علي وزيد انهم قالوا الولاء للكبير **حدثنا** محمد بن عيسى
ثنا ابو عوانة عن مغيرة عن ابراهيم في اخوين ورثا مولى كان اعتقه ابوهما فمات

أخبرنا

أحمد بن حنبل قال كان علي بن زيد وعبد الله بن أبي الله عنهم يقولون الولاء للكبير حدثنا محمد بن عيسى ثنا أحمد بن زيد قال سمعت مطرا الوثاق يقول قال عمرو بن علي الولاء للكبير أخبرنا محمد بن عيسى عن روح عن ابن جريح عن عطاء بن رباح عن ابن طاووس عن أبيه قال الولاء للكبير أخبرنا عبد الله بن موسى عن إسرائيل عن منصور عن إبراهيم قال الولاء

أخبرنا أنا

للكبير **باب** في الرجل يوالي الرجل حدثنا أبو يعقوب ثنا أبو يعقوب ثنا سفيان عن مطرو عن الشعبي وسفيان عن يونس عن الحسن في الرجل يوالي الرجل قال لا هو بين المسلمين قال سفيان وكذلك يقول حدثنا أبو يعقوب ثنا عبد العزيز بن عمر بن عبد العزيز عن عبد الله بن

أخبرنا

قال سمعت قتيبا الدارمي يقول سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم أنت يا رسول الله ما السنة في الرجل من أهل الكفر يسلم على يدي رجل من المسلمين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو أولى الناس بحبها وممانته حدثنا عبد الله بن إسرائيل عن منصور عن إبراهيم قال سئل عن رجل من أهل السواد إذا سلم على يدي رجل قال يعقل عنده ويرثه **باب** من قال

بنيانه لأخيه

إن المرأة تراث من دية زوجها في العمد والخطأ حدثنا سليمان بن حرب ثنا شعبه عن مغيرة عن إبراهيم قال تراث المرأة من دية زوجها في العمد والخطأ حدثنا أبو النعمان ثنا أبو عروة عن مغيرة عن إبراهيم قال الدية على فرائض الله حدثنا مسلم بن إبراهيم ثنا وهيب ثنا أيوب عن ابن قلاب قال الدية سبيلها سبيل الميراث حدثنا سليمان بن حرب

أخبرنا

أخبرنا

أشقى أخبرنا

أخبرنا

ثنا أحمد بن محمد عن حميد وداود بن أبي هند أن عمر بن عبد العزيز كتب أن يورثت الأخت من الأم من الدية حدثنا عبد الله بن صالح حدثني الليث حدثني يونس عن ابن شهاب قال العقل ميراث بين ورثة القتل على كتاب الله وفرائضه حدثنا قتيبة ثنا سفيان عن عمرو بن دينار عن بعض ولد بن الحنفية عن علي قال لقد ظلم من لم يورثت الأخت

أخبرنا

أخبرنا

من الأم من الدية حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا أبو خالد أنا ابن سأل عن الشعبي عن عمرو بن علي وزيد قالوا الدية توارثت كما يورث المال خطأ وعمد **باب** من قال لا يورث حدثنا جعفر بن عون ثنا اسمعيل عن عامر قال كان علي لا يورث الأخت من الأم ولا الزوج ولا المرأة من الدية شيئا قال عبد الله بن بعضهم يدخل بين اسمعيل وعامر جلا

أخبرنا ابن

أخبرنا أنا

حدثنا سليمان بن حرب عن حماد بن سلمة عن زياد الأعلم عن الحسن قال لا يورث الأخت من الأم من الدية **باب** ميراث الغرق حدثنا يحيى بن حسان ثنا

أخبرنا

أخبرنا

ابن الزناد عن أبي عن خارج بن زيد عن زيد بن ثابت قال قال كل قوم متوارثون علي موثم
 في هذا أو غرق فانهم لا يتوارثون يرثهم الأحياء حدثنا يحيى بن حسان ثنا أحمد بن زيد
 عن يحيى بن عتيق قال قرأت في بعض كتب عمر بن عبد العزيز في القوم يقع عليهم البيت لا يورث
 أيهم ما مات قبل قال لا يورث إلا موات بعضهم من بعض ويورث الأحياء من الأموات
 حدثنا نعيم بن خالد عن عبد العزيز بن محمد ثنا جعفر عن أبيه أن أم كلثوم وابنها زيد أباها
 في يوم واحد فالتقت الصالحان في الطريق فلم يرث كل واحد منهما من صاحبه وإن اهل
 الحكومة لا يتوارثون وإن اهل الصلابة لم يتوارثوا أخبرنا جعفر بن عون أنا ابن أبي ليلى عن الشعبي
 أن بيضا في الشام وقع على قوم فوُتت غرقتهم من بعض حدثنا أبو نعيم ثنا سفيان
 عن محميش عن أبيه عن علي أنه ورث أخوين فترك لهما مائة دينار من كل واحد من الأختين
 ميراث ذوى الأرحام أخبرنا يزيد بن هارون أنا حميد عن بك بن عبد الله المزني أن
 رجلا هلك وترك بنته وخالته فأعطى عمر العمة نصيب الأخ وأعطى الخالته نصيب الأخ فحدث
 أخبرنا أحمد بن عبد الله ثنا أبو شهاب عن الأعمش عن إبراهيم قال من أكل من لحم أعطى به
 التي يدرى بها حدثنا أحمد بن عبد الله ثنا أبو شهاب قال حدثني أبو اسحق الشيباني
 عن الشعبي عن رجل قال ورثت عمته وابنة أخيه قال المال لابنة أخيه حدثنا أبو نعيم ثنا
 بشر بن عيسى عن محمد بن المنكدر عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يورث
 من لا ورث له حدثنا أبو نعيم ثنا حسن بن عبيدة عن إبراهيم عن عمر وعبد الله رأيا
 أن يورث أخا لأخ حدثنا أبو نعيم ثنا حسن بن سليمان بن أبي اسحق عن الشعبي في عمة
 وبنت أخ قال المال لابنة الأخ حدثنا أبو نعيم أنا حسن بن سليمان عن بعضهم عن
 إبراهيم قال للعمة أخبرنا أبو نعيم ثنا حسن بن سليمان عن أبي اسحق عن الشعبي في عمة وبنت أخ قال
 المال لابنة الأخ حدثنا أبو نعيم ثنا سفيان عن الشيباني عن الشعبي في بنت أخ وعمة قال
 أعطى المال لابنة الأخ حدثنا علي بن عيسى ثنا زكريا عن عمرو بن مسروق في رجل أقر في الليل
 وارتد الابنة أخيه وخاله قال المال لغيره حدثنا أبو نعيم ثنا حسن بن سليمان عن أبيه
 ثنا أبو نعيم عن عامر قال كان موصوف يذلل العمة بمائة دينار إذا لم يكن له بنت فبنته بمائة
 إذا لم تكن أمه حدثنا علي بن محمد بن اسحق عن محمد بن حبان لشبيهة إلى جد عن عمه واسم
 ابن حبان قال توفي ابن الدجاجة وكان كتيبا وهو الذي لا يعرف له أصل فكان في بني الجمل

من قال لا يورث إلا موات بعضهم من بعض ويورث الأحياء من الأموات
 أخبرنا نعيم بن خالد عن عبد العزيز بن محمد ثنا جعفر عن أبيه أن أم كلثوم وابنها زيد أباها
 في يوم واحد فالتقت الصالحان في الطريق فلم يرث كل واحد منهما من صاحبه وإن اهل
 الحكومة لا يتوارثون وإن اهل الصلابة لم يتوارثوا أخبرنا جعفر بن عون أنا ابن أبي ليلى عن الشعبي
 أن بيضا في الشام وقع على قوم فوُتت غرقتهم من بعض حدثنا أبو نعيم ثنا سفيان
 عن محميش عن أبيه عن علي أنه ورث أخوين فترك لهما مائة دينار من كل واحد من الأختين
 ميراث ذوى الأرحام أخبرنا يزيد بن هارون أنا حميد عن بك بن عبد الله المزني أن
 رجلا هلك وترك بنته وخالته فأعطى عمر العمة نصيب الأخ وأعطى الخالته نصيب الأخ فحدث
 أخبرنا أحمد بن عبد الله ثنا أبو شهاب عن الأعمش عن إبراهيم قال من أكل من لحم أعطى به
 التي يدرى بها حدثنا أحمد بن عبد الله ثنا أبو شهاب قال حدثني أبو اسحق الشيباني
 عن الشعبي عن رجل قال ورثت عمته وابنة أخيه قال المال لابنة أخيه حدثنا أبو نعيم ثنا
 بشر بن عيسى عن محمد بن المنكدر عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يورث
 من لا ورث له حدثنا أبو نعيم ثنا حسن بن عبيدة عن إبراهيم عن عمر وعبد الله رأيا
 أن يورث أخا لأخ حدثنا أبو نعيم ثنا حسن بن سليمان بن أبي اسحق عن الشعبي في عمة
 وبنت أخ قال المال لابنة الأخ حدثنا أبو نعيم أنا حسن بن سليمان عن بعضهم عن
 إبراهيم قال للعمة أخبرنا أبو نعيم ثنا حسن بن سليمان عن أبي اسحق عن الشعبي في عمة وبنت أخ قال
 المال لابنة الأخ حدثنا أبو نعيم ثنا سفيان عن الشيباني عن الشعبي في بنت أخ وعمة قال
 أعطى المال لابنة الأخ حدثنا علي بن عيسى ثنا زكريا عن عمرو بن مسروق في رجل أقر في الليل
 وارتد الابنة أخيه وخاله قال المال لغيره حدثنا أبو نعيم ثنا حسن بن سليمان عن أبيه
 ثنا أبو نعيم عن عامر قال كان موصوف يذلل العمة بمائة دينار إذا لم يكن له بنت فبنته بمائة
 إذا لم تكن أمه حدثنا علي بن محمد بن اسحق عن محمد بن حبان لشبيهة إلى جد عن عمه واسم
 ابن حبان قال توفي ابن الدجاجة وكان كتيبا وهو الذي لا يعرف له أصل فكان في بني الجمل

أخبرنا

بسمه

أخبرنا

في أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

ولم يترك عقبا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعاصم بن عدي هل تعلمون له فيكم شيئا
 قال ما نعرفه يا رسول الله فدعا ابن اخته فاعطاه ميراثة **حدثنا** عمر بن حفص بن غياث
 ثنا ابي عن الاعمش عن ابراهيم عن عمرانه اعطى خالا المالا **حدثنا** ابو نعيم ثنا ابو هانئ
 قال سئل عامر عن امرأة او رجل توفي وترك خالة وعمة ليس له وارث ولا رحم غيرهما
 فقال كان عبد الله بن مسعود ينزل الخالة بمنزلة امه ويوزل العممة بمنزلة اخيهما
باب الادعاء والامكار **حدثنا** احمد بن عبد الله ثنا ابو شهاب عن عمرو عن
 الحسن في رجل اعترف عند موته بالف درهم لرجل واقام اخو بينة بالف درهم وترك الميراث
 الف درهم فقال المالا بينهما نصفين الا ان يكون مفسدا فلا يحق اقراره **اخبرنا** ابو نعيم
 قال قلت لشريرك كيف ذكرت في الاخوين يدعي احدهما اخا قال يدخل عليه في نصيبه
 قلت من ذكره قال جابر عن عامر عن علي **حدثنا** ابو بكر بن ابي شيبة ثنا عبد الرحمن
 ابن محمد الحارثي عن الاعمش عن ابراهيم في الاخوة يدعي بعضهم الاخ ويترك الاخرون
 قال يدخل معهم بمنزلة عبد يكون بين الاخوة فيعتق احدهم نصيبه قال وكان عامر والحكم
 واصحابهما يقولون لا يدخل الا في نصيب الذي اعترف به **حدثنا** ابو بكر عن كيع قال
 اذا كانا اخوين فادعى احدهما اخا وانكره الاخر قال كان ابن ابي ليلى يقول هي من ساداتنا
 للذي لم يدرج ثلثة والمدعي سهران والمدعي سهم **حدثنا** يونس بن مهدي ثنا ابو عوانة
 عن مغيرة عن حماد في رجل يكون له ثلثة بنين فقال ثلثي مالي لاصغرهم فقال الا وسطا
 انا اجد وقال الاكبر انا لا اجد قال هي من تسعة يخرج ثلثة فله سهمه وسهم الذي
 اجاز وقال حماد يرث السهم عليه جميعا وقال عامر الذي رد انما رد على نفسه **حدثنا**
 ابو بكر بن ابي شيبة ثنا يحيى بن ادم عن شريك عن خالد عن ابن سيرين عن شريك في
 رجل قرياح قال بينته انه اخوة **اخبرنا** ابو النعمان **حدثنا** ابو عوانة عن ربيعة عن ابي سارة
 العجلي في رجل اقر عند موته بالف درهم مضاربة والف دينارا ولم يدرج الا الف درهم قال
 يبكر بالدين فان فضل فضل كان لصاحب المضاربة **حدثنا** ابو نعيم ثنا الحسن بن عوف
 عن الشعبي في رجل مات وترك ثلث مائة درهم وثلثة بنين فجاء رجل يدعي مائة درهم على الميت
 فاقر له احداهم قال يدخل عليه باحصاء ثم قال الشعبي ما اري ان يكون ميراثة حتى يقضه الذين **حدثنا**
 ابو خيثمة مصعب بن سعيد الحارثي ثنا محمد بن عبد الله عن الاشعث عن الحسن في رجل هلك

اخبرنا

اخبرنا

اخبرنا

اخبرنا

اخبرنا

اخبرنا

اخبرنا

. اخبرنا

اخبرنا

انا

وترك ابنين وترك الف درهم فاقسما الألف درهم وغاب أحد الابنين فجاء رجل فاستحق
 على الميت الف درهم قال ياخذ جميع ما في يد الشاهد ويقال له اتبع أخاك الغائب فخذ نصف
 ما في يده **حدثنا** سليمان بن حرب عن حماد بن سلمة عن زياد الأعلم عن الحسن قال إذا
 أقر بعض الورثة بدين فهو عليه بحصة **حدثنا** سليمان بن حرب عن حماد بن سلمة
 عن أبي هاشم عن إبراهيم قال إذا شهد اثنان من الورثة بدين فهو من جميع المال إذا كانوا
 عدلوا وقال الشعبي عليه ما في نصيبهما **باب** في ميراث المرتد **حدثنا** محمد بن عيسى
 ثنا ثابت بن الوليد بن جهم قال أخبرني أبي عن القاسم بن عبد الرحمن قال كان إبراهيم بن
 يونس أهل المرتد إذا قُتل **حدثنا** الحجاج بن منهال ثنا أبو عوانة عن الأعمش عن أبي عمرو
 الشيباني أن علي بن أبي طالب جعل ميراث المرتد لورثته من المسلمين **أخبرنا** يزيد
 ابن هارون ثنا الحجاج عن الحكم بن علي أفضى في ميراث المرتد لأهل من المسلمين
باب ميراث القاتل **حدثنا** زكريا بن عدي ثنا عبد الله بن وهب عن
 عبد الكريم عن الحكم قال إذا قتل الرجل أخاه عمه الميراث من ميراثه ولا من دينه فإذا
 قتله خطأ وميراث من ميراثه ولم يورث من دينه قال وكان عطاء يقول ذلك **حدثنا**
 محمد بن عبيدة عن علي بن مسهر عن سعيد عن قتادة عن خلاص عن علي قال رمى رجل أمه
 بحجر فقتلها فطلب الميراث من أخوته فقال لأخوته لا ميراث لك فارتفعوا إلى علي فجعل
 عليه الدية وأخرجه من الميراث **حدثنا** أبو نعيم ثنا زهير بن الحسن بن الحسن عن الحكم
 أن الرجل إذا قتل امرأة خطأ لم يمنع ميراثه من العقل وغيره **أخبرنا** أبو نعيم ثنا سفيان عن
 ليث عن مجاهد عن ابن عباس قال لا يرث القاتل من المقتول شيئا **حدثنا** سعيد بن المغيرة
 عن ابن المبارك عن محمد بن عمرو عن قتادة في رجل قذف امرأة وجاء بشهوه فجمت قال يرثها **حدثنا**
 أبو النعمان ثنا أبو عوانة عن حماد في رجل جلد الحماراه مات شك أبو النعمان قال يتوارثان
حدثنا أبو النعمان ثنا أبو عوانة عن محمد بن سالم عن عامر عن علي قال لا يرث كالجبيب
حدثنا أبو نعيم ثنا حسن عن ليث عن أبي عمرو العدي عن علي قال لا يرث القاتل
حدثنا زكريا بن عدي ثنا أبو بكر عن مطرف عن الشعبي قال لا يرث القاتل خطئا
 ولا عم **أخبرنا** محمد بن يوسف عن سفيان عن ليث عن طائوس عن ابن عباس
 قال لا يرث القاتل **باب** القرائض **حدثنا** أبو نعيم بن عيسى ثنا

أخبرنا
أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا معاذ بن

أخبرنا
أخبرنا
أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا
أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا
أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

فوتهم

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

هشيم شباك

أخبرنا

أخبرنا

لكل

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

ولد الزنا أخبرنا أبو نعيم ثنا أبو شريك عن محمد بن سالم عن الشعبي عن علي وعبد الله قتالا
ولد الزنا عن ابن الملاح أخبرنا أبو نعيم ثنا زهير عن الحسن بن محمد حدثني الحكم بن
ولد الزنا لا يرث الذي يلد عنه ولا يرث المولود حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا روح عن
محمد بن أبي حفصة عن الزهري عن علي بن حسين أنه كان لا يرث ولد الزنا وإن ادّعى الرجل
حدثنا عبد الله بن صالح حدثني بكر بن مضر عن عمرو بن عيسى ابن الحارث عن بكير عن سليمان
ابن يسار قال إنما رجل أتى إلى غلام يزعم أنه ابن له وإن زني بأمه ولم يدع ذلك الغلام أحد
فهو يرث قال بكير وسألت عروة عن ذلك فقال مثل قول سليمان بن يسار وقال عروة بلغنا
أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الولد للفراش وللعاهر الحجر حدثنا إبراهيم بن موسى
عن حفص بن غياث عن عمرو عن الحسن قال ابن الملاح عن مثل ولد الزنا ترثه أمه وتترث
وترث أمه حدثنا أبو النعمان ثنا أبو عوانة عن مغيرة عن إبراهيم قال لا يرث ولد الزنا
حدثنا سعيد بن المغيرة عن ابن المبارك عن معمر وأيوب عن الزهري في أولاد الزنا
قال يتوارثون من قبل الأمهات وإن ولدت يوم ما فمات ورث السدس حدثنا أبو بكر
ابن أبي شيبة قال حدثنا هيثم عن مغيرة عن شريك عن إبراهيم قال لا يرث ولد الزنا
إنما يرث من لم يقيم على أبيه الحد أو تلك امرئ بكناح أو شرا حدثنا اسمعيل بن أبان
عن موسى بن محمد الأنصاري عن اسمعيل عن الحسن بن علي بن فضال عن امرأة ثمرية زوجها
قال لا بأس إلا أن تكون حلي فإن الولد لا يلحق حدثنا زيد بن يحيى عن محمد
ابن راشد عن سليمان بن موسى عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى
الله عليه وسلم قضى أن كل مستلق استلحق بعد أبيه الذي ادّعى ورثته بعده فقضى أن كان
من أمة يملكها يوم يطقها فقد لحق بمن استلحقه وليس له مما قسم قبلك من الميراث شيء
وما أدرك من ميراث لم يقسم فإله نصيبه ولا يلحق إذا كان الذي يدعى له أنكره وإن كان
من أنكره لا يملكها أو حرة أو غيرها فإنه لا يلحق ولا يرث وإن كان الذي يدعى له هو ادّعى
وهو ولد الزنا لا هل له من كافر أو حرة أو أمة حدثنا أبو نعيم عن الحسن بن عمير
ابن زيد قال سألت الشعبي عن مملوك لي ولد له قال لا ينفك ولا تأكل بثمنه
واستندم حدثنا مروان بن محمد عن سعيد بن الزهري سئل عن ولد زنا هو
قال إن كان ابن عربية ورثت أمه الثلث وجعل بقية ماله في بيت المال وإن كان

ابن مولا ورثت أمه الثلث ورثت موالها الذين اختلقها ما بقي قال مروان سمعت
 ما لك يقول ذلك حدثنا مروان بن محمد ثنا الطيمث بن حميد عن العلاء بن الحارث حدثنا
 عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم قضى بميراث أبا المالك
 لأمه كله لما لقيت فيه من العناء حدثنا اسمعيل بن أبان عن موسى بن محمد أن نصارى
 قال حدثني الحارث بن خضير عن زيد بن وهب عن علي أنه قال في ولد الزنا لا ولياء
 أمه خذوها انكم ترثون وتقلون ولا يرثكم **باب ميراث السائبة** حدثنا
 أبو نعيم وعبد الله بن يزيد قال حدثنا شعبة عن سلمة بن كهيل عن أبي عمرو الشيباني
 قال قال عبد الله السائبة يضع ماله حيث شاء قال عبد الله بن يزيد قال شعبة لو يسمع
 هذا من سلمة أحد غيري حدثنا الحكم بن المبارك ثنا حاتم بن ورجان عن يونس عن
 الحسن سئل عن ميراث السائبة فقال كل عتيق سائبة أخبرنا يزيد بن هارون أن سليمان
 أخبرنا عن أبي عثمان قال قال عمر الصدقة والسائبة ليوم **باب ميراث السائبة** حدثنا
 سئل عامر عن المملوك يعتيق سائبة لمن ولاؤه قال للذي اعتقه حدثنا أبو حاتم البصري
 هو روح بن أسلم ثنا بشر بن الفضل ثنا عبد الرحمن بن اسحق عن أبيه عن عبد الرحمن بن عمرو
 قال مات مولى على عهد عثمان ليس له وال فأمر بماله فأدخل بيت المال حدثنا يونس
 ثنا اسمعيل عن عامر عن مسروق في رجل مات ولم يكن له مولى عتاقه قال ماله حيث
 أوصى به فإن لم يكن أوصى فهو في بيت المال حدثنا أبو سعيد بن عمرو عن أبي سكر
 ابن أبي مريم عن خمرة وراشد بن سعد وغيرهما قالوا فإمين اعتق سائبة إن ولاؤه لمن
 اعتقه إنما سائبه من الرق ولم يسيبه من الولاة حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا
 أبو داود عن شعبة قال أخبرني منصور عن إبراهيم والشعبي قال لا بأس ببيع
 ولأ السائبة وهبته حدثنا أبو نعيم ثنا المسعودي عن القسم قال اعتق رجل غلاما
 سائبة فأتى عبد الله وقال إنني قد اعتقت غلاما لي سائبة وهذه تركته قال هلاك
 قال لا حاجة لي فيها قال فضحها فان ههنا وأرثنا كثيرا **باب ميراث الصبي**
 أخبرنا يزيد بن هارون أن الأشعث عن ابن الزبير عن جابر بن عبد الله قال
 إذا استهل الصبي ورث وصلي عليه حدثنا أبو نعيم ثنا شريك عن أبي اسحق
 عن عطاء عن ابن عباس قال إذا استهل الصبي ورث وصلي عليه حدثنا مالك

ورثت موالها

أخبارنا

أخبارنا

حدثنا أبو بكر

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

قال ابن

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

ورثت ماله

أخبارنا

ورثت ماله

ابن اسمعيل ثنا إسرائيل عن سفيان عن عكرمة عن ابن عباس قال ليس من مولود إلا
يستهل واستهلاله بصبر الشيطان بطنه فيصير ألعيس بن مريم عليه السلام
حدثنا يحيى بن حسان ثنا يحيى هو ابن حمزة عن زيد بن واقد عن مكحول قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرث المولود حتى يستهل صارخا وان وقع حيا
حدثنا يعلى ثنا محمد بن اسحاق عن عطاء عن جابر قال اذا استهل المولود حيا
عليه وورث **حدثنا عبد الله بن محمد** ثنا معن عن ابن ابي ذئب عن الزهري قال قال
ابن ابي العباس استهلا لا **حدثنا ابو النعمان** ثنا ابو عوانة عن مغيرة عن ابراهيم قال
لا يرث المولود حتى يستهل ولا يعطى عليه حتى يستهل فاذا استهل حيا عليه وورث
وكذلك الدية **حدثنا عبد الله بن صالح** حدثني الليث حدثني يونس عن ابن شهاب
وسألنا عن السقط فقال لا يعطى عليه ولا يهرى على مولود حتى يستهل صارخا
باب في ولاء المكاتب **حدثنا مروان بن معاوية** عن ابي سفيان عن عمر
عن ابي قتادة قال اذا ابتاع المكاتبان احدهما الآخر هذا من سيد وهذا من سيده والبيع
للول ويقول اهل المدينة والولاء لسيد البائع ويقولون انما ابتاع هذا ما على المكاتب فالولاء
للسيد **باب في الحر تزوج الامه** **حدثنا يزيد بن هارون** **حدثنا**
يحيى بن سعيدان عن عمر قال ايماء حر تزوج امه فقد ارق نصفه وايماء عبد تزوج حرة فقد
اعتق نصفه قال ابو محمد يعني الولد **باب ميراث الولاء** **حدثنا احمد**
ابن عبد الله **حدثنا ابو شهاب** عن الشيباني عن الشعبي في العبد يتزوج المرأة ثم يطلقها
وله منها ولد قال ان كانت حرة فالنفقة على امه وان كان عبد اعني الصبي فعلى ماله
حدثنا محمد بن عيسى **حدثنا هيثم** **حدثنا** ذكرى عن عامر بن **حدثنا جابر**
عن مغيرة عن ابراهيم انهما قالوا ولاؤه لمن بدأ بالعق اول مرة **باب في**
العبد يكون بين الرجلين فيعتق احدهما نصيبه **حدثنا محمد بن عيسى** **حدثنا**
انا يونس عن الحسن **حدثنا جابر** عن ابا بن تغلب عن الحكم وابو نعيم انهما قالوا
ان ضمن كان الولاء له وان استسع العبد كان الولاء بينهما **حدثنا يعلى** وابراهيم
قالا **حدثنا** ذكرى عن عامر بن عبد بن رجلين اعتق احدهما نصيبه فقال يقيم له عتقه فان
لم يكن له مال استسع العبد في النصف بقيمة عدل والولاء لمن اعتق **حدثنا مروان**

أخبارنا

أخبارنا عن

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

هذا هذا من سيد وهذا هذا من سيده

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

ابن معاوية عن أبي سفيان المزني عن عمر بن الخطاب عن أبيه في عبد بن رجلين اعتق
 أحدهما نصيبه وامسكه الآخر قال ميراثه بينهما **حدثنا** مروان عن أبي سفيان عن عمر
 عن الزهري قال ميراثه للذي امسكه وقال قتادة وهو المعتق كله وثمنه عليه وثبة
 يقول أهل الكوفة **بسم الله** ما للنساء من الولاء **حدثنا** يعلى بن عبيد ثنا
 عبد الملك عن عطاء في الرجل يموت ويترك مكاتباً وبناتاً يكون للنساء
 من الولاء شيء قال ترث النساء مما على ظهره من مكاتبته ويكون الولاء للرجال
 دون النساء إلا ما كان بين أو اعتق **حدثنا** أبو نعيم ثنا شريك عن ليث عن طاوس
 قال لا ترث النساء من الولاء إلا ما اعتق أو اعتق من اعتق **حدثنا** محمد بن عيسى
 ثنا أبو سفيان عن عمر بن يحيى بن أبي كثير قال توفي رجل وترك مكاتباً ثمرات المكاتب
 وترك مالا فجعل ابن المسيب وأبو سلمة بن عبد الرحمن ما بقي من مكاتبته بين بني مولا
 الرجال والنساء على ميراثهم وما فضل من المال بعد كتابته فلرجال منهم من يني
 مولا دون النساء **أخبرنا** محمد بن عيسى ثنا عبد السلام بن حرب عن الأعمش عن
 إبراهيم عن عمرو بن عيسى وثريد أنهم قالوا الولاء للكاتب ولا يرثون النساء من الولاء إلا ما
 اعتق أو كان بين **حدثنا** محمد بن عيسى ثنا اسمعيل بن إبراهيم عن خالد عن أبي قلابة
 مع **حدثنا** ابن وهب عن يونس عن الزهري عن سعيد بن المسيب **حدثنا**
 ابن أبي الزناد عن أبيه عن سليمان بن يسار أنهم قالوا لا ترث النساء من الولاء إلا ما اعتق
 أو كان بين **حدثنا** محمد بن عيسى عن معاذ عن كشد عن الحسن قال لا ترث النساء
 من الولاء إلا ما اعتق أو اعتق من اعتق إلا المملكات فإنها ترث من اعتق ابنها الذي
 انتفى منه أبوه **حدثنا** محمد بن عيسى ثنا ابن وهب عن يونس عن الزهري عن سالم
 عن أبيه أنه كان يرث مولى عمر دون بنات عمر **أخبرنا** عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله
 عن خالد الحذاء عن أبي قلابة في امرأة ماتت وترك بنتاً فمولاها مولا مولا
 ثمرات بنوها قال يرجع الولاء إلى عصبة المرأة **حدثنا** عبد الله عن اسمعيل عن
 سمويه قال سألت إبراهيم عن رجل كتب عبداً له ثمرات وترك مولا أو مملوكاً والنساء
 قال المذكور دون الإناث **حدثنا** أبو النعمان **حدثنا** وهيب **حدثنا** عن الحسن
 أنه كان يقول في امرأة ماتت وترك مولى قال الولاء لغيرها فإذا أقر رجلاً إلى عصبتها

أخبرنا هارون

يقوله

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا
أخبرنا
أخبرناأخبرنا
أخبرناأخبرنا
أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا
أخبرنا
أخبرنا

في نسخة الزهري

أخبرنا
في الخبرنا

أخبرنا
أن قال أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا أنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا
هنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا بن محمد بن
أخبرنا بن محمد بن

أخبرنا
عبد الله

أخبرنا
قال فلا شيء

وأخبرنا

حدثنا سعيد بن عامر أخبرنا شعبة عن مغيرة عن إبراهيم قال ليس للنساء من
الولاء شيء إلا ما اعتقت هي نفسها **حدثنا** سعيد بن عامر عن ابن غوث عن محمد قال مات
مولى لعمر فسال ابن زيد بن ثابت فقال هل لبيات عمر من ميراثه شيء قال ما أرى لهن شيئا
وان شئت ان تعطينهم اعطيتهم **حدثنا** عبد الله بن سعيد ثنا أبو أسامة عن هشام
عن أبيه قال يخرج الولاء من ميراث الميراث **حدثنا** عبد الله بن سعيد ثنا أبو خالد ثنا
يحيى عن أبي بكر بن عمرو بن حزم ان امرأة من محارب وهبت ولدا عبد لها لنفسه فاعتقه
فوهب له لنفسه لعبد الرحمن بن عمرو بن حزم وماتت فخاضعت الموالي الى عثمان فذا عثما
البيضة عليه ما قال قال فاق البيضة فقال له عثمان اذهب فوالى من شئت قال ابو بكر
فوالى عبد الرحمن بن عمرو بن حزم **وبيع** الولاء **حدثنا** أبو نعيم ثنا
سفيان عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع
الولاء وعهده **حدثنا** مسلم ثنا شعبة ثنا عبد الله بن دينار عن ابن عمر ان النبي
صلى الله عليه وسلم قال عن بيع الولاء وعهده **حدثنا** يعلى ثنا عبد الملك عن عطية
قال سمعت ابن عباس يقول لا يباع الولاء ولا يوهب والولاء لمن اعتق **حدثنا** جعفر
ابن عون عن سعيد بن أبي معشر عن ابراهيم قال قال عبد الله الولاء حكمه الحكمه للنسب
لا يباع ولا يوهب **حدثنا** مسلم ثنا أحمد ثنا فتادة عن الحسن وسعيد بن المسيب
انهما اذا بيعا الولاء **حدثنا** عبد الله بن سعيد ثنا ابن ادريس عن ابن جريح عن
عطاء قال قال ابن عباس لا يباع الولاء ولا يوهب **وبيع** الولاء
عول الفرائض **حدثنا** محمد بن يوسف ثنا سفيان عن ابن جريح عن عطاء عن ابن عباس
قال الفرائض من سنة لا يباعها **حدثنا** محمد بن عوف عن معاوية بن مسروق عن شريح عن ابن
ابن الحارث قال انشأ لي شريح في بنيين وابوين وزوج فقضى فيها فاقبل الزوج يشكو
في المسجد فارسل اليه عبد الله بن رباح فآخذه وبعث الى شريح فقال اتقول هذا قال هذا
يخالفني امرأ جائر وأنا أخال امرأ فاجر يظهر الشكوى فيكم فضاكسا ثم افاق له الرجل ما تقول
في بنيين وابوين زوج فقال للزوج ارجع من جميع المال وللاولين السدسان وما بقي
قالا لا نأخذ شيئا نقصتكم قال ليس انا نقصتكم الله نقصكم للاثنتين الثلثان وللاولين
السدسان وللزوج الربع وفيه من سبعة ونصف فريضة ونيفتكم مائة **وبيع**

هذا ما أوصى به فلان بن فلان أنه يشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأنشهد
 أن محمدا عبده ورسوله وأن الساعة آتية لا ريب فيها وأن الله يبعث من في القبور
 وأوصى من ترك بعده من أهله أن يتقوا الله ويصبروا إذا بُعِثَ بهم أن يتقوا الله
 وترسوله أن كانوا مؤمنين وأوصاهم بما أوصى به إبراهيم بن يحيى ويعقوب بن يحيى
 إن الله اصطفى لكم الذين فلا تتقوا الله إلا وأنتم مسلمون وأوصى أن يحدث
 به حديث من وجه هذا أن حاجته كذا وكذا **حدثنا الحكم بن المبارك** أخبرنا
 الوليد بن حفص بن غيلان عن مكحول بن جعفر قال شهد هذا فاشهد به أن لا إله إلا
 الله وحده لا شريك له وأن محمدا عبده ورسوله ويومن بالله ويكفر بالطاغوت على
 ذلك يحيى أرشاه الله ويموت ويبعث وأوصى فيما رثقه الله فيما ترك أن يحدث به
 حديث وهو كذا وكذا أن لم يغير شيئا مما في هذه الوصية **حدثنا الحكم بن أبي الوليل** قال
 أخبرني ابن ثوبان عن أبيه عن مكحول قال هذه وصية أبي الدرداء **حدثنا جعفر بن عون**
 ثنا أبو حيان التميمي عن أبيه قال كتب الربيع بن خثيم وصية لـ **سما** الله الرحمن الرحيم هذا
 ما أوصى به الربيع بن خثيم وأنشهد الله عليه وكفى بالله شهيدا وأجاز يا عباد الله الصالحين
 ومشيئاً فاني رضيت بالله رباً وبلاسلام ديناً وبمحمد صلى الله عليه وسلم نبياً وإياهم
 نفسي ومن أطاعني أن يعيد الله في العابدین ونجده في الكامدين وان يتعمم بجماعة
 المسلمين **باب** من لم ير الوصية في المال القليل **حدثنا أبو النعمان** ثنا
 حماد بن زيد عن هشام عن أبيه أن علياً دخل على مريض فذكر والاه الوصية فقال علي
 قال الله ان ترك خيراً ولا أراه ترك خيراً قال حماد فحفظت أنه ترك أكثر من سبع مائة **حدثنا**
 محمد بن كنانة **حدثنا** هشام عن أبيه قال دخل علي بن أبي طالب على رجل من قومه
 يعوده فقال أوصى قال لا تدع ما لا فروع مالك لولدك **باب** في الذي يوصى
 بأكثر من الثلث **حدثنا** أبو نريد ثنا شعبة عن منصور عن إبراهيم بن رجل أوصى
 والورثة شهوة مقرون فقال لا يجوز قال أبو محمد يعني إذا انكر وأبعد **حدثنا** سليمان
 ابن حرب ثنا شعبة قال سألت الحكم وحماد عن الأولياء يجيزون الوصية فإذا مات
 لم يجزوا قال لا يجوز **أخبرنا** يزيد بن هارون عن داود بن أبي هند عن عامر عن
 شريح بن الحارث يوصى بأكثر من ثلثه قال ان أجازته الورثة أجزأه وان قالوا لا

كنه

أخبرنا

كشده هذا فاشهد به

أخبرنا أنا الوليد بن

أخبرنا

أنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا أبي

أخبرنا

فدري

أخبرنا

النبي

رسول الله

يرث بنت فبنته

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا أنا

أخبرنا

بكر

أجزأه فم بأخي إذا انقضوا أيديهم من القبر **حدثنا أبو نعيم ثنا المسعودي عن أبي جعفر**
عن القسم أن رجلا استأذن ورثته أن يوصي بأكثر من الثلث فأذنه فله ثم رجعا
فيه بعد ما مات فسئل عبد الله عن ذلك فقال هذا التكرار لا يجوز **حدثنا أبو النعمان**
ثنا حماد بن زيد عن هشام عن الحسن في الرجل يوصي بأكثر من الثلث فرضى الورثة
قال هو جائز قال أبو محمد **أجزأه** يعني في الحيوة **باب الوصية بالثلث**
حدثنا أبو الوليد الطيالسي ثناهما مثنى قتادة عن يونس بن جابر عن محمد
ابن سعد عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليه وهو بمكة وليس له
الابنة فقلت له إنك ليس لي إلا ابنة واحدة فأوصني بمالي كله فقال النبي صلى
الله عليه وسلم لا قلت فأوصني بالنصف فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا قال فأوصني
بالثلث قال فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بالثلث والثلث كثير **أخبرنا**
يزيد بن هارون ثنا محمد بن اسحق عن الزهري عن عامر بن سعد عن أبيه قال
اشتكت مع النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع حتى إذا أدبقت فدخل على
رسول الله صلى الله عليه وسلم يعوذني فقلت يا رسول الله ما أراي إلا ألي وأنا
ذو مال كثير وإنما يرثني ابنة لي أفاضدق بمالي كله قال لا قلت فأنصفه قال لا قلت
فالثلث قال لثلث والثلث كثير إنك إن تترك ورثتك أغنياء خير من أن تتركهم
فقراء يتكفون الناس بأيديهم وإنك لا تنفق نفقة إلا أجرك الله فيها حتى
ما تجعل في أمرك **باب الوصية بأقل من الثلث** **حدثنا سليمان**
ابن حرب ثنا حماد بن زيد عن اسحق بن سويد عن العلاء بن زياد أن أباة زياد
ابن مطراوصي فقال وصيتي ما اتفق عليه فقهاء أهل البصرة فسألت فاتفقوا على الخمس
حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن اسحق بن سويد عن العلاء بن زياد
أن رجلا سأل عمر بن الخطاب فقال إن واري كلالاة فأوصي بالنصف قال لا قال
فالثلث قال لا قال فالربع قال لا قال فالخمس قال لا حتى صار إلى العشر فقال أوصني
بالعشر **حدثنا يعلى ثنا اسمعيل عن عامر قال إنما كانوا يوصون بالخمس والربع**
وكان الثلث منتهى الجاه قال أبو محمد يعني بالجاه من الفرس **حدثنا**
سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن حميد بن بكر قال أوصيت إلى حميد بن عبد الرحمن

أخبارنا

عن ابن أبي عمير

أخبارنا أنا بن

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

بالرجل الآخر

أخبارنا أنا

أخبارنا

أخبارنا أنا

أخبارنا أنا

فقال ما كنت لأقبل وصية رجل له ولد يوصي بالثلث حدثنا قبيصة أخبرنا سفيان
 عن هشام عن محمد بن سيرين عن شريح قال الثلث جهده وهو جائز حدثنا عبد الله
 عن إسرائيل عن منصور عن إبراهيم قال كان السدس أحب إليهم من الثلث **باب**
 ما يجوز الوصي وما لا يجوز حدثنا أبو الوليد ثنا شريك عن معوية عن إبراهيم
 قال الوصي أمين فيما أوصى إليه به حدثنا محمد بن المبارك ثنا يحيى بن حمزة عن
 ابن وهب عن مكحول قال أمر الوصي جائز في كل شيء إلا في الرباع وإذا باع بيعاً لم يقبل وهو
 رأي يحيى بن حمزة حدثنا محمد بن المبارك ثنا الوليد عن الأوزاعي عن يحيى بن
 أبي كثير قال الوصي أمين في كل شيء إلا في العتق فإن عليه أن يقيم الولاء حدثنا
 عبد الله عن إسرائيل عن منصور عن إبراهيم في مال اليتيم يعمل به الوصي إذا أوصى
 إلى الرجل حدثنا محمد بن الصلت ثنا موسى بن محمد عن اسمعيل عن الحسن قال
 وصى اليتيم يأخذ له بالشفعة والغائب على شفيعته أخبرنا محمد بن المبارك حدثنا
 يحيى بن حمزة عن ابن عكرمة عن شيخه من أهل دمشق قال كنت عند عمرو بن عبد العزيز
 وعنده سليمان بن حبيب وأبو قلابة إذ دخل غلام فقال أرضنا به كان كذا وكذا باعكم
 الوصي ونحن أطفال فالتفت إلى سليمان بن حبيب فقال ما تقول قال فأنصم في القول
 فالتفت إلى أبي قلابة فقال ما تقول فقال رُدَّ على الغلام أرضه قال إذا بهلك ما لك
 قال أنت أهلكه **باب** إذا أوصى لرجل بالنصف أو لآخر بالثلث أخبرنا
 إبراهيم بن موسى عن محمد بن عبد الله عن أشعث عن الحسن في رجل وصى لرجل بنصفه
 ولآخر ثلث ماله قال يضربان بذلك في الثلث هذا بالنصف وهذا بالثلث **باب**
 الرجوع عن الوصية حدثنا أبو الوليد الطيالسي ثنا زائدة عن الشيباني عن الشعبي
 قال يُغَيَّرُ صاحب الوصية منها ما شاء غير العتاقة حدثنا أبو الوليد الطيالسي ثنا
 همام ثنا قتادة عن عمرو بن شعيب عن عبد الله بن أبي ربيعة عن عمر بن الخطاب قال يحدث
 الرجل في حبيته ما شاء وملاك الوصية آخرها حدثنا سهل بن حماد ثنا همام قال
 حدثني قتادة قال حدثني عمر بن دينار أن أباه اعتق رقيقاً له في مرضه ثم بدله أن يرد
 ويعتق غيرهم قال فحاصموني إلى عبد الملك بن مروان فأجاز عتق الآخرين وأبطل عتق
 الأولين حدثنا سهل بن حماد ثنا همام عن عمرو بن شعيب عن عبد الله بن أبي ربيعة

عن الشريف بن سويد قال قال عمر بن الخطاب في وصيته ما شاء وملاك الوصية آخرها
 قال أبو محمد همام لم يسمع من عمرو بن دينار ما قد حدثنا سعيد بن المغيرة قال ابن المبارك
 ثنا عن معمر عن الزهري في الرجل يوصي بوصية ثم يوصي بأخرى قال هاجأه ثلثان في ماله
 ثنا سعيد بن ابن المبارك عن معمر عن قتادة قال قال عمر بن الخطاب ملاك الوصية
 آخرها **باب في الوصي المثلث** أخبرنا محمد بن المبارك ثنا أبو الوليد عن
 الأوزاعي عن يحيى قال إذا أوصى القاضي الوصي لم ير له ولكن يؤكل معه خيرة وهو رأي
 الأوزاعي **باب وصية المريض** حدثنا أبو الوليد ثنا شريك عن الشيباني
 عن عامر قال يبيع المريض وشراؤه ونكاحه ولا يكون من الثلث حدثنا أبو الوليد
 ثنا أبو عوانة عن مطرف عن الحارث العجلي قال ما جاء به المريض في مرضه من بيع أو شراء
 فهو في ثلثه قيمة عدل حدثنا أبو النعمان ثنا حماد بن زيد عن يحيى هو ابن سعيد قال
 أعطت المرأة من أهلنا وهي حامل فمثل القاسم فقال هو من جميع المال قال يحيى ونحن نقول
 إذا لم يرها لها من فمأ أعطت فمن الثلث حدثنا أحمد بن عبد الله ثنا أبو شهاب عن
 عمرو عن الحسن بن رجل قال لفلان دخلت دار فلان ففلاحي حرث دخلها وهو مريض
 قال يعقوب من الثلث وإن دخل في محبة عتق من جميع المال **باب فيمن رجع على**
 الورثة من الثلث حدثنا مروان بن محمد ثنا يحيى بن حمزة ثنا النعمان بن المنذر عن
 مكحول قال إذا كان الورثة فحما ويح فلا يرأسان يرج عليهم من الثلث قال يحيى فذكرت
 ذلك للأوزاعي فأعجبه **باب إذا شهد اثنين في الورثة** حدثنا أبو النعمان
 ثنا هيثم ثنا يونس عن الحسن بن حوا أخبرنا مغيرة عن إبراهيم قال إذا شهد شاهدان
 من الورثة جاز على جميعهم وإذا شهد واحد ففي نصيبه بحصته حدثنا أبو النعمان
 ثنا هيثم ثنا مطرف أنه سمع الشعبي يقول إذا شهد رجل من الورثة ففي نصيبه بحصته
 ثم قال بعد ذلك في جميع حصته **باب ما يكون من الوصية في العينين الذين**
 حدثنا أبو الوليد الطيالسي ثنا أبو شهاب عبد ربه بن نافع عن الأعمش عن إبراهيم
 قال إذا وصى الرجل بالثلث والربع ففي العينين والذين وإذا وصى بخمسين أو ستين إلى
 المائة ففي العينين حتى يبلغ الثلث **باب من أحب الوصية ومركبها**
 أخبرنا مروان بن محمد ثنا سليمان بن بلال ثنا جعفر بن محمد عن يزيد بن عبد الله بن سبط

أخبرنا

أخبرنا

وليد

أخبرنا

أخبرنا

ثنا ما كان به

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا هارون

من أخبرنا

هشيم

أخبرنا

هشيم

أخبرنا

مأله

أخبرنا

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المرء أحق بثلاث ماله يضعه في أي ماله شاء
 حدثنا عبد الصمد بن عبد الوارث ثنا شعبة ثنا أبو اسحق عن أبي حميدة قال سألت أبا الدرداء

من أخبرنا

فيها أخبرنا

أخبرنا الحسن

فيها أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا أحمد

أخبرنا

يشار إليها

سماها

أخبرنا

أخبرنا

عن رجل جعل دراهم في سبيل الله فقال أبو الدرداء قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 مثل الذي ينصدق عند موته أو يعتق كالذي يهدي بعد ما شبع **باب**
 ما يهدى أباه من الوصايا **حدثنا** المعلى بن أسد ثنا وهيب عن يونس عن الحسن في

الرجل يوصي بأشياء ومنها العتق فيجوز الثالث قال يبدأ بالعتق **حدثنا** المعلى بن أسد
 ثنا وهيب عن أيوب عن محمد قال بأخصص **حدثنا** الحسين بن بشر ثنا المعاني عن
 عثمان بن الأسود عن عطاء قال من أوصى أو اعتق فكان في صهيته عول دخل العول على أهل

العتاقة وأهل الوصية قال عطاء إن أهل المدينة غلبوا يبدؤن بالعتاقة قبل **حدثنا**
 أبو النعمان ثنا حماد بن زيد قال قال عمرو بن دينار في الذي يوصي بعتق وغيره فيزيد
 على الثلث قال بأخصص **حدثنا** سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن كثير

بن شذوذ عن الحسن في رجل أوصى بأكثر من الثلث وفيه عتق قال يبدأ بالعتق
حدثنا عبد الله عن إسرائيل عن منصور عن إبراهيم قال يبدأ بالعتاقة قبل الوصية
باب في الذي يوصي لبني فلان بسم من ماله **أخبرنا** المعلى بن أسد

قال ثنا وهيب عن يونس عن الحسن في الرجل يوصي لبني فلان قال غلبهم وفقيرهم
 وذكرهم واثمهم سواء **حدثنا** محمد بن عبد الله ثنا أبو شهاب عن عمرو عن الحسن
 قال إذا أوصى لبني فلان فالذكر والأنتى فيه سواء **حدثنا** أبو نعيم **حدثنا** زائدة

بن موسى الطمالي **حدثنا** شيبان بن أبي كرب أن ثابته أني شريحا فسأله عن رجل أوصى
 بسم من ماله قال تحسب الفريضة فأبلغ سهمها أعطى الموصي **حدثنا** أحمد **باب**
 إذا انصدق الرجل على بعض ورثته **أخبرنا** مروان بن محمد ثنا سعيد عن مكحول قال

إذا انصدق الرجل على بعض ورثته وهو صحيح بأكثر من النصف رُدَّ إلى الثلث وإذا أعطى
 النصف جاز له ذلك قال سعيد وكان قضاة أهل دمشق يقولون بذلك **باب**
 من قال لكفن من جميع المال **حدثنا** عبد الله بن محمد بن أبي شيبه ثنا حفص عن
 اسمعيل بن أبي خالد عن الحكم عن إبراهيم قال لكفن من جميع المال **حدثنا** إبراهيم

بن موسى عن معاذ عن اشعث عن الحسن في رجل مات وترك قيمة الغني درهم وعليه

مثالها أو أكثر قال يكفن منها ولا يبط دينه **حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا سفيان عن سمع**
ابراهيم قال يبدأ بالكفن ثم بالدين ثم بالوصية **حدثنا قتيبة** أنا سفيان
عن فواس عن الشعبي في المرأة تقوت قال تكفن من مالها ليس على الزوج شيء
حدثنا سعيد بن المغيرة عن ابن المبارك عن ابن جريج عن عطاء قال الخنوط والكفن
من رأس المال **حدثنا محمد بن عبيدة عن علي بن مسهر عن اسمعيل عن الحسن**
قال الكفن من وسط المال فيكفن على قدر ما كان يلبس في حياته ثم يخرج الدين ثم الثلث
باب إذا وصى الرجل إلى الرجل وهو غائب **حدثنا أبو النعمان ثنا**
هيثم أنا منصور عن الحسن أنه كان يقول إذا وصى الرجل إلى الرجل وهو غائب
فليقبل وصيته وإن كان حاضرا فهو بالخيار إن شاء قبل وإن شاء ترك **حدثنا**
صالح بن عبد الله ثنا حماد بن زيد عن أيوب قال سألت الحسن ومحمدا عن الرجل يوصي
إلى الرجل فلا يجتازان يقبل **حدثنا محمد بن سعيد ثنا أبو بكر عن هشام عن الحسن**
قال إذا وصى الرجل إلى الرجل وهو غائب فإذا قدم فإن شاء قبل فإذا قبل لم يكن له
أن يرثه **حدثنا الواضح بن يحيى ثنا أبو بكر عن هشام عن الحسن قال** إذا وصى
الرجل إلى الرجل فعرضت الوصية وكان غائبا فقبل لم يكن أن يرجع **باب**
الوصية للميت **حدثنا جعفر بن عون عن سعيد عن أبي معشر عن ابراهيم قال** إذا
وصى الرجل لانسأن وهو غائب فكان ميتا وهو لا يدري فهي لبعة **باب**
الوصية للعبث **حدثنا محمد بن عيسى ثنا يزيد بن زريع ثنا أيوب عن الحسن قال**
إذا وصى عبدا ثلث ماله ربع ماله خمس ماله ففروم ماله دخلت عتاقة **باب**
كره أن يفرق ماله عند الموت **حدثنا يعلى عن اسمعيل عن قيس قال** كان يقال إن الرجل
ليجرم بركة ماله في حياته فإذا كان عند الموت تزود بقوله **حدثنا أحمد بن عبد الله ثنا**
أبو نبيد ثنا محمد بن عيسى عن ابراهيم التيمي عن أبيه قال قال عبد الله المران كلاما في
الحنيفة والتبذير عند الموت قال أبو محمد يقال مرفى الحنيفة ومرفى الموت **باب**
الرجل يوصى بمثل نصيب بعض الوصية **حدثنا عبد الله عن أسراييل عن منصور**
عن ابراهيم قال إذا وصى الرجل لأكثر من نصيب ابنه فلا يقر له مثل نصيب محبة
ينقص منه **حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن داود بن أبي هند**

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبرنا

باب الوصية للنفق **حدثنا** سليمان بن حرب **ثنا** حماد بن سلمة عن حميد عن الحسن سئل عن رجل أوصى ولده أخا مؤمرا يوصي له قال نعم وإن كان ربك عشرين ألفا ثم قال وإن كان رب ما ثلث فان غناء لا يمنع الحق **باب** الرجل يوصي

أخبرنا

لفلان فان مات فلفلان **حدثنا** عفان **ثنا** حماد بن سلمة **ثنا** قتادة عن الحسن و سعيد بن المسيب رجل قال سبني فلان فان مات فلفلان فان مات فلفلان

أخبرنا

فمرجه الي قال لا هو الاول قال وقال حميد بن عبد الله عن يفي ك قال **حدثنا** عفان **ثنا** حماد بن سلمة **ثنا** هشام بن عروة ان عروة قال في الرجل يعطي الرجل العطف فيقول هو لك فاذا مات فلفلان فاذا مات فلفلان فاذا مات فلفلان فاذا مات فلفلان

أخبرنا

كافا مائة **باب** في الرجل يوصي لغير قرابته **حدثنا** مسلم بن ابراهيم **ثنا** حماد بن زيد **ثنا** شيبه بن هشام الراسبي وكثير بن معدان قال سألنا سالم بن عبد الله عن الرجل يوصي في غير قرابته فقال سالم هي حيث جعلها قال فقلنا ان الحسن يقول يري

أخبرنا

على الاقربين فانكر ذلك وقال قولا شديدا **حدثنا** احمد بن عبد الله **ثنا** ابو شعاب عن عمرو بن الحسن قال اذا اوصى الرجل في قرابته فهو لا فبهما بطن الذكر والا تفي فيه

أخبرنا

سواء **باب** اذا قال احد غلامي حر ثم مات ولم يبين **حدثنا** احمد بن عبد الله **ثنا** ابو بكر عن مطر عن الشعبي في رجل قال احد غلامي حر ثم مات ولم يبين قال ابو بكر عن مطر عن الشعبي في رجل قال احد غلامي حر ثم

أخبرنا

مات ولم يبين قال ابو بكر عن مطر عن الشعبي في رجل قال احد غلامي حر ثم مات ولم يبين قال ابو بكر عن مطر عن الشعبي في رجل قال احد غلامي حر ثم مات ولم يبين قال ابو بكر عن مطر عن الشعبي في رجل قال احد غلامي حر ثم

أخبرنا

بالتفق في مرضه ثم رآه **حدثنا** سليمان بن حرب **ثنا** حماد بن سلمة عن يونس عن الحسن ان رجلا قال في مرضه فلفلان كذا وفلفلان كذا وعبدني فلان حر ولم يقل ان حدث

أخبرنا

في حديث فلفلان قال هو مملوك **باب** اذا اعتق غلامه عند الموت وليس له مال فيه **حدثنا** احمد بن عبد الله **ثنا** ابو بكر عن مطر عن الشعبي في رجل اعتق غلامه عند الموت وليس له غير ذلك **ثنا** احمد بن عبد الله **ثنا** ابو بكر عن مطر عن الشعبي في رجل اعتق غلامه عند الموت وليس له غير ذلك

أخبرنا

ثنا حماد بن سلمة **ثنا** هشام بن عروة ان عروة قال في الرجل يعطي الرجل العطف فيقول هو لك فاذا مات فلفلان فاذا مات فلفلان فاذا مات فلفلان فاذا مات فلفلان

أخبرنا

كافا مائة **باب** في الرجل يوصي لغير قرابته **حدثنا** مسلم بن ابراهيم **ثنا** حماد بن زيد **ثنا** شيبه بن هشام الراسبي وكثير بن معدان قال سألنا سالم بن عبد الله عن الرجل يوصي في غير قرابته فقال سالم هي حيث جعلها قال فقلنا ان الحسن يقول يري

أخبرنا

على الاقربين فانكر ذلك وقال قولا شديدا **حدثنا** احمد بن عبد الله **ثنا** ابو شعاب عن عمرو بن الحسن قال اذا اوصى الرجل في قرابته فهو لا فبهما بطن الذكر والا تفي فيه

أخبرنا

سواء **باب** اذا قال احد غلامي حر ثم مات ولم يبين **حدثنا** احمد بن عبد الله **ثنا** ابو بكر عن مطر عن الشعبي في رجل قال احد غلامي حر ثم مات ولم يبين قال ابو بكر عن مطر عن الشعبي في رجل قال احد غلامي حر ثم

أخبرنا

مات ولم يبين قال ابو بكر عن مطر عن الشعبي في رجل قال احد غلامي حر ثم مات ولم يبين قال ابو بكر عن مطر عن الشعبي في رجل قال احد غلامي حر ثم مات ولم يبين قال ابو بكر عن مطر عن الشعبي في رجل قال احد غلامي حر ثم

أخبرنا

بالتفق في مرضه ثم رآه **حدثنا** سليمان بن حرب **ثنا** حماد بن سلمة عن يونس عن الحسن ان رجلا قال في مرضه فلفلان كذا وفلفلان كذا وعبدني فلان حر ولم يقل ان حدث

أخبرنا

في حديث فلفلان قال هو مملوك **باب** اذا اعتق غلامه عند الموت وليس له مال فيه **حدثنا** احمد بن عبد الله **ثنا** ابو بكر عن مطر عن الشعبي في رجل اعتق غلامه عند الموت وليس له غير ذلك **ثنا** احمد بن عبد الله **ثنا** ابو بكر عن مطر عن الشعبي في رجل اعتق غلامه عند الموت وليس له غير ذلك

أخبرنا

ثنا حماد بن سلمة **ثنا** هشام بن عروة ان عروة قال في الرجل يعطي الرجل العطف فيقول هو لك فاذا مات فلفلان فاذا مات فلفلان فاذا مات فلفلان فاذا مات فلفلان

أخبرنا

كافا مائة **باب** في الرجل يوصي لغير قرابته **حدثنا** مسلم بن ابراهيم **ثنا** حماد بن زيد **ثنا** شيبه بن هشام الراسبي وكثير بن معدان قال سألنا سالم بن عبد الله عن الرجل يوصي في غير قرابته فقال سالم هي حيث جعلها قال فقلنا ان الحسن يقول يري

أخبرنا

على الاقربين فانكر ذلك وقال قولا شديدا **حدثنا** احمد بن عبد الله **ثنا** ابو شعاب عن عمرو بن الحسن قال اذا اوصى الرجل في قرابته فهو لا فبهما بطن الذكر والا تفي فيه

أخبرنا

سواء **باب** اذا قال احد غلامي حر ثم مات ولم يبين **حدثنا** احمد بن عبد الله **ثنا** ابو بكر عن مطر عن الشعبي في رجل قال احد غلامي حر ثم مات ولم يبين قال ابو بكر عن مطر عن الشعبي في رجل قال احد غلامي حر ثم

أخبرنا

مات ولم يبين قال ابو بكر عن مطر عن الشعبي في رجل قال احد غلامي حر ثم مات ولم يبين قال ابو بكر عن مطر عن الشعبي في رجل قال احد غلامي حر ثم مات ولم يبين قال ابو بكر عن مطر عن الشعبي في رجل قال احد غلامي حر ثم

من الثلث **حدثنا** سليمان بن حرب **ثنا** حماد بن زيد عن كثير عن الحسن قال الملقق
 عن دبر من الثلث **حدثنا** سليمان بن حرب **ثنا** حماد بن سلمة عن حميد عن الحسن
 قال الملقق عن دبر وولدها من الثلث **حدثنا** أبو الوليد **ثنا** شعبة قال من صلي الخبر
 عن إبراهيم قال الملقق عن دبر من الثلث **حدثنا** أبو النعمان **ثنا** حماد بن زيد عن
 أبي عبد الله الشامي وأبي هاشم عن إبراهيم قال المدبر من جميع المال **أخبرنا** الحكم
 ابن المبارك أنا أبو عوانة عن أبي بشر عن سعيد بن جبير قال الملقق عن دبر من جميع المال قال
 سئل أبو محمد بأيها تقول قال من الثلث **باب** من قال لا تشهد علي وصية
 تقرأ عليك **أخبرنا** سعيد بن المعيرة **ثنا** محمد بن هشام عن الحسن قال لا تشهد علي
 وصية حتى تقرأ عليك ولا تشهد علي من لا تعرف **باب** من أوصى لامرأته
 أولاده **أخبرنا** سليمان بن حرب **ثنا** حماد بن سلمة عن حميد عن الحسن أن عمر بن الخطاب
 لا يهادى أولاده بأربعة آلاف ولا يهدى لأحد منهن **باب** الوصية للغلام
حدثنا يحيى بن حسان أنا ابن أبي الزناد عن أبيه عن عمر بن عبد العزيز أنه أجاز وصية
 ابن ثلث عشرة سنة **حدثنا** أبو نعيم **ثنا** زهير عن أبي اسحق قال أوصى غلام من المحبي
 ابن سبع سنين فقال شريح إذا أصاب الغلام في صيدته جازت قال أبو محمد المحبي القضا
 لا يجيز من **حدثنا** جعفر بن عون **أخبرنا** أيوب بن **ثنا** أبو اسحق بن اسمعيل أنه شهد
 شريحا أجاز وصية عباس بن اسمعيل بن مرثد لظئله من أهل الحيرة وعباس صبي
حدثنا جعفر بن عون أنا أيوب بن **ثنا** أبو اسحق قال قال شريح إذا اتقى الصبي الركبة
 جازت وصيته **حدثنا** قبيصة **ثنا** سفيان عن أبي اسحق أن غلاما منهم حين تغر
 يقال له مرثدا وصى لظئله من أهل الحيرة بأربعين درهما فأجازه شريح وقال من
 أصاب الحق أجرناه **حدثنا** يزيد بن هارون أنا يحيى أن أبا بكر بن محمد بن عمرو
 ابن حزم أخبره أن غلاما بالمدينة حضره الموت وورثته بالشام وأنهم ذكروا العمل
 يموت فسالوا أن يوصى فأمه عمران يوصى فأوصى ببيير يقال لها بدير بشعر وأباهما
 بأعوها بثلاثين ألفا ذكر أبو بكر أن الغلام كان ابن عشر سنين أو ثنتي عشرة **حدثنا**
 يزيد عن هشام الدستوائي عن حماد عن إبراهيم قال يحيى وصية الصبي ماله في الثلث
 فسادونه وإنما يمنع في شيء ذلك في الصبي رهبة الغاقة عليه فأمه عند الموت فإبى له

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

الشعري

الأولاد

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

ان يبعه **حدثنا** قبيصة ثمالا سفيان عن خالد الحذاء واويب عن ابن سيرين عن
عبد الله بن عتبة انه اتي في جارية اوصت فجعلوا يصغرونها فقال من اصحاب الحق
اجزنا **حدثنا** قبيصة ان انا سفيان عن يحيى بن سعيد عن ابي بكر بن اسلم **حدثنا**
مات وهو ابن عشرين وثلاثين سنة فاصوى ميركة فقيمتها ثلثون الفا فاجازها
عمر بن الخطاب قال ابو محمد الناس يقولون عمرو بن سليم **حدثنا** قبيصة **حدثنا**
سفيان عن ابنه عبد الله ومحمد بن ابي بكر عن ابيهما مثل ذلك غير ان احدهما قال ان ثلث عشر
وقال الآخر قبل ان يحتلم قال ابو محمد عن ابنه يعني ابي بكر **حدثنا** من قال
لا يجوز **حدثنا** نصر بن علي **حدثنا** عبد الله بن علي عن عمر بن الزهري ان كان يقول صبيته
ليست بجارية الا ما ليس بذي بال يعني الغلام قبل ان يحتلم **حدثنا** عمرو بن عون
انا **حدثنا** عن يونس عن الحسن قال لا يجوز طلاق الغلام ولا وصيته ولا هبته ولا صلته
ولا اعتاقه حتى يحتلم **حدثنا** سعيد بن المغيرة عن حفص بن غياث عن جراح عن عطاء
عن ابن عباس قال لا يجوز طلاق الصبي ولا اعتقه ولا وصيته ولا شراؤه ولا بيعه ولا شيء
حدثنا ابو الريد **حدثنا** همام عن قتادة عن حميد بن عبد الرحمن الجعفي قال لا يجوز طلاق
ولا وصية الا في عقل الا النشوان يعني السكران فانه يجوز طلاقه ويضرب ظهره
حدثنا اذا اوصى بحق عبد له ابق **حدثنا** عمرو بن عون عن خالد بن عبد الله
عن يحيى بن ابي اسحق قال سألت القاسم بن عبد الرحمن ومغوية بن قرق عن رجل قال
في وصيته كل مما ولد لي عرو له مما ولد ابق فقال هو حر وقال الحسن واياك بذكر
ابن عبد الله ليس **حدثنا** ابو بصير **حدثنا** الوصية للنساء **حدثنا** عبد الله بن مسلم **حدثنا**
عبد الله بن الحسن عن نافع عن ابن عمر عن ابي اسحق قال اوصى الغلام من
الوصية لاهل الذمة **حدثنا** ابو نعيم **حدثنا** سفيان عن ليث عن نافع عن ابن عمر عن صفية
اوصت لنسيب لها يهودي **حدثنا** ابو نعيم **حدثنا** زهير عن ابي اسحق قال اوصى غلام من
التي يقال له عباس بن مرداس بن سبع سنين فظن انه يهودي من اهل الكوفة باربعين درهما
فقال شريح اذا اصاب الغلام في صيدته مجازت وانما اوصى الذي حق قال ابو محمد انما
اقول به **حدثنا** في الوقت **حدثنا** عبد الله بن سعيد **حدثنا** ابو اسامة عن
هشام عن ابيه ان ابنه جعل ديرة صدقة على بنيته لا تباع ولا تقرب ان لا يورثه

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

من بناءه ان تسكن غير موطئة ولا مضان بها فان هي استغثت من روح فتلاحق لها
باب اذا مات الموصى له قبل الموصى حدثنا الحكم بن المبارك انا ابي
 عن حفص عن مكحول في الرجل يوصى للرجل بدنائير في سبيل الله فيموت الموصى له قبل
 الموصى قال هي جائزة لو ثمة الموصى له قبل ان يخرج بها من اهلها قال هي الى اولياء المتوفى
 الموصى ينقذونها في سبيل الله حدثنا محمد بن عبيدة عن علي بن مسهر عن اشعث
 عن الحسن في الرجل يوصى للرجل بالوصية فيموت الموصى قبل الموصى قال هي جائزة لو ثمة الموصى
 حدثنا محمد بن عبيدة عن علي بن مسهر عن اشعث عن ابي اسحق السبيعي قال حدثت
 ان عليا كان يجيزها مثل قول الحسن **باب** اذا اوصى بشئ في سبيل الله
 حدثنا الحكم بن المبارك انا عبد العزيز بن هوان بن محمد عن موسى بن هوان بن عتبة عن نافع
 ان رجلا جاء الى بن عمر فقال ان رجلا اوصى الي وجعل ناقة في سبيل الله وليس هذا زمان يخرج
 الى الغزو فاحصل عليها في الحج فقال ابن عمر اخرج والعرق من سبيل الله اخبرنا عبد الله بن
 عن عوف بن عبد الرحمن عن ابي عبد الله بن محمد بن عبد الله بن عمر ان رجلا اوصى بماله في سبيل الله فمات
 الموصى عن ذلك ثم قال اعطى فقال الله قال من ثم قال الله قال حاج بيت الله اخبرنا عبد الله بن هوان

ابن

ابن

ابن

ابن

ابن

ومن كتاب فضائل القرآن

باب فضل من قرأ القرآن حدثنا عمر بن زرارعة ثنا جابر عن قابوس عن
 ابيه عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الرجل الذي ليس في جوفه
 شئ من القرآن كالبيت الخرب اخبرنا عبد الله بن خالد بن حازم ثنا محمد بن سلمة
 ثنا ابو مسنان عن ابي اسحق عن ابي الاحوص عن عبد الله قال ان هذا القرآن ما دنا الله
 فخذ ولمنه ما استطعتم فاني لا اعلم شيئا اصغر من بيت ليس فيه من كتاب الله شيء
 وان القلب الذي ليس فيه من كتاب الله شيء خرب كخواب البيت الذي لا ساكن له
 حدثنا ابو عامر قبيصة انا سفيان عن عطاء بن السائب عن ابي الاحوص عن عبد
 قال تعلموا هذا القرآن فانكم توجرون بتلاوته بكل حرف عشر حسنة اما اني لا اقول
 بالكلية ولكن بالف ولام وميم بكل حرف عشر حسنة حدثنا معاذ بن هانئ ثنا
 حرب بن شداد ثنا يحيى بن هوان بن كثير حدثني حفص بن غياث الخفي ان ابا هريرة كان
 يقول ان البيت كبئس على اهلها وتحضه الملائكة وتقيش الشياطين ويكثر فيه الخير

ابن

عن

اصغر

ابن

ابن

ابن كثير

فيه القرآن وإن البيت ليضيق على أهله ونحوه الملائكة وتحضر الشياطين ويقل خيرة
 أن لا يقرأ القرآن **حسن ثنا عبد الله بن يزيد ثنا أبو طيبة عن مشر عن عمار بن قيس** سمعت
 سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لو جلى القرآن في آداب شر ألقى في النار **حسن**
حسن ثنا عبد الله بن جعفر الرقي عن عبيد الله بن عمر عن زيد بن أبي أنيسة عن عاصم عن
أبي صالح قال سمعت أبا هريرة يقول أقرأ القرآن فإنه نعم الشفيع يوم القيامة أنه يقول
 يوم القيامة يا رب حلّ حلية الكرامة فيحلب حلية الكرامة يا رب أكس كسوة الكرامة
 فيكسني كسوة الكرامة يا رب ألبسني تاج الكرامة يا رب ارض عنه فليس بعد رضاك
 شيء **حسن ثنا موسى بن خالد ثنا إبراهيم بن محمد الفزاري عن سفيان عن عاصم عن**
عطاء بن رباح عن ابن عمر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يا رب لكل عامل عمالة من عمله
 وإن كنت آمنه اللذة والنوم فأكرم من فيك بالبسط عيناك فيملا من رضوان الله ثم يقال
 البسط شيئا لك فيملا من رضوان الله ويكسني كسوة الكرامة ويعمل حلية الكرامة ويلبس
 تاج الكرامة **أخبارنا موسى بن خالد ثنا إبراهيم بن محمد الفزاري عن الحسن**
ابن عبد الله عن المسيب بن رافع عن أبي صالح قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول
 الكرامة ثم يقول رب زدني فيكسني تاج الكرامة قال فيقول رب زدني فأنفاته يقول رب زدني
 قال أبو محمد قال وهيب بن الورد اجعل قراءتك القرآن علما ولا تجعله عملا **حسن ثنا موسى بن خالد**
ثنا إبراهيم الفزاري عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله
 عليه وسلم أحب أحدكم إذا أتى أهله أن يجرد ثلث خلفات سماي قالوا نعم يا رسول الله قال
 فثلث آيات يقرؤون أحلكم خير له منهن **حسن ثنا جعفر بن عون ثنا إبراهيم بن أبي**
عن أبي الأحوص عن عبد الله قال إن هذا القرآن ما دبه الله فتعلوا من ما دبها أستطعم
 أن هذا القرآن حبل الله والنور المبين والشفاء النافع عصمة لمن تمسك به ونجاة
 لمن اتبعه لا يزيغ فيستعصب ولا يعقج فيقوم ولا تنقض عجايبه ولا يخلق عن كثرة الرد
 فأنلوه فإن الله يأجركم على تلاوته لكل حرف عشر حسنة أما أنا فلا أقول لكم ولكن
 بالهت ولا موم **حسن ثنا جعفر بن عون ثنا أبو حيان عن يزيد بن حيان عن زيد**
ابن أرقم قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم ما خطيبا فحمد الله وأثنى عليه ثم
 قال يا أيها الناس إنما أنا بشر يوشك أن يأتيني رسول ربي فأجيبه وإني لأنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

عن أبي عبد الله
 فأنفاته أحلى عليه رضوان
 أخبارنا

أخبارنا أنا

البين

أخبارنا

فيكم الثقلين أو ما كتب الله في الهدى والنور فمكتوبا بكتاب الله وخلقوا به
ورغب فيه ثم قال وأهل بيتي أذكركم الله في أهل بيتي ثلاث مرات **حدثنا جعفر بن محمد**
أنبا الأعمش عن أبي وائل قال قال عبد الله أن هذا الصراط محض شخص الشياطين
ينادون يا عبد الله هذا الطريق فاعتصموا بحبل الله فإن حبل الله القرآن **حدثنا أبو المغيرة**
ثنا عبد بن خالد بن معدان قال أن قارئ القرآن والمعلم يضل عليه الملائكة حتى
يقفوا سورة فإذا قرأ أحدكم السورة فليؤخر منها آيتين حتى ينتهيها من آخر النهار كي ما
تصلي الملائكة على القارئ والمقرئ من أول النهار إلى آخره **أخبرنا الحكم بن نافع** أنا
جرير عن شرحبيل بن مسلم الخولاني عن أبي أمامة أنه كان يقول أقرء القرآن ولا يترك
هذه المصاحف المعلقة فإن الله لن يعذب قلبا وعى القرآن **حدثنا عبد الله بن صالح**
حدثني معوية بن صالح عن سليمان بن عامر عن أبي أمامة الباهلي قال أقرء القرآن
ولا يترك هذه المصاحف المعلقة فإن الله لا يعذب قلبا وعى القرآن **أخبرنا محمد**
ابن يوسف ثنا مسعر عن معمر بن عبد الرحمن عن ابن مسعود قال ليس من مؤتب إلا
وهو يجب أن يؤتى أدبه وإن أدب الله القرآن **حدثنا سهل بن حماد** ثنا شعبة عن
عبد الملك بن ميسرة عن أبي الأخصص قال كان عبد الله يقول أن هذا القرآن مادة الله
فمن خل فيه فهو من **أخبرنا يحيى بن حماد** ثنا أبو عوانة عن الأعمش عن إبراهيم عن
عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله قال من أحب القرآن فليُبشِّرْ **حدثنا يعلى** ثنا الأعمش
عن إبراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله قال من أحب القرآن فليُبشِّرْ **حدثنا**
يزيد بن هارون أنا همام عن عاصم بن أبي النجود عن الشعبي أن ابن مسعود كان يقول
يُحْيَى القرآن يوم القيامة فيشفع لصاحبه فيكون له قائدا إلى الجنة ويشهد عليه يكون
سائقا له إلى النار **حدثنا مسلم بن إبراهيم** ثنا الحسن بن أبي جعفر **حدثنا** بكير عن انس
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أن الله أهلين من الناس قيل من هم يا رسول الله
قال أهل القرآن **حدثنا عمرو بن عاصم** ثنا حماد بن سلمة عن عاصم بن بهدلة عن غنم
عن كعب قال عليكم بالقرآن فإنه فهم العقل ونور الحكمة وينابيع العلم وأحدث الكتب
بالرحمن عهدا وقال في التوارة يا همداني منزل عليك توراة جديدة تقع فيها أعيننا
عمياء وإذا ناصمنا وقلوبنا غلغا **حدثنا سهل بن حماد** ثنا شعبة **ثنا** زياد بن خرقان

مرار أخبرنا

يخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

كان يقول

أن أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

ثنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

عن ابي عباس عن ابي كنانة عن ابي موسى انه قال ان هذا القرآن كائن لكم اسراراً وكائن
لكنكم ذكراً وكائن بكم نوراً وكائن عليكم نوراً وهذا القرآن ولا ينبغي لكم القرآن فانه من يستبحر
القرآن يسهط به في رياض الجنة ومن اتبع القرآن يترشح في قفاه فيقذف في جهنم قال ابو محمد
يترشح يدفع حدثاً عبد الله بن يزيد ثنا موسى بن ايوب قال سمعت عبيد الله بن عباس بن عامر
يقول اخذ علي بن ابي طالب بيدي ثم قال انك ان بقيت سيقرا القرآن ثلاثة اصناف
فصنف لله وصنف للجدال وصنف للدنيا ومن طلب به ادرك حدثاً سليمان بن بشار
عن حماد بن زيد عن ابي ايوب عن ابي قلابه ان رجلاً قال لا بد لي من اهل البيت من اهل
الكوفة من اهل الذكر فقلت انك السلام فقال وعليهم السلام ومهم فليعطوا القرآن
بخزانة لهم فانه يجعلهم على القصد والسهولة ويحببهم الجود والخزوة اخبرنا
محمد بن يزيد الرقاعي ثنا حسين الجعفي عن حمزة الزيات عن ابي المختار الطائي عن
ابن اخي الحارث قال دخلت المسجد فاذا اناس يخوضون في احاديث
فدخلت على علي فقلت لا ترى ان اناساً يخوضون في الاحاديث في المسجد فقال قد
فعلوها فقلت نعم قال اما اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ستكون فتن
قلت وما الخرج منها قال كتاب الله كتاب الله فيه نبي ما قبلكم وخبر ما بعدكم وحكم
ما بينكم هو الفصل ليس بالهزل هو الذي من تركه من جبار قصمه الله ومن ابتغى الهدى
في غيره اضله الله فهو جعل الله المتين وهو الذكر الحكيم وهو الصراط المستقيم وهو الذي
لا يبغي به الا هواً ولا يلبس به الا لسنة ولا يشبع منه العلماء ولا يخلق عن كثرة
الرح ولا يتغير عما يشبه وهو الذي لم يبق فيه اجن اذ سمعته ان قالوا انا سمعنا قرانا نجيباً
هو الذي من قال به صدق ومن حكم به عدل ومن عمل به اجر ومن دعا اليه هدى الصراط
مستقيم خذها اليك يا ابا عبد الله محمد بن العلاء ثنا زكريا بن عدي ثنا محمد بن بشار
عن ابن سنان عن عمرو بن مرة عن ابن البخاري عن الحارث عن علي قال قيل يا رسول الله ان
امتك ستفتتن من بعدك قال فسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم او سئل ما الخرج منها
قال الكتاب البين الذي لا ياتي به الباطل من بين يدي ولا من خلفه تنزل من حكيم حميد
من ابتغى الهدى في غيره فقد اضله الله ومن ولي هذا الامر من جبار فحكم بغيره قصمه
الله هو الذكر الحكيم والنور المبين والصراط المستقيم فيه خبر من قبلكم ونبي ما بعدكم

ايضا

عن ابي عبد الله
عن ابي عبد الله
عن ابي عبد الله

الاصناف

عن ابي عبد الله
عن ابي عبد الله
عن ابي عبد الله

الطائي

عن ابي عبد الله
عن ابي عبد الله
عن ابي عبد الله

عن ابي عبد الله
عن ابي عبد الله
عن ابي عبد الله

عن ابي عبد الله
عن ابي عبد الله
عن ابي عبد الله

عن ابي عبد الله

عن ابي عبد الله

عن ابي عبد الله

عن ابي عبد الله

عن ابي عبد الله

عن ابي عبد الله

عن ابي عبد الله

عن ابي عبد الله

وحكم ما بينكم وهو الفصل ليس بالهزل وهو الذي سمعته الجح فم تثنى بها ان قالوا لا يا سيدي
 قرا ناعجا يتحدني الى الرشد ولا يخلق عن كثرة الرد ولا ينقصني عذرة ولا يغير بيوتك يا سيدي ثم
 قال علي الحارث خذها اليك يا ابا عبد الله اخبرنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن ابي حنيفة
 عن ابراهيم ومن يثبت الحكمة فقد اوتي خيرا كثيرا قال القم بالقران اخبرنا محمد بن يوسف
 عن عوف عن ابن ابي نعيم عن محمد بن عوف الحكمة من يشاء قال الكتاب يوتي اصابته من يشاء
 اخبرنا محمد بن يزيد ثنا ابو بكر عن الاعمش عن خزيمة قال قال لامرأته اياك ان تدخل بيتي
 من يشرب الخمر بعد ان كان يقرأ فيه القران كل ثلث حدثنا ابو نعيم ثنا فطر عن الحكم
 عن مقسم عن ابن عباس قال ما يمنع احدكم اذا رجع من سوقه او من حاجته فالتك على
 فراشه ان يقرأ ثلث آيات من القران **باب** خياركم من تعلم القران وعلمه
 اخبرنا مسلم بن ابراهيم ثنا عبد الواحد ثنا عبد الرحمن بن اسحق ثنا النعمان بن سعد
 عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خيركم من تعلم القران وعلمه حدثنا
 السجاء بن منهل ثنا شعبة اخبرني علقمة بن مرثد قال سمعت سعيد بن عبيدة عن ابي
 عبد الرحمن السلمي عن عثمان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان خيركم من علم القران
 او تعلمه قال اقرأ القران ابو عبد الرحمن في امره عثمان حتى كان السجاء قال فلما انتقد لي
 مقعدك هذا حدثنا المعلى بن اسد ثنا الحارث بن نهمان ثنا عاصم بن بهدلة عن مصعب
 ابن سعد عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خياركم من تعلم القران وعلمه القران
 قال فاخذ بيدني واقعدني هذا المقعد اقرأ **باب** من تعلم القران ثم نسيه
 حدثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن يزيد بن ابي زياد عن عيسى عن رجل عن يزيد بن عياض
 ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما من رجل يتعلم القران ثم ينساه الا لا يكون يوم القيامة
 وهو اجزم قال ابو محمد عيسى هو ابن فائد **باب** من تعلم القران ثم نسيه
 ابن عبد الله بن عون ثنا موسى بن صبيدة عن صفوان بن سليمان عن انا جارية بن عبد الله
 ابن عتبة عن ابيه عن عبد الله قال اكثر واتلاوة القران قبل ان يرفع قالوا هذه المصنف
 ترفع فكيف بما في صدره من الرجال قال لا يرى عليه ليلا فيمضون منه وقراء وينسون فولي
 لا اله الا الله ويقعون في قول الجاهلية واشعارهم وذلك حين يقع عليهم القول جعلنا
 المعلى بن اسد ثنا اسلم يعني ابن ابي طابع قال كان فتادة يقول اعمى اياه قلوبكم وعقولكم

يزيد

ان تدخل بيتي
اخبرنا

اخبرنا
سعد

ذلك
اخبرنا

اخبرنا
سعد

عن

اخبرنا

واثبتهم

نزلت في

في قوله

صلى الله عليه وسلم

من

اخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

بهوكم قال ربه يعني القرآن حدثنا عمرو بن عاصم ثنا حماد بن سلمة عن عاصم عن زهير عن
 ابن مسعود قال ليس يترك على القرآن ذات ليلة ولا يترك آية في مصحف ولا في قلب
 أحد إلا أتت **حدثنا** محمد بن كثير عن عبد الله بن واقد عن قنادة قال جالس
 القرآن أحد فقام عنه إلا بن يادة ونقصان ثم قرأ ونزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة
 للمؤمنين ولا يزيد الظالمين إلا خسار **حدثنا** مروان بن محمد ثنا رفة
 الغساني ثنا ثابت بن عجلان الأنصاري قال كان يقال إن الله ليريد العذاب بأهل
 الأرض فإذا سمع تعليم الصبيان الحكمة صرف ذلك عنهم قال مروان يعني بالحكمة
 القرآن أخبرنا محمد بن المبارك ثنا صدقة بن خالد عن ابن جابر ثنا شريك بن عمرو
 عن معاذ بن جبل قال سئل القرآن في صدور راقواكم كما يبيك الثوب فينهافت يقرؤه
 لا يجدون له شهوة ولا ذلة يلبسون جلود الضأن على قلوبهم لا يبأعهم طمع
 لا يخاط خوف أن تقصروا قالوا سنبلع وان أسأوا قالوا سيخف لنا أنا لا نشرك
 بالله شيئا **حدثنا** عبيد الله بن عبد الحميد عن شعبة عن منصور قال سمعت أبا وائل
 عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بشما لا أحدكم أن يقول نسيت آية كيت
 وكيت بل هو نسي واستذكر القرآن فإنه أسرع تقضيا من صدور الرجال من النعم من
 عقولها **حدثنا** وهب بن جرير ثنا موسى يعني ابن علي قال سمعت أبي قال سمعت عقبة
 ابن عامر يقول تعلموا كتاب الله وتعاهدوا وتغنوا به واقتنوا فوالذي نفسي بيده أو قال الذي
 نفس محمد بن علي **حدثنا** محمد بن عبد الله بن عاصم قال **حدثنا** محمد بن عاصم قال **حدثنا**
 موسى عن أبيه عن عقبة بن عامر عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تعلموا
 كتاب الله وتعاهدوا واقتنوا وتغنوا به فوالذي نفسي بيده لو أشد تغلنا من الخناص
 في السقل **أخبرنا** سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن أيوب عن ابن أبي مليكة أن
 بكر بن أبي جهم كان يضع المصحف على وجهه ويقول كتاب ربي كتاب ربي **حدثنا**
 مسلم بن إبراهيم ثنا حماد ثنا ثابت قال كان عبد الرحمن بن أبي ليلى إذا سلم الصبح قرأ
 المنة حتى تضام الشمس قال وكان ثابت يفعل **وب** القرآن كلام الله
 أخبرنا محمد بن عبد الله الرقاشي عن يزيد بن زريع عن سعيد عن قتادة قال قال النبي
 أمسوا فيكم كن أنتم الحق من ربي ثم قال آتي يعلمون أنه كلام الرحمن **حدثنا** عبد الله بن

عن موطيء بن صالح عن أبي بكر بن أبي ريم عن عطية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من كلام أعظم عند الله من كلامه وما قرأ العباد إلى الله كلاماً أحب إليه من كلامه
 عن جابر بن عبد الله قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعرض نفسه في الموضع
 الناس في الموقف فيقول هل من رجل يحملني إلى قومه فإن قريشاً منعوني أن أبليج كلامه
 ربي حدثنا اسحق ثنا جريج عن ليث عن سلمة بن كهيل عن أبي الزعراء قال قال حبيب
 ابن الخطاب ان هذا القرآن كلام الله فلا يغركم ما عطفوا على أهواكم وب
 فضل كلام الله على سائر الكلام أخبرنا اسمعيل بن إبراهيم الترمذي ثنا محمد بن الحسن
 الطمذي عن عمرو بن قيس عن عطية عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 علي من شغله قراءة القرآن عن مسألتني وذكر لي عطية أن فضل ثواب السائلين
 وفضل كلام الله على سائر الكلام كفضل الله على خلقه حدثنا سليمان بن حرب ثنا
 حماد بن سلمة عن شعيب التميمي عن شهر بن حوشب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فضل كلام الله على كلام خلقه كفضل الله على خلقه حدثنا عبد الله بن صالح ثنا
 يحيى بن أيوب عن عبيد الله بن أبي جعفر عن رجل من شيوخهم عن أحمد بن محمد بن عمار
 عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه قال القرآن أحب إلى الله من السموات والأرض و
 من فيهن ويحيى من يذوقه إذا اختلفتم بالقرآن فقوموا أحد ثنا أبو النعمان ثنا هارون
 الأعمى عن أبي عمران الجوني عن جندب بن النسيب صلى الله عليه وسلم قال اقرأ القرآن
 ما أتلفتم عليه فإذا اختلفتم فيه فقوموا أخبرنا يزيد بن هارون ثنا أحمد بن محمد بن عمار
 الجوني عن جندب بن عبد الله قال اقرأ القرآن ما أتلفتم عليه فاقولوا بكم وإذا اختلفتم فيه فقوموا
 سبيل ثنا أبو خسان قال ابن اسمعيل ثنا أبو قدامة ثنا أبو عمران الجوني عن جندب بن عبد الله
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرأ القرآن ما أتلفتم عليه فقولوا بكم فإذا اختلفتم
 فيه فقوموا قال ابن أبي عمير الذي يقرأ القرآن حدثنا أبو نعيم ثنا فطر
 عن أبي إسحاق عن الحارث عن علي رضي الله عنه قال من الناس من يؤتى الإيمان ولا يؤتى
 القرآن ومنهم من يؤتى القرآن ولا يؤتى الإيمان ومنهم من يؤتى القرآن والإيمان ومنهم
 من لا يؤتى القرآن ولا الإيمان ثم ضرب بلم مثلاً قال فاما من أوتي الإيمان لم يؤت القرآن

أخبارنا

أخبارنا

فلا يعرفكم ما عطفوا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

فمثل مثل التمر طعمها لا يريح لها وأما مثل الذي أوتي القرآن ولم يؤت الإيمان
فمثل الأسد طيبه إلى يرح مرة الطعم وأما الذي أوتي القرآن والإيمان فمثل التمرة
طيبه إلى يرح حلوة الطعم وأما الذي لم يؤت القرآن ولا الإيمان فمثل الخنظل مرة الطعم
لا يريح لها **حدثنا أبو النعمان ثنا أبو عوانة عن قتادة عن انس بن مالك عن**
أبي موسى الأشعري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال مثل المؤمن الذي يقرأ القرآن
مثل الأترجة طعمها طيب ريحها طيب ومثل المؤمن الذي لا يقرأ القرآن مثل التمرة طعمها
سوأ وريحها ریح ومثل المنافق الذي يقرأ القرآن مثل الريحانة ريحها طيب وطعمها مر
ومثل المنافق الذي لا يقرأ القرآن مثل الخنظل ليس لها ريح وطعمها مر أخبرنا عبيد الله
عن إسرائيل عن أبي إسحق عن الخثر عن علي قال مثل الذي أوتي القرآن ولم يؤت
الإيمان مثل التمرة طعمها طيب ولا يريح لها ومثل الذي أوتي القرآن ولم يؤت الإيمان
مثل الريحانة الأسد ريحها طيب وطعمها مر ومثل الذي أوتي القرآن والإيمان مثل
الأترجة ريحها طيب وطعمها طيب ومثل الذي لم يؤت الإيمان ولا القرآن مثل الخنظل
ريحها خبيث وطعمها خبيث **باب** **أن الله يرفع بهذا القرآن أقواما ويضع**
آخرين **أخبرنا الحكم بن نافع عن شعيب عن أبي حمزة عن الزهري حدثني عامر**
ابن واثة أن نافع بن عبد الحارث لقي عمر بن الخطاب بعسفان وكان عمر استعمله على أهل مكة فسلم
عليه فقال له عمر من أنت فقلت على أهل الوادي فقال نافع استخلفت عليهم ابن أبي قتادة
وقرئ ابن أبي قتادة فقال له قال نافع استخلفت عليهم موكل فقال يا أبا سيار الوضوء
أله فقال لي كذا قال الله عالم بالفرائض فقال عمر ما إن رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال إن الله يرفع بهذا الكتاب أقواما ويضع به آخرين **باب** **أفضل من استمع**
إلى القرآن **حدثنا أبو المنذر ثنا عبد الله بن خالد قال إن الذي يقرأ القرآن**
له اجران الذي يستمع له اجران **حدثنا رزين بن عبد الله بن حميد عن عبد الرزاق**
عن ابن جريج عن عطاء عن ابن عباس قال من استمع إلى آية من كتاب الله كانت له
نوبة **أفضل من يقرأ القرآن ويستند عليه** **أخبرنا مسلم بن إبراهيم**
ثنا هشام وهام قال ثنا قتادة عن زمرارة بن أبي أوفى عن سعد بن هشام عن عائشة
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الذي يقرأ القرآن وهو ماهر به فهو مع السفرة الكرام

استخبرنا

بن

هذا الحديث
ما
قارن

أخبرنا

أخبرنا
عبد الله بن
يونس

البرية والذي يقرؤه وهو يشتم عليه فللمبران **حدثنا** مروان بن محمد ثنا سعيد بن جابر عن عبد العزيز
 عن اسمعيل بن عبد الله عن وهيب الكاهلي قال من أناء الله القرآن فقام به أناء الليل
 وأناء النهار وعمل بما فيه ومات على الطاعة بعثه الله يوم القيامة مع السفيرة والاحكام
 قال سعيد السفيرة الملائكة والاحكام الانبياء قال ومن كان حريصا وهو يتفكك منه وهو
 لا يدع اوتي اجره مرتين ومن كان عليه حريصا وهو يتفكك منه ومات على الطاعة فهو من
 اشرفهم وقضى ما على الناس كما فضلت الشورى على سائر الطيوس وكما فضلت كرجز خضراء على
 ما حوتها من البقاع فاذا كان يوم القيامة قيل اين الذين كانوا يتلون كتابي لم يلهمهم اتباع الانفا
 فيعطى الخلد والنعيم فان كان ابواه ما نال على الطاعة جعل على رؤسهم تاج الملك فيقولون
 ربنا ما بلغت هذا اعمالنا فيقول يا ايها الذين آمنوا ان ابناكم كان يتلو كتابي **في فضل فتح الكتاب**
حدثنا قبيصة اخبرنا سفيان عن عبد الملك بن عمير قال قال رسول الله صلى الله عليه
 وسلم في فاتحة الكتاب شفاء من كل داء **حدثنا** بشر بن عمر الزهراني ثنا شعبة عن خبيب
 ابن عبد الرحمن عن حفص بن عاصم عن ابي عاصم عن ابي سعيد بن المولى الانصاري قال
 مر بي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الم يقل الله عز وجل يا ايها الذين آمنوا استمعوا
 للرب وللرسول اذا دعاكم قال الا اعلم انك اعظم سورة في القرآن قبل ان اخرج من المسجد
 فلما اراد ان يخرج قال الحمد لله رب العالمين وهي السبع المثاني والقران العظيم الذي
 اوتيتهم **حدثنا** محمد بن سعيد ثنا ابو اسامة عن عبد الحميد بن جعفر عن العلاء بن
 عبد الرحمن عن ابيه عن ابي هريرة عن ابي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه
 وسلم فاتحة الكتاب هي السبع المثاني **حدثنا** نعيم بن حماد ثنا عبد العزيز بن همام
 عن العلاء بن عبد الرحمن عن ابيه عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
 ما انزلت في التوراة ولا في الانجيل والزبور والقران مثلهما يعني ام القران وانها السبع
 من المثاني والقران العظيم الذي اعطيت **أخبرنا** ابو علي الحسن بن علي بن ابي
 عن المقبري عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحمد لله ام القران
 وام الكتاب والسبع المثاني **في فضل سورة البقرة** **أخبرنا** ابو نعيم
حدثنا فطر عن ابي اسحق عن ابي الاحوص عن عبد الله قال ما من بيت يقرأ فيه
 سورة البقرة الا خرج منه الشيطان وله ضراط **حدثنا** ابو المظيفة ثنا عبد الله عن

أخبرنا
أخبرنا

من

أخبرنا

أخبرنا

صراط أخبرنا

خالد بن معدان قال سورة البقرة تكلمها بركته وتركها حيرة ولا يستطيعها البطلانة وهي فسطاط
 القرآن سجل ثمانين بن عاصم ثنا أحمد بن سليمان عن عاصم عن أبي الأحنس عن عبد الله
 أنه قال إن لكل شيء سناما وإن سنام القرآن سورة البقرة وإن لكل شيء لبابا وإن لباب
 لباب القرآن المفضل قال أبو محمد الباب الخالص حدثنا أسعيل بن إبان عن
 محمد بن طلحة عن زبيد عن عبد الرحمن بن الأسود قال من قرأ سورة البقرة شج بها ناس في
 الجنة حدثنا أبو نعيم ثنا شعبه عن سلمة بن كهيل عن أبي الأحوص قال قال عبد الله
 أن الشيطان إذا سمع سورة البقرة يقرأ في بيت خرج منه ببأس أفضل أول
 سورة البقرة وآية الكرسي حدثنا أبو المغيرة ثنا صفوان حدثني أنس بن عبد الله
 قال قال رجل يا رسول الله أي سورة القرآن أعظم قال قل هو الله أحد قال فأي آية في
 القرآن أعظم قال آية الكرسي الله لا إله إلا هو الحي القيوم قال فأي آية ينبي الله
 تحب أن نصيبك وامك قال خاتمة سورة البقرة فإنها من خزانة رحمة الله من
 تحت عرشه أعطاهم هذه الأمة لم يترك خيرا من خير الدنيا والآخرة إلا اشتغل عليه حدثنا
 أبو نعيم ثنا أبو عاصم الثقفي ثنا الشعبي قال قال عبد الله بن مسعود لقي رجلا من أصحاب
 محمد صلى الله عليه وسلم رجلا من الجن فصار عصفور عالا نسي فقال له لا نسي آيب
 لا والله ضيقت لك شحيتا كان ذم يمينك ذريعتي كلب فكذلك أنتم معشر الجن إمام أنت من
 بينهم كذلك قال لا والله إني منهم أضلعت ولكن عاودني الثانية فإن صرعتني علمت
 شيئا ينفعت قال نعم قال تعالى لا إله إلا هو الحي القيوم قال نعم قال فأنك لا تعرفها
 في بيت لا يخرج منه الشيطان له جحيم كجحيم النار لا يدخل حتى يصبر قال أبو محمد الضمير
 الدقيق والشعبيته الموهول والضمير جيد الاضلاع والتجيم الراجح حدثنا جعفر بن عون إنا أبو العباس
 عن الشعبي قال قال عبد الله من قرأ عشر آيات من سورة البقرة في ليلة لم يدخل ذلك البيت
 شيطان تلك الليلة حتى يصبر أربعين أوها وآية الكرسي وآيتان بعدها وثلاث خواتيمها
 أوها لله ما في السموات أخبرنا عمرو بن عاصم ثنا أحمد عن عاصم عن الشعبي عن ابن مسعود
 قال من قرأ أربع آيات من أول سورة البقرة وآية الكرسي وآيتان بعد آية الكرسي ثلاث من آخر
 سورة البقرة لم يقرب ولا أهله يومئذ شيطان ولا شيء يكره ولا يقرآن على عجنون إلا أفتا في
 حدثنا سعيد بن عامر عن شعبه عن أبي اسحق عن سمع عليا يقول ما كنت أرى أن أحل يعقل بئس

حدثنا

حدثنا

حدثنا
حدثنا
حدثنا
حدثنا

حدثنا

حدثنا

حدثنا

حدثنا

حدثنا

حدثنا

بسم الله
فانها اخبرنا

من بعدنا
اخبرنا

بسم الله
اخبرنا

اخبرنا

اخبرنا

اخبرنا

بسم الله
فانها قرآن
اخبرنا

بسم الله
فانها قرآن
اخبرنا

حتى يقرأها لاء الآيات من آخر سورة البقرة وأنهم لم يقرأوها تحت العرش حتى يقرأها
 عن أبي الأحوص عن أبي سنان عن المغيرة بن سبيع وكان من أصحاب عبد الله قال من قرأ عشرين
 آيات من البقرة عند منام لم ينس القرآن أربع آيات من أولها وآية الكرسي وآية ثمان بعد ذلك
 وثلاث من آخرها قال اسحق لم ينس ما قد حفظه قال أبو محمد منهم من يقول للمغيرة بن سبيع حدثنا
 اسحاق بن عيسى عن أبي مغوية هو محمد بن خازم عن عبد الرحمن بن أبي بكر المديني عن أبي سلمة
 عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ آية الكرسي وفتحها بالواو من المنة
 قوله واليد المصيرة يرشيها بكره حتى يمسي ومن قرأها حين يمسي لم ير شيئا يكرهه يمسي
 حدثنا عفان ثنا حماد بن سلمة أنا أشعث بن عبد الرحمن الجرمي عن أبي قلابة عن
 أبي الأشعث الصنعاني عن النعمان بن بشير أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله
 كتب كتابا قبل أن يخلق السموات والأرض بالفي عام فأنزل منه آيتين ختم بهما سورة البقرة
 ولا تقرأن في دار ثلاث ليال فيقربها الشيطان حدثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن
 منصور عن إبراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد عن أبي مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم
 قال من قرأ الآيتين الأخرتين من سورة البقرة في ليلة كفتاه سعدت ثمانا أبو عاصم ثنا عبد الله
 بن أبي زياد عن شهر بن حوشب عن أسماء بنت يزيد قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 اسم الله الأعظم في هاتين الآيتين الله لا اله الا هو الحي القيوم والملك القدوس والرازق
 سبحانه هو ابن مولى ثمانا معن ثمانا مغوية بن صالح عن أبي الزاهرية عن جابر بن نفيع أن
 رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله ختم سورة البقرة بآيتين أعظمهما من كثرتها
 الذي تحت العرش فقلوبهم وعلمهم نساءكم فأنما صلاته وقراءته دعاء وليلة
 في فضل سورة البقرة وال عمران حدثنا أبو نعيم ثنا بشير بن المهرجوري حدثني عبد الله
 ابن بريدة عن أبيه قال كنت جالسا عند النبي صلى الله عليه وسلم فسمعته يقول تلاوا
 سورة البقرة فان أخذها بركة وتركها حسرة ولا يستطيعها البطالة ثم سكنت ساعة ثم
 قال تلاوا سورة البقرة وال عمران فانها الزهراء وانها تطالان صاحبها
 يوم القيامة كأنهما غمامتان أو غيايتان أو فرقان من طير صواف وآيات
 القرآن يلقى صاحبه يوم القيامة حين ينشق عنه القبر كما راجل القنص
 فيقول له هل تعرفني فيقول ما أعرفك فيقول أنا صاحب القرآن الذي أظمت لك

الانعام والسنن حدثنا معاذ بن هاني ثنا ابراهيم بن طهمان ثنا حاتم عن المسيب
 بن رافع قال قال عبد الله السبع الطويل مثل التوراة والمساكين مثل الانجيل والثاني مثل الزبور
 وسائر القرآن بعد فضل حدثنا ابو نعيم ثنا زهير عن ابى اسحق عن عبد الله بن خليفة
 عن عمر قال الانعام من نواجب القرآن حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا همام عن ابى عمران الجوني
 عن عبد الله بن رباح عن كعب قال فاتحة التوبة الانعام وخاتمتها هود اخبرنا يزيد
 بن هارون ان انا همام عن ابى عمران الجوني عن عبد الله بن رباح ان النبي صلى الله عليه وسلم
 قال اقرأ سورة هود يوم الجمعة حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا همام ثنا ابو عمران الجوني عن
 عبد الله بن رباح عن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرأ سورة هود
 يوم الجمعة **باب في فضل سورة الكهف** حدثنا ابو المغيرة ثنا عبد الله بن خالد
 ابن معدان قال من قرأ عشر آيات من الكهف لم يجزع من الجبال حدثنا محمد بن كثير عن
 الاوزاعي عن عبد الله بن زبيرة عن شبيب قال من قرأ سورة الكهف لسا عذري يوم يقوم المليل
 قامها قال عبد الله بن زبيرة فوجدناه كذلك حدثنا ابو النعمان ثنا هبة ثنا ابو هاشم عن
 ابى جابر عن قيس بن عباد عن ابى سعيد الخدري قال من قرأ سورة الكهف ليلة الجمعة اضاء
 له من النور فيما بينه وبين البيت العتيق **باب في فضل سورة التوبة** حدثنا
 تبارك اخبرنا ابو المنيرة حدثنا عبد الله بن خالد بن معدان قال قرأ التوبة وهي التور
 تنزيل فانه يلغى ان رجلا كان يقرأها ما يقرأ شيئا غيرها وكان كثير الخطايا فاستشرى بها
 عليه وقالت رب اغفر له فانه كان يكثر قراءتي فشفعه الرب فيموت وقال له اكتب له بكل خطيئة
 حسنة وارفع له درجة حدثنا صفان ثنا حماد بن سلمة انا ابو الزبير عن عبد الله بن خزيمة
 عن كعب قال من قرأ تنزيل السجدة وتبارك الذي بيده الملك كتب له سبعون حسنة
 وحط عنه بها سبعون سيئة ورفع له بها سبعون درجة حدثنا عبد الله بن صالح
 حدثني معاوية بن صالح انه سمع ابا خالد عامر بن جثية ويحيى بن سعد يحدثان
 ان خالد بن معدان قال ان التور تنزيل تجادل عن صاحبها في القبر يقول اللهم ان كنت
 من كتابك فشفعني فيه وان لم اكن من كتابك فاشفعني عنه وانها تكون كالطير تجعل
 جناحه عليه فيشفعه له فيتمه من عذاب القبر وفي تبارك مثله فكان خالد لا يبيت
 حتى يقرأ بها اخبرنا ابو نعيم ثنا سفيان عن ابى الزبير عن جابر قال كان

وہو اخبارنا آنا

السبع الطوال

الحمد لله الذي جعلنا من عباده الخلق

اے خیرنا انا

والله اعلم

والله اعلم
والله اعلم

والاعراف
والنجوم

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

انجمن تدریس و تحقیقات

21

附錄

تاریخ

100

مفت اخبار

1948

سید اجازت

10

P

10

1

أخبارنا

أنا معمر

أخبارنا

في

أخبارنا

أنا

أخبارنا

أخبارنا

مرار أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

النبي صلى الله عليه وسلم لا ينال حقي بقراءة القرآن في السجدة وتبارك الله حدثنا موسى بن خالد
 ثنا معمر عن ليث عن طاووس قال فُضِّلَتْ على كل سورة في القرآن بستان حسنة أخبرنا
 سراج بن منهل ثنا شعبه حدثني عمر بن مرة قال سمعت مرة يقول أن رجلا في ذبابة فأتته
 جانب ذبابة فجعلت سورة من القرآن ثلثين أية تجادل عند قال فظننا أنا ومسرور فلم نجد
 في القرآن سورة ثلثين أية إلا تبارك **باب** في فضل سورة طه ولين حدثنا
 إبراهيم بن المنذر ثنا إبراهيم بن المهاجر بن المسمار عن عمر بن حفص بن ذكوان عن مولى
 الحوقفة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله تبارك وتعالى قرأ طه و
 ليس قبل أن يخلق السموات والأرض بالف عام فلما سمعت الملائكة القرآن قالت طوبى
 لامة ينزل هذا عليها وطوبى لأجوان تحمل هذا وطوبى لالسة تتكلم بهذا **باب** في
 فضل ليس حدثنا أبو الوليد موسى بن خالد ثنا معمر عن أبيه قال بلغني عن الحسن قال
 من قرأ ليس في ليلة ابتغاء وجه الله أو مرضاة الله غفر له وقال بلغني أنها تعدل القرآن
 كله حدثنا محمد بن سعيد ثنا حميد بن عبد الرحمن عن الحسن بن صالح عن هارون
 أبي محمد عن مقاتل بن حيان عن قتادة عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 إن لكل شيء قلبا وإن قلب القرآن ليس من قرأها فكمنا قرأ القرآن عشر مرات حدثنا
 الوليد بن شجاع حدثني أبي حدثني زياد بن خيثمة عن محمد بن حمادة عن الحسن بن أبي هريرة
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ ليس في ليلة ابتغاء وجه الله غفر له في تلك الليلة
 حدثنا الوليد بن شجاع حدثني أبي حدثني زياد بن خيثمة عن محمد بن حمادة عن عطاء
 ابن أبي رباح قال بلغني أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قرأ ليس في صدر النهار
 قضيت حوائج حدثنا عمرو بن زرارة ثنا عبد الوهاب ثنا راشد أبو محمد الحماني
 عن شهر بن حوشب قال قال ابن عباس من قرأ ليس حين يصبح أعطى ليس يومه حتى
 يمسي ومن قرأها في صدر ليلة أعطى ليس ليلته حتى يصبح **باب** في فضل
 حم الدخان والحواميم والمسبحات حدثنا يعلى ثنا اسمعيل عن عبد الله بن عيسى
 قال أخبرني أنه من قرأ حم الدخان ليلة الجمعة إيمانا وتصديقا بها أجبه مغفور له
 حدثنا محمد بن المبارك ثنا صدقة بن خالد عن يحيى بن الخثرث عن أبي داود قال
 من قرأ الدخان في ليلة الجمعة أصبح مغفورا له وزوج من الكحل العين حدثنا

ابن إبراهيم عن أبيان بن يزيد الطارثي قنادة عن سالم بن أبي الجعد عن معدان بن أبي طلحة
 عن أبي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعجز أحدكم أن يقرأ في ليلة ثلث القرآن
 قالوا نحن اعجزوا ضعف من ذلك فقال إن الله جزا القرآن ثلثاً جزءاً فجعل قل هو الله أحد
 ثلث القرآن حدثنا أبو نعيم عن إبراهيم بن اسمعيل بن عجم قال أخبرني ابن شهاب أن
 حميد بن عبد الرحمن حدثنا أن أبا هريرة كان يقول قل هو الله أحد تعدل ثلث القرآن أخبرنا
 المولى بن أسد عن سالم بن أبي طيع عن عاصم عن زر عن عبد الله قال قل هو الله أحد تعدل
 ثلث القرآن حدثنا عمرو بن عاصم عن حماد بن سلمة عن عاصم عن زر عن عبد الله مثله
 حدثنا يزيد بن هارون أنا مبارك بن فضالة ثنا ثابت عن أنس أن رجلاً قال والله
 أني لأحب هذه السورة قل هو الله أحد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم حبك أياها
 أدخلك الجنة حدثنا عبد الله بن مسلمة ثنا محمد بن عبد الله بن مسلم عن محمد بن شهاب
 عن حميد بن عبد الرحمن عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل عن قل هو الله أحد
 فقال ثلث القرآن أو تعدل حدثنا عبيد الله بن موسى عن إسرائيل عن منصور عن هلال
 عن الربيع بن خثيم عن عمرو بن ميمون عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن امرأة من الأنصار عن
 أبي أيوب قال أتأها فقال لا تترين إل ما جاء به رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت برب خير قد
 أتأها رسول الله صلى الله عليه وسلم فما هو قال قل لنا اعجز أحدكم أن يقرأ ثلث القرآن
 في ليلة قال فاشلقنا أن يزيدنا على أم نخرج عنه فلم نرجع إليه شيئاً حتى قالها ثلث مرات
 ثم قال أما يستطيع أحدكم أن يقرأ قل هو الله أحد الله الصمد حدثنا نصر بن علي عن سوح
 ابن قيس عن محمد الوطائي عن أم كثير الأنصارية عن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله
 عليه وسلم من قرأ قل هو الله أحد خمسين مرة غفر الله له ذنوب خمسين سنة **باب**
 في فضل المعوذتين حدثنا عبد الله بن يزيد ثنا حيوة وابن أبي عمير قال سمعنا يزيد بن أبي حمز
 يقول حدثني أبو عمران أنه سمع عقبه بن عامر يقول تعلقت بقدم رسول الله صلى الله عليه
 وسلم فقلت يا رسول الله أقرني سورة هود وسورة يونس فقال لي رسول الله صلى الله عليه
 وسلم يا عقبه إنك لن تقر من القرآن سورة أحب إلى الله ولا يبلغ عنده من قل أعوذ برب الفلق
 قال يزيد فلم يكن أبو عمران يدعها كان لا يزال يقرأها في صلاة المغرب حدثنا أحمد بن عبد الله

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أن

مرات

الله الواحد الصمد أخبرنا

القطان

أخبرنا عبد الله

أخبرنا

ثنا آية عن ابن جابر عن سعيد بن أبي سعيد المقبري أن عقبة بن عامر قال مشيت
 مع النبي صلى الله عليه وسلم فقال لي قل يا عقبة فقلت أي شيء أقول قال فسكت عني
 ثم قال يا عقبة قل فقلت أي شيء أقول قال قل عوذ ربنا لعلنا نقرأها حتى جئت على آخرها
 فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم عند ذلك ما سألت سائلا ولا استعاذ مستعيزا
 بناها صل ثنا سميلا هو ابن أبي خالد عن قيس بن عقبة بن عامر قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد أنزل علي آيات لم يقرأها مني أحد من بني
 إسرائيل أفضل من قرأ عشر آيات صل ثنا يميم بن بسطام عن يحيى بن حمزة
 حدثني يحيى بن الحارث عن أسم بن عبد الرحمن عن تميم الدارمي صل ثنا يحيى بن
 عن العباس بن ميمون عن تميم الدارمي قال من قرأ عشر آيات في ليلة لم يكتب من
 الغافلين صل ثنا يحيى بن بسطام عن يحيى بن حمزة حدثني يحيى بن الحارث عن القسم بن
 عبد الرحمن عن تميم الدارمي وفضالة بن عبيد قال من قرأ عشر آيات في ليلة كتب من
 المصلين صل ثنا سميلا بن أبيان ثنا أبو الويس عن موسى بن عقبة عن محمد بن كعب القرظي
 عن ابن عمر قال من قرأ في ليلة بعشر آيات لم يكن من الغافلين صل ثنا مالك بن اسمعيل
 ثنا أسراة عن أبي اسحق عن المغيرة بن عبد الله الجدي عن ابن عمر قال من قرأ في ليلة
 بعشر آيات لم يكتب من الغافلين صل ثنا أسراة عن أسم بن عبد الرحمن عن أبي اسحق عن المغيرة بن عبد الله الجدي
 ثنا فطر عن أبي اسحق عن ابن عباس عن عبد الله بن عمرو قال من قرأ في ليلة بخمسين آية
 لم يكتب من الغافلين صل ثنا يحيى بن بسطام عن يحيى بن حمزة عن يحيى بن الحارث
 عن القسم بن عبد الرحمن عن تميم الدارمي وفضالة بن عبيد قال من قرأ خمس آية
 في ليلة كتب من الغافلين صل ثنا أسراة عن أسم بن عبد الرحمن عن أبي اسحق عن المغيرة بن عبد الله الجدي
 ثنا موسى بن عبيدة عن محمد بن إبراهيم عن يحيى بن عمار عن سالم بن عبد الله عن أبيه
 عن أم الدرداء عن أبي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ آية في ليلة
 لم يكتب من الغافلين قال أبو محمد منهم من يقول مكان سالم راشد بن سعد صل ثنا اسمعيل
 ابن أبيان ثنا أبو الويس عن موسى بن عقبة عن محمد بن كعب القرظي عن ابن عمر قال من قرأ
 في ليلة بمائة آية كتب من الغافلين صل ثنا يحيى بن بسطام عن يحيى بن حمزة
 حدثني زيد بن واقد عن أسم بن عبد الرحمن عن يحيى بن عمار عن سالم بن عبد الله عن أبيه عن أم الدرداء عن أبي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ

قال فقال

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

في كتاب
الغافلين

في كتاب
الغافلين

في كتاب
الغافلين

قالوا أخبرنا

أبي

والكثير

أخبرنا

عن الخمسة

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا هشام

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

قال القطار أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

أخبرنا

لا يعني به دنيا كما يقول لا يعد له دنيا كحل ثنا يحيى بن بسطام ثنا يحيى بن حمزة عن
 ابن الحرث عن القسم بن عبد الرحمن عن تميم الدارمي وفضالة بن عبيد قال من قرأ الفأية
 في ليلة كتب قطار القديرا ط من القطار خير من الدنيا وما فيها واكتسب من الاجر
 ما شاء الله **حدثنا** محمد بن القاسم ثنا موسى بن عبيدة عن محمد بن ابراهيم عن يحيى بن
 مولى الزبير عن سالم بن اخي ام الدرداء عن ام الدرداء عن ابى الدرداء عن النبي صلى الله
 عليه وسلم قال من قرأ الفأية كتب له قطار من الاجر والقديرا ط منه مثل التل العظيم
باب كما يكون القطار **حدثنا** عبد الصمد بن عبد الوارث ثنا اباان العطار
 وحماد بن سلمة عن عاصم عن ابي صالح عن ابي هريرة قال القطار اثنا عشر الفا **حدثنا**
 اسحق بن عيسى عن ابي الاشهب عن ابي فضرة العبدري قال القطار مثل مسك ثور ذهبا
حدثنا اسحق بن عيسى عن هشيم عن علي بن زيد عن سعيد بن المسيب قال القطار اربعون الفا
حدثنا اسحق بن عيسى عن مبارك عن الحسن قال القطار دية احدى عشرة الف
حدثنا اسحق بن عيسى عن مسلم هو الرنخي عن ابن ابي نجيم عن مجاهد قال القطار سبعون الفا
 دينا **حدثنا** اسحق بن عيسى عن ابي بكر عن ابي حصين عن سالم بن ابي الجعد عن معاذ بن جبل
 قال القطار الفأية ومائتا فية **حدثنا** ابو نعيم ثنا شريك عن ليث عن مجاهد
 قال سبعون الف مشقال **باب** ان ختم القرآن **حدثنا** سليمان بن حرب ثنا
 صالح المري عن ايوب عن ابي قلابة رفعه قال من شهد القرآن حين يفتحه فكأنما شهد فتحا
 في سبيل الله ومن شهد ختمه حين يختم فكأنما شهد الغنائم حين تقسم **حدثنا** سليمان
 ابن حرب ثنا صالح المري عن قتادة قال كان رجل يقرأ في مسجد المدينة وكان ابن عباس
 قد وضع عليه الرصد فاذا كان يوم ختمه قام فقول اليه **حدثنا** سليمان بن حرب ثنا
 صالح عن ثابت البناني قال كان انس بن مالك اذا شفي على ختم القرآن بالليل يثني منه شيئا
 حتى يصير فيجمع اهله فيختمهم معهم **حدثنا** عفان ثنا جعفر بن سليمان ثنا ثابت قال
 كان انس اذا ختم القرآن جمع ولده واهل بيته فدعا لهم **حدثنا** ابو المغيرة ثنا الاوزاعي عن
 عبيدة قال اذا ختم الرجل القرآن بهنار صلت عليه الملائكة حتى يجثي وان قرع منه ليلا صلت
 عليه الملائكة حتى يصبر **حدثنا** اسحق بن عيسى عن صالح المري عن قتادة عن زرارة بن ابي
 ان النبي صلى الله عليه وسلم سئل اي الغل افضل قال الغل المرغول قيل ما الغل المرغول

قال صاحب القرآن يضرب من أول القرآن إلى آخره ومن آخره إلى أوله كلما حلّ به رجل حلّ ثنا
 إبراهيم بن موسى عن جرير عن الأعمش عن إبراهيم قال إذا قرأ الرجل القرآن بفار أصلت عليه
 الملائكة حتى يمسي وإن قرأه ليلا أصلت عليه الملائكة حتى يصبح قال سليمان فرأيت
 أصحابنا يعجبهم أن ينشقق أول النهار وأول الليل حدثنا محمد بن يوسف الفريابي عن
 سفيان عن الأعمش عن إبراهيم مثله إلا أنه ليس فيه قول سليمان حدثنا عمرو
 ابن أبي المغراء عن القسم بن مالك المزني عن عبد الرحمن بن اسحاق عن مجارب بن دثار قال
 من قرأ القرآن عن ظهر قلب كانت له دعوة في الدنيا وفي الآخرة حدثنا محمد بن سعيد ثنا
 عبد السلام عن يزيد بن عبد الرحمن عن طلحة وعبد الرحمن بن الأسود قال من قرأ القرآن
 ليلا أو نهارا أصلت عليه الملائكة إلى الليل وقال الآخر غفر له حدثنا عمرو بن محمد ثنا
 ابن سويد عن حميد الأعرج قال من قرأ القرآن ثلثمائة مرة عاش أربعين ألف ملك
 حدثنا سعيد بن الربيع ثنا شعبه عن الحكم عن مجاهد قال بعث النبي قال غدا عوناك
 أنا أريدنا أن نختم القرآن وإنه بلغنا أن الدعاء يستجاب عند ختم القرآن قال فثبوا يدعوات
 حدثنا محمد بن حميد ثنا هارون عن عيسى عن ليث عن طلحة بن مصرف عن مصعب
 ابن سعد عن سعد قال إذا وافق ختم القرآن أول الليل أصلت عليه الملائكة حتى يصبح وإن
 وافق ختمه آخر الليل أصلت عليه الملائكة حتى يمسي فربما بقي على أحدنا الشيء فيؤخره
 حتى يمسي أو يصبح قال أبو محمد هذا حسن عن سعد حدثنا مجاهد بن موسى ثنا
 معن ثنا إبراهيم بن مهاجر بن مسمار بن أخي بكير بن مسمار حدثني صفوان بن سليمان عن
 عطية بن يسار قال حكى القرآن عرفاء أهل الجند حدثنا يزيد بن هارون أنا عبد الملك
 عن سعيد بن جبيرة أنه كان يختم القرآن كل ليلة بين حل ثنا عثمان بن محمد ثنا جرير عن
 مطرف عن أبي اسحق عن أبي هريرة عن عبد الله بن عمر قال قلت يا رسول الله في كم أختم
 القرآن قال أختمه في شهر قلت يا رسول الله أنا أطيق قال أختمه في خمسة وعشرين قلت أنا
 أطيق قال أختمه في عشرين قلت أنا أطيق قال أختمه في خمس عشرة قلت أنا أطيق قال أختمه
 في عشر قلت أنا أطيق قال أختمه في خمس قلت أنا أطيق قال لا حول لنا عبد الله برسعيد
 ثنا عتبة بن خالد عن عبد الرحمن بن زياد حدثني عبد الرحمن بن زافع عن عبد الله بن عمر
 قال أمرني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن لا أقرأ القرآن في أقل من ثلاث وفيه

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

وعنه

أخبارنا

أخبارنا

قدما

أخبارنا

أخبارنا

أنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

أخبارنا

حدثنا أبو الوليد الطيالسي **ثنا** ليث بن سعد **ثنا** ابن أبي مليكة عن
 أبي هيثم عن سعد بن أبي وقاص أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس منا من لم يتغن
 بالقرآن قال ابن عيينة يستغنى قال أبو محمد الناس يقولون عبد الله بن هيثم **حدثنا**
 جعفر بن عون أنا مسعر عن عبد الكريم عن طاوس قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم
 أي الناس أحسن صوتا للقرآن وأحسن قراءة قال من إذا سمعته يقرأ أرييت أنه يخشى الله
 قال طاوس وكان طلق كذلك **حدثنا** عبد الله بن صالح **حدثني** الليث **حدثني** عقيل
 عن ابن شهاب **حدثني** أبو سلمة عن أبي هريرة كان يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 لم يأذن الله لشئ ما أذن لنبي يتغن بالقرآن قال صاحب له أراد يجهز به **حدثنا** عبد الله
 ابن صالح **ثنا** الليث **حدثني** يونس عن ابن شهاب قال أخبرني أبو سلمة أن أبا هريرة قال
 ما أذن الله لشئ ما أذن لنبي يتغن بالقرآن **حدثنا** عبد الله بن صالح **حدثني** الليث
حدثني يونس عن ابن شهاب قال أخبرني أبو سلمة بن عبد الرحمن أن رسول الله صلى الله عليه
 وسلم كان يقول لا يي موسى وكان حسن الصوت بالقرآن لقد أوتي هذا من مزامير آل آف
حدثنا عبد الله بن صالح **حدثني** الليث **حدثني** يونس عن ابن شهاب قال **حدثني**
 أبو سلمة أيضا أن عمر بن الخطاب كان إذا رأى أبا موسى قال ذكركم نارينا يا أبا موسى فيقرأ
 عنده **حدثنا** جعفر بن عون **ثنا** إبراهيم الهجري عن أبي الأحوص عن عبد الله قال ألفت
 أحدا كرم يضع إحدى رجله على الأخرى يتغن ويدع أن يقرأ سورة البقرة فإن الشيطان
 يقرأ من البيت يقرأ فيه سورة البقرة وإن أصفر البيوت الجوف يصفر من كتاب الله **أخبرنا**
 سليمان بن حرب **ثنا** حماد بن زيد عن أيوب قال **حدثني** بعض آل سالم بن عبد الله قال أقدم
 سالم البليذق المدينة فقام يصلي بهم فقيل لسالم لو جئت فسمعت قراءته فامعك كانت
 بباب المسجد سمع قراءته رجع فقال غناء غناء **حدثنا** أبو عاصم عن ابن جريح عن ابن شهاب
 عن أبي سلمة أن أبا موسى كان يأتي عرفيقول له عمر ذكركم نارينا فيقرأ عنده **حدثنا** يزيد
 ابن هارون **ثنا** محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله
 عليه وسلم ما أذن الله لشئ ما أذن له لنبي يتغن بالقرآن يجهز به **حدثنا** عثمان بن عمر
 عن مالك بن مغول عن أبي بريدة عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لقد أوتي
 أبو موسى مزمارا من مزامير آل داود **أخبرنا** يزيد بن هارون عن محمد بن عمرو

والقرآن أخبرنا

ابن أبي

بن أبي أخبرنا

أخبرنا

رأى أخبرنا

حدثني

أخبرنا سالم

هذا أثرنا

أخبرنا

أخبرنا أنا

سأله له

أخبرنا

أخبرنا

أي يجهز به أخبرنا

ابن

الحمد لله المتفرج بكل كل التفضل على عباده بجزي النوال المتقدس عن الاشياء والامثال للبتدري بالعطاي
 قبل السؤال تجرد على ما فتح فهو الكرم المتعال ولشكره شكر ايصون النعم عن الزوال ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له شهادة توصلنا الى نعيم الجنان وحسن المال وتصدقنا عن الناس الحاطمة وتجير النكال ونشهد ان محمدا عبده ورسوله منقاد الامية عن الغواية والضلال وسيد الرسل الكرام بالتفصيل والاحمال صلى الله عليه واله وصحبه ونقله آثاره وحمله اخباره الدعاء الى احم الاقوال والهداة الى اسد
الافعال امير الحق وافوق قال محال وبعد في قول الراعي حجة ربه القادر على كل شيء وعبد الرحمن الشاكر
 شكري لله نعم مساعيه ووفقه للخير ودواعيه هذا كتاب السنن المستندة للحافظ الامام ابو سعيد
 ابن خالد السجستاني الدارعي رحمه الله تعالى هو كتاب قد يرمي به حجة هادي الناس الى المنهج الاصل
 وواضح الحق وقد عز وجوده في هذه الارض والبلاد ولعبا طلابه طلبه علم الحديث الامجد حتى انقلت
 دون مرارته ابوابه وتجرى عن التسمية ذات يد هم وفقدت اسبابه فاذا من حركات الاقوال بسكر شانه وتبلغ
 من كل صنف جميل حالها انما هي التي احيارهم الفضائل والمكارم وعرفوا طمس من آثار علوم الكابر والاعمال وظهرت قوة باس
 ووضفة والفضائل العليا والقواضيل الحسنى صاحب الكمال المريد والراوى السديد المولوي **محمد عبد الرشيد** خه
 الله تعالى بكل فضل حميد في الرسالة المحقة فاول هذه السنن القائمة على القاعدة الواضحة المنهاج الباهرة السنن
 بعد ما كتبه سيرة الشريعة وقابله على الشيخ المعتمد المنيعة من بيت الله الحرام ومهبط الوحي ومعدن الاسلام
 وجأ به الى الهند ليعطى لرجاء ينشر هذا السفر الكريم وتطبيب الاقطار في اثر هذا الروض الواسع ان يطبع
 طبعا مطبوعا ويصحى لاهل السنن ويبنى السنن متبوعا اثر شاي لا في لطبعه في المطبع النظامي ليعمر نفعه لكل صائد
 وظالم فتمت عن ساق وسعي وجد في وديلت في طبعة عالية جهتها ولم ال جهتها وتقييمه من التصرفات
 الغادرة الفاضلة وتقييمه ومقابلته على النسخ المعتمدة الواضحة لتتضم لفظه ومبناه ويتيسر على الطلاب
 مفهومه ومعناه حتى تم طبعة المستطاب وادقم عن عجزها تمامه سرادق النقاب وعاد بهم الله تعالى اعلمت
 نفيسا تكاد العيون تاكله والقلوب تشربه يعر في كل من يرفع الى علوم الدين القويم راسا ويتجه الى الوصول الى
 مناهج السنن اساسا فحسب ان يكون في كل من ختم عند الله وذكر عند الناس انه هو المقصد لا على المطالب الا سنى
 لعصاة من كذا يسر على ان اقول ان السلافة من الخطا عايد بعيد عن الطاعة والقيانة عن الغلط امر عسير وان كانت البطا

<p>باجانان را که در دنیا می بیند پروری و انما یستاقال با داجا گزین با اجابت باد و درش این عالمی و دنیا برگزین ازین جهان آفرین سرور عالی و قادر و سید و الابرار بزم عرفان است صدر و کان جهان کن در امارت رفعت شانش نند پاد فلک با چنان ثروت ندیدم خاکسار و پنهان جوشن نماند بگشاید علم او در شمع است هم زایش بیکه شیخ و هم نگاشته است از اشارتش توان یافت صد توحید شمع شمس و شمس و شمس و شمس و شمس شمسها آمد و زالیقات او پروری کار از حواشی رشک وی نوظلالت چهرین</p>	<p>آنچنان یقین از بسط سلطانی چنین تا بود از نور مهر آینه مستنیر و در شانش شاد و خرم و شمنان ندو گین رو با سانی نند بر سطح بارای او مقتدای اهل فضل و پیشوای نوین بطلقت ره بر خلق است با خلق حسن و تو اهل صفت و شمع پر نور سر بر زمین و امیران جهان علما و دین پروری معج فضلش در گشت از این چرخ و مقید هر زمان چون هست تفسیر و حدیثش بر زبان مان بجز بنیان و شارح قانون دین تا ابد زایش ره ان شمس فضل و کمال کار و دایم بود تصنیف مولات دین اگشت چون طبع طبع هر کسی زایل علم</p>	<p>می بینی آن نواب و ااجاه صدیق حسن تا بود دلیل در هزاره و در چرخ برین انبی در صبح دین و بر نظم مملکت میکند صد عقده جان با نخن فکر برین افج ایمان رست بدر و شمع یقین اختر در شمعیت پروردگار با صدیق و یقین دیده ام و رخا کمان شکی نه اودان آفر اگر کسی پیر و سن گویم همین است و همین هم و شانش آینه دار و هم زایش را زده ذات پاک او بود گویا آیات همین نَظْمُهُ نَظْمُ الْإِلَهِ نَظْمُهُ نَظْمُ الْإِلَهِ شمسها ان را افسانه قصه و افسانه همین خاصه روشن بود شمس که دایم مجموع طبع و دایم و شمس برای نفع طبع و همین</p>
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------


شکری روی جل تاجی طبعش می فروغ / شد کتاب و ارمی طبع و طبع اهل دین

اشعار

چونکه در تصنیف و تالیف این کتاب برکت انصاب با قلی نسخ قدیمه و صحت در کثیر شمس تمام افتاد و در تی با این تمام من
 تحریر آن محنت فراوان رود و اذله صاحب قانون بیستم شمس داخل بی ربطی گویند اگر دانیده شد تا کسی از باب طاهر
 بدون اجازت اتم قصد طبع آن نفرمایند و طبع نفع دنیای اراد و تمایل صورتش نمایند فقط

وجه هر دو مستحق بر تاج

ولی نه شمس که کتاب نه طبعی از انکاست هر دو مستحق طبع شمس گزید



این کتاب در کتابخانه مجلس شورای ملی تهران نگهداری می شود
 شماره ثبت کتاب: ۱۳۰۴
 شماره قفسه: ۱۳۰۴

سبب لڑنے اور لوگوں کو ادا کی جاوین اور
بارہ میں جاری ہوئے تھے اس تمام ملک
ایک شہر پر پاہو گیا اور جن ملکوں کے لوگوں
جن دیا تھا اور جن کے پاس ٹوٹ تھے انھوں
کو نامنظور کیا اور چونکہ انھیں ایام میں قندہ
کیا کہ ہر پاہو جس کا گمان تک نہ تھا اور نہ تین
ہوئی اور اس سال کی آمدنی خرچ کی بجٹ
لی زیادہ اور آمدنی کی کم ہوئی اور فوج کا خرچ
کے فساد کے سبب زیادہ ہوا ان باغیوں
اور شہزادوں اور بیگانوں کے کاغذ دارین
کو نہایت اندیشہ پیدا ہوا اور سجدوں میں
ہر گئی اور کاغذ حاجت تجارت و دارو کشتہ
و سلطنت روم کے نوٹوں کا بھانوسب
اور اس تجویز پر سلطان نے جاری کرنا
تقریر کرنا شروع کیا اور اس کے قبول کرنے
تک اس کے نزدیک اس تجویز کے اجراء سے
میں ہشہ گشت والوں اور جہدہ داروں کا
پاہان تھا اور اخبار والوں نے بھی اس
سارے کرنا شروع کر دیا اور لندن اور پاریس
لیڈیان منعقد ہوئے لکین اور آفریقین
رائٹ اور مہربان مجلس شوریہ و جنس
ان روم کی تجویز کو نامنظور کرنے اور
بیکے مفادات کے معیون سے حصول
میں پیشور کے کرنے لگے خصوصاً انگلستان
میں قرضہ کے اکثر حصہ وار میں اور انگلستان
برین کیل و حامی قرضہ دار اس قرضہ
ببب سے دونوں ملکوں میں ایک تھک
ایں دونوں سلطنتوں کے نوشتہ و
اس سبب سبب لوگوں کو سلطنت
سے تشویش پیدا ہوئی۔ اور واقعہ
بر واقعہ ہوا اور اہل عرب و جبل اسو کے
یوں کی طرف داری کی اور سلطنت روم

کا شکوہ و گلہ کرنے لگے اور اس پر روس کی حمایت
کے طرف نظر کرنے لگے اور قومی حمیت اور مذہبی
بجوش کل نصاریٰ اس پر روس وغیرہ کے باشندوں
دونوں ہر گونہ والوں کی طرف سے پیدا ہوا اس
سے اندیشہ بھی لوگوں کی تشویش زیادہ ہوئی اور سلطنت
روم کو ثابت ہوئے کہ کانڈیہ ہوا اور اس پر ایک صاحب
ہوا کہ انٹو کے دوسرے ہفتہ میں جنرل اغناقیف
سفیر روس حاضر باش آستانہ عالیہ کو شہنشاہ روس
کے کچھ اور کام کے واسطے طلب کیا تھا وہ سلطان روم
سے اجازت لینے کا مقام لیا اور گئے تھے اس کے جانے
سے لوگوں نے یہ شہرت کر دی کہ سفیر روس کو اس کے
شہنشاہ نے بلوایا اس سبب سے شاید کچھ صورت
بجائے ہو حالانکہ یہ بات یہ تھی بلکہ سفیر کو تودہ بارہ سال
میں واپس آیا چنانچہ آئندہ کی خبروں سے معلوم ہوگا
پس ان صورتوں کے ظاہر ہونے سے ہر ملک بھی
چرچا ہو گیا اور تار برقی والوں اور اخبار والوں نے
لکھنا شروع کر دیا کہ سلطنت روم کا آخری وقت آگیا
اور یورپ میں ایک جنگ عظیم آنا پیدا ہو گئے اور خاص
دارائے خلافت روم اور ممالک محروسہ واقع برعظم یورپ
میں بھی صرف معاملہ قرضہ کے باب عام میں تشویش
ظاہر ہوئی آخر جناب مولانا المعظم سلطان المستکم
دام تکلم نے ایک کمیٹی خاص واسطے تجویز و مسئلہ قرضہ
کے سبب رعنا سندھی شرکت و جہدہ داروں کے
دارائے خلافت میں منعقد ہوئے کا حکم فرمایا اور فرمایا کہ
جلد صلاح و مشورہ کر کے بندوبست کریں تاکہ عام
رضامندی ہو اور ہر کسی کا حق تلف نہ کرنا منظور نہیں جو
جسے کو قرض و یا ہر بہ طمع لارہ کے دیا ہو پس ہم
یہ نہیں چاہتے کہ اس کو قائمہ و موقوفہ صلاح و مشورہ
ہو کہ وہ پہلی تجویز منسوخ ہوئی اور نیا انتظام ہوا جس
سبب کو تسلیم ہوئی اور تشویش موقوف ہو گئی چنانچہ
کیفیت اسکی صاحب الجواب سلطنت پرچہ مقررہ مہ
حال میں لکھتے ہیں کہ یہ نہایت خوشی حاصل ہوئی

اس بات سے کہ جو حالت اضطراب اور تشویش
ارباب تجارت کی اور گھٹ جانا بھاؤ لوگوں کا اور لوگوں
کے ہفتہ گزشتہ میں قایت و وجہ کو کچھ بھی اور لوگوں
دونوں میں خوف و ہراس پیدا ہوا تھا البتہ وہ سبب
بہ تسکین ہوا اور تودہ دفع ہو گیا اور اس ہفتہ میں
علیہ کے نوٹوں کا بھانوسب برنگیا یہاں تک کہ اس
ہفتہ میں جو ۲۲ لکھ گشت گیا تھا اب ۳۱ لکھ بھاگیا
سبب اسکا یہ ہوا کہ حضرت دو تلو صادق پاشا کو سلطان
مظفر نے اپنا سفیر مقرر کر کے بھیجا کہ وہ واپس کے ہوا
اور لوگوں سے اس بارہ میں تذکرہ کر کے ادا کی
دو لکھ بھی اور بندہ و بندت کریں اور جو تجویز بہتر ہو وہ
پس پاشا سے موصوفت سے وہاں جا کر سبب استفسار
جس سے وہ لوگ راضی ہو گئے ورنہ تجویز سابق پر
نے بہت سخت اعتراض کیا تھا یہاں تک کہ حکومت
روم کو گرفتار فرانس نے لکھ بھیجا تھا کہ اس
کو فرانس کے لوگ جنگ کے نزدیک بہت سے حصہ
کے اور نوٹ میں قبول نہیں کرتے اور ان کو بہر
بڑا نقصان پہونے کا اور فرانس کے اخباروں سے
معلوم ہوا کہ واپس کے لوگوں کے پاس
کے حصہ میں قرض کے ہیں جو کہ بقدر میں حصہ
سلطنت کے ہوا جو اور اس طرح لندن میں بھی
گذرا اور خواہش و ان کے لوگوں کی بھی ہوئی
اون کے نزدیک بابت قرض کے جو مفادات سرور
اوی سے حسب شرائط مقررہ صورت اولے ام
وسو کی ہوتی ہے لیکن گرفتار اگر نیری کی طرح
اس معاملہ میں کچھ مخالفت نہیں ہوئی اور دلیل
استقامت عالیہ میں موجود ہو اور حضرت صدر اعظم
بار اس امر میں لگے ہو بھی بولی تھی اور گرفتار
موافق اہل فرانس کے چال چلتا اختیار کیا اور اہل
لوگوں کے پاس اس قرضہ کے حصہ قریب
برو کے میں اور سلطنت اسٹریا کی رعایا کے پاس
تھوڑا حصہ جو اس سے گمان نہیں ہوا کہ وہ کوئی

دیس
۲۵

DUE DATE

۲۹۷۳۲

دیس
۱۵۶۵۱ ۲۹۷۳۲

Date	No.	Date	No.

۱۵۶۵۱